فہرست مطالب رامائن بھاشا بخط فارسی

اجودھیا کانڈ

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
	مریچ سونہری دیا چلتا ہوا دیکھکر پکارنا کہ یہ مرگ لچھمن مریچ کا بہت اچھا پکڑنے کے جوگ ہے
۶۰/۶۲	بینتالیسوان سرگ جب سری رامچندرجی نے ایک کپٹ روپی مرگا کو مارا تو اسنے رامچندرجی کی آواز سے لچھمن جی کو پکارا اُس آواز سے سیتا جی حیلا ہمان اور بیکل ہوگیا۔ اور لچھمن [illegible] سے کہا کہ ابھی رامچندر کے پاس [illegible] بہت کلیش سری رامچندر کو ہوا کہ جب ہمکو پکارا ہے پر تو لچھمن جی کو بسواس تھا کہ سری رامچندرجی کو کوئی کلیش نہین ہوسکتا یہ آواز [illegible] سیتا جی نے نہین مانا اور لچھمن جی کو روانہ کیا
۶۳/۶۳	چھیالیسوان سرگ راون وہان پر چھپا ہوا کھڑا تھا جب آسنے دیکھا کہ لچھمن جی بھی گئے اور جانکی جی اکیلی ہین تب جوگی کا بھیس بھرکر وہان پر آنا اور جانکی سے بھکشا مانگنا۔
۶۴	سینتالیسوان سرگ راون کا سری جانکی جی کو ہرن کرکے لیجانا۔
۶۴/۶۵	اڑتالیسوان سرگ جب راون سری جانکی کو ہرن کرکے لیے جاتا تھا تب جٹایو نے روکا۔
۶۵/۶۶	انچاسوان سرگ جٹایو کا [illegible] کرنا راون سے واسطے چھڑانے سری جانکی جی کے۔
۶۶/۶۷	پچاسوان سرگ راون کا گدھ راج سے لڑنا آخرکار اُسکو گھائل [illegible] پر جانکی کو لے چلنا۔
۶۷/۶۸	اکیاون سرگ سری جانکی جی کا کلیش کرنا اور راون کا دیا لنکا اور وہان [illegible] جانا۔

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
۶۸	باون سرگ سری جانکی جی کا کٹھور بچن راون کو کہنا اور راون کا آتر غرینا۔
۶۸/۶۹	ترپن سرگ راون کا مع سری جانکی جی کے لنکا مین پہونچنا۔
۶۹/۷۰	چون سرگ راون کا سری جانکی جی سے بھارجا ہوجانے کو کہنا۔
۷۰/۷۱	پچپن سرگ سری جانکی جی کا راون دشٹ کا بچن نہ ماننا۔
۷۱/۷۲	چھپن سرگ سری جانکی جی کو اندر کا درشن ہونا۔
۷۳	ستاون سرگ سری جانکی کا اسوک باٹکا مین رہنا۔
۷۳/۷۴	اٹھاون سرگ سری رامچندرجی کا لچھمن جی سے ملنا اور چلتے وقت بُرے شگون ہونا اور جانکی جی کی طرف سے بُرے بُرے خیال پیدا ہونا۔
۷۴/۷۵	انسٹھ سرگ سری رامچندرجی کا لچھمن جی سے کہنا کہ میرے بچن کو الّنگھن کیا اور جانکی جی کے کٹھور بچن پر عمل ہوا۔
۷۶	ساٹھ سرگ سری رامچندرجی کا لچھمن سے پوچھنا کہ جانکی جی کو کشل سے چھوڑ کے آئے ہو یا تمہارے آگے کوئی ہرن کر لیگیا ہو۔
۷۶/۷۷	اکسٹھ سرگ سری رامچندرجی کا لچھمن سے کہنا [illegible] بھیا پوری کو [illegible] اور خبرت جی [illegible] کر سری سیتا جی کا دیہاں ناس ہوچکا ہے
۷۷/۷۸	باسٹھ سرگ سری رامچندرجی و لچھمن جی کو سری سیتا جی کے نہ ملنے سے مہا سوگ ہونا۔
۷۹	ترسٹھ سرگ سری رامچندرجی و لچھمن کا چلنا سری جانکی جی کی کھوج مین

वाल्मीकिगिरिसंभूता रामांभोनिधिसंगता॥ श्रीमद्रामायणीगंगा
पुनातिभुवनत्रयं॥१॥ वेदवेद्ये परेपुंसिजाते दशरथात्मजे॥ वेदः प्राचेतसा
दासीत्साक्षाद्रामायणात्मना॥२॥ रामंरामानुजं सीतां भरतं भरतानुजं॥
सुग्रीवंवायुसूनुंचप्रणमामिपुनःपुनः॥३॥ कूजंतंरामरामेतिमधुरंमधु
राक्षरं॥ आरुह्यकविताशाखां वन्देवाल्मीकिकोकिलं॥४॥ वाल्मी-
केर्मुनिसिंहस्यकवितावनचारिणः॥ शृण्वन्रामकथानादंकोनयाति
परांगतिं॥५॥ यः पिबन् सततंरामचरितामृतसागरं॥ अतृप्तस्तंमुनिं
वन्देप्राचेतसमकल्मषम्॥६॥ गोष्पदीकृतवारीशंमशकीकृतराक्षसं
रामायणमहामालारत्नंवन्देनिलात्मजं॥७॥ अंजनानंदनंवीरंजानकी
शोकनाशनं॥ कपीशमक्षहंतारंवंदेलंकाभयंकरं॥८॥ उल्लंघ्य-
सिंधोःसलिलंसलीलंयः शोकवह्निंजनकात्मजायाः॥ आदायतेनैव
ददाहलंकांनमामितंप्रांजलिरांजनेयं॥९॥ मनोजवंमारुततुल्यवेगं
जितेंद्रियंबुद्धिमतांवरिष्ठं॥ वातात्मजंवानरयूथमुख्यंश्रीरामदूतं
शिरसानमामि॥१०॥ रामायरामभद्रायरामचंद्रायवेधसे॥ रघुना
[illegible]थाय सीतायाः पतयेनमः॥११॥ जयतिरघुवंशतिलकः
कौ[illegible]हृदय नंदनो [illegible]ः॥ दशवदननिधनकारीदाशरथिःपुंडरी
काक्षः॥१२॥ जितंभगवतातेनह[illegible]लोकधारिणा॥ अजेनवि-
श्वरूपेण [illegible]गुणेनगुणात्मना॥१३॥ चरितंरघुनाथस्यशतकोटि
प्रविस्तरं॥ एकैकमक्षरंपुंसांम[illegible]नाशनम॥१४॥

سبے پریم سمندر کو الّنگھن کر کے لنکا کو بھسم کیا اور جانکی جی کے سوچ کو دور کیا ہیں انجنی پتر کو پرنام
کرتا ہوں اور جس سمے ہنومان جی نے سمندر کو اُلّنگھن کیا اُس سمے یہ شبد بولتے گئے کہ جب
میں بانر ہوں پرنتو رام چندر کی کرپا سے سمندر کو کود آیا ہوں پھر لنکا میں جا کر دیکھنے لگے کہ
جانکی جی بڑے کشٹ میں ہو کر رامچندر کو اسمرن کرتی ہیں یہ دیکھکے ہنومان جی کو بڑا بھاری
کرودھ ہو گیا اور لنکا کو جلا کے بھسم کر دیا ہنومان جی کا بچن ہی کہ جس پریم سے جانکی جی رامچندر
کو اسمرن کرتی ہیں اسیطرح سے جو کوئی رامچندر کو اسمرن کرتا ہی اسکے لنکا روپی کام اور کرودھ
و مد و لوبھ بھسم ہو جاتے ہیں اور ہنومان جی اندری جیت ہیں اور جو کوئی اپنے شتر کو جیتنا چاہے
تو پرتھم اپنی اندری کو جیت لیوے اسلیے کہ اندریاں بڑی دُشٹ اور پربل ہیں اور جو کوئی اندری
جیت لیتا ہی وہ اوسیہ رامچندر میں لین ہو جاویگا اور دھرم شاستر میں یہ لکھا ہی کہ ست آدمی
کا بچار کرتا رہے اور ہنومان جی بدھمانوں میں سرومن اور سب گُنوں میں سریشٹ ہیں جو یہ
کوئی سندیہ کرے کہ ہنومان جی بانر ہو کے سریشٹ کسطرح ہوے تو وہ پرم بھگت رامچندر کے
ہیں اور سب بید و شاستر کے گیاتا بھی ہیں سو جس پرش میں رامچندر کی بھگتی نہو اور سب
شاستر کا گیاتا ہو تو وہ کیسا ہی کہ جسطرح سے گدھے پر انیک پدارتھ کا بوجھ لاد دیا جاے اور وہ رس
اُسکا نہیں جان سکتا اور ہنومان جی سب شاستر و بید کے جاننے والے تو پرسدھ ہیں پر انکا بڑا
بشیشتا یہ ہی کہ ایسا بھگت اس سنسار میں دوسرا کوئی نہیں ہی اور جو کوئی بھگتی میں لین ہے تمام ہی
سریشٹ ہی اور جب پہ ہنومان جی بایو کے پتر و بانر ہیں پرنتو بانر کا ارتھ یہ ہی کہ نر ہیں [illegible]
یہ ہی کہ وہ پرمیشر کے ایک انش ہیں اتھوا ان پرمیشر کے سروپ ہیں اور رامچندر کلیان روپ ہیں
اور جسطرح سے چندرمان پربت سے نکلکر پرکاشت ہو جاتے ہیں اسیطرح سے سنسار کے ادھار کے
واسطے اوتار دھارن کر لیتے ہیں اور رامچندر تو برہم سروپ ہیں اور رگھوبنسی کُل کے ناتھ [illegible]
رامچندر چاروں پدارتھ کے دینے والے ہیں اور رگھوکُل کے تلک و بھوشن اور کوشلا کے آنند دینے
والے ہیں اور کوشلا بھگتی کا بھی نام ہے اور رام شبد کا ارتھ یہ ہی کہ سب جیووں میں رمن
کرنیوالے ہیں اور سبکے آدھار ہی ہیں اور دس بدن راون کے بدھ کرنے والے ہیں اور دسرتھ
پتر ہیں اور اپنی دیالتا سے دسرتھ کے پتر ہوے اور اجات دسرتھ کا منورتھ پورن کرنے کیواسطے
منش اوتار دھارن کیا۔ ایک سمے بالمیک جی کے استھان پر نارد جی گئے اور بالمیک جی نے نارد جی
پرشن کیا کہ اس سمے ایسا کون گنوان ہوا اور بیروان و دھرمگیہ و کرتگیہ اور ست بچن و درڑھ برت

کون ہی اور جیز سے جگت اور سب جیون کا رچھا کرنیوالا ہو سام تہہ و بیدوان اور پریہ درشن
کون ہی و آتموان و جت کرو دہ دہر و انو سویک کون ہی اور جدہ مین کرودہ کرنے پر دیوتا اور وانو کس
ڈرتے ہین نارد جی اس بات کے جاننے کی میری بڑی اچھا ہی اسلیے کہ یہ سب گن ایک پرش مین
ہونا بہت اچرج ہی اور آپ ان سب باتون مین سمرتہہ ہین جہہ بارتہ برنن کیجیے یہ سنکر بہت پرسن ہوکر
نارد جی کہنے لگے کہ اچھا اک بنس مین رامچندر ہین اور وہی ان سب گنون مین جگت مین جنکو سب لوگ
جانتے ہین وہ مہا بیر جوان و نبرت آتما و دیوت مان و دہرماتمان و بدھوان اور نیت کے جاننے والے اور
بھگتی وان اور شترو کے ناس کرنے والے ہین اور مہا باہو و کنبو گریوان اور مہا ہنو ہین اور راونچی
چھاتی والے اور دہیر دہاری و گوڈہ جنتر و ارتہات سر پر کے جوڑ شٹ پشٹ ہین اور لمبے
ہاتھ والے اور سندر مستک والے اور اچھے چلنے والے اوسط قد اور چکنا بدن اور شام برن اور
بڑے پرتاپ والے اور بسال نیتر والے اور لچھمی وان اور شبھ لچھن ہین اور دہرم کے جاننے والے و ستیہ
اور پرجا کے پالن کرنے والے اور جسی اور سوچ ارتہات پاتیر و تیا و گرو کے سنگ رہنے والے و سمادہ
ارتہات دہیان کرنے والے و سمپت والے ہین اور یہی رام جی نے جو جیرونکا بدہ کیا تھا اسی
سے انکو رامچند نے سرگ لوک کے جانے سے روک دیا اور کہا کہ تم جاکر تپسیا کرو اور جبانی کی جوتی
کوری اور سب اچنبھا پوری باسیون کو پرم دہام کو لیتے گئے اور رامچندر شترونکے ناس کرنیوالے
ہین اور سب کے رچھک ہین اور سورج روپ ہین ارتہات جیسے سورج کے آدے سے اندہیرا جاتا رہتا ہی اور
پرکاش ہوتا ہی اسیطرح سے رامچندر سب کی رچھا کرکے دہرم کا پالن کرتے ہین اور رامچندر کے راج مین
براہمن چھتری و بیش و شودر سب کوئی اپنے اپنے دہرم پر استہت رہتے تھے اور رامچندر اپنے
دہرم کے بھی رچھا کرنیوالے ہین اور راجا کا یہی دہرم ہی کہ دہرم کی پالن کرے اور دان پنیا کا
جاننے والا ہو اور دشٹونکو دنڈ دینا چاہیے اور بھگتونکی رچھا کرنیوالے ہین دیکھو ایک سمے بالمیکی
راجا نے بلی کو شاپ دیا تھا اور بیشر کے چلکر سو درشن نے دہر بانسار شی کو کھیر لیا تب رامچندر نے
جاکر سو درشن کا نواس کیا اور پرہلاد کی رچھا کی اور سب بدیا سے جگت ہین ارتہات تصویر بنانا
و بیاکرن اور جیوتش بدیا و نروکت بدیا ارتہات ایک اشلوک کے انیک ارتہہ اور دہنر بدیا کے جاننے والے
اور ہین اور سانکھیہ شاستر جس سے مایا و برہم کا بچار ہی اور یوگ شاستر جسمین شدہ آتما کا بچار ہی
اور نیائے شاستر جس سے کرم کا بچار ہی اور سورج اور اندر وغیرہ دیوتا جسکو ہم سنتے ہین
ہوتے ہین اور شاستر جسمین کرم دبیدہ دونون ہین ارتہات رامچندر سب شاستر کے جاننے والے

ستی جی رامچندر کی پریچھا لینے کے واسطے گئی تھیں اور رامچندر نے ستی سے جھوٹھ کہلوا دیا اور
شیوجی نے ستی کا تیاگ کر دیا اور ستی کے واسطے بیاکل ہو گئے اسیطرح تم اپنی استری کے بیوگ سے
بیاکل ہو جاؤگے اور تیسرا ارتھ یہ ہے کہ برندا نامی ایک جلندھر کی استری تھی اور جلندھر کو یہ بر تھا کہ
بردان تھا کہ جب تک برندا کا پتی برت دھرم نہ چھوٹیگا تب تک جلندھر کا بدھ نہ ہوگا اور
چھل کر کے برندا کا پتی برت دھرم چھڑا کے جلندھر کا بدھ کروایا تب برندا نے شاپ دیا کہ یہی گت تمہاری
استری کی ہوگی اور چوتھا ارتھ یہ ہے کہ پیوسنی ندی کے تٹ پر دیودت نامی ایک برہمن اپنی استری سمیت
تپسیا کرتے تھے پرمیشر نے نرسنگھ روپ ہو کر دیودت کی استری کو ڈرا دیا وہ استری مر گئی تب دیودت نے
یہ شاپ دیا کہ جس پرکار سے ہمکو استری کا بیوگ ہو گیا اسی پرکار سے تمکو بھی استری کا بیوگ ہوگا اور
پانچواں ارتھ یہ ہے کہ کیکئی کو تمنے پریرنا کر کے جھوٹھ کہلوا دیا اور تمہارے ہی کارن سے راجہ دسرتھ
کا بدھ ہوگا اور جیسے راجہ دسرتھ بیاکل ہو گئے تھے اسیطرح سے تم بھی بیاکل ہو جاؤگے اور چھٹوان
ارتھ یہ ہے کہ بالی بانر کو تمنے اس کارن سے بدھ کیا کہ سگریو نے اپنے بھائی کی استری سے ادھرم کیا
تھا اور بالی کے مرنے پر سگریو نے بالی کی استری کے ساتھ بھوگ کیا یہ بھی ادھرم تو سگریو کا
بدھ کس واسطے نہیں کیا یہ ادھرم ہوا اور ساتوان ارتھ یہ ہے کہ راون کا بدھ کر کے مندودری راون کی
استری سے بھبھیکھن کا دھرم کرا دیا یہ بڑا ادھرم ہوا آٹھوان ارتھ یہ ہے کہ ایک بھرگ نامے بڑے رشی تھے جب
اپنے گھر سے باہر جایا کرتے تو یہ پرمیشر سے پرارتھنا کر جاتے تھے کہ ہے پرمیشر گرہ کی رچھیا کرنا ایک سمے
وہ برہمن باہر گیا اور ایک راکھیس نے آکر استری کو ہرن کر لیا جب برہمن آئے اور اپنی استری کو نہیں
دیکھا تو شاپ دیا کہ ہے بشنو میں تمہارے بھروسے اپنی استری کو چھوڑ جاتا تھا اور تمنے رچھیا نہیں کی
تو اسیطرح تمہاری بھی استری کو نشچر ہرن کریگا اور نوان ارتھ یہ ہے کہ ایک سمے بشنو بیکنٹھ لوک
میں گئے اور سنت کمار برہما اپنے پتا کے سمیت بیٹھے تھے اور بشن کا پوجا کیا اور تمام [illegible]
گھر سے [illegible] سنت کمار تو برہم گیانی تھا اور سبکو ایک برہم جانتے تھے وہ بیٹھے رہگئے اور
کسی کو بھی [illegible] نمسکار کیا تب بشنو کو کرودھ ہو گیا اور یہ شاپ دیا کہ تم کام کے بس ہو کے [illegible]
رت [illegible] سنت کمار کو بھی کرودھ ہو گیا کہ تمنے بے بچار شاپ دیدیا سو تم بھی اگیانی ہو جاؤگے
اور دسوان ارتھ یہ ہے کہ [illegible] تلسی [illegible] کے چھل کر کے ہرن کیا اور راجہ امریکھ کی کنیا کو ہرن کیا
اور ناردجی نے شاپ دیا کہ تم بھی استری کے لیے بیاکل ہو جاؤگے یاگیہ بلکیہ جی یہ شاپ دیکر بچھتانے لگے
ایسی ارشٹ بانی ہمارے مکھ سے کس کارن سے اچارن ہو گئی اسی سمے برہما جی آگئے اور سمجھانے لگے

کہ ہے بالمیک جی میں آپ سے بار بار کہتا ہوں کہ وہ بیادھا نہیں تھا وہ تو رامچندر تھے رامچندر
کیول اپنا جس کہلانے کے واسطے بیادھا بن گئے تھے سو آپ اپنے سوچ کو دور کیجیے اور رامچندر کا
چرتر برنن کیجیے یہ سنکے بالمیک جی کو بودھ ہو گیا اور سو کروڑ اشلوک رامائن کے پربندھ کر گئے اور
اس رامائن کا ایک ایک اچھر مہاپاپ کا ناس کرنے والا ہے اور چوبیس ہزار [illegible] کیا اس پرتھی میں
رہ گئے اور برہمہ لوک میں ہے اور جب بالمیک جی یہ بھید سمجھ گئے تب اس اشلوک کا [illegible] کو دیا
کہ ہے بیادھا تمہاری پرتشٹھا نہ ہووے پچھتات پھر پیچھے کو دل کے سوچ میں ہو گئے اور کہنے
لگے کہ پرتشٹھا ہماری نشٹ ہو گئی یہ بیادھا کون تھا جو انتردھیان ہو گیا سو [illegible] کہی
رہی تھی بہت سوچ میں ہو کر بھردواج منی سے کہنے لگے کہ ہے شش جب میں نے یہ اشلوک
کہہ دیا اور بار بار سوچ ہو جایا کرتا ہے پر نتو یہ اشلوک باجا بجا کے گان کرنے کے جوگ ہے یہ بچن
بالمیک جی کے مکھ سے سنکے بھردواج منی بہت آنند ہو گئے اور اس اشلوک کو سمرن کرنے لگے
اور بالمیک جی بھی ہرکھت ہو گئے اور کہا کہ اس وقت اس اشلوک کو اچھی طرح سے سمرن کر لو
پیچھے سے ادھر کر لیا جائیگا یہ کہکر اور تمسا ندی میں اشنان کر کے پھر سوچ میں مگن ہو گئے
بچار کرنے لگے کہ میرے مکھ سے یہ کیسی بانی نکل گئی یہ چنتا کرتے کرتے اپنے آسن پر بیٹھ گئے
اور جب انیک کہتا گننے لگے تب آپ دھیان آسی پنچھی اور بیادھا کا بار بار اسی بیچ میں برہما
پہونچ گئے اور رامچندر کی پریرنا سے بالمیک جی کو سمجھانے لگے کہ تم کس سوچ میں پڑے ہو تب
بالمیک جی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے اور بسمت ہو کے کہ مجھے تو بڑا بھاری ادھرم ہو گیا پھر بچار کر کے
برہما کو آسن دیکر مجھا لا اور کشل منگل پوچھکر مون ہو گئے اور دونوں [illegible]
[illegible] ہو کے بچار کرنے لگے کہ مجھے بڑا ادھرم ہو گیا اور یہ دشا بالمیک جی کی دیکھکر برہما جی کہنے
لگے کہ ہے بالمیک جی کچھ بات بھی چنتا مت کرو وہ اشلوک تمہارا بنایا ہوا نہیں ہے
یہ تو میری ہی پریرنا سے سرستی جی نے تمہارے مکھ سے کہلا دیا ہے
منا اور [illegible] کا بچن ہے کہ سنو بالمیک جی آپ تو تپ کرتے کرتے شدھ ہو گئے ہیں اور میں
[illegible] کرتا ہوں کہ آپ سوچ کو تیاگ کر دیجیے اور رامچندر کا [illegible]
[illegible] سمرن [illegible]
[illegible] کرنے والے ہیں سو جس پرکار سے نارد جی کہہ گئے [illegible] آپ کو
[illegible] اور گپت چرتر [illegible] جی بھی نہیں جانتی آپ اس رامچندر کا

بدھ اور یہ سنکے راون کا کرودھ ہوکر ماریچ کے پاس جانا ... ہرن آرکھنا ... پھر کبندھ کا ملاپ اور
جٹائی کا سنگرام راون سے اور مرا دھ کرم کرکے سو کچھ کر دینا جٹائی کا اور کبندھ کا درشن دینا پھر چلا
جانا و سیوری کے استھان پر ستکار پانا اور ہنومان جی سے ملنا رکھیہ مکھ پربت پر جانا اور
سگریونکی بپتا کی ... بالی کا بدھ و تارا کا بلاپ و سگریونکا راج ... کا جانا سگریو کے پاس اور باندرونکا بھیجنا
جانکی جی کے ڈھونڈنے کے لیے اور ہنومان جی کا سمندر النگھن کرکے لنکا میں جانا اور جانکی جی کا درشن اور
جانکی جی کا سمجھانا و ... کا دینا جانکی جی کو اور چھینو کا ... دینا جانکی جی کو ... کا سوپن جانکی جی کو
چوڑامن کا دینا ہنومان جی کو اور نشٹ کرنا اشوک باٹکا ہنومان جی کا اور اچھیو کمار کا مارنا اور باندھا
جانا ہنومان جی کا برہما استر سے اور راون کی سبھا میں جانا اور لنکا کا جلانا اور پھر جانکی کے پاس جانا
اور چوڑامن لیکر پھر سمندر پاس پار آنا اور رامچندر سے سب برتانت جانکی جی کا کہنا اور رامچندر کا سمندر کے
تٹ پر باندری سینا کے سمیت جانا اور سیت باندھکر لنکا میں جانا اور ببھیکھن کا ملنا و راون و
اندرجیت و کمبھکرن اور راکھشون کا بدھ اور ببھیکھن کو راج دیکر جانکی جی کا لانا اور ببھیکھن سے
پشپ بمان کا لانا رامچندر کا اسی پر چڑھکر اجودھیا پوری کا پرستھان اور پھر مہاراج تلک کے
استھان ... اور ہنومان کو بھیجنا نندی گرام میں بھرت کے پاس اور رامچندر کا راج
سنبھالنا ... اپنے استھان پر جانکی جی کا تیاگ اور لو و کش کا جنم سب دھیان میں دیکھ لئے

تیسرا سرگ سماپت

جس سمے یہ رامائن بالمیک جی نے بنائی اس سمے رامچندر راج کرتے تھے اور سیتا جی کا تیاگ
ہو گیا تھا اور کش و لو کا جنم بھی ہو گیا تھا اور آخر کانڈ رامائن بنا گئے اور چوبیس ہزار اشلوک اور
پانچ سو سرگ پربندھ کرکے بالمیک جی اپنے من میں بچار کرنے لگے کہ جب رامائن تو بنا گیا مگر
کوئی پرش بدھمان ایسا ملتا کہ اس رامائن کو اجودھیا میں جاکر رامچندر کی سبھا میں سناتا ... تو
کیا ... کش و لو بڑے بدھمان ہیں اسی بیچ میں کش و لو دونوں بھائی آگئے اور بالمیک جی کے
چرن پر گر پڑے اور کہا کہ ہے بالمیک جی ہم کو آگیا ہو کہ رامچندر کی سبھا میں سناویں تب بالمیک
جی بچار کرنے لگے کہ یہ دونوں بھائی تو رامچندر کے پتر ہیں اور بڑے دھرماتما اور تپسی والے
ہیں اور ... اور سنگیت بھی ہر ایک اچھی طرح سے جانتے ہیں اور میرے استھان کے رہنے والے
ہیں ... لوگ تو ایسے ہوتے ہیں کہ ایک دفعہ کی بات سنی ہوئی بھول جاتے ہیں اور یہ
ایسے ہوتے ہیں کہ بات ایک دفعہ سن لیتے ہیں وہ پھر کبھی نہیں بھولتے اور ان دونوں کو ...

بیدبھی پڑھا ہوں ۔ اپرانت کے اس راماین کو بالمیکی جی نے کش و لوکو پڑھا دیا اور

بینا باجا بھی سکھا دیا اور کہا کہ سب کش اور لو یہ بڑی پریا درسکھو ایک ہوا وگان کرنے مین

بہت پریہ ہوا اور ساتون سُر سے یہ راماین جگت ہو اور بینا وبرنگ باجہ کے ساتھ بھی گانے کے

جوگ ہوا اور اس راماین مین نو رس ہین ارتھات کرونا ۔ وسرنگار ۔ وبھیانک ۔ وشانتی ۔

سوبتا او ہین سو تم لوگ گان کرو یہ سنکے کش اور لو گانے لگا اور پہلے تو دونو بھائی سندر روپ

والے اور دوسرے بیدیان وسمدرک بیدا بھی جانتے تھے اور دونون بھائی شیام برن اور ایک شکل

اور رامچندر کا ایسا سروپ تمہارا تھات جس طرح سے درپن مین ایک سروپ دکھائی دیتا ہے ویسا ہی

رامچندر اور کش اور لو ایک برتیتے ہوتے تھے اور دونون بھائی نے اس راماین کو کنٹھ کیا

اور رشیون کی سبھا مین جاکر گا کے سنایا کرتے تھے اور جسکو بید کنٹھ اگر رہتا ہو وہ رشی کہلاتا ہو

کنٹھا کر مین رہتا وہ برہمن کہلاتا اسلئے کش اور لوکو رشی بھی کہنا چاہیے اور کس ع لو رشی مین

پھر بیچ کے گانے لگے اور دونون بھائی مرے مہاتما اور بھاگمان ہو گئے ایک دن رشیون کی سبھا مین

ایسا گان کیا کہ رشی لوگ بہت آنند ہو گئے اور کش ولو کی پرشنسا کرنے لگے اور بچار کیا کہ اب

بالمیک جی کے استھان پر چلکر ان بالکون کا گان سننا چاہیے یہ بچار کر کے ایک رشی لوگ

بالمیک جی کے استھان پر چلے گئے اور دونون بھائی گانے لگے اور یہ سنکر سب کے سب آنند ہو گئے

اور نیترون سے پریم کا جل چلنے لگا اور دونون بھائی کی پرشنسا کر کے آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو

یہ بالک سب کیسے گنوان اور کس کس لے او سُر مین گاتے ہین اور سندر سندر اشلوک اچارن

کرتے ہین اور یہ بھی کہنے لگے کہ رامچندر کا جنم اور بن کا جانا اور راون کا بدھ ہم لوگون نے

اپنی اپنی انکھون سے دیکھا ہوا اور جتنے وہ سب چیز بھول گئے تھے وہ سب ان دونون

بالکون نے جتھارتھ اسمرن کرا دیا جیسے وہ سب چیز آج ہی ہو رہے ہین رشی ایسی کرنے لگے

اور یہ بات تو لوک مین پرسدھ ہو کہ جب کسی گانے والے کی کوئی بڑائی کر دیوے تو وہ نامن

برجھا ہو اور کش اور لو اپنی پرستت سنکر بیش منوہر بانی سے گان کرنے لگے اور رشی لوگ

بہت آنند جگت ہو کر کوئی رشی دینے پانی پینے کا پاترا اور کوئی بالکل کا بستر لیکی مرگ چھالا

اور کوئی جنیو اور کوئی مونج کا کردھن اور کوئی جٹا باندھنے کی رسی اور کوئی ہون کی لکڑی

اور جگیہ کرانے کا پاترا اور کوئی لکڑی لکڑی کا پیڑھا اور کوئی کنڈل اور کوئی لنگوٹ دینے لگے

ارتھات جو جو بستو جسکے پاس تھی سب کش اور لو کو دیدی اور جسکے پاس کچھ بھی نہین تھا

مین جتنے راجہ تھے سب کے سب اجودھیا پوری آکر راجہ دسرتھ کو درب ارتھات کوڑی بہلکہ تحفہ یاد دیکر اپنا
دوسرے دوسرے دیس کے سوداگر انیک بیوپار کرنے کے لیے بستے تھے اور ویمان کے اوپر
مندرون مین انیک پرکار کے رتن جڑے ہوئے تھے اور بہت اونچے اونچے گرہ تھے اور
ساتھ بہار اور کریرا کرنے کے لیے ایکانت مین گرہ بنے ہوئے تھے اور گھرون مین لال برن اور
اُجل برن اور پیلے برن ریت برن کے پر سُتھل لگے تھے اور سو برن بھی جہان تہان لگا تھا اور
مکانات سب بہت گیچ گیچ بنے تھے ارتھات بستی بہت سگھن تھی۔ اور روز روز آدمیون کی بھیڑ
ایسی رہتی تھی کہ سوائے سڑک کے دوسری دوسری گلیون مین چلنے کی جگہ نہین ملتی تھی اور
اور دھن دھان سے سب کوئی پر پورن تھے اور جیسے اوکھ کا رس میٹھا ہوتا ہے ویسا ہی
سرجو اندارہ و پوکرہ کا جل میٹھا تھا اور روز بھی دینا اور نوبت آدباجا سدا کال اور روز بجا
کرتا تھا اور گھر گھر سواری کے لیے رتھ رہتے تھے کس ولو کا بچن ہے کہ او پر جو بھنے بڑائی کی ہے
وہ تو پہلے ہی سے تھی پر جو راجہ دسرتھ کے راج مین جو جو بستو بشیشتا ہوا وہ یہ ہے کہ راجہ دسرتھ
نے بڑے بڑے بیر ارہا پرش کو بسایا تھا اور راجہ دسرتھ خود اور بیر لوگ سنگرام بدیا مین بڑے
پروین تھے اور سنگرام کے سمے مین جس بیر کے ماتا اور پتا نہین رہتے تھے انکو اس کارن سے نہین
مارتے تھے کہ نربنس نہو جاے اور کاریرشون کو بھی نہین مارتے تھے اور جو پرش گھائل ہوکر بھوم
مین گر پڑتے تھے انکو بھی نہین مارتے تھے اور جنگل مین جو بڑے بڑے باگھ و سوکر دھونر رہتے
تھے اسمے جب انیات کرتے تھے تب تب ایسے بیر اور بلوان تھے کہ پکڑ کے اور پچھاڑ کے بد
کر دیا کرتے اور ایک بھی ایسے رہتے تھے کہ ایک پرش گیارہ ہزار آدمی کو پرا جے کر دیا
کرتے اور اسنیا سے الگ کر بچالیا کرتے کس ولو کا بچن ہے کہ اجودھیا کے جتنے استری اور پرش
تھے سب کے سب سندر سندر بہر وپ والے اور سرج ایسا تیج اور بڑے بیدوان تھے اور مورکھ
کوئی نہین رہتے تھے اور اتم اتم برہمن بید و شاستر کے جاننے والے اور بیاکرن اور نیائے
دنیا سے کے پڑھنے والے تھے اور سب پور باسی لوگ جتنی جسکی سامرتھ تھی رندر و دان کیا
کرتے تھے اور سب کوئی ست بچن تھے اور انیک رشی و ساد ھو مہاتما رہتے تھے اور جتنے
پُرش اجودھیا باسی ہین سب پوجیہ اور مہاتما ہین ❊

	پانچوان سرگ سماپت	

کس ولو کا بچن ہے کہ اکچھاک بنس مین راجہ دسرتھ بڑے دھرماتما و جگیہ کے کرنے مین بہت

اور وششٹ جی نے بھی آگیا دیدی کہ اوسینگی رشی کو بلا لانا چاہیے اور مین بھی چلونگا کیونکہ
بششٹ جی اور راجہ دسرتھ اور اچھے اچھے منتری اور کچھ تھوڑی سی سینا لیکر کے چلے
اور راجہ روم پاد کے گرہ پر پہونچگئے اور سرنگی رشی کا درشن کرکے پرکھت ہوگئے اور
راجہ روم پاد نے راجہ دسرتھ سے ملکر کے بڑا ستکار کیا اور شاستر مین بھی یہ لکھا ہے کہ جب
کوئی اپنے گرہ پر آجاوے تو اوسکا ستکار کرنا اوچت ہے راجہ روم پاد سرنگی رشی سے کہنے
لگے کہ ہے رشی یہ دسرتھ جی ہمارے بڑے متر ہین اور متراٰئی ہونے کا کارن یہ ہے کہ جب ہمکو
کوئی پتر اور پتری نہین تھی ہم بہت سوچ مین کلیشت رہتا تھا تب راجہ دسرتھ سے ہمنے
جاچنا کی تھی کہ ہمکو پتر یا پتری دیدیجیے تب راجہ دسرتھ نے یہ شانتا اپنی پتری کو
دیدیا اور کہا کہ اس کنیا کو پتر کے سمان ماننا اس کارن سے یہ کنیا ہمکو پتری پر اپت ہوا
جب آپ رن رنگ کے گرہ پر لائے تب میری بھار جا سے بھی انیک پتر ہوئے سو ہے سرنگی
رشی راجہ دسرتھ آپ کے سسر ہین یہ سب سنکے رشی نے راجہ دسرتھ کا بڑا ستکار کیا
اور اوسکا بچن ہو کہ راجہ دسرتھ آٹھ دن تک رہگئے ایک دن راجہ دسرتھ روم پاد
سے کہنے لگے کہ شانتا آپ کی کنیا ہین سو آپ کہدیجیے کہ سرنگی شانتا اور پتر کے سمیت چلکر
ہمی ہمارے گھر کو بلا رہے ہین تب راجہ روم پاد نے سرنگی رشی سے کہا رشی شانتا اپنی استری پتر
ساتھ لیکر اجودھیا پوری کو چلے اور راجہ دسرتھ بھی روم پاد سے آگیا مانگ کرکے بدا
ہوئے اور راجہ دسرتھ نے راستہ ہی مین سے پہلے ہی ایک دوت بھیجدیا کہ اجودھیا پوری
مین صفائی ہوجاوے اور ڈھوری کی شانتی کے لیے جل چھڑکا جاوے اور پتاکا گھر گھر لگے
کردیے جائین تب یہ آگیا پاکر دوت ترنت چلا گیا اور یہ آگیا راجہ دسرتھ کی سنادی
اور گلی گلی صفائی ہوگئی اور جل چھڑکا گیا اور گھر گھر پتاکا گڑ گئے اور سرنگی رشی کا آگمن
سنکے پورباسی لوگ آنند ہوگئے اور راجہ دسرتھ پہونچ گئے اور سرنگی رشی کو اپنے مہل
میں لواے گئے اور رانی لوگ سرنگی رشی اور شانتا اور پتر کو دیکھکر آنند ہوگئین اور
شانتا اور سرنگی رشی کے پتر کو آشیرباد دیا اور سرنگی رشی کا پوجن کیا ॥

گیارھواں سرگ سماپت

کتھا اوسکا بچن ہے کہ سرنگی رشی رہنے لگے ایک دن راجہ دسرتھ رشی کو بلا کر کہ
کہنے لگے کہ ہے رشی آپ پتر ہونے کا اپاے کیجیے تب رشی نے آگیا دی کہ بھیجکے دیے گئے تھا

اور جیسے پتر کا یہی دھرم ہے ایسے ہی لچھمن جی رامچندر کو اپنے پتا کے برابر مانتے تھے اور دھرم شاستر میں
یہ لیکھ ہے کہ چھوٹے بھائی کو اچت ہے کہ اپنے بڑے بھائی کو پتا کے سمان جانے اور رامچندر بھی لچھمن جی
کو اپنے پران سے بشیش پیار کرتے تھے اور بھوجن اور شین رامچندر اور لچھمن کا ایک ساتھ ہوتا
تھا اور جس دن رامچندر گھوڑے پر سوار ہو کے شکار کھیلنے کو بن میں جاتے تھے اس دن لچھمن
بھی پیچھے پیچھے سیوا کے لیے جایا کرتے اور بھرت و سترگھن کا بھی یہی بیوہار تھا اور راجہ دسرتھ جی
پتروں کی سوبھا اور سروپ دیکھکر آنند ہو جاتے تھے ایک دن راجہ دسرتھ نے بہت سے
لوگوں کو سبھا میں بلا کے کہا کہ اب چاروں پتر سیانے ہوئے اور بید ودیا سے جگت ہو گئے اور
سب کاج بچار سے کرتے ہیں اور اب اوستھا بیاہ کی ہو گئی جو آپ لوگوں کی سمتی ہو تو ان کا
بیاہ ہو جانا اچت ہے اسی بیچ میں بسوامتر راجہ دسرتھ کے دوار پر آ کھڑے ہوئے اور دوارپال سے
کہا کہ بسوامتر راجہ گادھ کے پتر دوار پر کھڑے ہیں راجہ دسرتھ سے کہدو تب ایک دوارپال نے
راجہ دسرتھ سے جا کر کہدیا کہ ہے راجہ بسوامتر دوار پر آ کھڑے ہیں یہ سنتے ہی راجہ دسرتھ
سبھا سے اٹھ کھڑے ہو گئے اور پروہت اور بسشٹ کو ساتھ لیکر جیسے اندر برہسپت اپنے
گرو کے ساتھ چلتے ہیں اسی طرح سے راجہ دسرتھ چلے آئے اور بسوامتر کو دیکھتے ہی اس سمے بہت
پرسن ہو گئے اور راجہ دسرتھ نے بسشٹ جی سے کہدیا کہ آپ ارگھ و پادارگھ سے بسوامتر کا ستکار
کیجیے اور شاستر میں یہ لیکھ ہے کہ جب کوئی مہاتما پرش راجہ کے یہاں آوے تو وہ خود ارگھ ندے
ارتھات اپنے پروہت سے دلوا دے اسی کارن سے راجہ دسرتھ نے بسشٹ جی سے کہا تھا اور
راجہ دسرتھ ڈر گئے کہ بسشٹ جی اور بسوامتر سے برودھ ہوا ایسا نہ ہو کہ مجھکو شاپ دیدیں تب
بسوامتر جی کشل منگل پوچھنے لگے کہ ہے راجہ شتر لوگ آپ کے چرن پر مستک دھرتے ہیں اور
نیو کرم اور نت کرم اچھے پرکار سے ہوتا ہے اور ہون کرم دور دور ہوتا ہے یہ پوچھکر بسشٹ
سے ملاپ کر کے کشل پوچھ گئے اور ہنس دیا اور ہنسنے کی ابھیراے یہ تھی کہ پروہتائی کرم
نسیدھ ہے اور یہ ابھیراے بسوامتر کی سمجھکر بسشٹ جی نے بھی ہنس دیا انکے ہنسنے کی ابھیراے
یہ تھا ایسے دھرماتما راجہ کے پروہت ہیں کہ تم بھی راجہ دسرتھ سے ماننا کے لیے آئے
[illegible] بھی تم نہیں [illegible] کے بعد باماک رشی بھی کشل منگل پوچھنے لگے اور سب کوئی
اٹھکر چلے [illegible] بسوامتر کو سبھا میں لیا لے گئے اور سب کوئی بیٹھ گئے اور
لوگوں نے [illegible] اور بھوجن سے ستکار کیا اور راجہ دسرتھ آنند ہو گئے کہ میرے

ستوشن و [illegible] سکے لیے [illegible] کر و راشٹر [illegible] راجہ [illegible]

جی بہت سمرن کیا اور [illegible]
جگیہ کام کو چلا جائے اور دوسرے راکھشسون کی فوج [illegible] دوسرے جنم مین ہوگی پر [illegible]
نس پر سندھان کرکے چھوڑ دیا اور [illegible] لگ کر پانچ کوس پر سمندر کے
ماڈھی مین پھینک دیا اور بھوتل مین گر پڑا اور مورچھت ہو گیا اور ایک بان سوباہو کی
چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ آکاش سے بھوتل مین گر پڑا اور دوسرے راچھسون کو بالو استر
دور دور پھینک دیا اور سب ہت ہو گئے جب چھٹوین رات کو تھوڑی سی رات رہ گئی
تھی تب جگیہ کی پوری سماپتی ہو گئی اور رشی لوگ اور بسوامتر نے رامچندر کی پرشنسا کر کے
پوجا کی اور بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رامچندر تمہارے کرم سے مین کرتارتھ ہو گیا ۔

تیسوان سرگ سماپت

رامچندر لچھمن پراتہ کال نیم کریا کر کے بیٹھ گئے اور بسوامتر نے کہا کہ ایک راتری اور
رہ جائیے تب ایک راتری اور رامچندر رہ گئے پراتہ کال نیم کریا کر کے بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے
سوامی جس کام کے واسطے ہم لوگ آئے تھے وہ تو سدھ ہو گیا اب آپکی کیا آگیا ہوتی ہے
تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رامچندر لچھمن جنک پور مین ایک راجہ جنک نامے بڑے پرتاپی
دھرماتما ہین سو انکے یہان سوامبر ہوتا ہے اور جنک کا یہ بچار ہے کہ چلکر دیکھین اگر تملوگونکی بھی
اچھا ہو تو چلکر دیکھو اور ایک دھنک آشچرج اور دیکھنے کے جوگ ہے وہ دھنش شیوجی کا ہے اور
اُسی دھنش سے راجہ دچھ کی جگیہ نشٹ ہوئی جب [illegible] ہوا اور [illegible] نے شیوجی کی بڑی استت کی
تو شیوجی پرسن ہو کر کہنے لگے کہ تم لوگ کیا مانگتے ہو تب دیوتا لوگون نے کہا کہ ہم لوگونکو اپنا
دھنش دیجیے اور ہم لوگ اس دھنش کی سدا کال سگندھ سے پوجا کرتے رہینگے اور اس
دھنش سے برہمن اور دیوتونکی رچھا ہوتی رہیگی یہ سنکر شیوجی نے کہا کہ وہ دھنش تو اندر کے
یہان ہے تب برہما اور دیوتا لوگ اس دھنش کو اندر کے یہان سے لیکر چلے آئے اور جنک کو دیا سو ہے
رامچندر یہی دھنش ہے اور سدا کال سگندھ سے پوجا کیا جاتا ہے اور اس [illegible]
تینون لوک مین ایسا کوئی نہین ہے کہ اس دھنش کو چڑھا دے تم بھی چلو اور راجہ جنک کو ایسا
سنبندھ لکھا ہے اور راجہ جنک کے کل مین جتنے ہوتے ہین سب کوئی جنک کہلاتے ہین اور سب
کوئی دھنش کی پوجن کرتے ہین ایک سمے راجہ جنک برہما کی سبھا مین گئے تھے اور رانی سے کہہ
گئے تھے کہ دھنش کی پوجن کرتی رہنا اس سے راجہ جنک کو برہمہ سبھا مین [illegible] گیا

ہے اتر نہیں لیا
...ہارن ... نہیں

اور راجہ جنک کی ہتری دہرم سے ہوئے سے اشٹ ہو گئی تھیں اور رانی ... کر
کیا کہ اس جہین تم بھی ... ہو گیا تب جانکی جی اپنی سہری سے کہا کہ آپ جو ... جین
تم اسی دہنش کا پوجا کرو تب جانکی جی نے اس دہنش کو اٹھا لیا اور تھا اس بات کا لکہ جو کا
... پوجا کری اسی کارن سے راجہ جنک نے یہ پرتگیا کی ہے کہ جو کوئی اس دہنش کو توڑ ڈالیگا
اسی سے جانکی کا بیاہ کر دونگا سو ہے رامچندر تم بھی چلو اور تمہارے چلنے سے راجہ جنک
بہت آنند ہو جاویگا یہ سنکر جب رامچندر نے تو چلنے کی اچھا کی پرنتو یہ بچار کرنے لگے کہ
جب اسی دہنش سے دکچھ کا بدھ ہوا ہے تو میں کیسے ... کرونگا یہ اچہپرا رامچندر
کی بسوامتر سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ تم اس سے کچھ بچار مت کرو اور سے چلنا چاہیے تب
رامچندر نے بسوامتر کی آگیا کو انگیکار کر لیا اور بسوامتر رشیوں کی سمیت رامچندر کو لیکے
हिमालय
... اتر بھاگ مین ہمالیہ پربت کے سمیپ گنگا کے تٹ پر ... پہنچے وہان سے جا کر سون
ندی پر باس کیا اور رامچندر و لچھمن سندھیا کر کے آگے اور بسوامتر سے ... مین بیٹھ
کر رامچندر بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ اس ندی کے دونوں تٹ پر بن کہائی دیتے ہیں کہ ان بن مین

اکیسوان سرگ سمایت

कौस
تب بسوامتر کہنے لگے کہ اس استھان پر ایک راجہ کوش نامی رہتے تھے اور وہ برہما کے
बेदर्भी
پتر ہین اور بیدربھی نامی انکی استری تھی اور راجہ کوش بڑے دہرماتما تھے اور راجہ کے
वसु ... कुसनाभ कुशाम्ब
چار پتر بڑے بیر اور بلوان ... ہے اور نام انکا ... کوسانب کوسنابھ امورترجس اور وسو چار پتر
سندر سروپ والے تھے جب چاروں پتر سیانے ہوئے تو راجہ کوش نے پتروں کو آگیا دی
کہ پرجا لوگونکی رچھیا کرو اور یہی دہرم شاستر مین لکھا ہے یہ بچن اپنے پتا کے سنکر چاروں پتر آنند
कुशाम्बी
ہو گئے اور چاروں پتروں نے چار نگر بسائے اور کوسانب کے نگر کا نام کوسامبی ہوا اور کسنابھ کے
धर्मारण्य महोदय
نگر کا نام مہودی ہوا جہان گیا جی ہے اور تیسرے پتر کے نگر کا نام دہرمادھن ہوا اور ایک نگر بسو نے
بسایا جسکا نام گرببرج ہوا جہان سون بھدر ندی ہے اور اس ندی مین اشنان کرنے سے سب
घृताची
پاپ چھوٹ جاتے ہیں اور کسنابھ ایک سمے تپسیا کرتے تھے ایک اپسرا آکر کہنے لگی کہ ہمارا بھی
بیاہ کرنا ہو اس کو کسنابھ نے انگیکار کر لیا اور اس استری سے کسنابھ کو ایک سو کنیا
ہوئین اور تب وے کنیا جب جوان اور استھا ہوئی تو ایک سمے سب سکھی ایک ساتھ اکٹھا ہو کر آنگن مین
... کہ یہ سوچ نہین ہے ... بیچ مین باید دیو ... ان کنیون کو دیکھ کر ... ہو گئے اور کہنے لگے کہ تم

جلنتے ہو کہ گوتم رشی بڑے تیجسوی تپسوی ہیں سو اندر اس کے لیے تپسیا کرتے تھے اور ہمنے جا کر تپسیا انکی
نشٹ کردی ہے اور کیول تم لوگونکے کاریہ کے کیواسطے ہمنے ایسا کیا ہے جو گوتم رشی سے پرلوک کا راج
ہوجاتا تو تم لوگونکو بڑا بھاری کلیش ہوتا تو رشی نے ہمکو شاپ دیدیا ہے اور ہمیں ہجڑہ ہوگیا ہوں
اور اہلیا اپنی استری کو بھی شاپ دیا ہے سو ہے دیوتا لوگ ایسا اپائے کرو جس سے ہمارا جنیا
کاٹیا ہوجاوے دیوتا لوگون نے یہ سب سنکے یہ بچار ٹھہرایا کہ جگیہ کیجاوے اور اس جگیہ میں بھیڑا
ہون کیا جاوے اور سب انگ اُس بھیڑے کا دیوتا لوگ بھوجن کر لیں اور انڈکوس اُس بھیڑے کا
اندر کے سر میں لگا دیا جاوے یہ بچار کرکے ویسا ہی کیا اور اندر کا انڈکوس پھر جیسے کا تیسا ہوگیا
بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رامچندر یہ وہی استھان ہے جہان گوتم رشی تپسیا کرتے تھے اور یہ اگلا
جو دیکھائی دیتی ہے اسی کے بیچ اہلیا جو شاپ سے پرستھل ہوگئی ہے سو جو تم ہو سو تم اسکا
اودھار کرو یہ سنکر رامچندر اُس استھان پر چلے گئے اور اپنے چرن سے راکھ کو ٹال دیا
اور چرن کے اسپرش ہوتے ہی اہلیا سندر سروپ ہوکر نکل آئیں اور سب رشی لوگ یہ تماشا
دیکھنے لگے اور اہلیا رامچندر کے چرن گہ لئیں اور کرتارتھ ہوکر کند مول اور پھل سے ستکار کرنے
لگیں اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور گوتم رشی بھی اپنی جوگ شکتی سے سمجھ گئے
کہ اہلیا کے شاپ کا اودھار ہوگیا اور ہموان پربت پر سے چلے آئے اور اہلیا کو دیکھکر آنند
ہوگئے اور اہلیا اپنی استری سمیت رامچندر کا پوجا کرنے لگے +

انچاسواں سرگ سماپت

मिथिला

جب بسوامتر وہاں سے متھلا پوری میں چلے آئے تب پہلے جس استھان پر سالگری جگیہ کی
رچی ہوئی تھی اسی استھان پر چلے گئے اور دیکھنے لگے کہ دیس دیس کے برہمن ہیں کہ سب
ہے کہ بیبانی آچارن کرتے ہیں یہ دیکھکر رامچندر کہنے لگے کہ ہے سوامی یہاں بہت اتم
آنشو ہوگا ہم لوگ بھی دیکھ لیتے تو اچھا ہوتا تب بسوامتر کہنے لگے کہ [illegible] رشیون کے
استھان سے [illegible] استھان پر رہنا چاہیے یہ کہکے اسی استھان پر باس کر گئے اور
सतानन्द
جنک کو معلوم ہوگیا کہ بسوامتر آئے ہیں تب راجہ جنک شتانند اپنے پروہت کو ساتھ لیکے
بسوامتر کے پاس چلے آئے اور بسوامتر کا پوجن کیا اور بیٹھ گئے اور کشل منگل پوچھنے لگے
اور راجہ جنک [illegible] کرکے اور ہاتھ جوڑکے پرارتھنا کرنے لگے اور شتانند بھی ہاتھ جوڑے
ہوئے تھے راجہ کہنے لگے [illegible] بھاگ ہمارا [illegible]

کہ بسوامتر کی سب سینا نشٹ ہو گئی تب بسوامتر کے جو ایک سو پتر تھے للکار کے بسوامتر کے بسشٹ
جی کے سنکھ آگے اور بسشٹ جی نے ہونکار کر دیا تو بسوامتر کے سو پتر کرودھ کی اگنی سے بھسم ہو گئے
اور تھوڑے سے ہی کال میں سب سینا بھی ہت ہو گئی تا نند کا بچن ہو کہ سب دیکھ کے بسشٹ جی
بہت آنند ہو گئے اور بسوامتر کیسے ہو گئے جیسے سرپ کا دانت ٹوٹ جاوے اور سمندر ...
گت سرپ کی نہیں چلتی اور جس پرکار سے گرہن کے لگنے سے سورج کا تیج ہت ہو جاتا ہے
پرکار سے بسوامتر کا تیج ہت گیا اور پتر و سنگھ نشٹ ہو جانے سے مہا کلیشت ہو گئے اور اپنے
گھر پر جا کر اپنے پتر کو جو ایک پتر گھر پر تھا اسکو راج دیکر اپنی استری سمیت ہیموان پربت پر
چلے گئے اور پربت کے اتر بھاگ میں بیٹھکر شیو جی کی تپسیا کرنے لگے تا نند کا بچن ہو کہ تھوڑے
ہی کال کے اتیت ہونے پر شیو جی پرسن ہو کر کے پرگٹ ہو گئے اور کہنے لگے کہ تم کس واسطے یہ تپسیا
کرتے ہو تب بسوامتر شیو جی کو نمسکار کر کے کہنے لگے کہ مجھکو شستر ودیا پڑھا دیجیے یہ سنکر سب
شستر ودیا پڑھا دی جب ودیا پڑھ چکے تو بڑا اہنکار ہو گیا اور اپنے چت میں بچار کرنے لگے
کہ اب تو بسشٹ جی میرے ہاتھ سے مارے جاوینگے یہ بچار کر کے بسشٹ جی کے پاس چلے
آئے اور شستروں کو چھوڑنے لگے اور بسشٹ جی کا استھان جلنے لگا اور رشی لوگ اپنا اپنا استھان
چھوڑ کے بھاگ چلے کیول بالک گئو اور بسشٹ جی رہگئے اور شستروں کی جوالا سے پشو اور پنچھی
سب بیاکل ہو کر بھاگ گئے اور بسشٹ جی کا استھان سونا کال ہو گیا تا نند کا بچن ہو کہ
بسشٹ جی بسوامتر کو سمجھانے رہگئے پرنتو بسوامتر نے نہیں مانا تب بسشٹ جی کرودھ ہو
کہنے لگے کہ ہے مورکھ ... اس استھان پر انیک رشی تپسیا کرتے تھے وہ سب بھاگ گئے
جو کہ اجیت میرے ہی ساتھ ایسی دشٹتا کرتا تو میں چھما کرتا پرنتو تم نے سب رشیوں کو بھی کارن
دکھ دیا اور ان لوگوں کی تپسیا نشٹ ہو گئی یہ کہکر ایک برہم دنڈ ہاتھ میں لیلیا جس پرکار سے
جمراج کر دنڈ ... اٹھا لیتے ہیں اسی پرکار سے برہمی بیگ سے اٹھا لیا ۔

پچپن سرگ سماپت

تب بسوامتر نے دیکھا کہ یہ برہم دنڈ جلتا ہوا چلا آتا ہے تب اگنی بان کو تیاگ کر دیا ...
کہنے لگے کہ ... بڑا ... تھا ... اور اکرم ہو سب دکھلاؤ میں ...
... کر دیا ہے یہ کہکر اس اگنی بان کو اپنے برہم دنڈ سے ... کر لیا اور جس پرکار ...
میں ... اور شیتل ہو جاوے ... بسوامتر کا اگنی بان شیتل ہو گیا

برہمدنڈ کے اندر یہ برون بان وردو بان بسوامتر چلاتے رہگئے پرنتو سب کے سب ابھی
برہمدنڈ ہی مین ہوتے چلے گئے تب بسوامتر نے مہاکوپ کرکے برہماستر کو تیار کیا وہ جلتا ہوا
چلایا جسکو دیکھکے دیوتا اور گندھرب تراہ تراہ کرنے لگے کہ اب بسشٹ جی کا پران نہین بچیگا او
بسشٹ جی نے دیکھا کہ یہ برہماستر تو سنمکھ چلا آتا ہی تب برہمتیج کرکے اسکو بھی اپنے برہمدنڈ مین
لین کرلیا ستانند کا بچن ہی کہ ایک تو وہ برہمدنڈ یونہین اگنی کے سمان اور دوسرے جتنے بان
بسوامتر کے جو اس برہمدنڈ مین سما گئے تھے انسے بشیش لی ہو گیا اور بسشٹ جی کے کروڑ
انکے روم روم سے اگنی کا کنا نکلنے لگا اور ایرشی لوگ یہ کرودھ دیکھکے بسشٹ جی سے پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے سوامی آپ کا بڑا بھاری تیج اور بل ہی ایسا کرودھ نہ کرین کہ تینون لوک ہو جاوے
ستانند کا بچن ہی کہ جب تپ بسوامتر کو بڑا پراکرم تھا پرنتو بسشٹ جی نے اہنکار بسوامتر کا
توڑ دیا اور بسوامتر اردھ سانس لینے لگے اور اپنے من مین گلانی کرنے لگے کہ چھتریون کا بل
کچھ نہین دیکھا کچھ ہی اور برہم بل دھنیہ ہی کہ ایک برہمدنڈ کے بل سے اتنا بھاری بل ہمارا
اور ایسے ایسے پرکاری سب شستر نشٹ ہو گئے چھتری کے بل کو دھکار ہی سو مین آج کے
دن سے برہم کرم کرونگا ✣

چھپن سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہی کہ شری رامچندر بسوامتر پہلے اس چنتا اور گلانی سے سنتپت ہو گیا
اور اپنی سب اندریون کو بس کرنے لگے اور اپنے گرد یو کے اور اپنی استری کو ساتھ لیکر
بن مین تپسیا کرنے لگے اور کند و مول و پھل کے آدھار سے رہنے لگے اور اسی استھان پر تین پتر
بھی بسوامتر کے ہوئے اور تینون پترون کا نام یہ ہی ہوشپند مدھوشپند دڑھنیتر [illegible] جب بسوامتر
ایک ہزار برس تپسیا کر چکے تب برہما پرسن ہو کر بسوامتر کے آگے پرگٹ ہو گئے اور کہنے لگے کہ تم
تو سب راجون کو جیت لیا ہی اسلیے آج سے تم راج رشی کہلاؤ گے یہ بات برہما کے کہہ کے سنکر بسوامتر
[illegible] بھی گلانی مین ہو کر کہنے لگے کہ ہمنے سر کو مہا کلیش [illegible] برس تپسیا کی پھر بھی
جب تپسیا نہ ہوئے یہ کہکر پھر تپسیا کرنے لگے ستانند کا بچن ہی کہ ہے رامچندر اجودھیا پوری مین
نہین ہی تو [illegible] بڑے دھرماتما تھے اور اندریون کو جیت لیا تھا ایک سمے انکو یہ چاہ جگیہ کرنے کی
ہوئی کہ ہے [illegible] سریر سے سرگ لوک کو چلا جاؤن اور بسشٹ جی [illegible] گرو سے پرارتھنا کرنے لگے
اور [illegible] آپ جگیہ [illegible] کرائیے کہ [illegible] لوک کو [illegible] یہ سنکے بسشٹ نے کہا کہ

ہو... بہت پرجا کی پالن شاستر بدھی سے نہین کرتے تھے تب راجہ پوچھنے لگے کہ انکا سبب
کیا ہو تب رشی لوگ کہنے لگے کہ دھرم شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جو بلدان والا پشو کھو جاے
تو کہیں نہ ملے تو برہمن بلدان کیا جاے نہین تو وہ جگیہ نشٹ ہو جاتی ہی تب سنکے راجہ امبرکھ
اُس پشو کو کھوجنے لگے بہت ڈھونڈھا پرنتو نہین ملا تب بلدان کے لیے برہمن کو کھوجنے لگے
اور یہ بچن سناتے جاتے تھے کہ ہمسے ہزار گئو لیوے اور کوئی برہمن اپنا پتر ہمکو بلدان دینے کے
لیے دیوے اور تمام پرتھی دیپ نگر پھر پھر کے پکارتے رہگئے پرنتو کوئی برہمن اپنا لڑکا
نہین دیتے تھے جب کوئی نہ ملا تب پھر کہنے لگے کہ جو کوئی برہمن اپنا پتر دیدیوے تو ہم ایک
لاکھ گئو دینگے یہ کہتے اور سناتے ہوے بھرگ تونگ پربت پر چلے گئے اور دیکھا کہ ایک رشی
ریچیک اپنے استھان پر تپسیا کرتے تھے اور تپوبل سے منہ انکا پرجلت ہو گیا تھا اور راجہ
امبرکھ رشی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی آپ کو ایک پتر ہین ہمسے ایک سو گئو لیجیے اور ایک
پتر کو دیدیجیے تمام پرتھی مین بھرمن کر آیا پرنتو کوئی برہمن نہ ملا مین بڑے کلیش مین پڑ گیا
ہون تب رشی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جدپ مجکو تین پتر تو ہین پرنتو جیٹھے پتر کو نہ دونگا
یہ کہکے مون ہو گئے اور ریچیک رشی کی استری یہ بچار کرنے لگی کہ چھوٹا پتر تو ہمکو پران سے بھی
پیارا ہی کس طرح سے دیدون یہ بچار کے رشی کی استری نے بھی کہدیا کہ مین چھوٹے پتر کو نہ دونگی
اور بیچ کا پتر سنسیپ نامی یہ سب بات جیت اپنے ماتا اور پتا کی سنتا تھا یہ سب سنکر اپنے من مین
بچار کرنے لگا کہ معلوم ہوتا ہی کہ جیٹھا پتر پتا کو اور چھوٹا پتر ماتا کو پیارا ہی اور ماتا و پتا کی
بلدان دینے کے لیے یہی معلوم ہوتی ہی کہ منجھلے پتر کو دیدون یہ اچھا ہے سمجھکر سنسیپ خود
کہنے لگا کہ ہے راجہ آپ سب گئو ہمارے ماتا پتا کو دیدیجیے اور ہمکو بلدان کے لیے لے چلیے
یہ سنکے راجہ امبرکھ بہت آنند ہوکے ایک ہزار گئو رشی کو دیدین اور سنسیپ کو اپنے
رتھ پر بٹھال کے اور لیکے چلے گئے +

اکسٹھہ سرگ سماپت

سابدھ کہتے ہین کہ راجہ امبرکھ کو چلتے چلتے دیر ہوگئی اور دوپہر ہوگئی اور پشکر استھان میں
بیٹھگئے اور اشنان کرکے پوجا کرنے لگے اور سنسیپ نے یہ بچار کیا کہ وسوامتر ماما ہمارے
اسی استھان پر تپسیا کرتے ہین جو کدابت کوئی آپڑے میرے پران کے رچھا کی اور راجہ کے جگیہ
کی پوری ساتپتی کی تدبیر بتلادینگے تو پران بھی میرا بچ جائیگا اور راجہ کا بھی کارج سدھ ہو جائیگا

یہ بچار کر [illegible] بسوامتر کی گود مین جا کر بہت بیاکل ہو کے گر پڑے اور کہنے لگے ہے مہاراج
کوئی [illegible] را پتا نہیں ہے اور نہ کوئی ماتا ہے آپ میری رچھیا کرنے کے جوگ ہین اور مین آپکی شرنگت
ہون اور جو لد اچت آپکو یہ سندیہ ہو کہ مین آپسے جدہ کراکے یا شاپ دلوا کر اپنی رچھیا
[illegible] ہون سو ایسا ہم نہیں چاہتا کیول کوئی اپای جگتی ایسی چاہتا ہون کہ راجہ امبرکھ
کی جگیہ کی سماپتی ہو جاوے اور میرا پران بھی بچ جاوے مین اناتھ و اشرن ہون ہمارا کشٹ دور کیجیے
آپ ہمارے پتا اور مین آپکا پتر ہون یہ سنکر بسوامتر اپنے تینون پترونکو بلا کے کہنے لگے کہ یہ پتر
تولے یہ شنسیپ میری سرن مین آکر اپنے پران کی رچھیا چاہتا ہے جو مین اسکے سرن کی رچھیا کرون
تو مجکو نرک مین بھوگ کرنا پڑیگا جو تم لوگ چاہو تو مجکو نرک سے ادھار کر سکتے ہو اور شاستر مین
یہ ہے کہ پوت نرک کو کہتے ہین اور پتر کا ارتھ تارنا ہے جو پتر اپنے پتا اور پرواد کو تارے وہی پتر ہے
نہیں تو وہ مُوتر ہے سو یہ شنسیپ اپنی رچھیا چاہتا ہے تم لوگ اپنا پران تیاگ کرکے اس بالک
کی رچھیا کرو کہ جسمین نرک سے بچ جاؤن اور تم لوگونکا بھی پرلوک ستدھ ہو جاوے اور تملوگ
تو ادھرمگیہ اور بچار وان ہو تملوگ پسو ہو کر راجہ امبرکھ کی جگیہ سماپت کرا دو کہ دیوتا لوگ تمہارا
مانس بھوجن کرکے پرسن ہو جائینگے اور میری اگیا بھی ہوتی ہے یہ سنکے تینون پتر بسوامتر کے
ہنسنے لگے اور کہنے لگے آپ تو بہت اوتم ہملوگون سے کہتا ہین کہ اپنے پترونکو مار کے دوسرے
پترونکی رچھیا کیا چاہتے ہین ہملوگ کبھی اسکو نہیں مان سکتے یہ تماشہ کا بھوجن ہے کہ [illegible]
پترونکے سنکر کرودھ سے سنتپت ہو گئے اور پترونکو شاپ دینے لگے کہ رے دُشٹو دھرم شاستر
مین تو یہ لکھا ہے کہ پتر اگیا کاری دو پرکار کے ہوتے ہین ایک تو وہ جو پتا کی اگیا کی ابھرا کے
[illegible] اوس کاج کو کر دے اور دوسرا وہ پتا کی اگیا کو بے بچار مان لے اور تم سبھون نے تو
مجکو نرادر کر کے جھٹ پٹ ہی اُتر دیا سو ایسے پتر سے بے پتر کا رہنا اچھا ہے سو جس طرح سے
بسشٹ کے سو پتر نشٹ ہو گئے اسی طرح سے تملوگ بھی نشٹ ہو جاؤ اور ہماندال کے گھر جاکر
ایک ہزار برس چانڈال رہو گے جب چانڈال کا شریر تیاگ ہو جاوے گا تو بہت کال تک نرک
مین [illegible] کروگے یہ شاپ ہوتے ہوئے تینون پتر بسوامتر کے اسی چھن بھسم ہو گئے یہ بات [illegible]
شنسیپ بڑے کلیش مین پراپت ہو گئے اور بسوامتر کی شنسیپ کے اوپر بڑی دیا بھی اور دو منتر پڑھا
دیئے ایک اندر کا اور دوسرا اپیندر کا اور یہ منتر پڑھا کر یہ اپدیش کر دیا کہ جب تمکو بلیدان کے لیے جوپ پر
لیجائین تب تم یہ دونو [illegible] پڑھنا [illegible] منتر سے اندر پرسن ہو کر بدر کینگے کہ [illegible]

آپ کی تپسیا کی ایسی کسی کی تپسیا نہین اور نہ کوئی آپ ایسا ہوا ہی اور ہمکو [illegible]
ہوتی ہی کہ بار بار یہ چرتر آپ کا سرون کیا کرون پر اب سورج استاچل کو چلے گئے جو آپ کی
اگیا ہووے تو مین بھی سندھیا کرنے کے لیے چلا جاؤن اور آپ پراتہ کال ہماری سبھا
مین ہمکو درشن دیا کیجیے یہ کہکے راجہ جنک ستانند کے سمیت اپنے استھان پر چلے گئے اور
بسوامتر اور رامچندر و لچھمن اپنے استھان پر باس کرکے رات بھر دھرم چرچا کرتے رہگئے

پینسٹھہ سرگ سماپت

پراتہہ کال راجہ جنک اپنی سبھا مین آکر بیٹھ گئے اور اسدن بڑی بھاری سبھا ہوئی
اور راجہ جنک نے بسوامتر کو اپنی سبھا مین بلوالیا اور بسوامتر رامچندر و لچھمن و رشیون کے
سمیت سبھا مین چلے آئے اور راجہ جنک سب کسی کی پوجن اور ستکار کرکے کہنے لگے کہ دھن
بھاگ ہمارا ہی کہ آپ کے چرنار بند کے آنے سے جنم ہمارا سپھل ہو گیا سو آپ ہمسے جو کارج ہو
برنن کیجیے کہ آپ تو رشی ہین کس کارن سے آپ کا آگمن ہوا ہی یہ سنکے بسوامتر کہنے لگے
کہ ہے راجہ یہ دونون بالک راجہ دسرتھ جو بڑے دھرماتما ہین انہین کے یہ پتر ہین اور
رام لچھمن ایسا ان لوگون کا نام ہی اور آپکے دھنش کے دیکھنے کے لیے بڑی ابھلاشا
ہی اسلیے مین ان لوگون کو دھنش دیکھنے کے لیے اپنے ساتھ لایا ہون سو آپ ان لوگونکو
لیجاکر دھنش اپنا دکھلا دیجیے آپ کا من کامنا سدھ ہو جاویگا اور ان لوگونکا بھی منورتھ
پورن ہوگا یہ بانی بسوامتر کی سنکے راجہ جنک کہنے لگے کہ ہے سوامی پہلے آپ اس دھنش کا برتانت
سنیے بعد اسکے جیسی آپ کی اگیا ہوگی ویسا کرونگا میرے کل مین ایک راجہ نیم جیسے
[illegible] دیورات بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہوئے آپ سے دیوتون نے اس دھنش کو
راجہ دیورات کو دیا ارتہات جس سے شیوجی نے مہا کوپ کرکے اپنی دھنش سے [illegible] جگ
کو نشٹ کیا تھا اسی سے شیوجی کرودھ ہوکے دیوتون سے کہنے لگے کہ تملوگ [illegible]
[illegible] تو جگ کے بھاگ لینے کے لیے سدا کال تت پر رہتے ہو مینے تو [illegible] نہین کرتے
بھاگ لینے کے [illegible] یا نہین اسلیے اس دھنش سے مین تم لوگون کا [illegible] اور
تب دیوتا لوگ بہت ڈر گئے اور شیوجی کی استت کرنے لگے یہ دیوتون کی استت سنکے
شیو کرپا ہو گئی اور کہنے لگے کہ تب تم لوگون کو مین بہت کچھ بردان دیتا ہون تو تم لوگ
تو بڑے [illegible] ہو سو یہ دھنش تم لوگون کو دیتا ہون [illegible] ان دیوتون نے دھنش کو [illegible]

کیا پرنتو بچار کرنے لگے کہ اس دھنش کو ہلوک لنکر کیا کرینگے اور کہان رکھینگے سو یہ دھنش تو
راجہ جوگ ہے کہ پرجا کی پالن کرکے دشٹونکا ڈنڈ کرتے ہین جو کوئی او تم راجہ ہو تو اسکو
دیدیوین یہ بچار کرکے اس دھنش کو اس کارن سے راجہ دیورات کو دیا کہ انکے کل مین
مہا بجی کا اوتار ہونے والا ہے سو ہے بسوامتر تب ہی سے یہ دھنش میرے گرہ پر ہی اور
میرے کل مین جتنے ہوتے آئے سب کوئی اس دھنش کی پوجن کرتے تب ایک سمے مین
جب ہل سے پرتھی کو جوتتا تھا اسی جھتیر سے ایک کنیا اجو نکل آئی مین اسنے استھان پر
لایا اور نام اس کنیا کا سیتا رکھدیا اور اپنے دھرم کی کنیا مانکر پالن کیا اور اس کنیا کا جنم
جننی سے نہین ہے یہ تو ایستری ہے اور میرا یہ پرن ہے کہ جو کوئی بلوان اس دھنش کو چڑھا
دیوے اسی کو یہ کنیا سمرپن کرونگا جدپ انیک راجہ لوگ ایک سے ایک بڑا بلوان پرتاپی
نے اس کنیا کی جاچنا کی ہے پرنتو سب کسی سے یہی کہتا گیا ہون کہ جو پرش اس دھنش کو چڑھاوے
اسی سے اس کنیا کا بیاہ کرونگا اور انیک راجہ لوگ بڑے بڑے پرتاپی اور بیر جدپ اس
دھنش کو چڑھانے لگے پرنتو نہین اٹھا ایک سے بہت سے راجہ لوگ بل کرکے ہار گئے
جب دھنش کو نہین چڑھا سکے تو جو راجہ بدھمان تھے وہ تو نہین پر جو مورکھ [illegible]
اور بدھ ہین اور موڑھ تھے انھون نے ہماری متھلا پوری کو چارون طرف سے گھیر لیا [illegible]
سے بیاہ لین اس سے ہلکو بڑا اپدر ہو گیا کہ [illegible] سے مین کسطرح سنگرام کر سکتا ہون
تسپر بھی مین ایک برس تک جدھ کرتا رہا اور سنگرام کی [illegible] جو رکھی تھی وہ سب
نشٹ ہو گئی جب مین جدھ کرتے کرتے شتھل ہو گیا تو اکاش مین جھکیر دیوتون کی استت
اور آرادھن کرنے لگا کہ ہے دیوتا لوگ یہ دھنش تو آپ ہی لوگونکا دیا ہوا ہے اب مین بہت
کلیشت ہو گیا آپ لوگونکی سرناگت ہون یہ استت جب ہی [illegible] کے دیوتا لوگون نے پرگٹ ہو کر
پرسنگ شانتی سے بہت سی سینیان اتپن کرکے اور سنگرام کرکے [illegible] جو نکی پراجی کر دیا
[illegible] جو نکا تیج ہت ہو گیا اور اپنے اپنے استھان پر چلے گئے [illegible] بسوامتر ابھی یہ دھنش
میرا نہیان ہو گیا سو آپکی آگیا سے رامچندر کو یہ دھنش اوسیہ دکھلاونگا رامچندر تو ایسے
دھرماتما راجہ دسرتھ کے پتر ہین جو کدا چت رامچندر اس دھنش کو چڑھا دین تو کچھ اچرج نہین ہے

چھیاسٹھ سرگ سماپت

جنک نے اپنے منتریون سے [illegible] منتری لوگ اس دھنش کو اس استھان

لیے پرسٹھان کردیا اور آگیا دی کہ سب کوئی چلنے کی تیاری کرتے جاؤ یہ آگیا پاکر سب لوگ تیاری کرنے لگے ✣

ارسٹھ سرگ سماپت

پراتہ کال راجہ دسرتھ نے بسشٹ جی سے آگیا لیکر سومنت [सुमन्त] اپنے منتری کو آگیا دی کہ جنس سب پرکار کی اور درب واشرفی راستے کے خرچ کے لیے موجود کروا ور جتنی سینا ہماری چلیگی ایسا ہو کہ کسی کو کسی پرکار کا راستہ مین کلیش نہونے پاوے اور جیسا جوگ ہے سب کسی کو پالکی و ہاتھی و گھوڑا اور رتھ دیا جائے اور سب سے آگے بسشٹ جی اور بامدیو [वामदेव] چلین اور مین بھی چلونگا میرا رتھ بھی تیار کراؤ اب کچھ دیر مت کرو یہ سب سنکے سومنت نے سامان اور تیاری کردی اور سب کوئی دھوم دھام سے روانہ ہوئے اور چارون راستے مین رہکر پانچوین دن جنک پور مین پہونچ گئے اور جب راجہ جنک نے سنا کہ راجہ دسرتھ نگر کے سمیپ آگئے تب راجہ جنک اگوانی کرکے راجہ دسرتھ کو لوا لائے اور کہنے لگے کہ دھنیہ بھاگ ہماری کہ آپ کے چرن کا درشن ہوا اور بسشٹ جی نے بھی درشن دیا جس طرح سے اندر کے ساتھ رشی لوگ چلتے ہین اسی طرح سے ہمکو درشن دیا اور میرے پروار کو کرتارتھ کردیا اور دھنیہ بھاگ ہمارے کہ اتم کل رگھوبنسی سے سمبندھ [सम्बन्ध] ہوتا ہے سو سبھے راجہ دسرتھ کل مین کنیا دان کرونگا راجہ جنک کی یہ بانی سنکے راجہ دسرتھ نے کہا کہ پرتگیرہ کا لینے والا نہین ہون میرے کل مین کو بیاہ جیت کا ہوتا ہے یہ سنکے راجہ جنک کو بڑی بھاری خفتا ہوگئی کہ جو راجہ دسرتھ لنگا نہین کرینگے اور رامچندر بھی سنگیکے کہتا ہمارے پرتگیرہ نہین لینگے تو سیتا کو گرہن نہین کرینگے جب راجہ دسرتھ یہ سب بات کرکے اپنے جنواسے مین گئے تو راتری سمے راجہ [illegible] منتری لوگ نے سمجھا بجھاکے سنبودھن کردیا اور راجہ دسرتھ پرسن ہوگئے اور راجہ دسرتھ کو [illegible] دیکھکر راجہ جنک جی بھی آنند ہوگئے ✣

انہتر سرگ سماپت

رات بھر راجہ دسرتھ سنو مین باس کرتے رہے اور راجہ جنک اپنے گرہ پر چلے آئے پراتہ کال نیم کرکے اپنی سبھا مین آکر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہے ستانند سیتا کا بیاہ بہت آتر سے کرنا چاہیے سو کوسدھج ہمارے چھوٹے بھائی جو سانکا [सांकाश्य] نگری مین [illegible] نکلی ہیت جلد بلوا لانا چاہیے ایسا اچھا نہین [illegible] [illegible] سنکر کو ہلوک [illegible] بھی [illegible]

سو اوتم اوتم منتری لوگ جا کے بلا لائے تب منتری اگیا پا کے سانکاسیہ نگر میں چلے گئے اور کوسدھج
कुशध्वज
سے سب برتانت سنا دیا اور یہ سب سن کر کوسدھج بہت آنند ہو گئے اور آسی چھین چلے آئے اور
راجہ جنک اپنے بھائی کو دیکھکر بہت ہرکھ ہو گئے اور راجہ جنک اور ستانند کی اگیا پاکر سبھا میں
بیٹھ گئے اُس سے دونوں بھائی ایسے سوبھائمان ہو گئے جس طرح جیسے سورج چندرماں ایک
جگہ ہو گئے اسی سے راجہ جنک نے سدامان نامی ایک منتری کو راجہ دسرتھ کے پاس بھیج دیا
اور سدامان ہاتھ جوڑ کر راجہ دسرتھ سے کہنے لگے کہ ہے مہاراجہ دسرتھ جی راجہ جنک آپکا
درشن کیا چاہتے ہیں جیسی آپ کی اگیا ہو ویسا کریں یہ سنکے راجہ دسرتھ ترنت اٹھکر
راجہ جنک کی سبھا میں چلے آئے اور راجہ جنک اٹھکے کھڑے ہو گئے اور راجہ دسرتھ کو سندر
آسن پر بٹھالا اور راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہمارے اکچھواک بنس میں سرشٹ گورو بسشٹ جی
ہیں اور جو کچھ کلاچار ہے وہ سب بسشٹ جی کہتے آئے ہیں سو بسوامتر اور دوسرے رشیوں سے
سمّت کرکے جیسی ہمسے اگیا کرینگے ویسا ہی میں کرونگا جو کچھ کہنا ہو آنکھوں لگو ویسے کہیں
اور وہی لوگ اُتر کرینگے یہ کہکے راجہ دسرتھ موَن ہو گئے تب بسشٹ جی کہنے لگے کہ
ہے راجہ جنک جی راجہ دسرتھ کی بنساوری برنن کرتا ہوں ارتھات راجہ دسرتھ بہت
اُتم کل کے راجہ ہیں ✤

अव्यक्त ब्रह्मा मरीची कश्यप
اویکت اور اُنکے پتر برہما اور اُنکے پتر مریچی اور اُنکے پتر کسیپ اور اُنکے پتر سورج اور اُنکے
मनु वैवस्वत इक्ष्वाकु कुक्षी विकुक्षी
پتر منو اور انکے پتر بیوسوت اور انکے پتر اکچھواک اور اُنکے پتر ککچھی اور اُنکے پتر بکچھی اُنکے
बाण अनरण्य पृथु त्रिशंकु धुंधमार
پتر بان اور انکے پتر انرنیہ اور اُنکے پتر پرتھو اور انکے پتر ترسنکو اور اُنکے پتر دھوندھمار اور اُنکے
युवनाश्व मान्धाता सुसंधि ध्रुवसंधि
پتر جوناسو اور اُنکے پتر ماندھاتا اور انکے پتر سوسندھ اور اُنکے دو پتر ہوئے ایک دھروسندھ اور
प्रसेनजीत ध्रुवसंधि भरत असित
دوسرا پرسین جیت اور دھروسندھ کے پتر بھرت اور اُنکے پتر است بسشٹ جی کہنے لگے کہ ہے
راجہ جنک راجہ است بہت دربل ہوئے اور انیک راجہ لوگوں نے ان پر چڑھائی کی
اور راجہ است سے سنگرام ہونے لگا اور راجہ است کی پراجے ہوئی اور دوسرے راجوں نے
اسکے راج پر دخل کر لیا اور راجہ است اپنی استری سمیت ہمیون پربت پر بھاگ گئے
اور وہاں تپسیا کرنے لگے اور دوسری استری جو راجہ کی تھیں گربھ ہو گئیں تب راجہ است
مر گئے تھوڑے کال کے بیتنے پر راجہ است کی ایک استری نے دوسری استری کو زہر کھلا دیا کہ
کہ بالک اسکے گربھ سے پیدا ہوگا وہ دب جاویگا وہ استری زہر کی جوالا سے بیاکل ہو گئی

جب آپ برہم لوک سے آئے اور دیکھا کہ دوسرے برہمنوں سے جگیہ کراتے ہیں تب آپنے کرودھ
کرکے شاپ دیا کہ تم نشٹ ہو جاؤ اور راجہ نیم نے بچار کیا کہ بے اپرادھ شاپ دیا ہے تب راجہ
نیم نے بھی آپکو شاپ دیا کہ تمہارا پات ہو جائے یہ شاپ ہوتے ہی تن آپ کا اور راجہ نیم کا
بھی چھوٹ گیا اور دیوتوں نے اسے آشرباد دیا کہ راجہ نیم جیتے رہینگے اور سبھی کے نیتروں پر
باس کرکے سبکو دیکھتے رہیں اور آپکا جب پھر پیدا ہوا تو جس کلسے میں اگست رشی پیدا ہوئے اسی
کلسے میں آپ بھی رہنے لگے سو انکا پرتاپ اور بل تو آپ جانتے ہی ہیں سو نیم کے تیر متھل (मिथिल) (निमि) اور انکے
تیر جنک (जनक) اور انکے تیر اوداوسو (उदावसु) اور انکے تیر نندی بردھن (नन्दिबर्द्धन) اور انکے تیر سوکیت (सुकेतु) اور انکے تیر دیورات (देवरात) اور
انکے تیر برہد رتھ (बृहद्रथ) اور انکے تیر مہابیر (महाबीर) اور انکے تیر دھرتمان (धृतिमान) اور انکے تیر دھرشٹ کیتو (धृष्टकेतु) اور انکے تیر
ہرجسو (हरयशु) اور انکے تیر مرو (मरु) اور انکے تیر پرتیندھک (प्रतीन्धक) اور انکے تیر کیرت رتھ (कीर्तिरथ) اور انکے تیر دیومیڈھ (देवमीढ़) اور
انکے تیر بودھ (विबुध) اور انکے تیر مہیدھرک (महीध्रक) اور انکے تیر کیرت رات (कीर्तिरात) اور انکے تیر سورن روما (स्वर्णरोमा) اور انکے تیر
ہرسو روما (ह्रस्वरोमा) اور انکے دو تیر ایک جنک (जनक) ہیں اور دوسرا کوشدھج (कुशध्वज) ہیں ہے بسشٹ جی ہمارے پتا نے ہمکو
جیٹھ تیر بچار کرکے راج دیا اور آپ تپسیا کے لیے بن کو چلے گئے اور تپسیا کرکے سرگ انت ہو گئے اور
کوشدھج اپنے چھوٹے بھائی کا ہمنے پالن کیا ہے کچھ کال بیتنے پر وہ سانکاس نگری میں رہنے لگے اور
سانکاس نگر میں ایک راجہ سودھنوا (सुधन्वा) رہتے تھے ایک سمے راجہ سودھنوا نے اس جنک پور کو
سینا کے سمیت آکر اپنے دوت سے کہلا بھیجا کہ شیوجی کے دھنش کو دیدو اور سیتا اپنی کنیا کو
ہمکو سمرپن کر دو جب ہمنے انگیکار نہیں کیا تب وہ کوپ کرکے مجھسے جدھ کرنے لگا اور وہ میرے بان سے
بھیدن کیا گیا تب سانکاس نگری کا راج اپنے بھائی کوشدھج کو دیا سو دیکھیے یہ ہمارے چھوٹے
بھائی ہیں سو ہے بسشٹ جی سیتا کو رامچندر کے لیے اور ارملا (उर्मिला) کو لچھمن کے لیے سمرپن کرتا ہوں
اور کداچت آپ کو سندیہ ہو کہ میں کیول منہ سے کہتا ہوں سو ایسا نہیں ہے بہت شبھ
دن کرکے ہی دونوں کنیا کو دینا یہ کہکے پھر راجہ جنک راجہ دسرتھ سے بولے کہ ہے راجہ پرتھم
آج کے تیسرے دن ماگھا نچھتر اور اسکے بعد پھالگنی نچھتر ہو کنیا انگیکار کیجیے +

اکھتر سرگ سماپت

بسوامتر راجہ جنک سے کہنے لگے کہ ہے راجہ اچھواک کل اور بدیہ (विदेह) کل کے راجہ بڑے بڑے
بلوان اور دھرماتما ہوتے آئے ہیں اور اس کل کا اپنا دوسرا کوئی کل اوتم نہیں ہے دھرم میں
دونوں برابر ہیں سو آپ اپنی کنیا [illegible] کو دیجیے کداچت آپ کو سندیہ [illegible]

اور بسوامتر سے بیری بیاہ مین کچھ بادھا پڑجاوے تو ایسا نہین ہو سکتا آپ بسشٹ جی سے بھی پوچھ
لیجیے یہ راجہ جنک آپ اپنی دو کنیا رامچندر و لچھمن کو اور دو کنیا جو کوشدھج آپ کے بھائی کی
ہین انکو بھرت و سترہن کو دان کر دیجیے (اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو ایک پتا کے
چار پتر ہون اور ایک پتا کی چار کنیا ہون تو ایسا بیاہ نہین ہو سکتا اور جو چار پتر ایک پتا کے اور
دو پتری دو پتا کی ہون تو یہ بیاہ بہت اوتم ہے) یہ سنکر راجہ جنک بسشٹ جی کی طرف تاکنے لگے اور
سمجھ گئے کہ بسوامتر بسشٹ جی کی سمت سے کہتے ہین اور پھر بسشٹ جی سے کہنے لگے کہ ہمارے
کل کا دھنہ بھاگ ہے جب ہمارا کل اکچھواک کل کا ایسا اوتم تو نہین ہے پرنتو آپ نے برابر کر دیا
تو یہ بڑائی آپ کی ہے سو کوشدھج کی کنیا سے بھرت و سترہن کا بیاہ کرونگا اور پھالگنی نچھتر
بہت اوتم ہے اس نچھتر مین بیاہ ہونے سے جو پہلے کا دریدر بھی ہو تو دھنی ہو جاتا ہے یہ کہکر راجہ جنک
اٹھ کھڑے ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کر بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے سوامی آپ لوگون نے جو کنیا دان کا
اپدیش کیا سو یہ مہادان ہے اور جیسے آپ لوگ راجہ دسرتھ کے گرو ہین اسی طرح ہمارے بھی
گرو ہین اور آپ لوگ اجودھیا باسی ہین میرے نگر متھلاپور مین آپ لوگون کے چرن کے آگمن
سے یہ نگر بھی اجودھیا پوری ہو گیا اور آپ لوگ دونون نگری کے سوامی ہین یہ سب بچن راجہ
جنک کے کہے سنکر راجہ دسرتھ بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے راجہ جنک جیسا کچھ
اچیت ہے ویسا ہی آپ نے سب کسی کا ستکار آدر پوربک کر دیا اب آگیا دیجیے تو اپنے استھان پر
ارتھات ڈیرون مین چلون اور جاکر سرادھ کرم و گئو دان کرون یہ کہکے راجہ دسرتھ بسوامتر اور بسشٹ جی
کے سمیت چلے گئے اور اس راتری کو نندی مکھ سرادھ کیا اور پراتہ کال گئو دان کرنے لگے اور ایک
ایک سو گئو ہر ایک برہمن کو دان دی اور ایک ایک گئو برہمن کو سنکلپ کرین اور بعد اسکے بہت گئو
دودھ والی سینگ سونے سے مڑھا کے اور اپنے چارون پترون کو گود مین بٹھال کے دان کین اور دھرم
شاستر مین لکھا ہے کہ چھتری کل مین سولہ برس کی اوستھا تک اپنے پتر کو گود مین لینا چاہیے اور یہ بھی
لکھا ہے کہ ارتھی [illegible] سولہ برس کی اوستھا تک نہین ہونا چاہیے اور یہ بھی لکھا ہے کہ جب
پتر گود مین لیکر پتا دان کرنے کو بیٹھے تو دونون رہنا چاہیے اور جب سورج است ہو جاوین تب
ہو جانا چاہیے اور پہلے گرو برہما کو ایک گئو اور ایک بیل دان کرنا چاہیے اسلیے چارون بھائی سے
ایک ایک گئو اور ایک ایک بیل بسشٹ جی اور بسوامتر کو دان کرایا اور [illegible]
چار روپیہ اور ایک [illegible] تین [illegible] کا ہر ایک
[illegible] راجہ دسرتھ گئو دان کر چکے [illegible]

راجہ دسرتھ اپنے چاروں پتروں کے سمیت بہت سوبھاگمان ہو گئے ॥

بہتر سرگ سماپت

جس سمے گئودان سماپت ہو چکا اسی سمے راجہ یودھاجت بھرت کے ماماں آگئے اور راجہ
دسرتھ سے کشل منگل پوچھکے اپنا کشل منگل کہا اور راجہ دسرتھ سے پرارتھنا کرنے لگے کہ راجہ
کیکی ہمارے پتا کو بھرت کے دیکھنے کی ابھلاشا ہی مین پہلے اجودھیا پوری مین گیا تھا جب یہان
نہین دیکھا تو اس استھان پر چلا آیا ہون جو آپ کی اگیا ہو تو بھرت کو میرے ساتھ کر دیجیے لیوا
لیجاؤن [illegible] راجہ دسرتھ نے راجہ کیکی کے پتر کا ستکار کر کے کہا کہ جب بھرت کا بیاہ ہو جاویگا تب
لیجانا پراتہکال راجہ کیکی کے پتر چلے گئے اور راجہ دسرتھ راجہ جنک کے گرہ پر اسطور پر چلے کہ
آگے بسشٹ جی انکے پیچھے بسوامتر اور انکے پیچھے چارو پتر اور انلوگونکے پیچھے راجہ دسرتھ اور
انکے پیچھے دوسرے براتی لوگ جب دوارہ پر پہونچ گئے تب سب کوئی اٹھکے کھڑے ہو گئے اور
بسشٹ جی نے کہا کہ ہے راجہ جنک جو آپکی اگیا ہو تو سب لوگ اندر بھون مین چلے چلین یہ سنکے
راجہ جنک دواریالوں پر کرودھ ہو گئے کہ راجہ دسرتھ کو کسنے روکدیا بھیتر کسواسطے نہین
آنے دیا یہ تو انھین کا گھر ہے یہ کہکے راجہ جنک ستکار پوربک سبکو بھیتر لے گئے اور راجہ دسرتھ اور
بسشٹ جی و بسوامتر کو دکھانے لگے کہ ہے سوامی ہن تو سب سامگری بیاہ کی تیار کر کے سب کرم
کر چکا ہون [illegible] ہون کے لیے یہ بیدی بنائی گئی ہی اور اپنی چارو کنیا کو لیکر بیٹھا ہون یہ کہکے
راجہ جنک نے [illegible] کو بیدی کے سمیپ بٹھال دیا تب راجہ جنک بسشٹ جی سے ہاتھ جوڑکے
کہنے لگے کہ اب [illegible] ہو گئی ہے جیسا اچت ہو ویسا آپ لوگ کیجیے اور پہلے رامچندر تب لچھمن
[illegible] بعد بھرت اور [illegible] بعد سترگھن کا بیاہ کرم ہونا چاہیے تب بسشٹ اور ستانند آگے بیٹھے اور
بیدی کی رچنا کر کے کلس کو استھاپن اور آگے ادیبے ہوئے جو اور دھوپ اور سنکھ کھکرا انکی
پوجن کیا اور جب سامگری تیار ہوئی بید بدھی سے بیدی اور اگن کنڈ کا بھی پوجن کیا اور بسشٹ
جی اپنے ہاتھ سے ہوم کرنے لگے اور بعد اسکے بستر اور بھوشن سے سیتا کا سنگار کر کے اندر سے
[illegible] جی سب لیوا لائن اور چوک پر بٹھال دیا اور بسشٹ جی تھوڑا سا ہاتھ سیتا کا نکالکر
انکے ہاتھ پر رکھکے کہنے لگے کہ ہے رامچندر تم سیتا کو انگیکار کرو اور اپنے ہاتھ سے سیتا کا ہاتھ
گرہن کرو اور سیتا جی پت برت ہونے والی ہین اور تمہارے ساتھ کا بھوگ نہوگا اور اگنی
دیوتا ساکچھی ہین یہ کہکے [illegible] کے ہاتھ پر جل رکھدیا اور بسشٹ جی نے رامچندر کے ہاتھ پر

سیتا کا ہاتھ رکھدیا اور (माण्डवी) بڑی پیار سے اور (उर्मिला) لچھمن کے ساتھ اور بھرت سے مانڈوی اور شترہن
سے سورت کیرت (श्रुतिकीर्ति) کا ہاتھ گرہن کرایا اُس سمے چارو بھائی بہت سوبھایمان ہو گئے اور اپنی
اپنی بھارجا کا ہاتھ گرہن کر کے آنند ہو گئے بعد اُسکے اگن کنڈ او بیدی کی تین پرکرما لچھمن
کرایا اور برہمن و رشی بید بانی آچارن کرنے لگے اور پھولونکی برشٹ ہونے لگی اور دندبھی
بھیری و نفیری او انیک باجے بجنے لگے اور ادھر راجہ دسرتھ کی طرف سے بڑی دھوم دھام سے
باجا بجنے لگا اور اپسرا اور گندھرپ سب گان کرنے لگے اور سب کرم بیاہ کا بید او شاستر کی بدھ
سے سماپت ہو گیا اور راجہ دسرتھ اور بسشٹ جی و بسوامتر آدھ جہان برات کا باس تھا سب کوئی چلے آئے

متھر سرگ سماپت

پراتہ کال راجہ دسرتھ اور سب براتی لوگون نے اجودھیا پوری کو پرستھان کیا اور چلنے
کے سمے راجہ جنک نے ایک لاکھ گئو اور ایک لاکھ کمل (कम्मल) اور ایک لاکھ پیتامبر (पीताम्बर) اور انیک ہاتھی اور
گھوڑے اور رتھ و اشرفی و مونگا و موتی و رتن دہیج مین راجہ دسرتھ کو سمرپن کیا اور ایک
ایک کنیا کے ساتھ ایک ایک سو داسی دیکر سیتا جی کو بدا کیا تب راجہ دسرتھ اور بسشٹ جی
اور رشی لوگ اجودھیا پوری کو چلے اور راجہ جنک اپنے متھلا پوری نگر مین چلے آئے جب
راجہ دسرتھ کچھ دور آئے تو آکاس مین پچھیون کی کٹھور بانی سننے لگے یہ تو اشگون آکاش مین
ہوا اور پرتھی مین یہ اشگون ہوا کہ ایک مرگا آگے سے ہو کر داہنی طرف کو چلا گیا شاستر مین یہ
لکھا ہے کہ جو جانور آگے سے پنچھی کٹھور بانی بولین تو اچھا اور مرگا دہنی طرف چلا جاے تو یہ بھی
راجہ دسرتھ یہ اشگون جانکر بسمت ہو گئے اور بسشٹ جی سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی یہ پچھی
کٹھور بانی کیون بولتے ہین مین بہت ڈرتا ہون یہ سنکر بسشٹ جی کہنے لگے کہ ہے راجہ اس
سمے کوئی بھاری اُتپات ہوا چاہتا ہے اسی بیچ مین اندھڑ اور بونڈر ایسا اٹھا کہ پرتھی ڈگمگا
گئی اور برچھ سب دھول (धूल) کے سمیت دھول مین گرنے لگے اور دھول سے سورج کی پربھا چھپ
گئی اور جتنے براتی لوگ تھے سبکو دسا (दिशा) بھرم ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ کیول بسشٹ جی اور
بسوامتر اور رامچندر چارو بھائی و رشی لوگ بے پرواہ تھے پرنتو دوسرے لوگ تو بیکل
ہو گئے اسی بیچ مین ایک پرش سندر سر پر جٹا دھارن کیے ہوئے ارتھات پرسرام جی راجہ
دسرتھ کے آگے آکھڑے ہوئے اور پرسرام کا سر بہت اونچا تھا اور سورج کا ایسا تیج اور
کاندھے پر پھرسا اور ہاتھ مین دھنش لیے ہوئے تھے ایسے پرسرام کو دیکھ کر ڈر ہو گیا

تریپوراکچھس کے بدھ کے سمے مین شیوجی کو کرودھ ہوا تھا یہ سب دیکھکر بششٹ اور بسوامتر
اور دوسرے رشی لوگ آپس مین کہنے لگے کہ یہ تو وہی پرسرام ہین جنھون نے چھتری بنس
کو نربنس کیا ہی اور اپنی ماتا کا بدھ کیا سو یہان بھی تو چھتری ہی کے بدھ کے لیے تو نہین آئے
ہین یہ بچار کرکے سب لوگ پرسرام کے نکٹ مین چلے آئے اور رام کہکے پوجا دینے لگے ؛

چوہترسرگ سماپت

پرسرام جی رامچندر سے کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ ہے رامچندر تمھارا بل بہت بڑھگیا ہی ہمنے
سنا ہی کہ تارکا استری کا بدھ کیا ہی پرنتو شیوجی کے دھنش کا توڑنا تو بہت اشچرج ہی سو
ہم پرسرام ہین دوسرا دھنش لیکر آیا ہون یہ دھنش مہا کٹھور ہی اسکے درشن سے بیر لوگ
کنپت ہوجاتے ہین جو تم اس دھنش کو چڑھاؤ تو البتہ تمہاری پرسنسا ہوسکتی ہی اور
جو کداچت دھنش کو چڑھا بھی دوگے تو مین تمسے سنگرام کرونگا یہ بانی پرسرام کی سنتے
ہوئے تو راجہ دسرتھ ڈر گئے اور منہ سوکھ گیا اور ہاتھ جوڑکے پرسرام جی سے کہنے لگے
کہ ہے پرسرام جی آپنے تو ٹھانا تھا کہ چھتریون کے بدھ سے ہاتھ کھینچ لیا پھر کسواسطے چھتریون
بدھ کے لیے تت پر ہو سو تیر ہمارے تو نہایت سکمار اور بال اوستھا ہین ان لوگون کا
جیو دان کرو آپ تو اتم برہمن ہین اور تپسیا بھی کرتے ہین آپکو کرودھ کرنا اچت
نہین ہی اور آپ پہلے اندر سے کہ چکے ہین کہ اب شستر نہین دھارن کرینگے آپ اپنی پرتگیا
چھوڑا چاہتے ہین جو ایسا کرینگے تو اندر بھی آپ سے کرودھ کرینگے اور جب رامچندر کو
مارو گے تو ہم لوگ سب کوئی بے مارے مرجاینگے اور اسمین رشی لوگ بھی ہین اور ان
لوگون کے ہت ہوجانے سے آپکو برہم ہتیا کا بھی دوش ہوجائیگا بالمیکجی کا
بچن ہی کہ جب یہ راجہ دسرتھ یہ سب پرارتھنا کرتے رہے پرنتو انکے بچن کو نرادر کرکے
پرسرام جی رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر اس سنسار مین تو دوہی دھنش ہین
ایک تو وہ جسے تم نے توڑا ہی اور دوسرا یہ میرے ہاتھ مین ہی یہ دھنش میرے پتا کے ہاتھ کا ہی اور سب
دیوتا ان دونون دھنش کا پوجن کرتے ہین اور یہ دونون دھنش بسوکرما کے ہاتھ کے بنائے
ہوئے ہین اور بسوکرما نے اسلیے بنائے تھے کہ ترپوراسر جو بڑے اتپات کر رہا تھا
اسی دھنش سے انکا بدھ کیا جاوے سو ایک دھنش جو شیوجی کے ہاتھ مین تھا جسکو
تمنے توڑا ہی اور دوسرا دھنش [illegible] یہ جو میرے ہاتھ مین ہی بشنو کے ہاتھ مین تھا اور یہی دھنش

ستروں کا ناس کرنیوالا ہے سو جب دونون دھنش تیار ہو گئے تب شیوجی نے کہا کہ جب تک
دونون دھنش کے لیے ایک بان نہوگا تب تک تریپور کا بدھ اسنبھو ہے یہ سنکر بشنو شیوجی
کے بان مین پرویش کر گئے تب تریپور مارا گیا اور دیوتون کو اشنکا ہوگئی کہ بشیش بہو بھی
بشنو کی ہی یا شیوجی کی یہ بچار کرکے سب دیوتا لوگ برہما کے پاس چلے گئے اور پوچھنے لگے
کہ ہے برہما ان دونون مین بشیش بلوان شیوجی ہے یا بشنو یہ سنکے برہماجی کہنے لگے کہ
ہے دیوتا لوگ ایک سمے شیوجی اور بشنو سے بڑا برودھ ہوگیا تھا دونون پرشون مین
بڑی بھاری جدھ ہونے لگی اور دونون پرش اپنی اپنی جے کی اچھا رکھتے تب تک بشنو نے
ہونکار کر دیا اور شیوجی کے دھنش کو جمہائی آگئی جب دیوتون نے بشنو اور شیوجی سے
پرارتھنا کی تب جدھ سے برت ہوگئے اور سب کوئی سمجھ گئے کہ بشنو بڑے ہین اور جب
شیوجی نے دیکھا کہ ہمارے دھنش کو جمہائی آگئی تب شیوجی کہنے لگے کہ ہے بشنو مین تمکو
بھیدن کرونگا جب دیوتا لوگون نے شیوجی اور بشنو کو دیکھا کہ بشیش برودھ بڑھتا جاتا ہے
تو پرارتھنا کرنے لگے کہ اب شانتی کیجیے تب شیوجی اور بشنو نے یہ بچار کیا کہ جب تک یہ دھنش
ہم لوگون کے پاس رہیگا تب تک برودھ کا تیاگ نہین ہوگا اسی کارن سے شیوجی نے
اپنا دھنش برن کیا اور برون نے دیوتون کو اور دیوتون نے راجہ دیوراتہ کو دیا اور
اپنا دھنش بشنو نے رچیک میرے داد اکو دیا اور جمدگن ہمارے پتا کے ہاتھ مین رہتا تھا سو شیوکا
دھنش تو کیول ایک تریپور راچھس کے لیے بنایا گیا اور یہ بشنو دھنش سب ستروں کے ناس
کے لیے بنایا گیا تھا اور ہمارے پتا بڑے بلوان اور تپسی بھی سدھ تھے ارتھات جتیندری تھے اپ
دونون مین پہلے سے ایک سمے ارجن نامے ایک چھتری دوارا میرے پتا کا بدھ ہوگیا تب ہمکو
بڑا کرودھ ہوگیا اور اسی دھنش سے تمام چھتریون کو نچھتر کر دیا جب اندر آئے اور ہمسے کہنے
لگے کہ اب چھتریون کا بدھ مت کرو کیونکہ چھتری ہی لوگ پرتھی کی پالن کرتے ہین اور
جگیہ کرتے ہین سو جگیہ چھتریون کے بدھ سے بند ہوگئی اور دیوتا لوگ بھاگ نہین پاتے
اور سدا اکال جیسا بھاسے پیرت رہتے ہین تب ہمنے اسیدن سے چھتریون کا بدھ کرنا ترک
کر دیا اور دیوتا لوگون کے لیے ہمنے بڑی بھاری جگیہ کی اور دیوتا لوگ بھاگ پاکر کے
آنند ہو گئے اور ہمنے اپنا راج کسیپ برہمن کو سنکلپ کر دیا اور اندر نے ہمسے ہاتھ جوڑکے
پرارتھنا کی تھی کہ اب تم اس پرتھی مین بلمیں نکرو تب ہمسے مین آکاس مین بچرتا رہتا ہون

اس سمے مین مندراچل پربت تھا دھنش کے ٹوٹنے کا شبد سنکے ہمکو بڑا بھاری کرودھ
ہوگیا ہی اسلیے چلا آیا ہون سو تم اس دھنش کو چڑھاؤ تو تمھارا بل دیکھون +

پچھتر سرگ سماپت

پرسرام کے یہ سب بچن سنکے رامچندر کہنے لگے کہ ہے پرسرام جب تمنے اپنے پتا کے بیر
لینے کے لیے چھتریون کے بدھ کے لیے پرتگیا کی تھی اور ویساہی کیا یہ ہو یہ سب جو کچھ ہم
بچن کہہ گئے ہو بہت انوچت ہی اور یہ جو تم کہتے ہو کہ یہ دھنش چڑھاؤ اور جدھ کرو تو یہ البتہ
اُچت ہی مین اس دھنش کو بھی کھنڈن کر دیتا اور جدھ سے مین تمھاری اچھا پورن کر دیتا
ہون پدم پوران مین یہ لیکھا ہی کہ دربچن اور کٹھور بچن زہر کے سمان ہی اور زہر کے کھانے
سے تو اوشدھی سے شانتی اسکی ہوسکتی ہی پرنتو کٹھور بانی تو سدا کال دکھدائی رہتی ہی
یہ کہکے رامچندر نے ترنت دھنش کو پرسرام جی کے ہاتھ سے چھین لیا پدم پوران مین یہ لیکھا
ہی کہ بشنو کا انس جو پرسرام جی کو تھا اُسکو بھی اپنے انس مین ہمن کرلیا رامچندر اپنے ہاتھ مین
دھنش کو لیکر اور کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ ہے پرسرام ایک تو تم براہمن ہو اور دوسرے ببوامتر
ہمارے گرو کی بہن کے پوتر ہو اور جب یہ بدھ کرنا تمھارا تو دھرم سے برودھ ہی یہ تو اب
دھنش پر بان چڑھ گیا یہ برتھا ہونے والا نہین ہی سو تم یہ تو بتلاؤ کہ تمکو سرگ لوک کو بھیجدون
یا کوئی اگم تمھارا بھنگ کر دون بالمیکی جی کا بچن ہی کہ جس سمے رامچندر کرودھ ہوکے یہ سب
بانی کہنے لگے اس سمے دیوتا اور گندھرب یہ سب دیکھ رہے تھے اور بشن انس کے نکل جانے
سے پرسرام جی ایک جڑ کی مورتی کے سمان ہوگئے اور رامچندر کی طرف ٹکٹکی لگ گئی اور پرسرام جی
سمجھ گئے کہ یہ ساکچھات اشور ہین اور دھیمی سنی پرسرام جی کہنے لگے کہ ہے رامچندر جس سمے تمنے
پرتھی براہمنون کو دان کر دی اُسی سمے کسیپ براہمن نے ہمسے کہہ دیا تھا کہ تم پرتھی سے
نکل جاؤ اور پربت کی گوپھہ مین باس کرو اور راتری کو آکاس مین رہنا سو ہے رامچندر
اب مین مندراچل پربت پر جاتا ہون جو میرا اگم بھنگ کر دوگے تو پربت پر کیسے جا سکتا
ہون اور میرے گرو کی اگیا مین بھی بادھا ہو جاویگی اور جب شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ چھتری کے
بدھ کا دوش برہمہتیا کے برابر ہوتا ہی پرنتو تمنے تو چھتری کا بدھ نہین کیا ہی کیول آپکا
جو انس مجھ مین تھا اسی کارن سے چھتری کا بدھ ہوا ہی سو وہ انس تو آپ مین پرویس
کرگیا تو ہتیا اور پاپ دونون سے مین رہت ہو جاتا ہون سو ہے رامچندر آپ تو

اشر ہین کیول چھتری کا سر پر دھارن کیا ہی اور جب سے آپ نے اس دھنش کو چڑھا دیا
تب ہی ہمنے سمجھ لیا کہ آپ اشر ہین سو آپ سے پراجی میری ہوگئی یہ سب پرسرام جی کی
بانی سنکے رامچندر نے بان کو چھوڑ دیا اور کہا کہ تمھارا کلیان ہو یہ کہکر اور پرسرام جی کا
ستکار کرکے پوجن کیا) جو کوئی یہ سندیہ کرے کہ رامچندر نے پہلے کسواسطے پوجن نہین کیا
تو پہلے اسلیے پوجن نہین کیا کہ پرسرام مین بشنو کا انس تھا اسنے ہی سے اپنا کوئی پوجا
نہین کرتا) پرسرام جی رامچندر کی پردچھن کرکے مندراچل پربت پر چلے گئے اور اندھکار
سب نشٹ ہوگیا اور دیوتا لوگ استت کرنے لگے اور آشرباد دینے لگے کہ ہے رامچندر اسی
دھنش سے راون کا بدھ کیجیے گا +

چھہتر سرگ سماپت

جب پرسرام جی چلے گئے تو رامچندر پچھتانے لگے کہ ہمنے چھتری ہوکر برہمن کے ہاتھ سے
دھنش کو چھین لیا پھر بچار کرنے لگے کہ جو دھنش چھین نہین لیتے تو راون کا بدھ کسطرح سے
ہوتا اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جب کوئی لاوارث ہوجائے تو اسکا دھن گرو کو پہونچتا
ہی سو برن جی پرسرام جی کے گرو ہین آنھین کو یہ دھنش دیدون کہ برون اندر کو اور اندر
اگست رشی کو دیدینگے تب پھر ہمکو ملجائیگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر اپنے پتا کو بیاکل
دیکھکر کہنے لگے کہ ہے پتا جی پرسرام تو چلے گئے آپ لوگ اجودھیا پوری کو چلتے جائیے یہ سنکے
راجہ دسرتھ نے آنند ہوکے رامچندر کو انگ مین لگا لیا اور اپنا اور اپنے پترون کا نیا جنم
سمجھا اور سب اجودھیا پوری کو چلے جب اجودھیا مین پہونچے تب منگلاچار ہونے لگا
ارتھات دھجا اور پتاکا سب گھر گھر گڑ گئے اور باجے انیک پرکار کے بجنے لگے اور دروازہ پر
پھولون کی جھالر لگی ہوئی پورباسی سب منگل گان کرنے لگے اور راجہ دسرتھ راج مندر
مین جو ہمیوان پربت کے برابر اونچا تھا پرویش کر گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ تبد راجہ
دسرتھ کا گرہ تو پہلے ہی سے سوبھاَمان تھا پر تو جب سے جانکی جی پہونچ گئین تب سے
بشیش بھی شوبھائی پر ہوگئی اور جسدن چارون تیرا اور چارون بہوہ کا راجہ کے گھر مین پرویس
ہوا اسدن بڑا آنند ہوگیا اور چارون بہوہ کو استری لوگ پالکی پر سے اتار کے انتھ پور مین
لے گئین اور منگل گان ہونے لگا اور سب کسی کو بستر او بھوشن ملنے لگا اور رانیون نے
چارون بہوہون اور چارون پترون سے دیوتون کا پوجن کرایا اور راجہ جنک کی استری نے

جنھا تھم سب کو پرنام کیا اور اشیرباد پاکر آنند ہو گئین اور رامچندر اور جانکی جی سب برشیٹ لوگون کی شیوا اور ستکار مین سدا کال تت پر رہنے لگے ایک دن راجہ دسرتھ بھرت سے کہنے لگے کہ ہے پتر جو یدھاجت تمھارے ماما تمکو لیوالیجانے کے لیے بہت دن تک یہے رہے سو تم آنکے ساتھ چلے جاؤ اگیا پاکر بھرت اور سترہن دونون بھائی ماتا اور پتاکو پرنام کرکے اور رتھ پر سوار ہو کے چلے گئے اور راجہ کیکی دیکھکے بہت آنند ہو گئے اور جب دونون بھائی کا سر راجودھیا مین بنا پرنتو پران راجہ دسرتھ مین بسا تھا اور یہان رامچندر اور لچھمن اجودھیا پوری مین رہکر پاتا اور پتا کی شیوا کرنے لگے اور سندر سندر کرم کرنے لگے اور روز روز پوربا شیون کو پیارے ہوتے جائین اور دن بھر مین تین بار گرو کے یہان جایا کرین اور یہ سب دیکھکے راجہ دسرتھ آنند ہوا کرین اور رامچندر نے بارہ برس تک جانکی جی کے ساتھ بہار کیا اور جانکی جی مین نت چت بسا تھا اور جانکی جی مہالچھمی اور سب کامنا کی پورا کرنے والی ہین +

ستتھتر سرگ سماپت

बालकाण्ड समाप्तम्

भाषाकृत परमेश्वर दयाल।।

یکی بھاشا

تھا اور مرا نے کا ذکر

श्रीगणेशाय नमः

سری گنیش آنیمہ

अयोध्याकाण्ड प्रारंभः श्रीराम

اجودھیا کانڈ پرارنبھ بھاشاکرت پرمیشوردیال کرتا

भाषाकृत परमेश्वरदयालमुख्तार

بالمیکجی کا بچن ہیکہ راجہ کیکی کو بھرت اور سترمن اپنے تیرے بشیش پیارے تھے اور
جب تب یہ دونون بھائی کیکی پور مین رہنے لگے پرنتو سدا کال ہی کا نچار رہتی ہیکہ راجہ دسرتھ
پتا ہمارے بہت بردھ ہو گئے اور یہ سے انکی سیوا کا ہی اور یہان راجہ دسرتھ دونون پترونکو
نت نت اسمرن کیا کرتے تھے اور راجہ دسرتھ کو چارون پتر بڑے پیارے تھے اور چارون پترونکو
اپنی چار بھجا سمجھتے تھے پرنتو سب سے بشیش پریتی رامچندر پر تھی بالمیکجی کا بچن ہیکہ رامچندر
سندر سروپ والے اور بڑے بلوان ہوئے اور جب کوئی رامچندر کے نکٹ مین آجاوے تو
اسکا بڑا ستکار کیا کرین جو کوئی کٹھور بچن بھی کہدیوے تو بھی رُشٹ نہین ہوتے تھے اور سب
مربانی بولا کرین اور بڑے پر اپکاری ہوئے اور اتم اتم کرم کرتے تھے اور پرم سادھو اور دکھ
و روگ سے رہت تھے جو کداچت کوئی کبھی کٹھن کارج آپڑے تو جیت لیتا اور کبھن نہین ہوتا
تھا برہمن ورشی بید کے پڑھنے والے سے بہت پریت رکھتے تھے اور دھرم شاستر اور بید
بدیا مین بڑے پنڈت ہوگئے اور جو کارج ہو سب شاستر بدھی سے کرتے رہے اور بدھی
انکی میدھا و پرتبھا تھی رمیدھا بدھی اسکو کہتے ہین کہ جو بات ایک بار سن لی پھر کبھی
نہ بھولے اور پرتبھا اسکو کہتے ہین کہ بشیش یکتا ہو یا درست اچار دکریا جتنا رتھ کیا کرتے تھے
اور جو کارج پرارنبھ کرین اسکو سماپت کردین اور اپنے بل اور بدھی اور بدیا کی اپنے کبھی
کبھی پرشنسا نہین کرتے تھے اور منتریون سے جو منتر ٹھہراتے تھے اسکو گپت رکھتے تھے اور
متر سے ہمرائی اور ستر سے کرودھ اگنی کے سمان تھا اور سادھو [illegible]
اگر نہین [illegible] تی اور [illegible] بشیش [illegible] اور [illegible] کبھی نہین [illegible]

من تھا اور یہ لڑکا کا نام بھگوان آپ گیا ہو جیا یا کرتی اور دیا بہت کرتے تھے اور انترجامی تھے اور جو جو
شاستر سے پرسدھ ہی وہ خرچ کیا کرین راج پرکار کا خرچ شاستر مین لکھی ہی ایک دھرم کاج مین
اور دوسرا جس بڑھنے کے لیے اور تیسرا جس سے دھن کی بڑھتی ہو اور چوتھا سریر کی بھائی
کے لیے اور پانچوان اتتھ و سجن و ابھیاگت اور پریوار کے پالن مین سو جو پرش ایسا کیا کرتا ہی
وہ لوک اور پرلوک دونون سدھ ہوتا ہی جتنے راجنیتی سب بدیا ہے تو پارنگت تھے پر دو شستر
بدیا بھی اچھی طرح سے جانتے تھے اور ناٹک اور چتر کاری بدیا بھی جانتے تھے اور رتھ اور ہاتھی اور
گھوڑے پر چڑھنے کی بدیا جانتے تھے اور سنگرام مین بڑی دھیرتا اور ساہس سے جدھ کرنواتے تھے
اور دیوتا اور دانو کے کرودھ سے سنمکھ ہو تو بھی نہین ڈرتے تھے اور کسی پرانے کے دھن کا
لوبھ نہ تھا اور کسی کے بچن کو نرادر نہین کرتے تھے اور جس طرح سے پتا کا پریم اپنے پتر پر ہوتا ہے
ویسا ہی اپنے پرجا لوگون کو پتر کے سمان جانتے تھے بالمیکی جی کا بچن ہو کہ رامچند کا تیج سورج
کے سمان پرکاشت ہو گیا اور اندر کے سمان ہو گئے اور پرتھی کو یہ کامنا ہو گئی کہ رامچندر ہمارے پت
ہو جاوین یہ سب انیک گن رامچندر مین دیکھکے راجہ دسرتھ آنند ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ اب
مین برڈھ ہو گیا اور استھا ہماری ساٹھ ہزار برس کی ہو چکی جو اپنے جیتے جی رامچندر کو راج
دیوین تو بہت اچھا ہو سو وہ دن کب آویگا کہ رامچندر کو راج دیکر اپنی آنکھون سے دیکھونگا
یہ بچار کے آنند پورک سب منتری لوگون کو بلا کر کہنے لگے ہے منتری لوگ میری یہ کامنا ہی کہ رامچندر
راج پاکر پرتھی اور پرجا کو آنند دین اتھوا رامچندر کو پاکر ہم راج کے سمان اور پرتھی بھی بہت سے
برابر ہو گئی اور پرتھی کے پرجا لوگ بھی جس طرح سے ہمکو پیار کرتے تھے اس سے بیشتر رامچندر کو
پیار کرتے ہین اس پرسے مین رامچندر کو راج ہونے سے بڑا سکھ ہو جاویگا یہ سنکے منتری
لوگون نے بھی کہا کہ اب یہ رامچندر راج کرنے کے جوگ ہین یہ سب بات جب تک ہو رہی ہی
تبھی تب تک تارون مین جھڑ جھڑ ہونے لگی اور آکاس و پرتھی مین اندھکار ہو گیا اور پرتھی
ڈولنے لگی یہ سب اسگن دیکھکے راجہ دسرتھ بہت بھے ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ اس اسگن کا
کون کارن ہے اب بہت جلد راج ہو جاوے تو اچھا ہوتا جس طرح سے سورج ان کے پرکاش سے اندھکار
کا ناس ہو جاتا ہی اسی طرح رامچندر کے راج ہونے سے سب کلیان ہو جاویگا یہ کہکے سب منتریون سے
تمام پرتھی کے راجون کو راجہ دسرتھ بلانے لگے اور راجہ لوگ آ گئے تب سب کوئی سبھا مین
بیٹھ گئے تب راجہ دسرتھ نے سب کسی کو یتھا یوگ آسن دیا اور سب کے پاس کی بیٹھے کر

سُندر سُندر گرہ بھی بنوائے تھے راجہ دسرتھ سبھا کے بیچ مین بیٹھ گئے اور جسطرح برہما
برہمہ سبھا مین بیٹھتے ہین اسیطرح سے راجہ دسرتھ اپنی سبھا مین سوبھامان ہو گئے اور جتنے
راجہ لوگ تھے وہ نیں دیس کے آ گئے پرنتو راجہ जनक جنک اور راجہ केकय کیکی نہین آئے کارن یہ ہی کہ
لوگون نے راجہ دسرتھ کی بدھی کو بھرشٹ کر دیا تھا کہ جب یہ لوگ آوینگے تو کارج ہلو گونکا نشٹ
ہوگا اسیلئے راجہ دسرتھ نے निमंत्रण نیوترن نہین بھیجا تھا بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ لوگ راجہ دسرتھ
کی سبھا مین مستک نیچے کر کے بیٹھے تھے اور سب کوئی ہاتھ جوڑے ہوئے تھے اور تمام
اجودھیا پوری کے لوگ اور अवध راجپر لوگ بھی بیٹھے تھے اور جسطرح سے اندر اپنی سبھا مین بیٹھے
ہین اسی طرح سے راجہ دسرتھ اندر کی سمان اپنی سبھا مین سوبھامان ہو گئے +

پہلا سرگ سماپت

راجہ لوگ جو دور تک بیٹھے تھے اسلیئے راجہ دسرتھ اونچے سُر سے بولنے لگے کہ ہے سبھا کے
لوگ آپ لوگ تو اچھی طرح سے جانتے ہین کہ راج ہمارا بہت اوتم اور ہمیرے کُل مین اوتم اوتم راجہ لوگ
بھی ہوتے آئے ہین اور پرجا کی پالن کرتے آئے اور اسی پرکار سے میرے راج مین بھی پرجا کی
پالن ہوتی ہی سو اب ہماری یہ کامنا ہی کہ رامچندر کو راج دیدیوین جو کدا اچت آپ لوگونکو سوجھ پڑے
ہو کہ مین اپنے اشکت ہونے سے کہتا ہون تو ایسا نہین ہی مین نے تو کبھی اور کسی کال مین پرجا
لوگونکو دکھ نہین دیا ہی سدا کال پرجا لوگ آنند سے رہتے آئے ہین اور ساٹھ ہزار برس تک مین نے
راج کیا ہی اور راج کرتے کرتے بردھ بھی ہو گیا اسلیئے مین چاہتا ہون کہ رامچندر کو راج ہو جاوے
اور یہ منتری لوگ جو میرے نکٹ مین بیٹھے ہوئے ہین سبکی سمتی ہو چکی ہی اور رامچندر سب
بڑیا اور بل سے جگت ہین اور یہ نہ کوئی سمجھے کہ مین رامچندر کو راج دیکر بے پرواہ ہو جاونگا
مین بھی کچھ راج کا کارج کرتا رہونگا سو جیسی آپ لوگون کی آگیا ہو ویسا کیا جاوے اور جو کدا اچت
آپ لوگونکو یہ ہو کہ مین رامچندر راج دینے کے جوگ نہون تو مین خود ہی موجود ہون یا جو
آپ لوگون کے بچار مین میرا بھی راج کرنا اچت نہو تو کسی دوسرے ویر کو راج دیا جاوے اور جو
آپ لوگ یہ سمجھے ہون کہ راجہ دسرتھ تو خود بچار رہا ہین جسکو راج کے جوگ سمجھین اسکو راج دیدیوین
تو یہ تو پرستم ہی کہ اپنے بیچ کارج مین بدھی اسکی استھت نہین رہتی اور میرے بچار مین رامچندر
اپنے گنوان ہین کہ راج ہونے پر سب لوگ آنند رہینگے یہ بچن راجہ دسرتھ کے سب کوئی سنکر
آنند ہو کے کہنے لگے کہ ہے راجہ [illegible] لوگ [illegible] کہ رامچندر کو [illegible] راج ہو جانا [illegible]

ہستی پر چڑھکر چلیں جیورا اور چھتر لگا ہے کہ ہم لوگ بھی اپنے نیتروں سے دیکھ کر آنند ہوجاویں
یہ بانی منتری اور راجہ لوگونکی سنکر ہرکھ ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ تب پہ راجہ دسرتھ کا بچار
ایسا نہیں تھا کہ اسکو کوئی کھنڈن کردے پر تو راجہ دسرتھ سب کسی کی بات سنا لینے کے لیے
پھر کہنے لگے کہ ہے سبھا کے لوگ جب تب رامچندر کو راج دینے کہے ہیں کہتا ہوں من تو کیا سبب
رامچندر سے راج کاج سدھ نہو تو راج ملیں یہ سنکر منتری اور راجہ لوگ کہنے لگے کہ ہے راجہ
دسرتھ رامچندر تو سب گنوں میں سریشٹ ہو گئے اور سب گن انکے کلیان دایک ہیں اور دیو
گن جو دیوتوں میں ہوتے ہیں اور تینوں گن جو برہمی کے شتروں کو ہوتا ہے سب گنوں سے رامچندر
جگت ہیں اور جب تب اچھا کس میں ایک سے ایک بادھا دھرم اور … آسکے پر تو رامچندر سب سے
بشیش معلوم ہوتے ہیں اور بدھی میں تو برہسپت کے سمان اور بڑے دھرمگیہ اور سیل مان
اور چھما والے ہیں اور کسیکو کوئی اپرادھ لگانے والے نہیں ہیں اور وہ سروگیہ ہو کے چھما کرانے
والے ہیں اور پریہ بچن اور برہمن اور گرو اور سریشٹ لوگونکی آگیا ماننے والے ہیں اور جتنے شتروں
میں سب گن رہتے ہیں وہ بشیش تیج دھاری ہوتے ہیں اور رامچندر تو سب بید ودیا کے پارنگت
ہیں اور جب کبھی اپنے شتر کو جیتنے کے لیے چلتے ہیں تو … بشسٹ دیو کو اسمرن کر لیتے ہیں
اور لچھمن کو اپنے ساتھ میں لے لیتے ہیں اور جب سب لوگوں سے بھینٹ ہوتی ہے تب تب
سب کسی سے کشل منگل پوچھا کرتے ہیں اسلیے ہم لوگونکی ہمتی ہے کہ ایسے رامچندر راج دینے
کے جوگ ہیں راجہ دسرتھ رامچندر تو ایسے سوشیل ہیں کہ جب جب کوئی کاج کسی پرجا کے گھر
یا کوئی اتسو ہوتا ہے وہاں بے پریم وا انکار … ہو کر سب کے گھر جایا کرتے ہیں اور
سب کی رچھا کیا کرتے ہیں اور سب کسی سے امرت کے سادرس بچن بولا کرتے
ہیں اور سب کے کارج میں منسا باچا کرمنا سے تت پر رہتے ہیں اور رام کے … جو کوئی آجاوے
اسکا ستکار کیا کرتے ہیں اور سب کسی کا اوتر اور پرتی اوتر سمجھا کر کے … کرتے ہیں اور
بیروں میں بھی پردھان اور لال نیتر ہیں اور رامچندر اچھا کس میں شستر … اور
جس پرکار سے پرجا کی پالن اور اپکار ہو وہی کرتے ہیں اور دوسرے راجہ لوگ تو ایسے بھی ہوتے ہیں
کہ بے اپرادھ ڈنڈ کرتے ہیں پر تو رامچندر تو سمجھا کر ڈنڈ کے دینے والے ہیں اور دوسرے راجہ
لوگ تو ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جو کسی کے اوپر پرسن ہو جائیں تو اسکا پھل اسکو کچھ نہیں دیتے
اور کرودھ کریں تو کچھ ڈنڈ بھی نہ کریں پر تو رامچندر جسکے اوپر پرسن ہو جائیں تو اسکو پھل …

اچھے دینے والے ہین اور سب اوپکار کرین اسکا دنڈ بھی کرنے والے ہین ادھرم شاستر مین
یہ لکھا ہوا ہے کہ جو پرش دنڈ کے جوگ ہو اور راجہ اُسے دنڈ نہ دے تو اُسکو نرک باس ہوتا ہے اور رامچندر
شاستر کی ریتی سے نیاؤ کرنے والے ہین اور رامچندر اپنے من کو اپنے بس مین رکھتے ہین
اور دوسرے راجون مین جو گن اور دوکھ دونون ہوتے ہین اور راج ہونے پر سب اپنے متر
اور پرچار اور برشٹھ اور گرو کو بھول جاتے ہین ارتھات راج مد ہو جاتا ہے اور رامچندر
تو سدا کال ایک رس رہتے ہین اور اسی کارن سے تمام پرتھی کے لوگ پرارتھنا کر رہے
ہین کہ رامچندر کو کب راج ہوگا ہے راجہ دسرتھ آپ کا دھنیہ بھاگ ہے کہ رامچندر ایسے پتر
آپ کو پراپت ہوئے اور اسی کارن سے آپ کی بھی پرسنسا بشیش ہوا کرتی ہے اور رامچندر
ایسا تو بہت کی سرشٹی بھر مین کوئی بدھوان اور بلوان نہین ہے اور شاستری ہی پرشن بڑے
و بالک نت نت دھیان لگائے ہین کہ رامچندر کو کب راج ہوگا سو آپ سبکی کا انچھا کو پورن
کر دیجیے کہ سب کوئی کرتارتھ ہو جاتین اور ہم لوگون کو بھی آنند ہو جائے اور جیطرح سے
برہما اور بشنو و مہیش سب کسی کی کامنا سدھ کر دیتے ہین اُسیطرح سے آپ بھی سب کا
منورتھ پورن کر دیجیے ٭

دوسرا سرگ سماپت

جب راجہ لوگ یہ سب کہہ چکے تب راجہ دسرتھ اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ سب کسی کی
اِچھا رامچندر کو راج دینے کی ہے اور راجہ دسرتھ بچار راجہ اور منتری لوگون کے ہتارتھ کے
بچن کہنے لگے کہ جو آپ لوگون کی بھی سمتی راج دینیکی ہوگئی تو دھنیہ بھاگ ہمارے ہین کہ
رامچندر کے کارن سے میری بھی پرسنسا ہو رہی ہے اور رامچندر ہمارے جیٹھے پتر ہین اور
ہر پرکار سے اور سب گُنو سے جگت ہین اور ایسے پتر بدھمان ہے سب کوئی پرسن ہو جاتے ہین
پھر ہم بسشٹ برہمن اور منترین سے اور بسشٹ جی سے کہنے لگے کہ یہ چیت کا
مہینا سب مہینون کا راجہ ہے اور اس مہینے مین سب جیو ارتھات جڑ و چیتن برکست اور
پھل و پھول سے جگت رہتے ہین تو جو ایسے چیت کے مہینے مین رامچندر کو راج ہو جاے
تو بہت اُتم ہے یہ کہکے راجہ دسرتھ مون ہو گئے اُس سمے سب کے مُنہ سے بڑا بھاری
شبد ہونے لگا کہ اوسیہ رامچندر کو راج ہونا اُچت ہے تب راجہ دسرتھ بسشٹ جی اور بام دیو
جی سے کہنے لگے کہ ہے سوامی اب راج دینے کی جو بدھی ہو اُسکا پربندھ کیا جاے

ساگری سب منگائی جاوین راجہ دسرتھ کی یہ بانی سنکر بسشٹ جی اگیا دینے لگے کہ راج دینے کی
سب ساگری موجود کیجائے اور گرہ کا پوجا کیا جائے کہ اس شبھ کارج مین کسی پرکار کی ہانی
نہونے پاوے اور اجل برن کا پشپ مالا اور رتن مالا اور تال مکھانے کا لاوہ اور مدھو اور
گھرت اور اُتم اُتم بستر منگایا جائے اور رتھ وہستی و گھوڑا و شستروں کا سنگار کیا جائے
اور چترنگی سینا ارتھات ہودل پیدل رتھ دل گج دل تیار کیے جائین اور شستروں کی صیقل
کیجائے اور ایک ہستی بشال روپ کا بستر اور بھوشن سے سنگار کیا جائے اور دو چنور
اور ایک پتاکا اجل برن اور ایک چھتر اور ایک سو کلسے سوبرن کے جنکی کانتی اگنی کی
ایسی ہو اور ایک ہرن کا سینگ جو سونے سے مڈھا ہوا ہو اور ایک باگھمبر کا چھالا جس پر
تمام راج کا نقشہ بنایا جائے اور اسی کا آسن بنا کے اور اسی پر چندن کو چھالکرا چھے کیچین کیا جائے
اور جس استھان پر راجہ دسرتھ ہون کرتے ہین اسی استھان پر سب ساگری رکھی جائے
اور انتہ پور مین اور باہر و بھیتر پھولون کی بنادری بنائی جائے اور سب استھان سگندھ
سے بسایا جائے اور سندر سندر ان دودھ اور دہی سے سیچین کیا جائے اور برہمنو نکو انکی
اچھا پورک دچھنا دیجائے اور پراتہ کال سب برہمن لوگ سنتیبین پڑھینگے اور آج برہمنونکو
نیوتا دیدیا جائے اور برہمنون کے بیٹھنے کے لیے سندر سندر آسن بنایا جائے اور اجودھیا پوری
مین گرہ گرہ پتاکا گڑجائین اور گلی گلی کی صفائی ہو جاوے اور گندھرب و گنکا ارتھات بیسوا
سنگار کرکے ہرت دگان کے لیے بلائے جائین اور دوسری ڈیوڑھی پر کھڑی ہو کر نرتا اور
منگل گان کرین اور دیوتون کے جتنے مندر ہین سب کی صفائی و مرمت ہو جاوے اور
اور بلیباتی کا پوجن کیا جائے اور سب راجہ اور پربا سیون کو پھولون کا مالا دیا جائے اور
جو پردھان بیر ہین وہ لوگ شستر لیکر اور بستر و بھوشن سے بھوشت ہو کر رچھا کے
لیے باہر و بھیتر تت پر رہین یہ سب اگیا پا کے داس لوگون نے ایسا ہی کر دیا اور جو کرم
راجہ دسرتھ کے کہنے جوگ تھا وہ سب کرم کرائے گئے یہ سب تیاری دیکھکر بسشٹھ اور
بامدیو جی اور دوسرے لوگ انند ہو گئے اور راجہ دسرتھ سومنت منتری سے کہنے لگے کہ
رامچندر کو بہت جلد میرے سمیپ مین بلا لاؤ یہ اگیا پا کر سومنت رتھ کو لیجا کر اور رامچندر کو
رتھ پر چڑھا کے راجہ دسرتھ کے نکٹ مین لے آئے اور جس سمے رامچندر سومنت کے ساتھ
راس سبھا مین آئے اور دیس کے راجہ لوگ رامچندر کو دیکھنے لگے کہ بشال بھجا اور بڑے بڑے

نیتر اور سندر سروپ رتھ پر سے اوتر مہینی کے سمان سُنی سُنی چلے آئے اور سب کوئی رامچندر کا
درشن پاکر آنند ہوگئے اور سب کسی کا چت رامچندر ہی مین لگ گیا اور جسطرح میگھ کی گھٹا دیکھ کے
سب کسی کو اچھا ہو جاتی ہے کہ کب برکھا ہوگی اسیطرح سے سب لوگون کی آسا لگی رہی کہ رامچندر
کو کب راج ہوگا اور بھوپ راجہ دسرتھ تو رامچندر کو نت نت دیکھا کرتے تھے پرنتو اُس
دن کی سوبھا اور سنگار رامچندر کا دیکھکے بہت آنند و مگن ہوگئے اور رامچندر نے کھڑے ہوکر
اور ہاتھ جوڑکر اور مستک نواکے نمسکار کیا اور چرن پر راجہ دسرتھ کے گر پڑے اور کہنے لگے
کہ ہے پتاجی مین رام ہون (شاستر مین یہ لیکھا ہے کہ جب کوئی کسی کے استھان پر جاوے
تو اُسکو اُچت ہے کہ بنا پوچھے اپنا نام کہدیوے اور جو ایسا نہ کرے تو اُسکو پرنام کا پھل نہین ہوتا
اور دوسرا کارن یہ تھا کہ راجہ دسرتھ بہت بر[illegible] ت اچھی طرح پہچان نہین پڑے
اسلیے رامچندر نے نام اپنا کہدیا) بالمیک جی کہتے ہین [illegible] دسرتھ نے رامچندر کے دونون بھجا
گرہن کرکے سندر آسن پر بٹھال دیا [illegible] سے راجہ دسرتھ ایسے سوبھایمان ہوگئے جسطرح سے سمیر
پربت سورج کے اودے سے سوبھایمان ہوتے ہین) ارتھات سمیر پربت تو انیک رتن اور سونے
سے ہمیشہ پرکاشت رہتے ہین پرنتو سورج کے اودے سے بشیش پرکاشت ہوجاتے ہین اسیطرح سے
سمیر پربت روپی راجہ دسرتھ جی کا تیج تو پہلے سے تھا پرنتو سورج روپی رامچندر کے آنے سے
بشیش پرکاشت ہوگئے) راجہ دسرتھ نیتر کھولکے رامچندر کو دیکھنے لگے اور جسطرح سے درپن مین
اپنا سروپ بھارتھ دیکھ پڑتا ہے اسی طرح سے راجہ دسرتھ رامچندر کو کیسے دیکھنے لگے جیسے اپنا ہی
سروپ دیکھ رہے ہین اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر ہماری استریون مین جیٹھی کوسلیا ہین اور
وہ سب پرکار سے میرے ہی برابر ہین اور تم بھی میرے ہی سروپ ہو اور تم اپنے بھائیون
مین میرے جیٹھے پتر ہو اس کارن سے تم ہمکو بشیش پیارے ہو تم انیک گُنون مین بھی شریشٹ
ہو اور تمھارے گُنون سے دیوتا ہے سب کوئی تمھارے بس بھوت ہین سو ہمکو کلمہ
راجتلک ابھیشیچن کرونگا اور جدپ تم سب گُنون سے جگت ہو اور سکھلانے کے جوگ
تو نہین ہو پرنتو پتا کا یہ دھرم ہے کہ اپنے پتر کو اُپدیش کرے اسلیے مین کہتا ہون کہ راج پد
پاکر بہت نمر رہنا چاہیے اور سناتن کے برودھ نہین چلنا چاہیے ایک رہنا اُچت ہے ادم پوران
مین یہ لکھا ہے کہ ایک ہنومان برہمن تھے ایکسمے بڑا بھاری اکال پڑگیا اور برہمن کو بڑا
کلیش ہونے لگا اور چھپ چھپا کے ترپت ہوگیا ایکدن یہ بچار کیا کہ کسی راجہ کے

پھر بدہا اور دھرم کا اپدیش کرکے کچھ درب لاوین اور جب یہ بچار تو کیا پرنتو وہ برہمن ایسا
دریدری ہو گیا تھا کہ کوئی بستر راج دربار کے جوگ آپکے سر پر نہیں تھا تب گھر مین سب
تلاش کیا اجل بستر نہیں ملا تھوڑا سا بہت کال کا پرانا اور میلا بستر پھٹا ہوا ملگیا اسکو
پہنکے ایک راجہ پر یہ برت کے یہان چلے اور جب راجہ کے نگر مین پہونچ گئے اور نگر کے سمیپ ایک
استھان پر ٹھہر گئے اسی سمے راجہ پریہ برت ابہی بانکا مین بڑی تیاری اور دھوم دھام
سے جاتے تھے یہ برہمن آگے جاکے کھڑا ہو گیا اور راجہ اس برہمن کی ابھیراے کو سمجھ گئے
کہ یہ کوئی اتم پرش ہے دریدری ہو گیا ہے اور کچھ جاچنا کرنے لئے آیا ہے تب اپنے داس لوگونکو
آگیا دی کہ اس برہمن کو میرے استھان پر لیے چلو یہ آگیا پاکے داس لوگ اس برہمن کو
راج سبھا مین لے گئے اور راجہ اس برہمن کو چار روپیہ مہینا انکے بھوجن اور بستر کے لیے
دینے لگے ایک دن راجہ اکیلے مین بیٹھے تھے راجہ نے اس برہمن سے کہا کہ وہ دوات جو
رکھی ہے میرے سمیپ مین اٹھا لاؤ برہمن نے ترنت لاکر راجہ کے سامنے رکھدی پھر راجہ
کہا کہ یہ دوات اسی جگہ پھر رکھدو تب برہمن نے کہدیا کہ اب تو یہ میرے ہاتھ مین آگئی
پہنکے راجہ بہت آنند ہو گئے اور اسکو گھید منتری ارتھات وزیر بنا لیا اور برہمن وزیر
راجہ کی سبھا مین سندر رنگدار بستر پہنکے جایا کرین پرنتو وہ بستر پرانا اور پھٹا ہوا گھر سے پہنکے
تھے جب سبھا سے اپنے استھان پر جاتے تو دربار کا بستر اوتار کے رکھدیا کرین اور وہی بستر اپنا
پہن لیا کرین نت نت کا یہی بیوہار تھا اور بڑے جتن سے کل پرانے بستر کو اپنے دوسرے
بستر کے بیچ مین رکھدیا کرین اور جب سبھا مین پرانے بستر کو اتار کے نیا بستر پہنکے جایا کرین
تو رودن کرتے تھے یہ بات راجہ کو کسی طرح سے معلوم ہو گیا تب ایکدن راجہ برہمن کے استھان پر
چلے گئے اور کہا کہ تم اپنے بستر کی گٹھری ہمکو دکھلا دو جب پہلے تو برہمن نے ٹال مٹول کیا پھر
راجہ نے بہت ساکہا تب بستر کو دکھا دیا اور کہا کہ یہی بستر ہے جو مین پہنکے آپکے پاس آیا تھا
میرے رودن کرنے کا کارن یہی ہے کہ اس بستر کو دیکھتا ہون تو روتا ہون کہ وہ دن بھلا
نہ جاوے اسلیے کہ راج ہونے پر پچھلا دکھ ادسیہ بھول جاتا ہے راجہ دسرتھ کا بچن ہے کہ ہے راجہ چندر ایسی
برتی تیاگ ہونا چاہیے اور اس بات کا بچار کرنا چاہیے کہ کون کون کرم دکھدایک ہین اور دیہ
بچار کرتے رہنا چاہیے کہ کون کون راجہ کس کس برتی سے راج بھوگ گئے اور راجہ کا یہ
... منتری لوگون کو پریشن رکھا دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو منتری ایسا ...

بھلائی کا اُپدیش نکرے وہ نکال دینے کے جوگ ہی اور راجا بھی یہی دھرم ہے کہ جو کارج ہوا چاہے
منتریوں سے سمّت کرکے کیا کرے اور ایسا کرنے سے راج کی بڑھتی ہوتی ہے نہیں تو وہ راج
نشٹ ہو جاتا ہے اور اُتم دھرم یہ ہے کہ راجہ کے گرہ مین سداکال اَن موجود رہنا چاہیے اور
شستر بھی سداکال سب پرکار کے نئے نئے تیار ہوتے رہین اور پرکھون کے دھن کو بچائے
رہے اور اپنے پراکرم سے دھن کی بڑھتی کرکے اُسی مین سے خرچ کرے جب کوئی کارج ایسا
آن پڑے جسکے کارن سے راج مین کچھ بادھا ہونے والی ہو تب وہ خرچ کرے ہے رامچندر
تم ایسا ہی کرنا اور جو راجہ ایسا کرتا ہے وہی پرجا کی رکھیا کرتا ہے اور اُسی کے راج مین پرجا و
راجہ دونون آنند سے رہتے ہین جب راجہ دسرتھ سب سمجھا گئے تب متری لوگون نے یہ سب
برتانت کوشلیا کو سنایا اور کوشلیا سنکر بہت آنند ہوگئیں اور اس سماچار کے سنانے والے
متریون کو ایک گئو اور سوبرن دیا اور رامچندر راجہ دسرتھ کو پرنام کرکے اپنے گھر مین
چلے گئے اور جو رباسی لوگ یہ سنکر کے بہت آنند ہوگئے اور راجہ دسرتھ کی آگیا پاکر اپنے
اپنے گھر چلے گئے اور سب کوئی اپنے اپنے اشٹ دیوتا دیتر کو منانے لگا اور یہ ابھلاشا ہی رہی
کہ آجکی راتری بہت جلد بیتیت ہو جاوے کہ کلھ پراتہ کال پشیہ نکھتر مین رامچندر کو راج ہوگا ۔

تیسرا سرگ تمامت

راجہ دسرتھ کی سبھا مین بچار ہونے لگا کہ اب کوئی کرم باقی تو نہین رہگیا ہے اور اب کون
کارج ہونا چاہیے تب راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ کلھ پُشیہ نکھتر مین رامچندر کو راج دیا جاویگا
سبھا کے لوگونکو آگیا دی کہ آپ لوگ جائیے کلھ پراتہ کال راج ہونے کے سمے پھر آئیے یہ کہکے
اور سبھا کو بسرجن کرکے راجہ دسرتھ بھی اپنے گرہ مین چلے گئے اور تھوڑی دیر کے بعد راجہ
دسرتھ نے رامچندر کو اکیلے مین بلوا بھیجا اور سومنت نے جاکر دونون ہاتھ جوڑکے رامچندر سے
کہا کہ راجہ دسرتھ نے آپ کو بلایا ہے یہ سنکے رامچندر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ ابھی تو پتا جی
کے نکٹ سے چلا آتا ہون پھر ترنت ہی کس کارن سے بلاتے ہین اور کیا کہینگے اور رامچندر کو
کچھ بھی پرانت ہوگیا یہ بچار کرکے رامچندر چلے گئے اور راجہ دسرتھ کے آگے ہاتھ جوڑکے
کھڑے ہوگئے راجہ دسرتھ رامچندر کو نہال کرکے کہنے لگے کہ ہے رامچندر اب تو مین بہت برڈھا
ہوگیا اور اس سرشٹی مین جتنے پدارتھ ہین اُنکو مین سب بھوگ کر چکا ہون اور سیکڑون جگیہ بھی
کئے اور برہمنون کو دچھنا بھی دی اور اَن دان کیا ہے اور سر ہانو بک شاستر بھی سنے ہین

بھی کرنا چاہیے اور کس کی ساتھ ہی بیاہی استری ہے [?] بیٹھے پرمیشر کا دھیان کرنا چاہیے
تم آج رات بھر ایسا ہی برت کرو تمہارے منتری لوگ تمہاری رچھیا کے لیے شستر لیکر دوار تمہارے
سمیپ مین کھڑے رہینگے اور ایک گپت بات تمسے اور بھی کہتا ہون کہ جب تک بھرت پردیس
مین ہین تب ہی تک یہ راج ہو جاتا تو بہت اچھا ہوتا یہ بچن راجہ دسرتھ کا سنکے رامچندر چکرت
ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ پتا جی یہ کیسی باتین کہتے ہین بھرت سے تو کچھ ورودھ (विरोध) بھی نہین
ہے ایسا بچارے رامچندر کی راجہ دسرتھ سمجھکے پھر کہنے لگے کہ ہے رامچندر یہ تو سچ ہی ہے کہ بھرت
بڑے سجن (सज्जन) ہیں اور وہ اپنے بڑے بھائی کو پتا کے سمان جانتے ہین اور بدھوان اور بڑے دھرماتما
اور اندری جیت پرنتو منش کا چت سدا کال ایک برتی (वृत्ति) پر نہین رہتا ہین بہت چنچل ہے
کداچت کسی کال مین بھرت کا چت بدل جاوے تو کچھ اچرج کی بات نہین ہے اور بجھی اور
ہرتھی سکے لیے بڑے بڑے گیانوان لوگوں کا چت ڈول جاتا ہے اور سدھانت اسکا یہ ہے

॥ श्लोक ॥

हलाहलोनैवविषंविषंरमापरंजनाव्येतवमत्रमन्वते ॥ निपीयजाग
र्त्तिमुखेनतच्छिवःस्पृशन्रमामुह्यतिनिद्रयाहरिः ॥ १ ॥

ارتھ یہ ہے کہ ہلاہل بکھ نہین ہے بکھ تو لچھمی ہین درشانت یہ ہے کہ جب شیو جی بکھ کو پان کر گئے
اور انکو موہ پیدا نہوا چاہیے پرنتو وہ سدا کال جاگتے رہتے ہین اور بشنو جی لچھمی کو پاکر
سدا کال چھیر سمدر مین موہت ہو کر سین کیے رہتے ہین اسلیے بکھ لچھمی ہین سو میرا منورتھ یہ ہے
کہ بھرت کے آنے سے پہلے تمکو راج ہو جاوے یہ سب کہکے راجہ دسرتھ نے رامچندر کو کہدیا کہ گرہ
مین جاکر برت کرو تب رامچندر پہلے جانکی کے سین گرہ مین اسلیے گیے کہ یہ اپدیش پتا جی کا
جانکی سے بھی برت کرنے کے لیے کہدون پرنتو اس سمے جانکی جی اس گرہ مین نہین تھین
کوشلیا کے گرہ مین گئی تھین تب رامچندر کوشلیا کے گرہ مین چلے گئے اور دیکھا کہ ماتا کوشلیا
پیتامبر پہنکے اور مون ہو کے دھیان کر رہی ہین اور جانکی جی اسی جگہ بیٹھی ہین اور
اسی سمے لچھمن اور سومنت منتری بھی پہونچ گئے اور رامچندر کوشلیا کے سامنے ہاتھ جوڑے
کھڑے تھے کہ جب ماتا کی دھیان سے آنکھ کھلے تو کہون جب دیر ہو گئی تب رامچندر منی کی
اور مدھری بانی بولنے لگے کہ ہے ماتا پتا جی نے پرجا کی رچھیا کے لیے آگیا دی ہے کہ کلہ راج ہو گا اور
یہ راج ایسا ہو گا کہ ہمارے کل میں کسی کو نہین ہوا تھا اور تمہارے [?] کا راج ہو گا ہے ماتا پتا جی کی آگیا

بسشٹ جی نے ہمکو آگیا دی ہی کہ آج رات ہی کو سیتا کے سمیت کشاسن پر برت کرو یہ سنتے ہوئے
کوشلیا کی آنکھ کھل گئی اور رامچندر کو دیکھکے بہت آنند ہو گئیں اور آشیرباد دیا کہ بہت کال
تک جیتے رہو ہے رامچندر تمکو راج ہو جاوے تو میرے کل کی بھی رچھیا کرنا دھنیہ میرا بھاگ ہی کہ
تمہارے ایسے پتر کا میرے اودر سے جنم ہوا مینے پتر ہونے کے لیے بشنو کی جو بہت کال تک تپسیا کی
تھی وہ سپھل ہمارا منورتھ ہو گیا یہ کہکے کوشلیا چپ ہو گئیں اور لچھمن جی ہاتھ جوڑ کے کھڑے رہے
کہ کداچیت رامچندر ہمکو کچھ آگیا دیوین یہ ابھپراے رامچندر سمجھ گئے اور ہنسکے کہنے لگے ہے لچھمن تم
کسی بات کا سوچ مت کرو تم میرے ساتھ رہکر راج کروگے اور جب پ ہم اور تم دیکھنے مین دو
سروپ ہین پرنتو دو نہین ہین ایک ہی ہین اور یہ راج تم بھوگ کرو ہم بہت پرسن ہین ہمکو
راج کی بھی کچھ کانچھا نہین ہی یہ کہکے اور کوشلیا اور سومترا سے آگیا لیکر اپواس برت جانکی
جی سمیت کرنے لگے ٭

چوتھا سرگ سماپت

راجہ دسرتھ اپنے گرہ مین یہ بچار کرنے لگے کہ رامچندر اور سیتا کو آج اپواس کرنا چاہیے
تب بسشٹ جی کو بلا کرکے کہنے لگے کہ ہے بسشٹ جی آج رامچندر کا اپواس برت ہی آپ اپنی
استری سمیت جا کے رامچندر کو سمجھا دیجیے کہ منتر کی بدھی سے رامچندر اپواس کرین تب
بسشٹ جی اپنی استری کے سمیت رتھ پر چڑھکے رامچندر کے گرہ پر چلے گئے اور جب پ
دوسرے لوگون سے وہ ڈیوڑھی کے بھیتر نہین جاتے تھے پرنتو بسشٹ جی کا رتھ تیسری
ڈیوڑھی پر چلا گیا اور رامچندر نے دور ہی سے دیکھا کہ یہ رتھ تو بسشٹ جی کا بہت سیگھر چلا آتا
تو رامچندر اٹھکر دوار پر چلے آئے اور بسشٹ جی کے دونون بھجا گرہن کر کے رتھ
پر سے اتار لیا اور اپنے گرہ مین لیجا کر اوتم آسن دیکر بٹھلا لا اور بسشٹ اپدیش کرنے لگے کہ ہے
رامچندر راجہ دسرتھ ہمارے اوپر بہت پرسن ہین اور تمکو کل راج ہوگا تم سیتا کے سمیت آج
اپواس برت کرو اور جیسے راجہ نہکھ نے ججاتی اپنے پتر کو راج دیا اسی طرح سے راجہ دسرتھ
تمکو راج دینگے یہ کہکر بسشٹ جی نے منتر کی بدھی سے رامچندر سے گرہ اور دیوتا کا پوجا کرایا
تب رامچندر اور سیتا کشاسن پر اکچت ہو کر بیٹھ گئے اور بسشٹ پوجن کرا کے پھر راجہ دسرتھ کے
گرہ پر چلے آئے اور رامچندر کی رچھا کے لیے پردھان پردھان بیر شستر لیکر ایک گھر کے تھے اور
اجودھیا مین گھر گھر باسیون کو رات بھر نیند نہ آئی اور آنند سے کہ کب رات بیتی ہوگی یہ تھوڑی کال

رامچندر کا راج ملتر بھیر دیکھینگے جسطرح سے سرور مین ایک کمل کا پھول پھولا ہوا اور اُسکے چارو طرف
بھونرے سب گھیرے رہتے ہین اُسی طرح سے سرور روپی گرہ رامچندر اور کمل روپی رامچندر کو
بھونرہ روپی منتری اور پُرباسی لوگ راج ہونے کے آنند مین گھیرے تھے اور جب بسشٹ جی باہر نکلے
تو دیکھا کہ بڑی بھاری بھیر ہورہی ہی اور جو تھرکے جو تھر راج مارگ پر بہت سے پرش آتے جاتے ہین
اور سمندر کی لہر کا ایسا گمبھیر شبد سب لوگوں کا ہو رہا ہی اور ایسا شبد ہوتا تھا کہ کسی کی بات کوئی نہین سنتا
تھا اور گلی گلی کی صفائی ہو رہی ہی اور سب کسی کے گھر گھر تورن و پتاکا باندھا جاتا تھا اور سب کے سب
بردھ و جوبا و بالک و استری بیاکل ہو گئے کہ کب سورج کی اُدے ہوگی کہ کب پربھات مین رامچندر کو راج
ہوگا اور یہ سب بھیر بسشٹ جی دیکھکر رتھ کو سنی سنی لیجاتے تھے اور سبکو ہٹاتے جاتے تھے جب بسشٹ جی
راجہ دسرتھ کے پاس گئے تو دسرتھ جی کیسے ملے جیسے اندر برہسپت اپنے گرو سے ملتے ہین اور راجہ
دسرتھ ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے بسشٹ جی سے پوچھنے لگے کہ ہے بسشٹ جی اب سب کرم ہو گیا
یا کچھ باقی رہگیا ہی تب بسشٹ جی نے کہا کہ اب کچھ باقی نہین ہی یہ کہکر بسشٹ چلے گئے اور راجہ
دسرتھ بھی جسطرح سے سنگھ پربت کی گوفہ مین چلا جاتا ہی اُسیطرح سے اپنے گرہ مین پرویش کر گئے
اور راجہ دسرتھ کی سب استریان اور دوسری استری لوگ آسا لگا کے بیٹھی رہین کہ جب
راجہ دسرتھ سبھا سے اُٹھکر آوین تب سب بتانت رامچندر کے راج ہونے کا سنین اور راجہ
دسرتھ سب استریونکے بیچ مین بیٹھ گئے اور جسطرح سے تارون مین چندرمان کی سوبھا ہوتی
ہی اُسی طرح سے تارا روپی استریون مین چندرمان روپی راجہ دسرتھ جی سوبھامان ہو گئے ✤

پانچوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس پرکار سے بسشٹ جی نے رامچندر کو سمجھا اور نیم بتلایا اسیطرح
رامچندر جانکی کے سمیت اشنان کر کے پرمیشر کا پوجن اور اسمرن کرنے لگے اور رات ایسے
رامچندر یہ دھیان کرنے لگے کہ اوتار میرا کس کاریہ کے لیے ہوا ہی مین نے پرتھوی پر تھی کا
بھار اُتارنے کے لیے اور راون کے بدھ کے واسطے اوتار دھارن کیا تھا بعد اسکے اگنی مین
ہون کرنے کے پاتر کو اپنی مستک مین لگا کے پھر ہون کرنے لگے (ہون کی بدھی یہ ہی کہ جب
سب سامگری شاکلیہ کی ہون ہو جاوے اور تھوڑی سی شاکلیہ رہجاوے تو اگنی سے اپنے
منورتھ کے سدھ کے لیے پرارتھنا کر کے تب وہ شیش بھاگ بھی ہون کر دے) رامچندر نے
ہون کر کے پرارتھنا کی کہ ہے اگنی بن کی جاترا ہماری اور راون کے بدھ کا منورتھ سدھ ہو

یہ کہکے سیتا کے سمیت بشنو مندر مین موٗن برت کو دھارن کر لیا جب تین پہر راتہی بیت ہو گئی تب بچار کرنے لگے کہ اب کون کرم کرنا چاہیے یہ بچار کرکے اپنے گرہ کی سوبھا کی تیاری کرنے لگے اور دوسرے سب تو یہ جانتے تھے کہ کلہہ راج ہوگا اور رامچندر کا یہ بچار تھا کہ اتھر چودہ برس کے لیے بشنو مندر کی مرمت و صفائی ہو جائے پھر دیکھا جائیگا اور رامچندر آنکھے کھڑے ہو کر سننے لگے کہ اجودھیا پوری مین بڑا بھاری شبد ہو رہا ہی اور بندی جن سند سند بانی آچارن کر رہے ہین تب رامچندر بیٹھ گئے اور ودھیا و سمت ہو کے گایتری کا جاپ کرنے لگے اور بعد اسکے مستک نوا کے بشنو کی استت کرنے لگے اور برہمن لوگ بید پڑھنے لگے اور تمام اجودھیا پوری مین گرہ گرہ توری بھیری و نفیری اور انیک پرکار کے باجے بجنے لگے اور رات بھر پرباسیون کو بڑا آنند تھا اور سب کوئی جان گئے کہ اب پراتہ کال ہوا چاہتا ہی اور سب کوئی اپنے اپنے گرہ کی رچنا اور سوبھا بنانے لگے اور گرہ سب پرتاکار تھے اور سب دھنی لوگون کے گرہ کی سوبھا بنائی گئی اور اونچے اونچے دھجا اور پتاکا کھڑے ہو گئے اور گان کرنے والے اور نرت کرنے والے اور بیسوا لوگ کوئی اپنے اپنے گرہ مین اور کوئی رامچندر کی راجدھانی مین اور کوئی راستے مین بہت آنند مین مگن ہو کر گانے بجانے لگے اور گرہ گرہ سگندھ اور دھوپ کا دھوان ہونے لگا اور تھوڑی رات باقی رہے پر باسی دیپک و مشعل پرکاش کرنے لگے کہ راجہ کو معلوم ہو جائے کہ اب پراتہ کال ہو گیا اور جلدی رامچندر کو راجہ دسرتھ راج دیویں اور سب پرباسی لوگ جتھا جوگ بیٹھ گئے اور رامچندر کے راج ہونے کا چرچا ہونے لگا اور راجہ دسرتھ کی پرسنسا کرنے لگے کہ دیکھو اگلا کس مین راجہ دسرتھ ایسا بھاگمان کوئی نہیں ہوا کہ رام ایسے پتر کو پا کر راج دیوینگے اور رامچندر بڑے ہی دوان و شیل مان ہین اور سبھاو انکا ایسا ہی کہ جیسی پریتی اپنے بھائی لوگون سے رکھتے ہین ویسا ہی پریم اور لوگون کے ساتھ بھی برتاو کرتے ہین اور دھنیہ راجہ دسرتھ ہین اور بہت کال تک راجہ دسرتھ جیتے رہین یہ سب بات چیت پرباسیونکی سنکر بہت آنند ہوتے رہے اور پوری مین بڑی بھاری دھوم دھام ہو گئی اسی سمے مین سرستی جی سبھا مین گپت روپ پہنچ کر دیکھنے لگیں کہ تیاری اجودھیا پوری مین بڑا اتساہ ہو رہا ہی اور برہمن لوگ بید اچارن کر رہے

	چھٹھوان سرگ سماپت	

بالمیکی جی کا سبب ہی کہ ایک منتھرا نامی راجہ کیکئی کل کی داسی تھی اسکی جیبھ پر سرستی جی بیٹھ گئیں (اس بالمیکی رامائن مین تو یہی لکھا ہی کہ منتھرا کیکئی کل کی داسی تھی) پر ادھیاتم رامائن مین

کہ جب کیکئی کا بیاہ نہیں ہوا تھا تب دیوتا لوگون نے ایک بیر اور اجھیلی کے گرہ میں بھیجدیا تھا اور وہ راجہ کے یہان داسی ہوکے رہنے لگی اور جب راجہ نے کیکئی اپنی کینا کا بیاہ کرکے بدا کیا تب سے کیکئی کے ساتھ کیکئی کی سیوا کے لیے منتھرا کو بھی بھیجدیا تھا اور برابر اجودھیا پوری مین رہنے لگی اور جب منتھرا تو کیول دیوتون کے کارج کے لیے آئی تھی پرنتو اجودھیا پوری کے سکھ اور آنند میں بھول گئی تھی) جب سرستی کا پریرنا ہوا تب منتھرا دیکھنے لگی کہ یہ تو بڑا بھاری اچھاہ اجودھیا مین ہو رہا ہی اور اٹاری پر چڑھکے چوکنا ہو ہو کر دیکھنے لگی کہ برہمن لوگ پھولونکا مالا لیکر بید پڑھ رہے ہین اور انیک پرکار کے باجے بجتے ہین اور منش لوگ تو آنند ہی تھے پرنتو پسو و پنچھی سب ہی آنند اور ہرکھ تھے یہ سب اچھاہ دیکھکر منتھرا کو بکھاد ہو گیا اور بچار کرنے لگی کہ مین اس مرت لوک مین کیول دیوتونکے کارج کے لیے آئی تھی اور مین بھول گئی جو وہ کارج سدھ نہوا تو دیوتا لوگ اوسیہ ہمارا ڈنڈ کرینگے یہ بچار کرتی تھی کہ ایک نامی کوشلیا کی دھاتری نامی بہت آنند ہوکر چلی جاتی تھی منتھرا دھاتری سے پوچھنے لگی کہ آج کیا پروجن ہی کہ کوشلیا کو بڑا بھاری آنند ہو گیا ہی اور ان وستر اور رب سب لٹا رہی ہین اور اسطرح سے دان کرتے ہوئے تو ہمنے کوشلیا کو کبھی نہیں دیکھا تھا اور تمام پرباسی لوگونکو بھی بڑے اتساہ مین دیکھتی ہون اور راجہ دسرتھ بھی اس راتری کال مین بہت ہرکھت ہوکے برہمنون سے بید آچاران کروا رہے ہین یہ بانی منتھرا کی سنکر دھاتری کہنے لگی کہ ہے منتھرا کلھ پراتہ کال رامچندر کو راج ہوگا اور رامچندر ستیہ بچن اور اندری جیت ہین اسلیے سب کسی کی کامنا رامچندر کے راج ہونے کی ہو گئی ہی یہ سنتے ہوئے منتھرا بڑا کرودھ ہو گیا کہ جس کارج کے لیے مین آئی وہ نہین ہوا یہ کہکے پھر اٹاری پر سے نیچے اتر آئی اور کرودھ کی اگنی سے جلنے لگی اور کیکئی کے سمیپ جاکر کہنے لگی کہ تم بڑی دربدھی ہو اور بدھی تمھاری بھرشٹ ہو گئی ہی کہ بے پرواہ سین کیے رہتی ہو اس سے تو تمکو مہا دکھ ہونے والا ہی اور تمھارے دکھ کا کارن دیکھکے مین دکھ کے سمدر مین ڈوب رہی ہون اور جب تمھارا سروپ تو دیکھنے مین بہت سندر ہی پرنتو بدھی تمھاری الپ ہی اور بہت آنند ہوکے اور سنگار کرکے بیٹھی ہو اور یہ سمجھتی ہو کہ میرے ایسی بھاگمان اس سنسار مین کوئی دوسری استری نہین ہی اور مین کہتی ہون کہ تمھاری ایسی بھاگ ہین بری اس سنسار مین نہین ہی اور بھاگ تمھارے تو اب نشٹ ہو گئے اور جسطرح سورج کے تیج سے بوند جل سوکھ جاتی ہی اسیطرح سے سورج روپی رامچندر کے تیج سے جل روپی بھاگ تمھارا نشٹ ہو گیا

بھلا کہتی ہین اور مین اچھی طرح سے بچار کرکے کہتی ہون کہ دیکھ ... کارن سے تمھارا
اور تمہارے پریوار کا ناس ہوا جاتا ہی اور تم اچھی طرح سے بچار کرلو کہ رامچندر کے راج ہونے سے تمہارا
کلیان نہین ہی سو ہے کیکیی تم دور تک سوچ کرکے اپنی اور اپنے پتر کی بھلائی کے لیے کوئی اپای
بہت جلدی کرو یہ کہکر منتھرا تو مون ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب منتھرا کے بچن تو
ایسے ... کیکیی کی بدھی پھر جاوے پرنتو رامچندر کے راج ہونے کا برتانت کیکیی سنکے ایسی
ہرکھت ہوگئی کہ مارے آنند کے سیجیا پر سے اٹھکے کھڑی ہوگئی اور ایک بھوشن اپنے سر سے
اتار کے منتھرا کو دیدیا اور پرسن ہوکے کیکیی کہنے لگی اری منتھرا رامچندر کے راج ہونے کی بانی تمنے ایسی
سنائی کہ ہمکو بہت آنند ہوگیا سو مین تو یہ ایک بھوشن اپنی خوشی سے تمکو دیتی ہون اب تمکو جو کچھ کہنا
ہو اسکو تم خوب اپنی اچھا سے مانگو مین اوسیہ تمکو اسی چھین دونگی اور جیسے بھرت ہمکو پیارے ہین
ویسے ہی رامچندر بھی ہین اور مین بہت پرسن ہون کہ راجہ دسرتھ رام ایسے پتر کو راج دیتے
ہین اور جب جب تمہارے مکھ سے ایسی ہی بانی اچارن ہوا کریگی تب تب مین اپنا بھوشن
اتار اتار کے تمکو دیا کرونگی +

ساتوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ شاستر مین یہ لکھا ہی کہ منش کا چت بہت چنچل ہوتا ہی سمجھانے بجھانے
او سے ... ہوجاتا ہی پرنتو کیکیی کا چت نہ پھرا اور دیوتا لوگ ... کرکے ...
ہوگئے اور اپنا اشٹ دیو سب کوئی منانے لگے کہ راتری بری ہوجاوے اور ایک بھوشن جو کیکیی نے
منتھرا کو دیا تھا اسکو منتھرا نے پھینک دیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ دیوتا لوگ بھی ایسے
ہوتے ہین کہ اپنی بھلائی کے لیے دوسرے کے سکھ مین بادھا ڈالتے ہین کہان تو رامچندر کے راج
ہونے کے لیے تیاری ہو رہی ہی اور تمام پورباسی لوگ آنند ہو رہے ہین اور دیوتا لوگ اس راج کے
بگھن کے لیے چنتا کرنے پر تت پر ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ اس سمے سرستی کو بھی مہا کلیش ہوگیا
اور وہ مرکشٹ مین ہوکر بچار کرنے لگین کہ اس رامچندر کے راج ہونے مین بادھا ہوتی جاتی ہی
اور جو رامچندر کو راج ہوجاویگا تو راون دشٹ کا بدھ کسطرح سے ہوسکتا ہی اور کیکیی کا چت چلایمان
सरस्वती प्रेरणा
نہین ہوتا ہی یہ بچار کے پھر منتھرا کو سرستی نے پریرنا کی تب منتھرا کہنے لگی کہ ہے کیکیی تم تو بڑی
مورکھ ہو کہ ایسے بگھاو کے سمے مین آنند کرتی ہو تمکو ہر کچھ ہو رہا ہی اور تم اچھی طرح سے بچار نہین کرتی
اور سوچ اوپی سمدر مین ڈوب رہی ہو اور تمہارا اگنر دیکھکے ہمکو دکھ ہوگیا ہی اور تمہاری

بدھی کس کارن سے [illegible] ہے یہ تمھارا بڑا بھاگ ہے اور دُرمتی (कुमति) ہو تو سوچ رامچندر کے راج
ہونے کا اتنا نہیں ہے جتنا سوچ تمھاری اگیانتا کا ہے کہ تم ایسی بدھمان ہو کے تمھاری بدھی اس سے
کس دُشٹ نے نشٹ کر دی ہے جیسے اگیانی لوگ یہ نہیں جانتے کہ ہم کب مرینگے اُسیطرح تمکو اپنی
بھلائی اور بُرائی کا کچھ بھی گیان نہیں ہے یہ سب سنکے کیکئی اپنے من میں پھر بچار کرنے لگی کہ
سومترا کو تو ودُشٹ ہے تو وہ کس کارن سے کابچا اپنے پتروں کے راج ہونے کے لیے نہیں کرتی ہیں
اور جو سومترا ایسا کرتیں تو کرین پر تو میں ایسا کلنک (पातक) نہیں لے سکتی ہوں یہ سنکر منتھرا سمجھی
کہ اب کیکئی کا چت چلائمان ہوا چاہتا ہے تب پھر منتھرا کہنے لگی کہ ہے کیکئی میں تمکو بار بار جتاتی
ہوں کہ رامچندر کے راج ہونے سے تمھارا کلیان (कल्याण) نہیں ہے اور رامچندر کے راج ہونے سے بھرت
تمھارے پتر کو بڑا بھے (भय) ہے دوسرے کسی سے تو کچھ ڈر نہیں ہے دیکھو کہ لچھمن تو [illegible] سے
رامچندر کے سیوک ہو گئے ہیں تو جو لچھمن رامچندر کے داس ہو گئے تو سترہن بھی لچھمن اپنے بڑے
بھائی کے بروده کچھ نہیں چل سکتے سو ہے کیکئی رامچندر کے راج ہونے سے بھرت کو بڑا بھاری
دکھ ہو جائیگا اور دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ راج کے لیے پتا اور گرو اور بھائی کا کچھ بچار نہیں
کرنا چاہیے اور رامچندر تو ایسے بدھمان ہیں کہ میل کرنا اور بگاڑ کرنا اور بگاڑ کر دینا اچھی طرح سے
جانتے ہیں تو جو رامچندر خود کلنک (बिगाड़) بچانے کے لیے بھرت کو اپنے ہاتھ کچھ نہ کریں تو نہ کریں پر تو کسی
دوسرے سے اوسیہ بھرت کو کوئی اپرادھ لگا کر نکلوا دینگے رامچندر بڑے چتر ہیں تم انکا بھید نہیں
جانتی ہو اسی کارن سے بار بار تمکو سمجھاتی ہوں اور تھر تھر کانپتی ہوں اور جب تمکو دکھ ہو گیا تو
میرے سکھ کو دھکار ہے دیکھو کہ کوشلیا ایسی بھاگمان اس سے کوئی نہیں ہے کہ کل پُکھ (पुष्य) نچھتر میں
اسکے پتر کو راج ہوگا اور جب کوشلیا کو پرتھمی کی پراپتی ہو جائیگی تب سب کوئی کوشلیا کے بس میں
ہو جائینگے اور تمکو داسی ہو کر رہنا پڑیگا اور سدا کال کوشلیا کے سمیپ ہاتھ جوڑ کر تمکو کھڑا رہنا
پڑیگا جو تم یہ کہو کہ کیول میں ہی داسی ہو کر رہونگی تو ایسا نہیں بھرت تمھارے پتر کو بھی [illegible] ہو کے
رہنا پڑیگا اور تم بچار کرو کہ جس سمے رامچندر کو راج ہوگا اُس سمے کوشلیا اور جانکی کو کتنا ہرکھ
ہو جائیگا اور بھرت کے نشٹ ہو جانے سے تمکو دکھ ہوئیگا تو بھرت کی بھاریا (भार्या) کو کتنا کلیش ہوگا
اور تم اپنی شتروں کا دکھ کیسے دیکھ سکوگی اور تم تو ہو تمھاری تمھارا کون سکھ سمجھیگی یہ سب منتھرا کے
بچن سنکر اور منتھرا کو برا اور کھکے پھر کیکئی کہنے لگی کہ ہے منتھرا رامچندر کے راج ہونے سے کسی پرکار کا
کسی کو کچھ بھے (भय) نہیں ہو سکتا کیونکہ رامچندر تو بڑے دھرمگیہ اور بدھمان ہیں تو بھرت کو کسطرح کلیش

دے سکتے ہین اور بسشٹ ایسے سرشیٹ گرو سے دھرماتما (धर्मात्मा) اپدیش بہت سن چکے ہین اور بھرت سدا
کال رامچندر کی سیوا مین تت پر رہتے ہین اور رامچندر بھی اپنے مکہ سے بھرت کی پرسنسا کیا
کرتے ہین کہ بھرت میرے پران سے مجکو پیارے ہین اور رامچندر ستیہ بچن ہین تو وہ بھرت سے
ساتھ کچھ برو وہ نہین کرینگے اور رامچندر تو کبھی بھی نہین ہین اور چھل سے رہت ہین اور
رامچندر اپنے سب بھائیون مین جیٹھے راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور سناتن (सनातन) کال سے یہی سناتن
دھرم ہی کہ جیٹھے پتر کو راج دیا جاے تو رامچندر کو راج ہونا ہی اچت ہی اور مین رامچندر کو اسیرباد
دیتی ہون کہ وہ چرجیوی (चिरजीव) ہوئین اور رامچندر اپنے بھائیون کا پالن ایسا کرتے ہین جیسے
پتا اپنے پتر کا پالن کرتا ہی اور رامچندر کا سبھاؤ (सुभाव) تو پرسدہ ہی کہ جبسے رامچندر بھرت کو دیکھت
دیکھینگے اسی چھن رامچندر اپنا دھن اور راج پری تیاگ کر دینگے ہے منتھرا یہ کال بکھاد کرنے کا
نہین ہی اور تو ایسی چتر اور بدھمان ہوکے جو ایسی باتین کہتی ہی تو بڑے اسچرج کی بات ہی رامچندر
تو مجکو بھرت سے بششیش پیارے ہین اور رامچندر بھی کوشلیا اپنی ماتا سے مجکو بششیش مانتے ہین
اور رامچندر جیسے اپنے سروپ کو جانتے ہین ویسے ہی اپنے بھائیونکو جانتے ہین بالمیک جی کا
بچن ہی کہ یہ سب بانی کیکیی کی سنکے سرسی (सरस्वती) بہت گھبرا گئین اور بچار کرنے لگین کہ یہ تو کسی طرح بھی سے
چلائمان نہین ہوتی ہی دیوتون کا کارج ہونا اسنبھو ہی یہ بچار کرکے اور وہ سوانس (उर्द्ध स्वासा) لینے لگین
اور پھر منتھرا کی جیبا پر بیٹھ گئین تب منتھرا پھر بچار کرنے لگی کہ یہ تو کسی پرکار سے ہاتھ نہین آسکتی
تب تیسری بار پھر سمجھانے لگی کہ ہے کیکیی تم بڑی مورکھ ہو اور نسچے کرکے تمھاری بدھی بھرشٹ
ہوگئی ہی تم اچھی طرحسے بچار کیون نہین کرتی ہو بہت دور تک سوچ کر دیکھو کہ جب رامچندر کو
راج ہوجائیگا تو بعد انکے پتر اور پوتر (पौत्र) اور پرپوتر کو راج ہوتا چلا جائیگا تو بھرت تو راج کل سے باہر
ہوگئے اور جو کدا چت تمکو یہ آسرا (आसरा) ہو کہ رامچندر جب چاہینگے تب بھرت کو راج دیدینگے تو یہ آسرا
تمھارا برتھا ہی شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جسکو راجگدی ملتی ہی اسیکا راج و دھن (धन) ہوتا ہی اور دوسرے
بھائی لوگ کیول بھوجن اور بستر پا کرین اور جیٹھے (ज्येष्ठ) پتر کو راج دیا جانا اچت ہی دوسرے بھائی لوگ
داس ہوکر رہا کرین اور یہ بھی لکھا ہی کہ جو چھوٹا پتر بدھمان ہو تو اسکو بھی راج ہونا چاہیے سو کیکیی
رامچندر سے بھرت تو کسی بدیا (विद्या) اور گن (गुण) مین کم نہین ہین سو ہے کیکیی بھرت کو برا بھاری کلیش ہوگا
اور اناتھ ہو جاینگے اور جو کدا چت تم یہ سمجھتی ہو کہ بھرت داس ہوکے رہینگے تو کچھ بھرت کو دکھ
نہین ہوگا تو یہ تو پرسدہ ہی کہ داس کو کسی کال مین سکھ نہین ہو سکتا ہی اور جو بہ ہین کی بدھکو

راج مل جاویگا تو اوسے اسکا بیر ہے کوشلیا لیوینگی ہے کیکئی تم نشچے کرکے سمجھ لو کہ سب پرجا لوگ
کوشلیا کے بس میں ہو جاوینگے تو تم اور تمہارا پتر نرادر ہو جاوینگے اور تم اوسے پچھتاوگی اور جدب میں
تیسری بار تکو سمجھا رہی ہوں [illegible] پھر بولونگی اور بھرت تو اوسے نشٹ ہو جاوینگے ہو جاوے تب میں
آوسے تو بھرت کے پران کی رچھیا اسکی بھلائی کے لیے کوئی اپایے کرو نہیں تو پیچھے دو تین [illegible]

آٹھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدب منتھرا تیسری بار کیکئی کو سمجھا گئی اور کیکئی کا چت چلایمان ہو گیا
پرنتو کیکئی کو جو اشٹاوکر رشی کا شاپ تھا چت کیکئی کا بدل گیا اور کرودھ ہو کر کہنے لگی (رامائن بالمیکی
رامائن میں اس شاپ کا کتھا تو نہیں ہے پرنتو مہو سونڈ پران میں یہ لیکھا ہے کہ جب کیکئی اپنے
گرہ پر رہتی تھی ایک سمے اشٹاوکر رشی ایک سرور میں اشنان کرتے تھے اسی سمے کیکئی اپنی
سہیلیوں کے سمیت اسی سرور میں اشنان کرنے کے لیے گئی تھی اور اشٹاوکر جو آٹھ روپ سے
کیکئی رشی کو دیکھکر اشٹاوکر کو بتاکے سہیلیوں سے کہنے لگی کہ یہ پرش پورب جنم کا پاپی معلوم
ہوتا ہے اسی کارن سے اسکا سر ٹیڑھا اور کوروپ ملا ہے یہ سنکر اشٹاوکر کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا
اور کہنے لگے کہ ری دشٹ ہمنے تو کسی کال میں کوئی پاپ نہیں کیا ہے اور تو ہمکو کلنک
لگاتی ہے سو تمکو بھی کلنک ہوگا) بالمیک جی کا بچن ہے کہ منتھرا کی بانی کیکئی سنکر اور دم ساس لینے لگی
اے منتھرا اب سچ کہتی ہے تم دیکھتی رہو میں اوسے بھرت کو راج دلواتی ہوں جو رام بن کو [illegible] بھرت کو
راج نہ دینگے تو میں اسی چھن سے انہ اور پانی تیاگ کر دیتی ہوں منتھرا بھی بڑی [illegible]
[illegible] آپ ایسے بچار کرکے کہو کہ جسمیں بھرت کو راج اور رامچندر کو بن ہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ منتھرا
پاپ درسی پھر کیکئی سے کہنے لگی کہ ہے کیکئی جو تم اپنی بھلائی و برائی سمجھ لی تو اب [illegible]
بدھی کے دیکھو میں تمکو ایسی اپایے بتلاتی ہوں کہ اوسے بھرت کو راج اور رامچندر کو بن ہوگا ہے
کیکئی بدھی تمہاری نشٹ ہو گئی تم اپنے پورب جنم کا برتانت کیوں اسمرن نہیں کرتی ہو دیکھو
جو آدمی کا جنم اتم کل میں ہوتا ہے وہ تو اوسے بدھمان ہوتی ہے اور پورب جنم کا بھی برتانت
سمجھ لیتی ہے تم اچھی طرح سے اسمرن کرو میں تو تمہارے ہی منہ سے سن چکی ہوں یہ سنکر
ہوے کیکئی جو سمجھا پرسین کیے تھی اٹھکر بیٹھ گئی اور کہنے لگی کہ ہے منتھرا تم بہت جلد بیان کرو
تب منتھرا کہنے لگی کہ ایک [illegible] اور [illegible]
دچھن دیس میں ایک نگر بسایا اور [illegible]

اندر سے ایک سمے جدھ کرنے لگا اور راجا اندر اور دیوتا لوگ کی پراجی ہو گئی تب بھاگ کے راجہ دسرتھ کے
پاس آکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ سمبر دیت ہم لوگونکو بڑا کلیش دیتا ہے آپ ہم لوگونکی
سہاے کیجیے تب راجہ دسرتھ یہ آرت بانی دیوتونکی سنکر دیوتونکے ساتھ چلے گئے اور تمکو بھی ساتھ
لیتے گئے راجہ دسرتھ دیوتونکے سمیت سمبر سے جدھ کرنے لگے اس جدھ مین بہت سے دیوتا ہت
ہو گئے اور جو بچے تھے وہ سشتھل ہو گئے اور چاہا کہ اب راتری ہو گئی رات بھر بسرام کرین پھر
پراتہ کال جدھ کرینگے اور یہان راکچھسون نے یہ بچار کیا کہ راتری سمے بھلا اوسر ہے یہ بچار
کرکے دیوتونکو پھر مارنے لگے دیوتا لوگ تو بھاگ گئے پرنتو راجہ دسرتھ تو چھتری تھے کیسے بھاگین
اکیلے سے جدھ کرنے لگے اور بڑی بھاری جدھ ہوئی راکچھسون نے بانونسے مار کے بیاکل کر دیا
اور راجہ دسرتھ مورچھت ہو کر بھوتل مین گر پڑے جب راکچھسون نے چاہا کہ راجہ کا مستک کاٹ لین
اور راجہ کا سارتھی بھی مر گیا تھا تب تک تمنے راجہ دسرتھ کو رتھ سمیت لیکر پہاڑ کی گوپھہ مین پہنچا
دیا اور جبھی ہین راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا تیو ہین راکچھس ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہی پہاڑ کی
گوپھہ مین پہونچ گئے اور گھیر لیا جب راکچھس سب پھر راجہ دسرتھ کو مارنے لگے تب تمنے بڑی بھاری
جدھ کرکے وتیون کو پراجی کر دیا جب راجہ کا مورچھا چھوٹ گیا اور جیت سدھ ہوا تب بہت
پرسن ہو کر راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے پری تمنے تو اس سمے دو اپکار میرے ساتھ کیے ایک کہ
جس سمے مین مورچھت ہو گیا تھا اُس سمے ہمکو رتھ سمیت لیکر پہاڑ کی گوپھہ مین بھاگ آئین اور
دوسرے یہ کہ اس پہاڑ کی گوپھہ مین [illegible] ایسا پرشارت کیا کہ میرے پران کی رچھا ہو گئی اسلیے
دو اپکار کے دو بردان تمکو دونگا تم جاچنا کرو تب تمنے یہ اتر کیا کہ جب ہمکو اوسر ملیگا اسی سمے جاچنا
کرونگی اور اسی سمے راجہ دسرتھ نے انگیکار کر لیا سو ہے کیکئی یہ سب ترانت مین تمہارے [illegible] سمرن
ہوتی ہوگی اب اس سمے بھلا اوسر آگیا ہے انھین دونون بردان کی جاچنا کرو ایک بردان تو یہ مانگو کہ
بھرت کو راج ہو اور دوسری یہ جاچنا کرو کہ رامچندر چودہ برس بن مین باس کرین اور چودہ برس
اس کارن سے کہا کہ بارہ برس تو بھرت کو راج کرتے کرتے پرجا لوگونسے پریتی ہو جاویگی جو دو برس
اور رہیگا تو پرجا لوگونکی پریتی بشیش بڑھ جاویگی تو رامچندر سے کچھ بادھا نہیں ہو سکتا سو ہے
کیکئی تم کرودھ کا سروپ دھارن کرکے اور میلا بستر پہنکے بھوتل مین سین کر جاؤ جو کوئی اٹھانے کو
بلاوے تو نہ بولنا اور راجہ دسرتھ کی طرف بھی نہ تاکنا اور جب راجہ دسرتھ کوپ بھون مین جائین
تم کپٹ کا [illegible] کرنا اور تم یہ سمجھو کہ راجہ دسرتھ کوپ بھون مین تمہارے آوینگے اور [illegible] تمکو منانے کے لیے

راجہ دسرتھ

جاوینگے کارن یہ ہی کہ راجہ دسرتھ کی بڑی پیاری ہو جو تمہاری بھلائی سے لگی ہین کو دھ پرن یا
پران کو تیاگ کر[illegible] پچ نہین ہی راجہ دسرتھ تمہارے بچن کو کبھی نرادر نکرینگے اوسے تمہارا
منورتھ پورا [illegible] پہلے ہی راجہ کے جانتے ہی بردان کی جاچنا کرنا جب بہت سا کپٹ کا رودن
کرنا اور [illegible] دسرتھ تمکو اپنے انگ مین لگا وینگے اور ستیت کرینگے تب بردان کی جاچنا کرنا اور کسی
پرکار سے بچاؤ کرنا اور جب راجہ دسرتھ تمکو بہت سا لوبھ بھی دکھا وینگے پر تو تم اس لوبھ مین
بھول رہنا یہ سب بچن منتھرا کے سنکر کیکئی بہت آنند ہو گئی اور اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ منتھرا
تو ایسی بدھمان ہی کہ اس اپدیش سے منتھرا کے اوسے بھرت کو راج اور رامچندر کو بن ہو جائیگا
بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رامچندر کے راج مین تو کچھ بھی ہوگا پر تو کیکئی کی بدھی تو ہی
بھرشٹ ہو گئی اور کہنے لگی کہ ہے منتھرا تو میرے یہان بہت کال سے رہتی آئی ہو پر مین
یہ نہین جانتی تھی کہ تم ایسی بدھمان ہو تمہاری ایسی بدھمان کوئی استری اس سنسار مین نہین ہی
جو تم اس سمے اپنی بدھی کا پرکاش نہین کرتین تو مین تو نشٹ ہو چکی تھی تم میری
سہایک ہو گئین اور میرا بھلا تو سدا کال سے دھا اور یہ نہین جانتی تھی کہ چھل کپٹ کون
بستو ہی ایسے مین یہ نہین جانتی تھی کہ راجہ دسرتھ میرے ساتھ کپٹ رکھتے ہین اور تم کمل کے
پھول ایسی کومل ہو تمکو کبھا کون کہتا ہی اور تم سرو پوان ہو اور تمہارے انگ سندر ہین
اور موٹی ہو گی دونون جانگھ تمہاری ہین اور چندرمان کا ایسا تمہارا مکھ ہی اور ہردے تمہارا بہت
گنبھیر ہی اور سنسار کی مایا تمہارے ہی ہردے مین استھت ہی اور دانت تمہارے بہت سندر ہین
اور جب بھرت کو راج ہو جائیگا تو تمکو ایک ہار پہنا دونگی اور دانت تمہارا من سے بھا وینگی
اور تم بھوشن پہنا کے انگ انگ تمہارا بھوشت کر دونگی اور یہ تو نکی استریونکی طرح سے تمکو رکھونگی
یہ سنکے منتھرا کہنے لگی کہ ہے کیکئی ایسے مٹھا بچن کہنا مجھے اتری کو تبیت مت کرو یہ باتی منتھرا کی
سنکے کیکئی منتھرا کو ساتھ لیکر کرودھ بھون مین چلی گئی اور منتھرا سے کہنے لگی کہ یہ سب بھوشن مین
انگ سے اتارتی ہون جب راجہ دسرتھ آوین تب یہ سب انکو دیدینا اور یہ کہدینا کہ بھرت
کو راج اور رامچندر کو جب تک بن نہو گا تب تک کیکئی ان دانی گرہن نہین کرینگی کیکئی کے
یہ بچن سنکے منتھرا پھر کیکئی کو دھیرج دینے لگی اور کہنے لگی کہ ہے ماتا جب رامچندر کو راج ہو جائیگا تب
بھرت تمہارے پتر کو بڑا بھاری دکھ ہو جائیگا اوسے تم بھرت کے راج ہونے کے لیے اپاے کرو بالمیک
جی کا بچن ہی کہ جب منتھرا اچھی طرح سے بچن روپی بان سے کیکئی کو بھیدن کر کے جب کیکئی [illegible]

بڑا بکھیان ہو گیا اور کام کی مورت سے سب اندریاں نشکل ہو گئیں اور راجہ دسرتھ اپنے من میں سوچ
کرنے لگے کہ کیکئی کس کارن سے کوپ بھون میں چلی گئی ہے اور راجکام سے بیاکل ہو کہ کوپ
بھون میں چلے گئے اور کیکئی کو دیکھنے لگے بالمیکی جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ تو بہت بردھ
ہو گئے تھے اور کیکئی جو تھی تھی اور بیدہ کو جتی استری بہت پریو ہوتی ہے راجہ دسرتھ تو
کیکئی کو دیکھ کر شوک سے گئے اور کیکئی ادھرم کرنے پر تت پر تھی کیکئی بھوتل میں کہ روپ ہو کس
طرح پڑی تھی جس طرح سے دیوتا لوگ پن کے چھین ہونے پر بھوتل میں گر پڑتے ہیں اور
جس طرح سے ہرنی کو بیادھا پھنسا لیتا ہے اسیطرح بیادھا روپی منتر اپنے ہرنی روپی کیکئی کو
کیا اور جس طرح سے مہاوت ہستی کو انکس سے مار کر بیاکل کر دیتا ہے اسیطرح سے راجہ بیاکل ہو گئے اور
اپنے ہاتھ سے کیکئی کے منہ کی دھوری پونچھنے لگے اور ڈر بھی گئے اور کیکئی کو اٹھا کے
اسکا اپنی جنگھ پر رکھ کر کہنے لگے کہ ہے کلیان روپنی تمنے کس کارن سے کرودھ کیا ہے کسی نے تمکو
برا اور تو نہیں کہدیا ہے یہ تمہاری ڈرو سا دیکھکر مجھکو بہت کشٹ ہوتا ہے اور اس پرتھی میں تو ایسا
کوئی نہیں جنم لیے ہے کہ تمکو اپمان کرے یہ کون گت تمہاری ہو گئی تمکو کوئی بیماری تو نہیں ہو گئی
ہے جو کوئی بیماری ہو گئی ہو تو جتھارتھ کہدو میرے گھر پر تو انیک بید بید و شاستر کے جاننے والے
موجود ہیں اور یہ بات جو شاستر میں پرسدھ ہے کہ بید کو پرشن رکھنا چاہیے تو میں تو سب
بیدوں کو ستکار پوربک پرشن رکھتا ہوں ان بیدوں سے کسی پرکار کا سندیہ بھی نہیں ہے
ہے پریہ تم اپنے دکھ کا کارن ستیہ ستیہ کہو جو چاہو تو جسکا بدھ نہ ہوتا ہو اسکا بدھ کرو میں یا جو کوئی
بدھ ہوتا ہو اسکو بچا دوں یا جسکو چاہو تو اسکو دھنی کر دوں یا دھنی کو نردھنی کر دوں ہمارا
بس میں تو سب پرجا لوگ ہیں جو جسکو چاہو تو اسکو اپنے راج سے میں نکال دوں اور تمہارا
اپکار کے لیے میں خود اپنا پران تیاگ کر سکتا ہوں اور جیسا میرا پراکرم ہے اسکو تم بھی اچھے
پرکار سے جانتی ہو تم نرسندیہ جو کچھ چاہتی ہو مجھسے کہدو اسے سندر تم تمہارا ابھلاکھا پورن کر دونگا
اور میں اپنے سکرت کی سپت کرتا ہوں کہ جو منورتھ تمہارا ہے سدھ کر دونگا تو سب دکھ تمہارا نشٹ
ہو جائیگا ہے کیکئی تم بچار کر کے دیکھ لو کہ ادے سے است تک راج ہمارا ہے اور اس راج میں جدر
انیک دیس بھی ہیں پر تو سب کوئی تمہارے جیون کے ادھین بھاگ میں ہیں تم اٹھکے شیگھر کسی
پرکار کے سوچ مت کرو تم بہت جلد اپنے دکھ کا کارن کہدو کہ میں اسکی شانتی کا اپائے کروں
اور جس طرح سے سورج کے تیج سے اندھکار کا ناش ہوجاتا ہے اسیطرح سے اندھکار روپی تمہارے دکھ

کو تت کال ہی ناس کر دیتا ہوں یہ سب بچن راجہ دسرتھ کے مکھ سے سنکے آنند ہوگئی بالمیکجی کا
بچن ہے کہ راجہ دسرتھ تو کیکیئی کی وِردسا دیکھکے اسی کے دُکھ سے آپ کلیشت ہوگئے تھے اور کیکیئی جو
سین کیے تھی اٹھ بیٹھی اور کٹھور بچن کہنے کے لیے تت پر ہوگئی +

دسواں سرگ سماپت

راجہ دسرتھ دُکھاتر تھے اور کیکیئی کٹھور کٹھور بانی بولنے لگی کہ ہے سوامی کسی نے کوئی اپرادھ میرا
نہیں کیا ہے اور نہ مجکو کسی نے نرآدر کیا ہے کیول تھوڑی سی کامنا میری ہے آپ اسکو پورن کر دیجیے
جو آپ میری کامنا کو سدھ کیا چاہتے ہیں تو پہلے آپ ستیہ کر لیجیے تب اپنی کامنا آپسے
کہونگی ہے راجہ جب تک آپ ستیہ نہیں کرینگے تب تک میں کچھ نہ کہونگی یہ سب سنکے راجہ
دسرتھ کو بڑی [illegible] ہوگئی اور اپنے من میں بچار کرنے لگے کہ کیکیئی یہ کیسی بات کہتی ہے پھر راجہ نے
کیکیئی کو اپنے انگ میں لگا لیا اور اپنی جنگھہ پر اسکا مستک رکھکے کہنے لگے کہ ہے پیری تم تو اسکو
خوب جانتی ہو کہ ہمکو جتنی پیاری کیول تم اور رامچندر ہیں اتنا کوئی پیارا نہیں ہے اور رامچندر کو
کوئی جیتنے والا بھی سنسار میں نہیں ہے اور رامچندر کو جو ایک چھن بھی نہ دیکھوں تو میرا پران تیاگ
ہوجاوے اور رامچندر تو میرے پران سے بشیش پیارے ہیں اور دوسرے پتر و بسے پیارے ہیں
اور میرے پراکرم کو بھی جانتی ہو اسلیے میں رامچندر کا سپت کرتا ہوں اور اپنی آتما کا بھی
سپت کرتا ہوں کہ جو تمہاری کامنا ہوگی اسکو میں اوسیہ پورا کرونگا تم ستیہ ستیہ کہدو وہ تمھاری
دسا دیکھکے میں سوگ کے سمدر میں ڈوب رہا ہوں ہے کیکیئی سدا کال سے ہمارے کل کی ریت [illegible]
پر [illegible] کرتا ہے اور یہ اسکو کرتے آتے ہیں سو ایک تو رامچندر میرے پران کے ادھار اور دوسرے جنم بھر [illegible]
کے پنیہ بھی اپنے سنکلپ کر دیتا ہوں کہ جو تمھارا کامنا سدھہ کردوں تو سب پنیہ نشٹ ہوجاے
دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ راجہ کو شانتی روپ رہنا چاہیے بہت بولنا نہیں چاہیے جب کوئی
اگیان ہو تو اپنے شتری سے اور منتری دوسرے پرش سے کہدیوے ہم بالمیکجی کا بچن
کہ جب راجہ دسرتھ یہ سب سپت کر گئے تب کیکیئی بہت ہرکھت ہوکر کہنے لگی کہ ہے راجہ جو
آپ سپت کر گئے ہیں اسکے ساچھی تینتیس کوٹ دیوتا اور سورج چندرما [illegible] اور دن رات
پرتھوی [illegible] جو تمام بھون کے دیوتا [illegible] دیو سب [illegible] سنینگے کہ آپ اپنے سپت کی پالن کرتے ہیں
یا نہیں یہ کہکے کیکیئی پھر کہنے لگی کہ ہے راجہ آپکا جنم جو سنت کل میں ہوا ہے اور آپ اپنے
سنگرام کی بات کسواسطے اسمرن نہیں کرتے ہیں کہ جس سے راجگنوں سے انکی پراجی ہوئی اور

آپکو کیکیہ بہاینگی گو فہ مین لے جاگی وہان بھی راکھشون نے آپکو بانونسے بھیدن کرکے پیڑت کردیا
تہے جدبہ کرکے راکھشون کو مارکے بھگا دیا اور آپنے بہت پرشن ہوکرے دو بر دان دینے کے لیے
کہا تہا اور ہمنے کہا کہ جب اوسر ہوگا تو آپسے ہم مانگ لونگی اور اُس سمے آپنے یہ بھی کہا تہا کہ ہمارا
یہ دہرم نہین ہی کہ بچن دیکر پھر اُلنگہن کرونگا اور سپت بھی کیا تہا سو اب تو اوسر آیا ہی جو آپ
بچن کا پالن نہ کیجیگا تو مین اپنے پران کو تیاگ کردونگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس طرح
بیادہا مرگا کو پھانسی سے باندہ لیتا ہی اسیطرح سے کیکیی نے راجہ دسرتہ کو پھانسی سے باندہ
لیا اور کیکیی بھی سمجھ گیٔی کہ اس سمے تو راجہ دسرتہ کاماتر ہوگئے ہین جو چاہونگی سو کرلونگی
کیکیی کہنے لگی کہ ہے راجہ پہلا بردان تو یہ مانگتی ہون کہ جس سامگری و تیاری سے رامچندر کو
راج دینے والے ہین اُسی تیاری و سامگری سے بھرت کو راج دیدیجیے اور دوسرا بردان جو آپنے
بہت پرسنتا سے دیا تہا اُسی پرسنتا سے آج دیجیے کہ رامچندر تپسوی سروپ دہارن کرکے
اور مرگ چہالا کا بستر بچہا کے چودہ برس بن مین باس کرین جو آپ یہ سمجہتے ہون کہ کچھ کال
بیت ہونے پر ہوتا ایسا نہ سمجھین رامچندر اسی چھن بن کو جاوین اور مین اپنی آنکھونسے
دیکہون سو ہے راجہ آپ تو راجون مین اُتم اور سب پر دہان اور دہرماتما و ستیہ بچن ہین اور
اس کل مین آپکا جنم ہی اور آپ کے کل مین تو ایسے کوئی نہین ہوئے کہ اپنے بچن کی پالن کیا ہو
کداچت آپ یہ بچار کرتے ہون کہ سدا کال تو اپنا دہرم کرتے آئے اور ستیہ بچن کہتے رہین
جو ایک بار نہ کہینگے تو کیا بادہا کر سکتا ہی تو ایسا بچار نہ کیجیے کیواسطے کہ ایسا کرنے سے جنم جنانتر
کے پُنیہ سب نشٹ ہوجاتے ہین اور ایسے بڑے دہرم چہوٹ جانے سے لوک اور پرلوک
دونون نشٹ ہو جائیگا ارتہات اس لوک مین نندا اور پرلوک مین نرک باس ہوگا +

گیارہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ کیکیی کی یہ سب بانی کٹہور کٹہور سنکے راجہ دسرتہ دہیان کرنے لگے کہ کیکیی کی
کون گت ہوگئی ہی ایسی کٹہور بانی تو کبھی نہین بولتی تہی یہ بچار کرکے ایک مہورت تک یون ہی
اپنے من مین ڈہونڈنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ سپن تو نہین دیکہتا ہون پہر بچار کیا کہ سپن تو
جاگرت اوستہا مین نہین ہوسکتا تب پہر بچار کرکے کہنے لگے کہ مجہکو بیاکل تو نہین ہوگیا ہے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتہ بچار ہی کرتے کرتے مورچہت ہوکر بھوتل مین گر پڑے جب
تہوڑا چہوٹ گیا تب جذب اُٹہنے کی سامرتہ تو نہین تہی پر تو دُکہہ کرکے اُٹہ بیٹہے اور ہاتہ

پر آپت ہو کر بیہوش ہو گئے اور جس طرح سے مرگا بیادھا کو دیکھ کے بیاکل ہو اسی طرح سے راجہ دسرتھ کیکئی کو
دیکھ کے کمپت ہو گئے اور اوردھ سانس لینے لگے اور جس طرح سے کوئی بلبد سرپ کو کوئی منتر پڑھ کے
اشکت کر دے اسی طرح سے راجہ دسرتھ اشکت ہو گئے اور موہ میں ہو کر اپنے کو دھکار کرنے لگے اور گیان
نشٹ ہو گیا اور مہا کشٹ میں بیاکل ہو کر اور کیوں موہ جگت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ کیکئی نے
کل کی ناس کرنے پر تو نہیں تت پر ہو گئی تب راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے مہا دشٹ رپی پاپ
روپی رامچندر نے کون اپرادھ کیا ہے اور تجھے تیرا کیا بگاڑا ہے کہ ایسی اشبھ بانی اور بچن کہتی
ہے رامچندر تو کوشلیا اپنی ماتا سے بیشش تجھے مانتے ہیں تو رامچندر ایسے دھرماتما کے لیے
کس واسطے ایسے بچن منہ سے نکالتی ہے جو میں پہلے سے جانتا کہ تو ایسی دشٹ ہے تو اپنے کل کی
ناس کے واسطے اپنے گھر میں تجھکو نہیں لاتا میں تو یہ جانتا تھا کہ تو اتم کل کی کنیا ہے تو تو
سری معلوم ہوتی ہے پر دشٹ کیکئی جتنے جیو اس سنسار میں ہیں سب کوئی رامچندر کی پرشنسا
کرتے ہیں اور رامچندر کے گن کی استت کرتے ہیں اور تیرے رامچندر نے کون اپرادھ کیا ہے
کہ رامچندر کو تجھے تیاگ کراتی ہے اے دشٹ روپنی جو رامچندر بن کو جاوینگے تو راج میرا نشٹ ہو جاویگا
اور کوشلیا اور سومترا پران کو تیاگ کرینگی اور میرے سر کا بھی تیاگ ہو جاویگا اور میرے
پران کے تیاگ ہونے سے جب کوشلیا و سومترا بدھوا ہو جاوینگی تو بدھوا ہو جانے کا پاپ پتی کے
بدھ کا پاپ تجھکو ادھیہ ہوگا اور جب میں رامچندر کو اپنے نیتروں سے دیکھتا ہوں تب جیسے دیا
پراکرم میرا بڑھ جاتا ہے اور جب آنکھ سے اوجھل ہو جاتے ہیں تب مرتک کے سمان پڑا رہتا ہوں جو
سورج کے بدون پرتھوی کی سرشٹی رہ جاوے تو رہ جاوے پرنتو رامچندر کے بدون پران میرا اس شریر میں
کبھی نہیں رہ سکتا ہے اب کبھی پھر ایسی کٹھور بانی اپنے منہ سے نہ نکال بالمیک جی کہتے ہیں کہ
جب راجہ دسرتھ کیکئی کو یہ کٹھور بچن کہہ گئے پرنتو پھر بچار کر کے پچھتانے لگے کر ودھ متا
ایسے بچن میں نے کہہ دیے جب یہ بچار کر کے کیکئی کے چرن پکڑ پڑے پرنتو پھر پریت ہو کر بچار کیا کہ
استری کے چرن پر گرنا شاستر کے بر ودھ ہے پھر بچار کرینگے کہ کام شاستر سے بر ودھ نہیں ہے
اور کیکئی سے کہنے لگے کہ ہے کیکئی جب پہلا بردان تو جو تو نے مانگا ہے اسکو تو میں نے انگیکار کیا
کہ بھرت کو راج دیونگا پرنتو دوسرا بردان تو جو رامچندر کو بن جانے کے لیے مانگتی ہے یہ نا سکے انگیکار کرتے ہیں
تو جب بھرت نہیں ٹھہرا کیونکہ رامچندر میرے جیٹھے پتر اور سب گنوں میں بھی سریشٹ اور دھرماتما ہے
تو جیٹھے پتر کو راج ہونا اچت دھرم سناتن ہے تم رامچندر کو بن جانے کے لیے کس سبب سے کہتی ہو جو تم کہو تو

بھرت کو راج دیکر رامچندر کو تمھاری سیوا کے لیے اجودھیا پوری مین رہنے دیوین اور رامچندر کے
بن جانے سے تجکو کیا لابھ ہوگا اور بے پروجن کسواسطے تو خود جلتی ہی اور مجھے بھی سنتپت کرتی
ہی مجکو تو یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ کداچت کسی بیری نے تجھے ایسا کر دیا ہی کہ ایسے کٹھور بچن کہتی ہی اور
میرے اوتم کل اکچھاک مین کلنک لگاتی ہی جو اینک بید و شاستر جانتی تھی اسکو کس بیری نے
نشٹ کر دیا ہی اور اسکے پہلے تو ایسی ادھرمی نہین تھی جتنا کرم مین کرتا آیا ہون کیول تیری ہی
پرشنتا کے لیے کرتا آیا ہے مرگ نینی میرے بچار مین تو تمھارا کچھ دوش نہین ہی ہو نہو کسی بیری نے
پریرنا کر کے تمسے کٹھور بچن کہلوا دیا ہی کہ تم تو خود مجھسے بار بار سدا کال سے رامچندر کی پرشنسا کرتی
چلی آئی ہو کہ رامچندر اپنی ماتا سے بھی بشیس مانتے ہین تو اب کون کارن ہو گیا کہ وہی رامچندر
کو ایسی بانی کہتی ہو کہ چودہ برس رامچندر تاپس بھیکھ بن مین باس کرین ہے پیری رامچندر
بال اوستھا اور بہت کومل سریر والے بن کے جوگ نہین ہین اور رامچندر کا سروپ دیکھکے سب کوئی موہت ہو جاتے
ہین اور رامچندر برابر تمھاری سیوا مین تت پر اور داس بھاؤ سے رہتے آئے اور جدپ بھرت تمھارے پتر ہین
پرنتو وہ بھی رامچندر سے اس بھاؤ رکھتے ہین ہے کیکئی دیکھ کہ ایک تو بھرت رامچندر کا چھوٹا بھائی اور پھر رامچندر
کو پتا کے برابر مانتے ہین اور ایک ہزار استری اس اجودھیا پوری مین ہین سبھون مین سے کوئی ایک
استری بھی تو کہدیوے کہ رامچندر نے کبھی کسی سے ہانسیہ بھی کیا ہی اور کبھی کسیکو دکھ بھی دیا ہی
رامچندر تو سبکو سدا رسند کرم کرنے کا اُپدیش کیا کرتے ہین اور اسی کارن سے رامچندر نے سبکو
اپنے بس مین کر لیا ہی اور اپنے ستوگن بھاو سے سکل سنسار کو جیت لیا ہی اور برہمنون کو دان دیکر اپنے
بسی کر لیا ہی اور دھنش کے پرتاپ سے سب ستروُنکو بھی جیت لیا ہی سو ہے کیکئی جو بھرت راج
کو انگیکار نہ کرینگے تو میرا بھی دھرم تمنے چھڑایا اور تمکو بھی کچھ پھل نہوا ہے کیکئی ایسے پریوار
دھرماتما پتر کو کسطرح سے بن جانا کی اگیا دیون اور اب تو مین بردھ بھی ہو گیا اور انت اوستھا
مرنے کی پاس پہونچ گئی اور جو برتی بالک کی رہتی ہی وہی برتی بردھ کی ہو جاتی ہی تو شاستر کی
بدھی سے بالک اور بردھ پر دیا کرنا اچت ہی سو ہے کیکئی اس بردھ اوستھا مین مجکو کیون
نشٹ کرتی ہی میرے سنتاپ کو پاک کرو اور رشٹ دیکے بھیتر جتنی بدھتی ہی اور بہتی ہین جو جو پدارتھ
اوتم ہون وہ مجھسے لیلو یہ تو میرا اپران کسواسطے گمات کرتی ہی میرا جیودان کردو سنسار
میدان ہو سکے ہے کیکئی مین ہاتھ جوڑکے بار بار تمنا کرتا ہون اور تمھارا چرن اسپرس کرتا ہون
کہ دھرم مریادا مت چھڑاو اور پھر اپنے منہ سے رامچندر کو بن جانے کیلیے نکہو بالمیک جی نے کہا

بچن ہی کہ راجہ دسرتھ بار بار پرارتھنا کرتے تھے اگر ان خواہش کر سکتے اور جسطرح سے کوئی ہتی ہو بدھ
جدپ یہ وردیا راجہ دسرتھ کی کیکئی دیکھتی تھی پرنتو پھر کٹھور ہستی کا مارنیوالا چھپایا
یہ کیا استری کی طرح سے بلاپ کرتے ہو اور بردان دیکر اب پاکھنڈ کرتے ہو ... دھرم بیوہار نے
پھر اسکا پالن نہ کروگے تو سنسار میں دھرماتما کس طرح سے کہلاؤگے اور جب انیک راجہ لوگ سبھا
میں جمع ہونگے اور تمکو دھرماتما کہینگے تو اسکا کیا اتر کروگے اور یہی کہوگے کہ کیکئی کو بردان دیا تھا
اب نہ دونگا اور اپنے کل میں کلنک تو نہیں لگاؤگے اور ادھرمی کہلاؤگے سو ہے راجہ دسرتھ ابھی تو
تھوڑی ہی دیر ہوئی ہی تم کہتے تھے کہ جو چاہو سو میں دونگا اور رام کی سپت بھی کر گئے اب آپکے
بردھا دھرم کرنے پرتت پر ہو گئے ہو اور جدپ تمہارے کل میں بہت سے راجہ ایک سے ایک
اتم ہوتے آئے ہیں پرنتو کسی نے پرتگیا اپنی نہیں چھوڑی ہی دیکھو تمہارے ہی کل میں ایک راجا
سبی تھے ایک سمے بڑی بھاری جگیہ کرنے لگے یہ جگیہ دیکھکے اندر ڈر گئے کہ میرا اندر لوک نہ لے لیویں
تب اگنی کو کبوتر بنایا اور آپ باز بنکر دونوں کبوتر باز اڑکر راجہ سبی کے استھان پر کبوتر ستھل
ہو کر گیا اور تراہ تراہ کرکے راجہ کی شرناگت پکارنے لگا کہ ہے راجہ یہ باز بہادشٹ میرا پران
چاہتا ہی میرے پران کی رچھا کرو تب راجہ سبی نے باز کو ڈپٹ دیا اور باز کھڑا ہو گیا اور راجہ سبی
سے کہنے لگا کہ ہے راجہ تم کسواسطے ادھرم کرنے پرتت پر ہو گئے یہ تو میرا آہار ہی اور شاستر میں
یہ لکھا ہی کہ جو کسی کا کوئی آہار ہرن کرے تو اسکو برہم ہتیا کا پاپ ہوتا ہی یہ سنکر راجہ سبی نے
یہ اتر کیا کہ سرناگت کا رچھا کا بڑا پھل ہی میں اسکو اپنے سرن سے تیاگ نہیں کر سکتا ہوں
تم چاہو تو اسکے بدلے میں ہزار ہا کبوتر تمہارے جنم بھر کے آہار کے لیے تمکو سمرپن کر دوں تو باز
اسکو انگیکار نہیں کیا ... کہا کہ جتنا مانس اس کبوتر میں ہی اتنا مانس تم اپنے سریر سے کاٹ کے
دیدو تو البتہ میں اس کبوتر کو چھوڑ سکتا ہوں تب راجہ سبی نے اس کبوتر کے برابر مانس اپنے
سریر سے نکالکے ترازو پر رکھدیا تب کبوتر بھاری ہو گیا تب پھر مانس اپنے سریر سے کاٹ کے
رکھدیا تو کبوتر کے برابر نہوا ارتھات سرانگ سریر کا مانس راجہ نے کاٹ کے رکھدیا لیکن
سریر میں ... رہگئی تھی تب اندر ڈر گئے اور بھاگ کے چلے گئے کیکئی کا بچن ہی کہ ... تمہارے
کل کی ... بھی کیا چاہتے تھے اور تمہارے ہی کل میں ایک راجہ الرک نامی تھے جو پرتگیا پالن
... بستو کی جاچنا کرے اسکو پورا کر دیتے ارتھات ایسے دھرماتما تھے کہ اندر ڈر گئے اور
برہمن سروپ ہوکر راجہ کے پاس آکر یاچنا کیا کہ اپنی آنکھ نکال دو تب راجہ نے اسی چھن

پران میرا نکل جاویگی اور جس سے رامچندر کے [illegible] رکھدیا ہے راجہ تسپر [illegible] ہی اور تمہارے
اور جب مین مرجاونگا تو [illegible] ساٹھ ہزار پترون نے پرتھی کھودکے سمدر بنادیا سو ہے راجہ اپنے کل کا
[illegible] سے اُپکار کرو اسمرن کرو اور اپنے دھرم کی پالن کرو ادھرم مت کرو اور تمتو
خود ابھی کہہ چکے ہو کہ اب مین برڑدھ ہوگیا اور مرنے کی اوستھا آگئی اور تم دھرم شاستر بھی جانتے ہو
ہو اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جو کداچت بال اوستھا اور جوبا اوستھا مین ادھرم ہوگیا ہو
اور برڑدھ اوستھا مین دھرم بچ جاوے تو وہ سب پاپ نشٹ ہوجاتے ہین اور جو برڑدھ
اوستھا کا ادھرم اور پاپ نہین چھوٹ سکتا سو اب تم اس برڑدھ اوستھا مین دھرم کیا چاہئے
کسواسطے اپنا لوک اور پرلوک کھوتے ہو اور جو بردان ہمکو دیچکے ہو وہ تو دیتا ہو نہیں تو الا نہین ہو
جو کداچت آپ کو یہ سندیہہ ہو کہ مین ہی اپرادھ کرتی ہون تو استری تو اپرادھی ہوتی ہی ہی لیکن
سو ہے راجہ جو رامچندر کو بن نہین ہوا تو مین اسی چھن اپنے پران کو تیاگ کردیتی ہون اور جب
مین مرجاونگی تو تمکو استری بدھ کا بھی دوش ہوگا اور یہ تو کسی طرح سے نہین ہوسکتا کہ
کوشلیا کی لونڈی ہوکر اور ہاتھ جوڑکے انکے آگے کھڑی رہونگی ہے راجہ مین تمہاری اور اپنی
اور بھرت اپنے پتر کی سپت کرتی ہو کہ رامچندر بن کو نجاوینگے اور بھرت کو راج نہوگا تو اپنے
پران کو تیاگ کردونگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کیکئی کہکے مون ہوگئی اور راجہ بہت
بلاپ کرتے رہگئے اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ کیکئی دشٹ نے اوسیہ رامچندر کو بن اور
بھرت کو راج اور میرا پران لیا راجہ دسرتھ کی سب اندریان کشٹ مین پراپت ہوگئین اور کیکئی
کی طرف تاکنے لگے اور سوچ کرنے لگے کہ یہ سداکال کی میری پیاری ہوکر اس سے ایسی کٹھور ہوگئی ہی
راجہ دسرتھ نے نشچے کرلیا کہ اب کیکئی میرے ہاتھ مین نہین اسکے پھر رامچندر کا دھیان کرکے
بھوتل مین کسطرح سے گرپڑے جیسے کٹا ہوا برکچھ گرپڑتا ہی اور جس طرح سے منتر کے بل سے سرپ کا تیج
ہت ہوجاتا ہی اسیطرح سے راجہ دسرتھ کا تیج ہت ہوگیا اور بڑے سوک مین پراپت ہوکر ہم
کہنے لگے کہ ہے کیکئی پاپ روپنی کسنے تمکو یہ منتر دیدیا ہی اری دشٹ روپنی تجکو بستاپ تو نہین
لگا [illegible] تو یہ جانتا تھا کہ ایسی ادھرمی ہی تجھے یہ سب کسنے سکھلا دیا ہی ہے پاپی [illegible] دھرم
[illegible] شاستر مین یہ لکھا ہی کہ استری کا دھرم ہی کہ اپنے پت کی آگیا پر سداکال تت پر رہے اور اپنے پتر کی
[illegible] تو کسکا انکار کرتی ہی جو کداچت یہ سمجھتی ہی کہ بھرت اپنے پتر کا انکار کرتی ہون تو
ان [illegible] کا بھی انکار نہین بلکہ بھرت کا انکار کرتی ہے اسلیے کہ بھرت تو بڑے [illegible] دھرم مین [illegible]

پران میرا چھوٹیگی اور جس سمے رامچندر بن کو پرستھان کرینگے اسی [illegible] سمے مین پران تیاگ کردونگا
اور جب مین مرجاونگا تو کوشلیا کسطرح سے جیتی رہیگی اور جس سمے سیتا کو رودن کرتے دیکھونگا
اُس سمے مین کسطرح سے اپنا پران رکھونگا اور جب سیتا پران کو تیاگ کردیگی تو تمام پرتھوی کی
جو اپرلو ہوجائیگی اور جسطرح سے کوئی کنیری استری کو ہمیوان پربت پر سے پھینک دے اور وہ
مرجاے اسیطرح سے جانکی مرجائینگی اور جب کسی کے مرجانے پر لچھمن بھی پران اپنا تیاگ
کردینگے تب تو بدھوا ہوکر کے اکیلی کسطرح سے راج کریگی جو کداچت تو یہ سمجھتی ہو کہ سب کوئی
مرجائینگے تو بھرت و شترگھن کو لیکر راج کرینگے تو یہ بھی نہین ہوسکتا کیونکہ جب شترگھن لچھمن
اپنے بھائی کے مرجانے سے مرجائینگے تو بھرت ویسے ہی پران کو اوسیہ تیاگ کردینگے تب یہ تو
بتلادے کہ کون راج کریگا ری پاپ روپنی مین تو پہلے ہی جھیل گیا کہ مجھے تیرے ساتھ پریتی کیا
مین یہ نہین جانتا تھا کہ تو سدا کال مجھسے جھوٹے بچن اور میٹھی میٹھی بانی رچ رچ کی کہتی
آئی ہی ری دُشٹ تبنے پردھان پردھان اور دھرماتما لوگ ہین سب کوئی ہلکو دھکار کرینگے
کہ راجہ دسرتھ بڑے ادھرمی اور کامی ہین کہ کیول استری کے کارن سے رامچندر ایسے پتر کو [illegible]
کرکے نکال دیا اور جسطرح سے مدراپان کرنے والا مست ہوکے گلی در گلی پھرتا اور سنسار مین
نندا اسکی ہوتی ہی اسیطرح سے جب مین رتھ پر سوار ہوکر راج مارگ مین چلونگا تو سب کوئی بری
نندا کرینگے کہ الکیجی کا بچن ہی کہ یہ سب کہکے راجہ دسرتھ رودن کرنے لگا اور پھر کہنے لگا کہ ری
دُشٹ کیکئی بدنپ میرا چت تو نہیں چاہتا ہی کہ اسی چھن تیرا تیاگ کردون پر تو من دھرم نشٹ
مین ٹہرا جاہون اور یہ پران میرا تیاگ ہوجائیگا ری پاپ روپنی تیرا کون دوش دون مین
پاپی ہون کہ پورب جنم کا پاپ میرا پرپاک کے تیرے بس مین مجھکو کردیا اور تجھے پرش کہا ایسا
پاپ کرکے اور جسطرح سے کوئی پرش بھول سے کسی سرپ کو پکڑے اور کسی منتر کے [illegible]
نکالنے پڑتا تو اوسیہ کسی کال مین وہ سرپ کاٹ کردیتا ہی اور وہ پرش مرجاتا ہی اسیطرح سے سری
[illegible] بھول سے تجھے گرہن کرکے تیرے بسواس پر بیٹھا آیا تو اب [illegible]
[illegible] تو لوک اور بید دونون سے پرسدھ ہی کہ جسدن سے پرانی کا جنم ہوتا ہی [illegible]
[illegible] کے ساتھ سدا کال رہتی ہی اور جب [illegible] پاتی ہی تب [illegible] لیتی ہی اسیطرح سے مرتو روپنی
[illegible] میرے ساتھ رہتی آئی اب اپنا [illegible] پاکر پران میرا چھوڑیگی اور [illegible] کرکے میرے مرنے کا
[illegible] کیکئی کچھ [illegible] تجھے دیا نہیں ہوگا [illegible] سے مین [illegible] سے

باہر نکلونگا لوگ اپنے جی لیے کہ راجہ دسرتھ نے استری کے کہنے سے رامچندر کو نکال دیا اور یہ گرد
اور لوگ ہمکو دھیکار کرینگے اور بری نندا کرینگے کہ دیکھو یہ راجا کیسا ادھرمی دُشٹ ہی جبکہ رامچندر کو
سکھ بھوگ کرنے کا سمے آیا تو رامچندر کو دکھ دیدیا اور جب بھرت کو راج دینے مین تو کیکئی ماتہ
بھی کھیعہ نہین ہی پرنتو بھرت بھی تو راج کو کبھی انگیکار نہین کرینگے اور سب سنسار کے لوگ مجکو دھیکار
کرینگے اور نندا بھی کرینگے شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جس پرش کی نندا اس سنسار مین ہوتی ہی وہ گیانی
نرک مین بیٹھا ہوا ہی عو سے مہاپاپن تو مجکو اور کوشلیا اور رامچندر اور دوسرے پتّرون کو نرک مین
بھیجدینے پرتت پر ہوگئی ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ سب راجہ دسرتھ کی ابھیرائے یہ تھی کہ مین اپنے
منہ سے یہ نہین کہونگا کہ رامچندر بن کو چلے جائین اور جب بن جانے کے لیے کہا گیا [illegible] دونگا تب
دھرم میرا چھوٹ جائیگا اور نرک مین چلا جاؤنگا راجہ دسرتھ کا بچن ہی کہ ری دُشٹ روپنی کیا تو
تو یہ سمجھتی ہی کہ بھرت میرے اودر سے جنم لیے ہین اور میرے پتّر ہین تو جنم کے ہونے سے پتّر نہین
کہلاتا اور تو یہ بھی سمجھتی ہی کہ جب مین مرجاؤنگا تب بھرت راج کرینگے یہ تو یہ تیرا مورکھ پنا ہی
کیونکہ بھرت کبھی راج نہین کرینگے ری دُشٹ میرے مرنے کے لیے اور رامچندر کو بن جانے کو
اور اپنے بدہوا ہونے کے لیے کسواسطے اچھا کرتی ہی تو اپنے بھاگ کی سراہنا نہین کرتی ہی کہ مین
ادتم کل اکچھاک ونس مین آئی ہون تو ایسے ادتم کل مین اکرکیوا ادھرم کرنے پر تت پر
ہوگئی ہی اور اب تیرے ہی کارن سے مین نرادر اور رندت ہوگیا جسطرح سے پاپاتما کا نرادر
ہوتا ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کہکے اور رامچندر کا سروپ اسمرن کرکے راجہ دسرتھ بہت
مین بیاپت ہوکے پھر رودن کرنے لگے کہ جو رامچندر سندر سندر رتھ اور گھوڑے پر چلتے تھے
وہی رامچندر پا پیادہ کیسے چلینگے اور بھوجن کے سمے مین رامچندر کو سب کوئی بڑی ادر سے بھی
سندر سندر پدارتھ بھوجن کراتے تھے اور جو پدارتھ کی اچھا ہوتی تھی وہی رامچندر کو
کرایا جاتا تھا سو اب رامچندر بن پھل کھاتا اور تمیا اور کٹر کسطرح سے بھوجن کرینگے
بچن ہی کہ راجہ دسرتھ جب جب ایک اشلوک کہہ جاتے تب تب مورچھا ہو جاتا
دسرتھ کہنے لگے کہ جو رامچندر ایک بار کا بستر بچھا ہوا پھر دوبارہ نہین بچھنے دیتے
گیروا بستر کیسے دھارن کرینگے یہ کہکے پھر کہنے لگے کہ جتنی استری سنسار مین ہوتی
سب ادھرمی و کٹھور و نردئی و دشٹ ہوتی ہین پھر راجہ دسرتھ رک گئے و بچار کیا کہ یہ کیا ہی
میرے منہ سے نکل گئے ہین سب استری ایسی نہین کہتا ہون کیول کیکئی کو کہتا ہون

پھر مورچھت ہوکر بھومی میں گر پڑے ایک چھن کے بعد مورچھا چھوٹنے پر راجہ دسرتھ ہاتھ
جوڑ کے پھر کہنے لگے کہ ری کیکیئی تونے بڑا اتپات کر دیا کیول ہمکو کلیش دینے کے لیے ابھی تک
تو اس گرہ میں بیٹھی ہوئی ہی ہارے بیٹے اور رامچندر نے تیرا کون اپرادھ کیا ہی یہ کہکر پھر مورچھت
ہوکر گر پڑے مورچھا چھوٹنے پر پھر کہنے لگے کہ ہے کیکیئی بہت دور تک سوچ کر دیکھ جدپ میں
بھرت کو راج دے دونگا پرنتو وہ کبھی انگیکار نہیں کرینگے تم اچھی طرح سے بچار کرو کہ جبسے
[illegible] بن کو جاوینگے اس سمے دوسرے لوگ بھی اپنے اپنے پتروں کو تیاگ کر دینگے اور
تمام سنسار میں پتا دشرتھ میں بڑا بھاری ہر دوش ہو جائیگا اور استری سب بھی اپنے اپنے پت
کو تیاگ کر دینگی تب تم یہ تو بتلاؤ کہ بھرت کس کس کا راج کرینگے اور پرجا لوگ تیرا بھی پران
نہ چھوڑینگے تو اچھی طرح جانتی ہی کہ رامچندر ہی میں میرا پران بستا ہی اور جب سے رامچندر کو
اپنے سنمکھ آتے ہوئے دیکھتا ہوں اس سمے چھاتی میری مارے آنند کے دونا دون ہو جاتی
ہی اور جدپ میں بردھ ہو گیا ہوں پرنتو جب رامچندر کو اپنے سنمکھ دیکھتا ہوں تو جوبن اوستھا سے
ششیش ہمکو پراکرم ہو جایا کرتا ہی ری دشٹ کیکیئی جو سورج کے بدون سنسار کی سرشٹی رہ جاے
تو رہ جاے پرنتو میں رامچندر کے بدون ایک چھن بھی نہیں جی سکتا اور جس طرح سے کوئی پیاسا
[illegible] کو اپنے انگ میں لگا لیوے اور اوسیہ آسکی مرتو ہو جاتی ہی اسیطرح سے میں جو سرپنی روپی
[illegible] انگ میں لگا کر پیار کرتا آیا ہوں تو اوسیہ میری بھی مرتو ہوگی تم یہ بچار نہیں کرتی
[illegible] اور سومترا و بھرت وستر ہین و میرے مر جانے پر راج کرنے کا کون تجھے پھل ہوگا ری
[illegible] تجکو تو بڑا بھاری سندیہ ہو گیا ہی کہ جدپ تو اپنے منہ سے رامچندر کو بن جانے کو کہتی ہے
پرنتو جبیا اور دانت تیرے کیوں نہیں گر پڑتے یہ بڑے اشچرج کی بات ہی اور رامچندر تو تجھے
[illegible] لوگوں سے کبھی کٹھور بچن کے بولنے والے بھی نہیں ہیں تو ایسے پتر رامچندر کو
کس کارن سے بن جانے کے لیے کہتی ہی اور اب میں نشچے کرکے کہتا ہوں کہ جو تو اگنی میں جلکر
[illegible] ڈوب کر یا بس کھاکر مر جا تو مر جا پرنتو میں رامچندر کو بن جانے کے لیے نہیں کہونگا کیکیئی
بن ہی کہ راجہ دسرتھ نے اپنے من میں نشچے کر دیا کہ بردان ندونگا [illegible] کیکیئی تیرا تو جانا
بت ہی یہ کہکر پھر راجہ دسرتھ بچار کرکے سمجھانے لگے کہ جنے تو بہت کٹھور کٹھور بچن کیکیئی
[illegible] دیا ہی ایسا نہو کہ کیکیئی مر جاوے تو میرا اور کیکیئی دونوں کا پرلوک نشٹ ہو جائیگا
اور [illegible] کہنا چاہیے یہ بچار کرکے پھر راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے پیاری تو

استتت کرنے لگے کہ ہے جگپتی اس سمے [illegible] اوادھیارتھات جسطرح سے چندرمان
پورنماشی کو دیکھکے سمدر آنند ہوجاتے ہین اسیطرح سے آپ رامچندر کو دیکھکے آنند ہوجاتے ہین
اور پرجا لوگ دوار پر کھڑے ہین اور جسطرح سے اندر کے منتری لوگ براتھہ کال اندر کو جگاتے ہین
اسیطرح سے ہملوگ آپ کو راتے ... ہین اور جسطرح بید و شاستر برہما کو استت کرکے جگاتے ہین اسی
طرح سے ہملوگ آپ کو جگاتے ہین اور جسطرح سے دن کے سوامی سورج اور رات کے سوامی چندرمان
پرتھی کو جگاتے ہین اسیطرح سے آپ کو ہملوگ جگاتے ہین آپ اٹھکے نتیہ کریا کرکے بھوشن او
بستر دھارن کیجیے اور جیسے میرو پربت جدت سونا و چاندی اور رتنو سے سدا کال پرکاشت
رہتے ہین پرنتو سورج کے اودے سے بشیش پرکاشت ہوجاتے ہین ویسا ہی آپ سورج روپی
کے اٹھنے سے سب کوئی پرکاشت ہوجائینگے اور جیسے گئو کے پالن کرنے والے کی سوبھا
چندرمان کے بدون اور پرش کے بدون استری کی سوبھا نہین ہوتی ہے اسی طرح سے
آپ کے بدون اس راج سبھا کی سوبھا نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بچن سومنت کے
منہ سے سنکر راجہ دسرتھ مہا کشٹ مین اور پڑ گئے اور آنکھ کو کھولکے تاکنے لگے اور آنکھین راجہ
دسرتھ کی لال لال ہوگئی تھین اور کہنے لگے کہ ہے سومنت ایسے ایسے بچن سنا سنا کے
کیون ہمکو بھیدن کرتے ہو یہ بچن راجہ کے سنکے سومنت کو اچنبھا ہوگیا اور کہنے لگے کہ مجھسے کیا ان
اپرادھ ہوگیا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ تو پہلے ہی سے مورچھت ہوکر بیاکل تھے اور
سومنت سے کہکر پھر مورچھت ہوگئے یہ مورچھا دیکھکے کیکئی نے سمجھا کہ راجہ کو تو مورچھا
ہوگیا اس سے بھلا او سر ملا ہے سومنت سے کہنے لگی کہ ہے سومنت راجہ دسرتھ رامچندر کے
راج ہونے کے اتساہ سے جاگرت بھر جگتے رہے اس سے نندرا آگئی ہے تم کچھ بچار مت کرو اور رامچندر
کو بلا لاؤ تب سومنت نے کہا کہ ہمکو جانے مین تو کچھ عذر نہین ہے پرنتو دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے
جب تک راجہ لوگ موجود رہتے ہین تب تک راجہ کے بھائی اور باپ اور استری کی آگیا کا کچھ
مان نہین ہوتا یہ سب بات چیت ہوتی ہی تھی کہ اسی بیچ مین راجہ دسرتھ کا موچھا چھوٹ
اور کہنے لگے کہ ہے سومنت اس سے ہمکو رامچندر کے دیکھنے کی کامنا ہے بہت جلد بلا لاؤ
سومنت نے تو یہ سمجھا کہ کیکئی کی سمت سے راجہ دسرتھ بھی رامچندر کو بلاتے ہین اور کہ
کیکئی نے بھی ایسے بچن کہدیا کہ رامچندر کو جلد بلاؤ سومنت نے یہ بچار کیا کہ راجہ
اتساہ سے رات ہی بھر جاگرن کرتے رہے اسی کارن سے نندرا آگئی تھی بہت

رامچندر کے بلانے کے لیے جیسے برہمن لوگ ... بھی پہونچ گئے اور واسی استھان بسشٹ جی
اور سومنت دونون پرش کھڑے ہو گئے اور دیکھنے لگے کہ پورباسی لوگ بھی راجہ دسرتھ کو
... دینے کے لیے موجود ہین +

چودھوان سرگ سماپت

سومنت بھی ... لگے کہ یہ لوگ رامچندر کے راج ہونے کے ہرکھ سے رات بھر کھڑے رہے
... دیکھنے لگے کہ سب سامگری راج ہونے کی اور گھڑون مین سوبرن کے گنگا جل بھرا ہوا ہے
... سب دیکھکے بڑا ہرکھ ہو گیا اور منتری اور پورباسی لوگ کہہ رہے ہین کہ ہے سومنت اب راج
ہونے کا کال ہو گیا ہے اور پکھیہ پنچھی بھی بھوگ کر رہا ہے اور راجہ دسرتھ اب تک نہین اُٹھے یہ سنکے
سومنت نے کہا کہ سب کوئی اسی جگہ کھڑے رہین مین راجہ دسرتھ سے کہہ دیتا ہون بالمیک جی
... ہو کہ سومنت جو رامچندر کو بلانے کے لیے جاتے تھے نہین گئے پھر راجہ دسرتھ کے نکٹ
مین جاکے استت کرنے لگے کہ ہے راجن چندرمان و سورج و اندر و دیوتا و برون کبیر اگنی
... اور راتری بیت ہو گئی اور سورج پرکاشت ہوئے اور برہمن و راجہ لوگ آپکے درشن
کے لیے اچھا کرتے ہین اور سب کے سب آپ کی جو جو کار کہہ رہے ہین سو جیسا اچت ہو ویسا کیجیے
یہ سب بانی سومنت کی سنکے راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ سومنت آگے کھڑے
ہین تب راجہ دسرتھ کرودھ ہو کے کہنے لگے کہ تم ابھی تک رامچندر کو بلانے نہین گئے میری
اگیا کو تمنے نرآدر کر دیا مین نندرا مین نہین ہون یہ سنکے سومنت لجت ہو گئے اور پھر راجہ
چلے گئے اور سب سامگری اور منگلاچار راستے مین دیکھتے ہوئے آنند ہو کے رامچندر کے گرہ
مین پرویس کر گئے اور دیکھنے لگے کہ اندر کا ایسا گرہ ہے اور سُندر سُندر پنچھی انیک بولی بول رہے
ہین اور چندرمان و سورج کا ایسا وہ گرہ پرکاشت تھا اور دوسرے منتری و پورباسی لوگ یہ بچار
کرنے لگے کہ راجہ دسرتھ کے گرہ مین تو جانے سے بڑی بھیڑ ہو جاویگی ... رامچندر کے گرہ
جائین اور سب کوئی رامچندر کے گرہ مین چلے اور سومنت جو رتھ کے اوپر رامچندر کے گرہ مین
جاتے تھے لوگون کی بھیڑ سے جانے کی گنجایش نہتی تب اپنے سارتھی کو آگیا دی کہ سبکو ہٹا کے
رتھ کو بڑھاو تب سارتھی نے رتھ کو ہانک دیا اور تین ڈیوڑھی تک رتھ چلا گیا جب چوتھی ڈیوڑھی
پر رتھ پہونچ گیا تو وہان بھی بڑی بھیڑ تھی اُن لوگون کو بھی ہٹا کے بھیتر چلے گئے اور راجہ
دسرتھ کے گرہ سے ... اور رامچندر کے گرہ تک جتنے لوگ تھے سب کسی کے منھ سے یہی

کرینگے اور جو لوگ سنکھی ہو نگے اور جب تک رامچندر راج کرینگے تب تک کسی کو کوئی روگ نہ ہوگا اور بہت سے لوگ یہ کہتے تھے کہ اس سمے رامچندر کے ٹھار بندکا جو درشن کرتا ہو اس لوک کو کون کہے پرلوک مین بھی دکھ نہ ہوگا اور گھوڑے و ہاتھی سب شبد کرتے جاتے تھے اور بہن لوگ ستسمین پڑھتے جاتے تھے اور رام کا یہ بچار تھا کہ بہت جلد پہونچ جاوین پرنتو لوگون کی بھیڑ سے رتھ کو سنی سنی لیجاتے تھے کہ کوئی رتھ سے دب نجائے اور بیش لوگ اپنے اپنے دوار پر درب لے کے درشن کرنے کے لیے بیٹھے تھے کہ راج ہونے کے سمے مین لٹاوینگے ❊

سولھوان سرگ سماپت

یہ سب بھیڑ دیکھکے رامچندر بچار کرنے لگے کہ دھنہ بھاگ ہمارا ہی کہ میرے راج کے لیے یہ سب تیاری ہو رہی ہی اور منگلاچار ہو رہا ہی اور رامچندر سب کسی کا ستکار کرتے جاتے تھے اور پورباسی لوگون کو مارے آنند کے بھوجن اور جل کی اچھانہ تھی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جو پرش ایسے رامچندر سوامی کا بھجن نہین کرتے انکا جنم نشپھل ہی اور ساکھشات رامچندر دھرم کے سروپ اور ایشر ہین اور چارو برن پر دیا کرنے والے ہین اور راستے مین جتنے دیو مندر ملتے جاتے تھے رامچندر سبکی پردکھچھن کرتے جاتے تھے کہ دیس دیس کے راجا آگے کھڑے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر تین دوار تک تو رتھ ہی پر گئے جب دو دوار جانے کو باقی تھی تب رتھ سے اُتر کے پاپیادہ چلنے لگے اور دوسرے لوگون کو اُدھر ٹھہرا دیا اور رامچندر اکیلے راجہ دسرتھ کے گرہ مین پرویس کر گئے اور سب کو بڑا بھاری آنند ہو گیا کہ کب راج ہوگا ❊

سترھوان سرگ سماپت

رامچندر نے دیکھا کہ [illegible] تھر تھی مالنشٹ مین پڑے ہوئے ہین اور مکھ برن [illegible] رامچندر نے پہلے راجہ دسرتھ کے چرن کو پرنام کرکے تب کیکئی کو پرنام کیا اور کہا کہ [illegible] بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب راجہ دسرتھ نے رام ایسا شبد سنا اور چاہا کہ رام کو دیکھین پرنتو دونون آنکھ آنسو سے بھر گئے تھے دیکھنا اور بولنے کا کچھ پراکرم نہ تھا اور راجہ دسرتھ کو کلیشت دیکھکے رامچندر اس طرح سے ڈر گئے جیسے چرن پر سرپ کے چڑھنے سے منش ڈر جاتا ہی تب رامچندر نے دیکھا کہ راجہ دسرتھ کی سب اندریان سٹھل ہو گئی ہین اور دیرگھ سانس لے رہے ہین

تب رامچندر نے من مین بچار کرنے لگے ۔ دربت پر پرتھوی اپنا سمندر سے دیاتی بھی ہی
راجہ کا چیت اس سمے چلائمان ہو گیا ہو شاستر مین یہ لکھا ہو کہ ستیہ بچن بولنے والے سے
کداچت کوئی بچن استیہ منہ سے نکل جاوے اور مجھے سوچ کرکے بیاکل ہو جاتا ہے پھر
راجہ دسرتھ بیاکل ہو گئے تھے اور رامچندر کے بچار مین بھی نہین آیا کہ راجہ دسرتھ کس
کارن سے کلیش مین پراپت ہین رامچندر سوچنے لگے کہ مین تو سدا کال پتا جی کی شسوا مین
تت پر رہا کرتا تھا اور جب ہمکو پتا جی دیکھتے تھے تب آنند ہو جاتے تھے اس سمے مجکو دیکھکے
کس کارن سے ہرکھت نہین ہوتے اور پتا جی کے تو یہ بڑی بڑی ہی کہ جو کداچت کبھی کسی سے
کرودھ کرتے تھے تو مجکو دیکھکے کرودھ کی شانتی ہو جاتی تھی بالمیک جی کا بچن ہی کہ پتا
راجہ دسرتھ کی دیکھکے چنتا سے رامچندر بھی مہا کشٹ مین پراپت ہو گئے اور پھر بچار کرنے
لگے کداچت مجھسے تو کوئی اپرادھ نہین ہو گیا ہی پھر کیکئی سے پوچھنے لگے کہ ہے ماتا مجھسے تو
کوئی اپرادھ نہین ہوا ہی پتا جی مجھسے کیون نہین بولتے ہین اور جب کبھی کرودھ مین رہتے
تھے تو مجکو دیکھکے آنند ہو جاتے تھے اور کبھی مون بھی ہو جاتے تھے تو ہمکو دیکھکر ادسے
بول دیتے تھے سو ہے ماتا پتا جی کو کوئی روگ تو نہین ہو گیا جو ایسا ہی تو یہ تو بڑا ستم ہی کہ
سریر دھاریون کو دکھ و سکھ دونون ہوا ہی کرتا ہی یا بھرت و شترگھن پردیس مین بہت دنسے
رہتے ہین ان لوگونکا تو کچھ سوچ نہین ہو گیا ہی ہے ماتا جو پتا جی سے بچن کی النگھن مجھسے
ہو گئی ہو تو مین ابھی چھن اپنے پران کو تیاگ کردون دیکھو یہ سریر منش کا کیا اتم ہی
کہ اسی سریر سے چارو پدارتھ مل جاتے ہین اور پتا کی شسوا ایسا کوئی دوسرا اتم دھرم
نہین ہی اور کون ایسا پتر ادھرمی ہوگا کہ اپنے پتا کو دیوتا کے سمان جانکے اگیا کی پالن
نہین کریگا جو پتر اپنے پتا کا اگیا کار نہین ہوتا وہ تو مہا گھور نرک مین جاتا ہی سو ہے ماتا کیکئی
مین بھی پتا جی اتنا لوگون سے بشیش پیار کرتے تھے کداچت تمنے تو کوئی بچن کٹھن نہین کہہ دیا
ہو ستیہ ستیہ کہدو بالمیک جی کا بچن ہی کہ سب باتی رامچندر کے مکھ سے سنکے کیکئی اپنی بھلائی
کے لیے کہنے لگی کہ ہے رامچندر راجہ دسرتھ کو کسی پرکار کا کوئی کشٹ نہین ہی اور نہ کوئی
روگ ہی اور نہ تمنے کوئی اپرادھ کیا ہی اور نہ تمنے کوئی کٹھور بچن کہا ہی کیول تھوڑی سی بات
راجہ نے اپنے منھ سے خود کہدی تھی اب نہ چاہتے ہین کہ اپنے اس بچن کا پالن نہ کرون
ڈری ہین خود انکو کلیش دے رکھا ہو سو ... ستیہ کہنی ہو شنو

اور میرے ہی کل میں راجہ سگر کے ساٹھ ہزار پتر کپل (कपिल) رشی کے شاپ (शाप) سے بھسم ہو گئے پرنتو پتا کے
بچن کو النگھن نہیں کیا اور پرسرام جی نے اپنے پتا کی اگیا سے اپنی ماتا کا بدھ کر دیا اور جب
پرسرام جی نے اپنے پتا کی اگیا کو پالن تو کیا پرنتو کچھ کھید (खेद) ہو گیا تب انکے پتا نے پرسرام کو
دیکھکے استر بار دیا اور ماتا انکی پھر جی گئیں سو ہے ماتا پتا جگت سے لوگ ہوتے آئے ہیں
اور پتا کی اگیا سے پتر دیوتا کے برابر ہو گئے ہیں اور یہ دھرم سناتن ہے اور شاستر میں بھی
یہ لیکھا ہے کہ جس مارگ سے سرشیٹ لوگ چلتے آئے ہیں اسی مارگ (मार्ग) سے چلنا چاہیئے اور جب
پتر انکو چار دن پدارتھ پراپت ہوتے ہیں سو ہے ماتا آپ پرشن چت ہو کر اگیا دیجیے یہ بچن
رامچندر نے یہ بچار کیا کہ اس سے لچھمن کو کرودھ ہو گیا ہے اور انکے کرودھ کی شانتی کے لیے
رامچندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن جب مجھ میں پریتی (प्रीति) تمہاری بشیش ہے اور میں تمہارے
تیج اور پراکرم کو بھی جانتا ہوں کہ سنسار بھر میں کوئی پرش ایسا نہیں ہے کہ تمہارے سنمکھ [illegible]
کرنے پر کھڑا رہ سکے پرنتو میں آپدیش کے بچن کہتا ہوں سرون کرو کہ ماتا کوشلیا کو اس سے
بڑا بھاری کشٹ ہو گیا ہے اور اسی کارن سے بیاکلتا (व्याकुलता) میں بہت سے بچن کہہ گئی ہیں اور سب
بچن ماتا کے ستیہ (सत्य) ہیں میری ماتا ایسی نہیں ہیں کہ بچن استیہ کہیں اور اس سنسار میں
دھرم ایسا اتم دوسرا کوئی پدارتھ نہیں ہے پرنتو دھرم شاستر میں یہ لیکھا ہے کہ گرو اور ماتا
اور پتا کے بچن کو النگھن نہ کرے سو میں اس سے پتا کے بچن کی پالن کرونگا اور جو کداچت
تمکو یہ سندیہ ہو کہ پتا جی نے تو بن جانے کی اگیا نہیں دی ہے پرنتو شاستر میں یہ لیکھا ہے کہ جب
کوئی کسی سے کچھ چاہتا ہے اور وہ پرش کچھ مکھ سے نہ بولے ارتھات مون (मौन) ہو جاوے تو یہ
سمجھنا چاہیے کہ اسنے اسکے بچن کو انگیکار کر لیا تو جب راجہ دسرتھ نے اپنے منہ سے تو اگیا نہیں
دی پرنتو یہ بھی نہیں کہا کہ مت جاؤ تو اگیا پتا جی کی ہو چکی سو ہے لچھمن اس سے تم [illegible]
تیاگ کر کے کرودھ کو نوارن کرو اور دھرم شاستر میں یہ بھی پرسدھ ہے کہ جس مارگ سے جیٹھ بھائی چلے
اسی مارگ سے چھوٹے بھائی کو چلنا اچت ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر لچھمن کو سمجھا کے اور
تسلی کرکے اور ہاتھ جوڑ کے پھر کوشلیا سے کہنے لگے کہ ماتا اس سمے ایسی ہٹھ چھوڑ دیجیے میرا
بن جاترا ہو گیا ہے آپ کو بھی مناسب ہے کہ میری جاترا میں بادھا مت کرو [illegible]
[illegible] جب ہی اگیا دیجیے کہ جاترا میری سپھل ہو جاوے اور پتا جی [illegible]
[illegible]

تمہارے ہی کل مین بڑے دھرماتما ہوئے اور دھرم کے پرتاپ سے آدھا راج اندر کا پا گئے تب
اندر بچار کرنے لگے کہ ججاتی تو سب راج لیے لیتے ہین سو کوئی ایسا اپائے کرنا چاہیے کہ راجہ کی
پونیہ سب نشٹ ہو جاوے دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی پرش اپنے پونیہ و دھرم کی
اپنے مکھ سے پرشنسا کر دے تو وہ پونیہ اور دھرم سب نشٹ ہو جاتے ہین اندر نے یہ بچار کیا
کہ جو کسی پرکار سے راجہ اپنے پونیہ کی بڑائی اپنے مکھ سے کر دیوے تو راج میرا بچ جاوے یہ بچار
کر کے اندر راجہ ججاتی سے کہنے لگے کہ ہے راجہ تم بڑے دھرماتما اور میرا کل راج پانے کے جوگ ہو
سو آپ نے کون کون پونیہ کیا ہے تب راجہ نے سب پونیہ اپنے پرتھک پرتھک (पृथक) اندر سے کہہ سنائے
بکھتے ہوئے راجہ کے سب پونیہ نشٹ ہو گئے اور اسی چھن اندر نے دھکا (धक्का) دیکر سرگ لوک سے راجہ
کو بھوتل مین گرا دیا اور پھر راجہ ججاتی دھرم و پونیہ کر کے سرگ لوک کو چلے گئے اسیطرح سے جد [illegible]
مین راج کو تیاگ کر کے بن (बन) کو جاتا ہون پر تو دھرم کی پالنا اسی مین ہے اور مین دھرم کل [illegible]
پھر آ کے راج کرونگا ہے ماتا اپنے سوچ کو تیاگ کر دو اور آپ وسومترا اور لچھمن و سیتا ادبکو لیکے ہم
کہ تیاگ کے بچن کو پالن کر دو اور یہ جو آپ نے کہا ہے کہ مجکو بھی اپنے ساتھ لیتے چلو تو ہمکو کچھ عذر
نہین ہے پر تو پت برت استری کو اچت ہے کہ وہ اپنے پت کی شیوا کرے اسلیے آپ کو اچت ہے
کہ پتا جی کی شیوا کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب دھرم کے بچن کو سنکے کوشلیا مورچھت
ہو گئین اور مورچھا چھوٹنے پر کوشلیا پھر کہنے لگین کہ ہے رامچندر مین کبھی ہون کہ
بن (बन) کو مت جاؤ اور تمکو بھی اچت ہے کہ ماتا کے بچن کی پالن کرو مین بھی بن جانے کے لیے
اگیا نہ دونگی اور تمہارے ادہار سے مین جیتی ہون جو تم چلے جاوگے تو میرے جینے کا کچھ پریوجن
نہین ہے اور نہ لوک مین رہنے سے کچھ کام ہے اور جو دیوتا بھی ہو کر سرگ لوک کو چلی جاؤن تو بھی
تمہارے بدون سب متھیا (मिथ्या) ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب کرنا (करुणा) ولاپ کوشلیا کا سنکر رامچندر
بیاکل ہو گئے جیسے جلتی ہوئی ہوئی لکڑی سے کوئی کیسی ہستی کو مارے اور وہ ہستی بیاکل ہو جاوے
[illegible] ہو گئے اور ایسے ہین دھیتا بہت کٹھن ہے اور رامچندر ایسا [illegible]
اسیطرح سے رامچندر بیاکل ہو گئے [illegible] پھر رامچندر و لچھمن نے کہا
کون پرش ہے کہ ایسے بپت (विपत्ति) کال مین دھیرتا کو دھارن کر سکے [illegible]
[illegible] طرح سے [illegible] ہون کہ [illegible] ہم جگت ہوا اور [illegible] تو وہ [illegible]
ہے لچھمن مین اچھی [illegible] ماتا کو [illegible] سمجھاتے ہو اب [illegible] ارمان [illegible] بار وان
[illegible]

ہو کر یہ نہیں جانتے ہو کہ جب کوئی سنکٹ پڑجاتا ہی تبھی دھرم کی پالن ہوتی ہی اور اسی سے کی
دھیرتا سے دھرم کے پھل کی جو برشے نھتی ہی اور جسطرح سے اپنی استری کی پرتی سے پتر پھل
ہوتا ہو اسیطرح سے دھرم کا پھل ہوتا ہو دیکھو جس پرش کو ادھرم ہوا اور دھرم نہ کر سکے تو وہ ادھرم
سمجھا ہی تو دھرم کو تیاگ کر کے ادھرم کیسے کرون دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جو گرو اور پتا کر وچن
مین بھی شاپ اور ہر کچھ مین اشرباد دیدیوین تو وے اسکی پالن پتر کو اچت ہی چاہے کسی کا منا
ہے یا سب کا منا ہے کہہ دیوین سو ہے لچھمن میری تو یہ سامرتھ نہیں ہی کہ پتا کے بچن کو النگھن
کروں اور پتر کا یہی دھرم ہی اور استری کا بھی یہ دھرم ہی کہ اپنے پت کی سیوا کرے سے تم ماتا
کو سمجھاؤ کہ پتا کی سیوا کرین دیکھو شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جب استری بدھوا ہو جاے تب اسکو
گرہ سے باہر نکلنا اچت ہی سو راجہ دسرتھ تو جیتے ہین ماتا کیسے باہر نکل سکتی ہین اور شاستر
مین یہ بھی لکھا ہی کہ جو پرش روگی اور برودھ اور کوڑھی اور اشکت ہو جاے تو استری کو اچت
ہی کہ اپنے پت کو تیاگ نہ کرے یہ سنکے کوشلیا بچار کرنے لگین کہ راجہ دسرتھ کا کچھ دوش نہیں
معلوم ہوتا کیول کیکئی کی دشٹتا سے راج کشٹ مین پڑگئے ہین اور پھر رامچندر کہنے لگے کہ
ہے ماتا بہت دیر ہوتی ہی ہمکو آنند چت ہو کر آگیا دیدیجیے اور آپ دور تک بچار کیجیے کہ جس
ایسا اتم کوئی دھن اور راج نہیں ہی تو ایسے اتم جس کو تیاگ کر کے راج و دھن کے لوبھ سے
ادھرم کیسے کروں اور اس سنسار مین جس پرش کے جس کی ہانی ہو جاتی ہی وہ تو جیتے ہی
مرتک ہی اور یہ سریر منش کا چھن بھنگر ہی تو تھوڑے دنکے واسطے جس اور کیرتی کا کھو دینا اچت
نہیں ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر نے یہ سب دھرم کے بچن کہکے کوشلیا کو پرشن کیا اور لچھمن
کو سمجھا کے ادسوگی پرد چھن کرکے کہا کہ آگیا دیدیجیے اور اپنے اودار چت سے کہدیجیے ✻

اکیس سرگ سماپت

یہ سب دھرم کی بانی سنکے جب کوشلیا تو سمجھکے مون ہو گئین پر تو لچھمن کے چت مین نہ سمایا
اور لچھمن کو تو کرودھ یہ تھا کہ جو راجہ دسرتھ رامچندر کو راج نہیں دیتے تو بن جانے کی آگیا کسواسطے
دیتے ہین اور رامچندر بلات کار سے کیوں نہیں راج کو چھین لیتے بالمیک جی کا بچن ہی کہ
لچھمن جی جو بڑے کرودھ مین ہو کر آپ سے باہر ہو لیتے تھے اور آنکھین لال لال ہو گئی تھین
تب پھر رامچندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم بدھوان ہو [illegible]
کرودھ [illegible] تم یہ تو سمجھو [illegible] اکیلے [illegible]
[illegible] اچت ہو گئے [illegible]

ہوئی اور سب سامگری موجود کی گئی پرنتو راج نہوا تم ایسا مت بچار کرو اس تیاری اور سامگری
کو یہ سمجھو کہ جیسے یہ سب میرے راج بھنگ ہونے کے لئے [illegible] ہو گئی ہیں سو تم بچار کرو کہ اس
راج کے ہونے سے ماتا کیکئی کو اس سمے بڑا بھاری کلیش ہو رہا ہی اور ماتا کو کلیش دینا دھرم
شاستر سے وردھ ہی تم ماتا کدشایا کا یوگ مت کرو کہ چودہ برس چودہ دن کے برابر ہیں اور نا تم
چودہ برس ہیں ماتا کیکئی کو بھی بودھ ہو جاویگا سو ہے لچھمن میں تو سدا کال سے ماتا لوگوں کی اگیا
مانتا آیا ہوں تو اب ماتا کیکئی کی اگیا کیونکر النگھن کر سکتا ہوں جو تمہارے بچار میں یہ ہو کہ راجہ
دسرتھ کام کے بسی ہو کر ادھرم کرتے ہیں تو یہ اگیانتا تمہاری ہی کیونکہ راجہ دسرتھ بڑے
دھرماتما اور ستیہ بچن اور ادھرم سے بہت ڈرتے ہیں اور جس سمے ماتا کیکئی کو بردان دیا
تھا اس سمے تو کام کے بسی نہیں تھے اور جو کدا چت تمکو یہ سنتاپ ہو کہ جو راجہ نے بردان
دیدیا تو کیکئی کو یہ اچت نہیں تھا کہ رامچندر کو بن میں بھیجدیوے تو یہ تمہاری بدھی
ہی کیونکہ جو کیکئی کو پرشنتا میرے بن جانے سے ہی تو میں اسی چھن بے پرشرم بن کو چلا جاؤں
اور بھرت کے راج ہونے سے تمکو یا ہمکو سوچ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ جب بھرت کو راج ہوتا ہی
تو یہ سمجھو کہ مانوں ہمیں کو راج ہوتا ہی اور جب تک میں تپسوی کا سروپ دھارن کرکے بن کو
نجاؤنگا تب تک ماتا کیکئی کو بڑا کلیش رہیگا یہ سنکے لچھمن بچار کرنے لگے کہ کیکئی ایسی دشٹ
ہو گئی ہی کہ رامچندر کو بن میں نکال دیتی ہی اور ادھرم کرنے [illegible] گئی بالمیک جی کہتے
ہیں کہ رامچندر لچھمن کو کرودھ جگت دیکھکے پھر سمجھانے لگے [illegible] کرودھ مت کرو راجہ دسرتھ
کا بھی کچھ دوش نہیں ہی کیونکہ پراربدھ بڑی پربل ہوتی ہی اور پراربدھ ہی کی پریرنا سے
راجہ دسرتھ کام کے بسی ہو کے کیکئی کے گرہ میں رات ہی سے چلے گئے نہیں تو کیونکر ایسی
اگیا دیتے تو سب لوگ نیم دھرم دا برت کرتے رہے اور وہ خود کام کے بسی ہو گئے اور ماتا
کیکئی کا بھی کچھ دوش نہیں ہی کیونکہ دیکھو کہ کیکئی بھرت سے ہمکو وشیش پیار کرتی رہی اور اب
کیکئی ہمکو راج ہونے سے کیونکر دکھ پاتی ہی اور راجہ دسرتھ کو کیوں [illegible] کہتی [illegible]
کو یہ پراربدھ کی پریرنا سے ہو رہا ہی سے لچھمن تم اچھی طرح سے بچار کرو کہ کیکئی [illegible]
کتنا ہی اور سکل گنوں سے [illegible] ہی [illegible] کیکئی میرے بن جانے کے [illegible]
[illegible] آپ کو [illegible]
اور [illegible] سے [illegible] لینا چاہیے کہ سب [illegible] ہی [illegible]
[illegible] کیکئی کو [illegible] بھی بچن [illegible]

مین لیکھا ہی پرنتو لوک کے بروددھ ہی ارتھات کوئی بکھیادان نہین کرتا ہی سو سے رامچندر راجہ
دسرتھ اور کیکئی دونون ادہرم کرتے ہین تو جب ایسے ادھرمیون کے بچن کی پالن کرتے ہین
تو آپ کو نرک ہوگا اور اس سے تو آپ کی بدھی بھی بھرشٹ ہوگئی ہی کیونکہ رات بھر تو آپ بھی
ہرکھ مین تھے اور برت کرتے رہے کہ پراتہ کال راج ہوگا اور پرات کال ہوتے ہوئے بھول گئے
اور آپ تو بڑے پراکرم والے ہین آپ جو چاہین وہ کر ڈالین تو آپ اچھی طرح سے بچار نہین کرتے ہین
سے رامچندر دھرم شاستر کے بروددھ آپ مت کیجیے کیونکہ شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جو پرش کامی
ہوجاتا ہی اسکے بچن کا کچھ پرمان [सामान] نہین ہوتا تو راجہ دسرتھ تو کام کے بسی ہوگئے اُنکے کہنے کا
کون پرمان ہی اور آپ ایسے ادھرم کو دھرم سمجھتے ہین تو یہ آپ کی اگیا تا ہی تمام سنسار مین
آپ کی بڑی نندا ہوگی اور جس پرش کی اس سنسار مین نندا [निंदा] ہوتی ہی وہ ساکچھات [साक्षात] نرک مین
باس کرتا ہی تو آپ تو نرک مین جانے پر تتپر ہوگئے ہین اور راجہ دسرتھ کو بھی نرک مین
بھیجتے ہین یہ بہت انوچت ہی ہے رامچندر راجہ دسرتھ تو اس سے کیکئی کے بسی بھوت ہوگئے
ہین اور یہ تو آپ بتلائیے کہ راجہ دسرتھ نے کون اُپکار آپ کا کیا ہی جو آپ یہ سمجھتے ہون کہ
میرا بیاہ [विवाह] کرا دیا ہی تو بیاہ تو بسوامتر کی سہایتا سے ہوا ہی اور آپ جو بھاگ دیرا ادہرم کو پردھان
کہتے ہین تو اس اگیانتا کو آپ دور کیجیے میری رُوچی [रुचि] ایسے کرم مین نہین ہوتی ہی اور جس
طرح سے راجہ دسرتھ کی بڑی پریہ [प्रिय] کیکئی ہی اور راجہ دسرتھ کیول کیکئی کی پرسنتا کے لیے اُسکے
منورتھ کو پورن کرنے پر تتپر ہین اُسی طرح سے مین آپ کا پریہ ہون اور آپ کا بھگت ہون اور
آپ کی دیا کا بھگتون پر بدت [विदित] ہی تو آپ میرا منورتھ سدھ کر دیجیے ارتھات آپ راج کا سویکار
کیجیے سے رامچندر اسکو بھی تو آپ اچھی طرح جانتے ہین کہ جو پرش برج ہین [वीर्यहीन] وہ کادر ہوتے
ہین وہی پرش دیو دیو [दैव] پکارتے ہین اور پراربدھ کے بھروسے سے کارج کرنے کو کہتے ہین
اور جو پرش بیرجوان [वीर्यवान] وبیر و شور [शूर] ہوتے ہین وہ کبھی ایسا بچار نہین کرتے وہ تو یہ کہتے
ہین کہ پراربدھ کوئی جنتو نہین ہی پرشارت پربل اور کہیہ ہی تو آپ بار بار جو کہا کرتے ہین
کہ پراربدھ کرانی ہی تو آپ دیکھتے رہین مین اپنے پرشارت سے پراربدھ کو ناس [नाश] کیے دیتا
اور جب پراربدھ بھی کچھ پربل ہی پرنتو وہ سادھارن پرشون کے لیے پربل ہی پرشارتھ
پرشون کی تجھ بادھا نہین کر سکتی دیکھیے جس طرح سے ہستی انکس [अंकुश] کے مانتے ہین
... انیک جنتون کو ناس ... اور دور ... تب ... سنگ ...

تب ڈر جاتا ہی اسیطرحمہ جذب کا ذرپرشون کے لیے ہتی روپی پراربدھ بہبل ہی پرنتو سنگر روپی
پُرشارت سے مدتی ہو آپ کے نشچے دیکھتے مین پراربدھ کو اسی چھن نشٹ کر دیتا ہون اور
مین تو آپ کے چرن کے پرتاپ سے چاہون تو تینون لوک کو بات کی بات مین بہنگ
کر دون پراربدھ کی کون گنتی ہی اور راجہ دسرتھ کی کیا سامرتھ ہی کہ آپکے راج مین بادھا
آپکو بن مین نکال سکتے ہین اور راجہ دسرتھ اور کیکئی نے جو یہ بچار ٹھہرایا ہی کہ رامچندر
چودہ برس بن باس کرین تو جو آپکی اگیا پاؤن تو راجہ دسرتھ ہی کو چودہ برس کے لیے بن مین
نکال دون اور راجہ دسرتھ اور کیکئی کی جو یہ کامنا ہی کہ رامچندر کو بن اور بھرت کو راج ہو
سو آپ دیکھتے رہیے مین انکو ناس کر دیتا ہون ارتھات منورتھ انکا نشٹ کر دیتا ہون اور
میرے پُرشارت سے تو پراربدھ خود کلیش پاویگی دوسرون کو کیا کلیش دیسکتی ہی سو ہے
رامچندر آپ کو تو بن جانے کے لیے اُچِت ہی نہین ہی کیونکہ دھرم شاستر مین لکھا ہی کہ جب
راجہ کو پُتر ہو تو اسے پُتر کو راج دیکر بن مین باس کرے تو جب آپ کو پُتر ہونگے تب بن کو جائیگا
اس سمے تو راجہ دسرتھ کو اُچِت ہی کہ آپ کو راج دیکر خود بن کو چلے جائین اور میرے کُل کا
بھی یہی سناتن دھرم ہی کہ جتنے راجہ ہوتے آئے اپنے جیٹھہ پُتر کو راج دیتے آئے ہین اور
راجہ دسرتھ شاستر و سناتن کے برودھ ادھرم کرنے پر تت پر ہین کہ آپ تو گھر بیٹھے رہین
اور پُتر کو بن مین نکال دیتے ہین اور انکو اور کیکئی کو آپ دھرماتما کہتے ہین اور کداچت
آپ یہ سمجھتے ہون کہ راجہ دسرتھ کے پُتر تو بھرت بھی ہین انکو راج دینا انوچت نہین ہی تو مین
یہ کہتا ہون کہ جب راجہ دسرتھ کی ایسی بدھی بھرشٹ ہو گئی ہی تو بھرت کو بھی راج ہونے
کے لیے آپ کے بن جانے پر کہہ سکینگے کہ بھرت کو بھی راج نہ دینگے اور کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو
کہ جو بلات کار سے راج کرونگا تو سب کسی سے بیر ہو جائیگا تو اسکا بھی سوچ آپ تیاگ کیجیے
اور مین آپکی سپت کرتا ہون کہ جو آپ سے کوئی برودھ کریگا تو مین اسیدن سب کو کھلا دونگا
جیسے سب کو نشٹ نہ کر دون سو ہے رامچندر بیگر دون مین جو جل رکھا ہی آپ بہت جلد اسنان
کرکے راج گدی پر بیٹھ جائیے اور جو کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ جو کئیں دیس کے راجا لوگ آئے
ہین اور راجہ دسرتھ کی سہائے کرکے سنگرام کرینگے تو انکا بھی درستی کیجیے مین اکیلا سب کا
جتنے مین بدھ کر دونگا پر تو جب آپ راجون کی سہائے کرینگے ہے رامچندر یہ سب شستر جو آپکے
گھر پر موجود ہین کس کے لیے رکھے ہین ان شستروں کا اپنا چلایا جائیگا یہ سب شستر

وچھیورتیو وپار ہوانس وراتری ودن دمھورت وبید وشاستر سب کوئی تمہاری رچھا کرین اور
کسیپ دو سوسا اور سمدر وبرون وکوبیر وچھتر وگرہ وراچھس ودانو وبھوت وپشاچ وبانور
پکھیر وبکھی وہستی وجچھ وکنر وگندھرپ دبھالو وبھیڑیا اور جتنے کھر والے سینگ والے بن جنتو
ہیں ورِدھی وسِدھی واکاس دیرتھوی وسوکر وکوکر ونرگن وسرگن سب گن سب کوئی تمہاری
رچھا کرین بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا یہ سب آشرباد دیکر دیوتون کی پوجن کرنے لگین اور
برہمنون سے ہون کرانے لگین اور اجل پُشپ کا مالا اور اجل سرسون سے پوجا کرنے لگین اور
[illegible] لوگون سے سمین پڑھانے لگین اور برہمنون کو دچھنا اور دان کرنے لگین او رچندن
وراچھت کا تلک رامچندر کی مستک پر لگا دیا اور بشلیہ کرنی اوشدھی رامچندر کے بھجا مین باندھ
دی اور منتر پڑھنے لگین بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا کا سریر تو پہلے ہی چھوٹا اور بردھ
ہونے سے کلیش کے باعث پاتر اور چھوٹی ہو گئی تھین اور رامچندر جو لمبے تھے انکے تلک
لگانے کے سمے مین رامچندر نے اپنی مستک کو نیچے جھکا دیا تھا کوشلیا پھر کہنے لگین کہ سر رامچندر
میرا آشرباد ہو چکا اب بن جا کر یا اور کوئی روگ اور کسی پرکار کی بیادھ تمہارے نکٹ مین نہ آوے
اور پھر اس میرا پوری کو چلے آؤ کہ نیتر میرے تمکو دیکھکے ترپت ہو جائین یہ سنکے رامچندر کہنے لگے
کہ ہے ماتا تم جانکی کو سمجھا کے بودھ کر دینا اور جانکی کو کسی بستو کا کلیش نہونے پاوے
یہ بچن رامچندر کی سنکے کوشلیا کا نیتر جل سے پورن ہو گیا اور رامچندر کی پردچھن کرنے لگین
کہ ہے رامچندر جب تپ کرکے لوٹ رہی ہے میرے [illegible] تو تم تھا سر جویت [illegible] کوشلیا اپنا
انگ مین لگانے لگین اور رامچندر بھی بار بار کوشلیا کے چرن پر گرنے لگے اور پرنام کرکے
سیتا کے گرہ مین پرویس کر گئے اور تیج رامچندر کا بڑھ گیا ۔

پچیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جانکی جی بھی رامچندر کے راج ہونے کے لیے برت و پوجا کر چکی تھین
اور جب جانکی جی مہا لکشمی دشکتی روپ انترجامی تھین پرنتو لوک بیوہار سے کر رہی تھین
اور بچار کرتی رہین کہ رامچندر کو کب راج ہوگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ سیتا جی رامچندر کا [illegible]
دیکھکے سوکھ گئین اور تھر تھر کانپنے لگین اور رامچندر بھی سیتا کو دیکھکے لوک ریتی سے موہ مین
پراپت ہوکے بیاکل ہو گئے اور مکھ رامچندر کا بیرن ہو گیا یہ دشا دیکھکے سیتا کہنے لگین کہ ہے رامچندر
آپکی کیا دشا ہے آج [illegible] کہ تمہیں راج ہونیوالا ہے اور راج [illegible] ہو گیا ہے

اجل چھتر و چونر چاہیے اور بندی جن استت کیون نہین کرتے اور سب اکال تو رکت چندن
لگاتے رہے پرنتو آج تو راج ہونے کی سمے ہے دہی اور اچھت و مدھو کا تلک مستک پر لگانا
چاہیے اور سندر سندر رتھ چڑھنے کے لیے اور بستر و بھوشن سے جگت رہنا چاہیے اور
ہستی و گھوڑے سب کہان ہین اور راجگدی کا سنگھاسن نہین دیکھتی ہون اور آپکو آج ہرکھ
ہونا چاہیے اداس کیون دیکھتی ہون یہ بچن سیتا کے سنکر رامچندر کہنے لگے کہ ہے پریے راجہ
دسرتھ جی نے بھرت کو راج اور ہمکو بن جانے کی اگیا دی ہے یہ سنکے موں ہوگئے کہ جانکی کو
مورچھا نہو جائے پھر کہنے لگے کہ ہے جانکی تم بڑی بدھمان اور اوتم کل کی کنیا ہو تم کچھ سندیہہ
نکرنا اور راجہ دسرتھ بڑے دھرماتما و ستیہ بچن ہین اور جو پرتگیا کرتے ہین اسکو کرڈالتے ہین
سو پتا جی نے ماتا کیکئی کو بردان دیا تھا اور اسی بردان کی کیکئی ماتا نے جاچنا کی ہے اسی کارن سے
پتا جی دھرم کشٹ مین پڑگئے ہین اور ہمکو بن جانے کے لیے اگیا دی ہے اور میری بن کی تیاری
ہو چکی ہے کیول تمکو دیکھنے کے لیے آیا ہون اور بھرت کو راج دیا سو تم بھرت کی اگیا مین برابر تت پر
رہنا اسلیے کہ جسکو راج و دھن ملتا ہے وہ نت رہنے سے پرسن رہتا ہے اور میری پرسنسا بھی
کسی سے نکرنا کداچت کوئی میرا چرچا بھی کرے تو بھرت کی اگیا انوسار چلنا اور مین تو پتا کے بچن
کی پالن کے لیے اسی چھن بن کو جاتا ہون اور جب مین چلا جاتا ہون تو تم اپنا بھوشن اتار کر
رکھدو جسمین بھرت کا کچھ ہونا نہ رہے اور پراتہ کال نہ سونا اور برابر پوجا و پاٹھ پر تت پر
رہنا اور پتا جی کو روز روز پرنام کرنا اور میری ماتا کوشلیا بردھ ہوگئی ہین میری بن جاترا کا
برتانت سنکر بہت دکھت ہوگئی ہین انکی سیوا و ستکار اچھی طرح کرتی رہنا اور ماتا کیکئی و
سومترا کی بھی سیوا کرنا اسلیے کہ سب ماتا برابر ہین اور جیسے اپنے بھائی سے پریتی ہوتی ہے
ویسی ہی بھرت اور شترگھن سے پریتی رکھنا اور جو بھرت کوئی اگیا دیدیوین تو اسکو انگیکار کرلینا
اسلیے کہ بھرت راجہ ہوگئے کداچت کوئی انوچت ہوجائیگا تو دنڈ کردینگے اور راجہ کا یہ سبھاو
ہوتا ہے کہ نیروں کو تیاگ کردیتا ہے اور جنکا آدر کرنا چاہیے انکو نرادر کردیتا ہے اور جسکو نرادر
کرنا چاہیے اسکا آدر کرتا ہے سو ہے پریے مین بن کو جاتا ہون تم اسی استھان پر رہو +

چھبیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر کی بانی یہ سنکر جانکی جی کہنے لگین کہ ہے رامچندر آپ
اپنے بدھمان ہوکر یہ کیسے بچن کہتے ہین کہ آپ تو خود سرشٹ اور راجہ دسرتھ کے بیٹا ہو

مجر ہوکے آپ کو ایسا کہنا اُچت نہین ہے کیونکہ ماتا و پتا و بھائی و پُتر و پروار سب کوئی تو اپنے اپنے
بھاگ کے آدھین ہین جانکی جی کے کہنے کی ابھپراے یہ ہے کہ استری کو تو کیول پرش ہی
آدھار ہی اور استری اپنے پت کی اردھنگی ہوتی ہے تو جو آپکو بن جانے کی اگیا ہوئی تو
ہمکو بھی ہو چکی اور بن مین ہمکو کچھ دکھ نہوگا جو کہ اچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ استری نوم دربل
ہوتی ہین تو اسکا کچھ سندیہ نہین ہے یہ بچن سری جانکی کے سنکر رامچندر ہنسکر کہنے لگے کہ
ہے جانکی جو استری اپنے پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کر چکی ہو اسکو بن کا جانا اچت نہین ہے
ارتھات تم بھوگ و بلاس کر چکی ہو تب جانکی جی بھی ہانسیہ کی بانی کہنے لگین کہ ہے رامچندر جو
آپ اپنے گرہ پر رہتے اور بن کو نجاتے اور مین نہین رہتی تو آپ دوسرا بیاہ بھی کر لیتے پر نتو
بن مین تو آپ بیاہ بھی نہین کر سکتے تو جب مین نچلونگی تو آپ کی شیوا کون کریگی اور میرے
سر پر مین تو پاپ بھی نہین ہے جانکی جی کی ابھپراے یہ ہے کہ مین تو ساکچھات شکتی روپ
ہین اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو کوئی پرش کسی پر استری کو کوئی لوبھ بھی دکھا دے
تو تاپ استری کو اچت نہین ہے کہ اپنے پت کو تیاگ کرے ہے رامچندر میرا تو سنکلپ ہو چکا ہے
کہ مین ابھی بن کو چلونگی اور یہ سمبدیا اپدیش کرنیکا نہین ہے اور یہ بدیا سب تو مین اپنے گرہ
پر ماتا و پتا سے پڑھ چکی ہون کہ استری کا دھرم اپنے پت کا شیوا سب سے پردھان ہے
تو آپ تو اپنے ماتا و پتا کے بچن پالن کرتے ہین تو مین اپنے ماتا و پتا کے بچن کس طرح سے
النگھن کر سکتی ہون ہے رامچندر مین تو اوسیہ بن کو چلونگی اور ہمکو تو سرگ اور باگھ و سنگھ کے
دیکھنے کی بھی ابھلاشا ہے اور جو سکھ ہمکو جنک پور اور اجودھیا پوری مین تھا وہی سکھ ہمکو
بن مین رہیگا جو مین آپ کے ساتھ نہ رہونگی تو میرا پت برت دھرم کس طرح سے رہیگا جو آپ کے
ساتھ رہونگی تو آپ کی شیوا کرونگی اور آپ کے ساتھ اپوس بھی کرونگی تو بھی کچھ سندیہ
نہین ہے اور مین تو ہر ہمیچ بھی رہ سکتی ہون یہ کہکے جانکی جی اپنے من مین بچار کرنے
لگین کہ کداچت رامچندر ہمکو باگھ و سنگھ و بھالو آدکی بھے دکھلا کے میرے جانے کے لیے
بادھا کرین اسلیے پہلے ہی جانکی جی پھر کہنے لگین کہ ہے رامچندر آپ تو سامرتھی ہین
آپ سب جیون کی رچھا کرتے ہین ارتھات سبکے ایشور ہین اور انگد آدہ بانرنکی رچھا کرنے
اور ہی رچھا کون بڑی بات ہے اور جیتی آپ کے ساتھ رہونگی تو آپ کو کسی پرکار سے کوئی
کلیش نہونے دونگی اور ہمکو پیادہ چلنے کی سامرتھ ہے اور پہلے آپ کو بھوجن کرا کے

تب مین بھوجن کرونگی ہمکو کچھ کلیش نہوگا اور بڑے بڑے پہاڑ و ندی آپ سے پہلے لنگھن کرجاؤنگی
اور ندی و پہاڑ سب ہمکو دیکھنے کی اچھا بھی ہی اور جو مین آپ کے ساتھ نہ رہونگی تو آپ بیر
کیسے کھلاوینگے سے ہے رامچندر جو آپ کے ساتھ ہزار برس بن مین رہجاؤنگی تو اُسکو ایک پل کے
برابر سمجھونگی اور انیک رشی لوگون کا درشن کرونگی جو کداچت ہمکو چھوڑ کے آپ چلے جاوینگے
تو مین اپنے پران کو تیاگ کردونگی اور میرے بدون آپکی گورتا کیسے رہیگی بالمیک جی کا بچن ہی
کہ جدپ یہ سب جانکی جی کہہ گئین پرنتو رامچندر نے سنسار کے اُپدیش دھرم کے لیے انگیکار
نہین کیا اور پھر کہنے لگے کہ ہے پری بن مین بڑا کلیش ہوگا ◊

ستائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب شاستر ارتھ رامچندر و جانکی جی کا کیول اُپدیش کے لیے
سمجھنا چاہیے اور جدپ جانکی جی کے دونون نیتر جل سے چھا گئے پرنتو رامچندر انگیکار
نہین کرتے تھے اور پھر جانکی کو سمجھانے لگے کہ ہے سیتا تم اُتم کل کی کنیا ہو تم اپنے گرہ پر
رہکر دھرم کا سنچ کرو تم ابلا ہو ارتھات بل ہین ہو دکھیہ ارتھ ہی کہ بلوتی ہو بن مین انیک
دکھ ہوتے ہین اور آج تک تمنے کبھی دُکھ نہین سہا ہی اسلیے مین تمھاری ہی بھلائی کے واسطے
بار بار سمجھاتا ہون اور بن بن مین بڑے بڑے پہاڑ و مہاندا اور پہاڑون کی گوپھہ مین باگھ و سنگھ
رہتے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ رامچندر یہ سب بچن لوک ریتی سے تو کہہ گئے اور ہمیں
سمجھا اور ستیہ بچن نون پرنتو جیسے ہنس دودھ کو تو گرہن کر لیتے ہین اور پانی کو چھوڑ دیتے
ہین اسیطرح سے گیانی اور سجن لوگ ستیہ کو گرہن اور استیہ کو تیاگ کر دیتے ہین رامچندر
کا بچن ہی کہ ہے سیتا سنگھ و بیاگھر کے انیک بیا رنگ شبد سنکر بڑے بڑے بیرون کی دھیرتا
چھوٹ جاتی ہی و مرگادہتی سب ڈر سے اندھے ہوکر پھرتے رہتے ہین اور انکو دیکھکے
بڑا بھے ہوجاتا ہی اور ندیون مین کیچ و کانٹا رہتا ہی اور ہر کچھ سب انیک کانٹے والے اور کیڑے
جگت رہتے ہین اور بار بار سب کٹھن اور بہت استھان ایسے ملینگے جہان اَن و جل نہین
ملتا اور کہین پر بھی ہوا و بیچ کا اور کہین نیچی ہین اور ہر کچھ بھی بڑے لمبے لمبے ملتے ہین اور سوکھا تیا
کھانے کو ملتا ہی اور انیک استھان ایسے ملینگے جہان کچھ بھی نہین ملتا اور اُپواس کرنا پڑتا ہی
اور پھل بھی نہین ملتا جو کسی استھان پر پھل بھی مل جاتا ہی تو ہر کچھ بڑے بڑے ہوتے ہین
جنکا کٹھن ہوتا ہی اور کلیش و اُپواس کرتے کرتے شریر دربل ہو جاتا ہی اور دربل ہونے کا

جدپی رامچندر سمجھاتے تھے پرنتو وہ بچن بان سمان لگتا جاے اور جس طرح سے ہستی انکس کے
مارنے سے بیاکل ہو جاتا ہی اسی طرح سے جانکی جی بیاکل ہو گئین اور جسطرح سے ارنی کاٹھ
سے اگنی نکلتی ہی اسی طرح سے جانکی جی کے نیترون سے اگنی کا کنا نکلنے لگا اور جسطرح سے کمل کے
اوپر جل کا بوند سو بھایمان ہوتا ہی اسیطرح سے جانکی جی کے مکھ کے آنسو کا جل سو بھایمان
ہو گیا تھا اور جیسے میگھ کی گھٹا مین بجلی سوبھایمان ہوتی ہی اسیطرح سے گھٹا روپی کیس
مین بجلی روپی مکھ جانکی کا سو بھایمان ہو گیا تھا اور جانکی جی کو مورچھا بھی ہو گیا تھا جب رامچندر
نے دیکھا کہ جانکی جی مورچھت ہو گئی ہین تب اٹھا کر اپنے انگ مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ ہے
پریتی تمھارے دکھ ہونے سے تو ہمکو سرگ مین بھی سکھ نہوگا اور جس طرح سے سب کال و لوک سے
بھی نہین اسی طرح سے مجکو کسی کا بھی نہین ہی اور مین پرنتو تم نہین جانتا تھا کہ بن جانے کے لیے
تمکو نشچے ہو گئی تھی ارتھات تم بن کے چلنے کے جوگ ہو اور میری سامرتھ تمکو تیاگ کر دینے کی
نہین ہی اور جسطرح سے سجن لوگ پہلے تو کسی سے پریتی ہی نہین کرتے جب پریتی ہو جاتی ہی تو
پھر تیاگ نہین کرتے اسی طرح سے مین تمکو تیاگ نکرونگا ہے مرگ نینی جیسے سجن لوگ دھرم کی
پالن کرتے آتے ہین اسی طرح سے مین دھرم کی پالن کرونگا اور جسطرح سورج کی استری
سدا کال سورج کے ساتھ رہتی ہی اسیطرح سے تم میرے ساتھ رہنے کے جوگ ہو اور مین نے بھی
تمہارے بن کو نہین جاتا ہون مین تو پتا کی اگیا سے جاتا ہون ہے جانکی سنسار مین
یہ دھرم تو نکھیہ وید پرسمان ہی کہ ماتا و پتا اور گرو کے بچن کو النگھن کرنا اچت نہین ہی اور
جدپی دیوتا تو دیکھ بھی نہین پڑتے اور انکی ارادھن ہوتی ہی پرنتو ماتا و پتا و گرو پرتچھ
دیوتا ہین ارتھات جو پرش اپنی ماتا و پتا و گرو کو نہین مانتے انکو دیوتونکی ارادھن بھلا نہین
ہوتا اور ماتا و پتا کی بھگتی سے تینو لوک و دیوتا لوگ بھی پرسن رہتے ہین اور اور جدپی تیرتھ و
برت و جپ و دان و پونیہ سے پھل ہوتا ہی پرنتو اتنا پھل نہین ہوتا جتنا ماتا اور پتا کی شیوا سے
پھل ہوتا ہی اور جو پرش ماتا و پتا کے اگیاکاری ہوتے ہین انکو دھن و استری و ودیا درلبھ نہین ہی
ہے جانکی دیو لوک و برہم لوک و شیو لوک و گندھرب لوک بھی تپسیا سے پراپت ہوتے ہین پرنتو
یہ سب لوگ کیول ماتا و پتا کے شیون سے پراپت ہو جاتے ہین اور ماتا و پتا کا شیوا سناتن
دھرم ہی سو تمہاری ابھپرا سے مین سمجھ گیا ارتھات بدون تمہارے مین بن کا جانا نہین
کر سکتا ہون ہے جانکی اب تم بن چلنے کی تیاری کروا اور جتنا دھن اور رتن تمہارے پاس

موجود ہو وہ سب برہمنون کو دان کر دو اور جتنا تمھارے گرہ مین اَن ہی سب کو دان کر دو اور
بھوشن اور اسباب داسیون کو دید و اور جتنے رتھ اور گھوڑے ہین سب دان کر دو بالمیک جی
प्रतीति
کا بچن ہی کہ یہ سب سنکے جانکی کو پرتیتی ہوگئی کہ رامچندر اپنے ساتھ مجکو بن کو لیتے چلینگے ؛؛

تیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جبن سمے رامچندر کوشلیا کے گرہ کے بھیتر سے نکلکر جانکی کے گرہ مین
آئے اس سمے لچھمن بھی ساتھ تھے اور سمجھ گئے کہ جانکی جی کے جانے کے لیے رامچندر نے
نسچے کر لیا اُس سمے لچھمن کو بڑا بھاری سوچ ہوگیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ اس
مین کون اُپاے کرون یہ کہکے رامچندر کے چرن پر گر پڑے اور سیتا کی سنگت ہوکے پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے رامچندر اور ہے جانکی ماتا جی جو کداچت آپ لوگون کی اچھیا بن جانے کے لیے
ہوگئی تو مین آپ لوگون کے ساتھ چلونگا اور مین دھنش بان لیکر آپ لوگون کی رچھیا کرتا
رہونگا کیونکہ بدون آپ لوگون کے ہمکو اچھا سرگ لوک کی بھی نہین ہی کیول آپ لوگون کے
چرن کی شیوا کرنے کی ہمکو ابھلاشا ہی یہ سنکے رامچندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم بن کو
نہ چلو تب لچھمن پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر آپ تو پہلے ہی ماتا کوشلیا کے گرہ مین بن چلنے کی
آگیا دے چکے ہین کہ تم بھوشن اپنا اتار دو مین اسے آپ کی اچھیا ہے سمجھ گیا کہ ہمکو بھی بن
چلنے کی آگیا ہوتی ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رامچندر نے دیکھا کہ لچھمن ہاتھ جوڑے کھڑے
ہین تب سمجھ گئے کہ لچھمن کی بھی کامنا بن چلنے کی ہی اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم بڑے دھرماتما اور
मित्र प्रिय
دھرم مین ہو تم میرے پران سے بھی پریہ ہو اور متر بھی ہو جو کداچت تم بھی چلوگے تو پتا جی اور ماتا
لوگون کی شیوا کون کریگا اور کداچت یہ کہو کہ راجہ دسرتھ ماتا لوگون کی پالن کرینگے تو وہ تو
بردھ ہوگئے اور دوسرے اُنکے گلا مین دھرم کی پھانسی لگ گئی ہی اور اسنکت ہو رہے ہین
کداچت یہ سمجھتے ہو کہ کیکئی پالن کریگی تو ایک تو کیکئی پہلے ہی سے بیر دھر رکھتی ہی اور دوسرے
اب اسکے پتر بھرت کو راج ملتا ہی جب کیکئی راجہ کیکئی اور شترگھن کی کنیا ہی یہ جواب ملا ہی
بدھی اسکی شدھ نہین رہ سکتی ہی اور جو کداچت یہ کہو کہ جو کیکئی ایسی ہوگئی ہی تو بھرت پالن
کرینگے تو یہ بھی نہین ہوسکتا کیونکہ کیکئی ہی کے کارن سے تو بھرت کو راج ملتا ہی وہ تو
کیول اپنی ماتا کی شیوا کرینگے اور راج مد ہونے سے بھول جائینگے اور راجہ دسرتھ کی بھی شیوا
نہ کرینگے کیونکہ راجہ دسرتھ اور ماتا کیکئی کے سے بردھ ہوگئے اور ابھی کارن سے

موہو وہ ہو وہ سب برہمنون کو دان کر دو اور جتنا تمھارے گرہ مین اَن ہو سب کو دان کر دو اور
بھوشن اتھا اسباب داسیون کو دیدو اور جتنے رتھ اور گھوڑے ہین سب دان کر دو بالمیک جی
کا بچن ہی کہ یہ سب سنکے جانکی کو بہت پتیتی (पतीति) ہو گئی کہ رامچندر اپنے ساتھ مجھکو بن کو لیتے چلینگے ؛؛

تیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سے رامچندر کوشلیا کے گرہ کے بھیتر سے نکلکر جانکی کے گرہ مین
آئے اس سے لچھمن بھی ساتھ تھے اور سمجھ گئے کہ جانکی جی کے جانے کے لیے رامچندر نے
نسچے کر لیا اس سے لچھمن کو بڑا بھاری سوچ ہو گیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ اس
مین کون اپاے کرون یہ کہکے رامچندر کے چرن پر گر پڑے اور سیتا کی سرنگت ہو کے پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے رامچندر اور ہے جانکی ماتا جی جو کداچت آپ لوگون کی کانچھا بن جانے کے لیے
ہو گئی تو مین آپ لوگون کے ساتھ چلونگا اور مین دھنش بان لیکر آپ لوگون کی رچھیا کرتا
رہونگا کیونکہ بدون آپ لوگون کے ہمکو اچھا سرگ لوک کی بھی نہین ہی کیول آپ لوگون کے
چرن کی شیوا کرنے کی ہمکو ابھلاشا ہی یہ سنکے رامچندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم بن
نہ چلو تب لچھمن پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر آپ تو پہلے ہی ماتا کوشلیا کے گرہ مین بن چلنے
کی آگیا دے چکے ہین کہ تم بھوشن اپنا اتار دو مین اسے آپ کی ابھپراے سمجھ گیا کہ ہمکو بھی بن
چلنے کی آگیا ہوتی ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رامچندر نے دیکھا کہ لچھمن ہاتھ جوڑکے کھڑے
ہین تب سمجھ گئے کہ لچھمن کی بھی بن کا بن چلنے کی ہی اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم بدھمان اور
دھرمگیہ ہو تم میرے پران سے بھی پریہ ہو اور متر بھی ہو (मित्र) (प्रिय) جو کداچت تم بھی چلوگے تو پتا جی اور ماتا
لوگون کی شیوا کون کریگا اور کداچت یہ کہو کہ راجہ دسرتھ ماتا لوگون کی پالن کرینگے تو وہ تو
بردھ ہو گئے اور دوسرے انکے گلے مین دھرم کی پھانسی لگ گئی ہی اور اسکت ہو گئے ہین جو
کداچت یہ سمجھتے ہو کہ کیکئی پالن کریگی تو ایک تو کیکئی پہلے ہی سے برودھ رکھتی ہی اور دوسرے
اب اسکے پتر بھرت کو راج ملتا ہی جب کیکئی راجہ کیکئی اور تم کل کی کنیا ہی سو اب ملکے
بدھی اسکی شدھ نہین رہ سکتی ہی اور جو کداچت یہ کہو کہ جو کیکئی ایسی ہو گئی ہی تو بھرت پالن
کرینگے تو یہ بھی نہین ہو سکتا کیونکہ کیکئی ہی کے کارن سے تو بھرت کو راج ملتا ہی وہ تو
کیول اپنی ماتا کی شیوا کرینگے اور راج مد ہونے سے بھول جائینگے اور راجہ دسرتھ کی بھی شیوا
ایسی نہین کرینگے اور راجہ دسرتھ اور ہماری ماتا کوشلیا سے برودھ ہوگا اوہی کارن

کہ ماتا کوشلیا و سومترا کو بڑا کلیش ہوگا اور تمہارے رہنے سے انکی شیوا و پالن اچھی طرح سے ہوگا
اور اس بھگتی سے مین بھی تمسے پرشن رہونگا اور تمکو بھی پُنیہ ہوگا و ہر لوگ و ہر لوگ بھی تمہارا
بنا رہیگا جو تمکو رہنے کی اِچھا بھی نہو تو میری آگیا کو انگیکار کرکے رہجاؤ بالمیک جی کہتے ہیں ہے کہ
جب رامچندر نے لچھمن کو بہت سمجھا گئے تب لچھمن کو انگیکار نہوا اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر
آپ کا تیج و پرتاپ تمام برہمانڈ مین پرجلت ہی اور اسی تیج کا دھیان کوشلیا و سومترا کرتی
رہینگی ہے رامچندر سدھ آسرم مین آپ نے یارچ دسولے ہون راکچھسون کا بدھ کیا ہی اور وہ
سمندر کے تٹ پر بہت دور جاکے بین ہوا اور دشمنکار نیہ بن بھی اجودھیا پوری سے بہت دور
نہین ہی جو کداچت بھرت ماتا لوگونکی شیوا نکرینگے تو مین وہان سے آیا کرونگا اور بھرت کا
بدھ کرونگا اور کداچت آپکو یہ شبہہ ہو کہ بھرت راجہ ہوتے ہین اور انکے پاس سینا بہت
ہی تو انکو اسکا بھی کچھ بھی نہین ہی کیونکہ مین چاہون تو تینون لوک کو نشٹ کردون بھرت اور انکی سینا
کی کون گنتی ہی کیون کہ جو لوگ تو دھرم پر تت پر اور کیکئی ادھرم کرکے بھرت کو راج دلواتی ہی
تو دھرم کا بڑا بھاری بل ہوتا ہی جو ادھرمی کے پاس کتنی ہی سینا رہے تو اسکی کچھ نہین ہوسکتی
اور انکی ہتیا ویر بھوتائی کچھ کام کرسکتی سو ہے رامچندر آپکا جنم تو کوشلیا کے گربھ سے ہوا ہی
ہزار گاؤن جو مل چکا ہی اور اس گاؤن سے بھرت کو سروکار نہین ہی آپ ہی سے بالن
ان گاؤن کا ہوگا مین کیول آپکی شیوا کرونگا اور کند موں و پھل لا کر آپ کو بھوجن کراؤنگا
اور دھنش کو چڑھا کے آپ کی رچھا کرتا رہونگا کھنتر کو اپنے ساتھ لیتا چلونگا (کھنتر اسکو
کہتے ہین جس سے پرتھی کھودی جاتی ہی ارتھات ریا یا دوسری چیز پرتھی کھودنے کی)
و کند موں و پھل رکھنے کے لیے مٹکا بھی لیتا چلونگا ارتھات جھولی اور جب جب آپ کی
اِچھا رشیون کے بھوجن کرانے کی ہوگی تب تب مین کھود لایا کرونگا اسلیے کہ جو کسی رشی نے
کو بھوجن کرا جانا کی اور آپ سے نہوسکی تو وہ لوگ شاپ دیدینگے اور جب جب آپ
گوپن بن اور پربتون کی کھوہ مین ماتا جانکی سمیت سین کرینگے تو مین رات ہی کو
جاگرن کرکے رچھا کرتا رہونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب لچھمن جی یہ سب کہہ گئے تب رامچندر نے
آگیا دیدیا کہ جو کداچت تمہاری ایسی کانچھا ہی تو چلو اور ہم لوگون کے بیاہ کے سمے
جسکو ورون نے راجہ جنک کو دیا تھا اور اس دھنش کو و کھڑگ لیکر [illegible]

ہو جاتے ہیں اور کچھ دکھرگ جنکی چیک سوبح کی ایسی ہی ہم لوگون کو بیج تنا رہی چکا ہو اور
یہ سوجگیہ بسشٹھ جی کے تیر کے یہان رکھا ہو اور ان شترون سے بھرت کو واسطے
کہین ہی کہ بنہ راجہ دسرتھ سے بھی کچھ بہتر کاہر وہ تو کیول ہمارا دہتا ہی سو تم ترنت جا کے
لے آو بالمیکی جی کا بچن ہی کہ یہ بچن لکیا پاتے ہی بہت آنند ہو گئے اور سب کوئی کہنے لگے کہ ہم بھی
بھی رامچندر کے ساتھ جانے کے لیے تت پر ہو گئے رامچندر کا بچن ہی کہ سے لچھمن جتنے ہیں شیش بسشٹھ
برہمن ہین گرو اور شسون سے کر سمنت بلا لاو کہ سب کسی کا پوجن و ستکار کر کے تب
بن کا جاترا کرین ✤

اکتیسوان سرگ سماپت

رامچندر کا بچن ہی کہ پہلے پوجا سوجگیہ کی کرینگے اس لیے پوجا کرنے کا کارن یہ ہی کہ ایک تو
بسشٹھ جی کے بیٹے تیر تھے اور دوسرے رامچندر کے متر بھی تھے اور تیسرے بڑے پنڈت
و بدوان تھے اور چوتھے بہتر تھے رامچندر تیا بھگت تھے ویسے ہی سوجگیہ بھی تیا بھگت
تھے لچھمن بھی سوجگیہ کے گرہ پر چلے گئے اور اس سے سوجگیہ ہون کرتے تھے لچھمن جی پرنام
کر کے کہنے لگے کہ ہے متر رامچندر نے راج کو تیاگ کر دیا اور بن جاترا کے لیے تیار ہیں اور
آپ کو بلایا ہی یہ سنکے سوجگیہ ندھیان کی سند ھیا کر کے رامچندر کے
رامچندر اور جانکی جی سب ڈنڈوت کرنے لگے اور اپنے کان کا کنڈل و بجا بیٹھے و
کنگن وانیک پرکار رتن سوجگیہ کو دینے ارگھ و پاد اسے پوجا کرنے لگے اور بہت سا تہ
دیا اور جانکی جی آپنے من مین بچار کرنے لگین کہ جو سوجگیہ کی استری ہوتین تو مین بھی
دان کرتی یہ ابھپرائے جانکی کی رامچندر سمجھ کے کہنے لگے کہ ہے سوجگیہ جانکی جی یہ اچھا رکھتی
ہین کہ تمہاری بچار جانے کے لیے کچھ بستر و بھوشن دان کرین سو جو کچھ دیتی ہین اسکو بھی اپنے
داس سے لیوا لے جاو تب جانکی جی نے بھی رامچندر کی اگیا سے انیک بھوشن ہی
اتار اتار کے دیدیے اور بستر بھی دینے لگین اور رامچندر نے ایک ہتی جو اسے بلوا کر
یہان سے پایا کہ دیدیا اور کہا کہ اس ہتی سے بھرت کو کچھ پروجن نہین ہی بالمیکی جی
بچن ہی کہ سوجگیہ یہ سب دان پاکر رامچندر و لچھمن و سیتا کو آشیرباد دینے لگے بعد اسکے
اپنے گرہ پر چلے گئے اور جس طرح سے بہائی اگیا انند پر ہوتی ہی اسی طرح سے رامچندر لچھمن جی
کو اگیا دینے لگے کہ ہے لچھمن اگست رشی و کوشک رشی کا بھی پوجن کرو اور جس طرح سے

جل کی برشٹ کرکے دھان کو ترپت کرتے ہین اُسی پرکار سے برہمنو نکو دان دیکر سنتشٹ
کرو وار تھات ان لوگون کو ایک ایک ہزار گئو اور سونا اور روپیہ اور بھوشن دیکر
تب یہ اگیا رامچندر کی پاکے دان کرنے لگے اور کوشلیا کے دوار پر ایک برہمن جسکا
نام بھگت تھا روز روز کوشلیا کو اشیرباد دیا کرتا تھا اُسکو ایک رتھ جو منیون سے سوبھت
تھا اور ایک داس اُسکی سیوا کے لیے دیا اور ریشمی بستر بہت سا دان دیا اور پھر
رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ سب برہمنون کو انکی اچھیا پوربک دان دیتے جاؤ اور سومنت
چترپت رتھ جو ہمارے سارتھی ہین ان لوگون کو بھی بستر اور درب سب دیا جاوے اور جتنے
برہمن بید کے پڑھنے والے ہین سبکو بسوکا دیا جاوے ارتھات ہستی و گھوڑا و بیل و گئو
و بکرا دیا جاوے اور جو لوگ نہ تو بید جانتے اور نہ برت کرتے اور نہ تپ کرتے کیول ھنکو اپنے
اودر بھرنے ہی کے لیے راندن [illegible] ہین پر تو وہ بھی برہمن کل کے ہین ان
لوگونکو بھی ان دیکر ترپت کرو [illegible] رتھ اور اُسی اونٹ بھوشن سے بھوشت کرکے
دیا جاوے اور ان وشد رشد ریا تھ بھوجن دیا جاوے اور میکلے برہمن کو دیا جاوے ارتھات
برہمچاری کہ جو روز روز کوشلیا ماتا کے گرہ پر جاجا کے درب لیتے تھے اور جب نہین پاتے
تو برہمچرج دھرم کو چھوڑ دیتے تھے ان لوگون کو ایک ہزار گئو دیجائین بالمیک جی کا بچن ہے
کہ جسطرح سے کبیر دان کرتے ہین اسیطرح سے رامچندر دان کرنے لگے جب رامچندر اپنے گرو اور
پروہت اور اپنے میلی آد کو دان دیچکے تب دوسرے لوگون کو جتھا جوگیہ دینے لگے جب سب
کو دان دے چکے تب رامچندر پکار کے کہنے لگے کہ میرا اور لچھمن و سیتا کا گرہ سونا نہ رہے
یہ کہکے اپنے بھنڈاری سے کہدیا کہ جتنا درب بھنڈارے مین ہو جو ہو وہ سب لاکر رکھدو
تب بھنڈاری نے سنپورن دھن لا کے رکھدیا تب رامچندر اچھا پوربک دان دینے لگے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ اجودھیا پوری مین ایک ترجٹ نامی بہت دن سے تپشیا کرتے تھے اور
شریر کے کشٹ سے بہت دُربل ہو گئے تھے اور مستک مین ایک بھی بال نہ تھا اور روز روز پرتھمی
کو کھودا کرین جو کچھ پرتھمی سے پراپت ہووے بھوجن کرتے تھے اور پرتھمی کھودنے کیلیے
کودالی و کھنتر سدا کال اپنے ساتھ لیے رہتے تھے اور برہمن کی استری جو تھی اور چھوٹے
انیک [illegible] تھے وہ ترجٹ اپنے پت سے پیار تھا کرنے لگی کہ ہے سوامی جو کہدا جت مین [illegible]
کدال اُسکو آپ چھا کیجیے کیونکہ استری کا [illegible] نیت ہی ہوتا ہے کہ [illegible] آپ

لیے ہین اسکو تو پھینک دیجیے مین اور بالک سب بھوک سے کلیشت ہین اس سے رامچندر
اچھا ہو یک برہمنون کو دان دیے رہے ہین کچھ درب لاکر رکھدو کہ لڑکے بالے بھوجن کرتے
رہینگے یہ برہمن اپنی استری سے سنکے ترجٹ برہمن نے کودالی کو پھینک دیا اور ایک بستر
پرانا پھٹا ہوا جو انکی استری کی ساری تھی اوڑھ لیا اور ایک سونٹا ہاتھ مین لیکر رامچندر کے
دوار پر چلے آئے اور جدپ تپسیا کرتے کرتے بہت دربل ہو گئے تھے پرنتو تیج بھی برہمن بل کا
ایسا تھا کہ بھیڑ جو ہوئی تھی سب کوئی ہٹ گئے وہ ترجٹ پانچوین ڈیوڑھی پر جہان رامچندر
بیٹھے تھے چلا گیا اور کہنے لگا کہ ہے رامچندر تم راجہ ہو اور مین بڑا دلدری برہمن ہون اور جدپ
ہمکو درب سے کچھ پریوجن نہین ہی پرنتو میری استری اور انیک پتر ہین وہ چھدھا سے
کلیشت رہتے ہین کچھ دیا کیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر تو بستر و درب و بھوشن سب پہلی ہی
دان کر چکے تھے پرنتو گئو بہت تھین رامچندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے برہمن اپنے ہاتھ مین جو
سونٹا تم لیے ہو اسکو گھما کے پھینک دو جہان تک یہ سونٹا جائیگا وہان تک سب گئو تمہاری
ہو جائینگی یہ سنکے برہمن اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ ایک تو مین بڈھا اور دوسرے تپ
ابھیاس کرتے کرتے دربل ہو گیا ہون سونٹا پھینکنے کی سامرتھ نہین ہی اور رامچندر یہ
بچار کرتا اور موہ ہو جاتا برہمن کا دیکھکے مسکراتے تھے بالمیک جی کا بچن ہی کہ برہمن نے
اپنی اپنی استری کی ساری سے کر اپنی کسکے باندھی اور ساہس کرکے اور سونٹے کو گھما
پھینک دیا اور وہ سونٹا سرجو کے اتر بھاگ مین اس پار جا کے گرا اور رامچندر کے گرہ سے
اور سرجو اس پار تک جتنی گئو تھین اور اسکے بعد بیل بھی بہت تھے وہ سب برہمن کو دلوائے
ارتھات ایک گئو بھی دوسرے برہمن کے دینے کے لیے نہین بچی تب رامچندر نے
آگیا دی کہ سب گئو برہمن کے گرہ پر پہنچا دو یہ کہکے برہمن سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے
برہمن دیوتا میرا اپرادھ چھما کرنا مینے کیول ہنسی کی راہ سے یہ سب کہا تھا سو اور جو کچھ تمہاری
کامنا ہو وہ آگیا دیجیے مین نے پریم دینگا اور جتنا دھن میرا ہی وہ سب کیول برہمنون کے
کے لیے ہی مین تو دھن کا رکھوالا ہون ارتھات جو دھن دان و پنیہ مین لگتا ہو وہی
دھن اچل ہی یہ سنکے ترجٹ برہمن کہنے لگے کہ ہے رامچندر بہت کچھ ملا اب ہمکو کچھ لینے کی ابھلاشا
نہین ہی تمہارا کلیان ہو اور جس برہمن کی بڑھتی ہو اور سدا کال پریم تمہارا برہمن مین بنا رہے یہ
کہکر اور دیکے ترجٹ چلے گئے اور انھین گئو برہمن سے ترجٹ اپنی استری سمیت بہت دھن پایا اور دان کرتا چلا گیا

تیئیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ سمپورن دھن برہمنوں کو دان کر کے راجہ دسرتھ کے گرہ جن چلے
اور جانکی نے پشپ سے شستروں کا پوجن کیا اور جس سمے رامچندر راج مارگ میں ہو کر
چلنے لگے اس سمے بہت سے لوگ رامچندر کو دیکھنے کے لیے جمع ہو گئے اور ایسی بھیڑ ہوئی
کہ راستہ بند ہو گیا اور بہت سے لوگ راج محلوں کی اٹاریوں سے چڑھ کے دیکھنے لگے اور سب
کسی کے منہ سے یہی بانی اچارن ہونے لگی اور سوچ کرنے لگے کہ جن رامچندر کے ساتھ چترنگی
سینا چلتی تھی وہی رامچندر پاپیادہ چلے جاتے ہیں اور جو رامچندر سندر پدارتھ بھوجن کرتے
تھے وہی رامچندر کیول پتا کے بچن کے پالن کے لیے بن میں کند مول پھل بھوجن
کرینگے اور رامچندر سب کو تیاگ کر کے چلے جائینگے سو رامچندر دھنیہ ہیں اور جو کہ اچیت رامچندر
چلنے لگے جو کہیہ ہوں تو ہوں پرنتو جانکی کٹھور مارگ میں کیسے چلینگی ہائے آج تک سیتا کا کسی
نے درشن بھی نہ دیکھا اب وہی سیتا راج مارگ میں چلی جاتی ہیں اور سب پرتچھ دیکھتے ہیں
اور جس جانکی کے سر میں سیہ چندن لگتا تھا وہی جانکی کومل کا ہے گرام وسیت سے ہرن
ہو جائیگا اور بہت سے لوگ یہ کہنے لگے کہ راجہ دسرتھ کو پشاچ تو نہیں لگا ہے کہ رامچندر
ایسے دھرماتما پتر کو بن میں نکال دیتے ہیں واپر لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جو پتر اپنا دوشی بھی ہو
تو بھی ایسا اچت نہیں ہے اور رامچندر تو ہر پرکار سے سوشیل اور بدوان اور دھرم گیہ ہیں
رامچندر چھہ گنوں سے بھی جگت ہیں ارتھات انہسا رہت دیاوان ویدوان سشیل
اندری جیت اور چت کو اپنے بس میں رکھنا اور رامچندر کو کلیش ہونے سے پرجا
لوگوں کو بڑا بھاری کشٹ ہوتا ہے اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ رامچندر تو جگت کے
پتا ہیں تو رامچندر کے کلیشت ہونے سے تمام جگت پیڑت ہو جائے گا اور اور لوگ
یہ کہنے لگے کہ جیسے جڑ سے کوئی برچھ پھل و پھول سے جگت ہو اور کوئی جڑ سے کاٹ
دیوے اسی طرح پھل و پھول سب سوکھ جاوے اسی طرح جڑ روپی برچھ رامچندر و پھل
و پھول روپی پرجا لوگ دکھت ہو گئے اور دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ ہم لوگ ستیہ کہتے ہیں
کہ جب مول نہیں رہتا تو شاکھا کس طرح سے رہ سکتا ہے ارتھات ہم لوگ بھی رامچندر کے
ساتھ بن میں چلے چلینگے اور کوئی تو یہ کہنے لگا کہ تم لوگ بھو دھیان پورک جہاں سندر سندر
گھر دھن دھرت پشو آگیا دانیک بھوگ پدارتھ ہیں جن کے لیے کوشش کی جو کس طرح سے

چھوڑ کے بن مین چلے جاؤ گے تب بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ ہم تو گھر دوار پشو بادیکا سب
تیاگ کر دینگے اور دکھ و سکھ کو برابر سمجھکے رامچندر کے ساتھ اوسیہ چلے جاوینگے اور اپر لوگ
یہ کہنے ہیں کہ ہمارا بچار تو ہوتا ہی کہ سب دھن دکھنو نکو اپنے اپنے ساتھ بن مین لیتے چلین
اور گھر سب جڑ سے کھود دیے جائین کسیکا ایک گھر بھی اجودھیا مین باقی نہ رہجاے اور نہ ایک
بکھ پر ہنے پاوے اجودھیا پوری مین سرپ سب بل بناکے باس کرین اور اجودھیا پوری مین
کبھی جھاڑو بھی نہ چلے اور دیوتونکے مندر سب کھود کے گرا دیے جائین اور مورتیونکو اپنے ساتھ
لیتے چلینگے اور کوئی ایک برہمن بھی ہون کرنے والے اجودھیا مین نہ رہین کیول کیکئی اکیلی
رہجاے اور راج کرے ارتھات اجودھیا پوری بن ہوجاے اور بن اجودھیا پوری ہو جاے
یہ سنکے دوسرے لوگ اتر کرنے لگے کہ یہ جو تم لوگ کہتے ہو سو بہت اچھا ہی کہ بن اجودھیا پوری
اور اجودھیا پوری بن ہوجاے یہ تو بن مین تو انیک بن جنتو ارتھات باگھ ریچھ اور دیا گھر اور
سنگھ آدرہتے ہین تو یہ سب بن مین یہان کہان سے آوینگے تب دوسرے لوگ یہ کہنے لگے
کہ جب سب کوئی اجودھیا پوری کو تیاگ کرکے بن مین چلینگے تو وہان سے بن جنتو سب
ڈر کے نکل نکل کے بھاگ جاوینگے اور اسی اجودھیا پوری آکر باس کرینگے یہ سنکے پھر اپر
لوگ کہنے لگے کہ بن جنتو تو بن مین مانس کے ادھار سے رہتے ہین اجودھیا پوری مین
ان کا کیسے پالن ہوینگے تب دوسرے لوگ کہنے لگے کہ کیکئی کا مانس بھچھن کرینگے بالمیک جی کا
بچن ہی کہ ایسیہ بانی رامچندر اجودھیا باشیون کے مکھ سے سنتے تھے پرنتو انکا چت
چلایمان نہوا اور جیسے مستی چلتا ہو اسیطرح سے رامچندر شنی کیکئی کے گھر پر چلے گئے اور
پہلی ڈیوڑھی پر پہونچکے کھڑے ہوگئے اور دیکھا کہ سومنت نہا کشٹ مین پراپت ہوئے کھڑے
ہوے ہین تب رامچندر سومنت کے نکٹ مین چلے گئے اور سومنت رامچندر کو دیکھکے اور
کلپنت ہوگئے اور راجہ دسرتھ سے کہنے لگے کہ ہے مہاراج رامچندر بن جانے کے لیے
تیار ہوکے آگئے ہین آپ کی جیسی آگیا ہو ویسا کیا جاوے +

ٹھیکیسوان سرگ سماپت

سومنت رامچندر کا سروپ شیام برن دھیان کرکے دیکھنے لگے اور اس سمے راجہ بھو
اردھ سانس لیتے تھے اور جیسے راہو کے گرہن سے سورج کا تیج ہت ہوجاتا ہی اور جیسے
اگنی کا تیج راکھ سے ڈھانپنے سے ہین ہوجاتا ہی اور جیسے جل ہا کا جل سوکھجاتا ہی ویسے ہو جاتا ہی

اسی رستے سے راجہ دسرتھ کا تیج ہت ہو گیا تھا سو پتر کہنے لگے کہ ہے مہاراج آپ کی جے ہو یہ بچن
سومنت سے سنکے راجہ دسرتھ کے دونون نیتر کھل گئے تب پھر سومنت کہنے لگا [illegible] راجہ
دسرتھ رامچندر سب دھرم اپنا برہمنون کو دان دیکے اور آپ نردوکھی ہوکے آپ کے سنمکھ
کھڑے ہین اور سب کسی کی اگیا لیکر آپ سے بن جانے کی اگیا لینے کے لیے آئے ہین بالمیک
جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ کو تو لوگ دو دکھ لگاتے ہین اور ادھرمی کہتے ہین اور مین یہ
کہتا ہون کہ راجہ دسرتھ ایسا دھرماتما اس سنسار مین دوسرا کون ہے راجہ دسرتھ ساہس کرکے
بولنے لگے کہ ہے سومنت تم میری استریون کو بلا لاؤ تب مین رامچندر کو دیکھونگا یہ سنکے ترنت
راج گرہ مین سومنت چلے گئے اور سب سے راجہ دسرتھ کی اگیا کو سنا دیا بالمیک جی کا بچن ہے
کہ راجہ دسرتھ کو تین سو پچاس استری تھین انہین سے کیول ایک استری اکیلی کیکئی کرودھ
بھون مین رہی اور کوشلیا تو سوگ سے دربل ہوگئی تھین دوسری استریان کوشلیا کا ہم
تمام سے نے چلین اور راجہ دسرتھ کے سمیپ سب کوئی بیٹھ گئین اور استری لوگ آس پاس
کھڑے ہوگئے اور راجہ دسرتھ سومنت سے کہنے لگے کہ ہے سومنت رامچندر کہان ہین ہمین
سنتے ہوئے سومنت نے کہا کہ رامچندر و لچھمن و سیتا آپکے سامنے یہ موجود ہین تب راجہ دسرتھ
دیکھنے لگے کہ رامچندر ہاتھ جوڑے کھڑے ہین ترنت اٹھکے کھڑے ہوگئے اور چاہا کہ دوڑکے
رامچندر کو اپنے انگ مین لگالون تب تک مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے اور [illegible]
مہاشبد کرکے رودن کرنے لگین اور ہاے رام ہاے رام کہکے دونون ہاتھ بجاتے [illegible]
اور چھاتی پیٹ پیٹ کے بلاپ کرنے لگین اور جب راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا تب اٹھکے
رامچندر اور لچھمن کو انگ مین لگالیا اور رامچندر نے بچار کیا کہ اس سمے پتا کا چت شدھ ہے تب
پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے مہاراج آپ سب کے ناتھ ہین میرا پرستھان تو بن جانے کا ہو چکا ہے پرنتو
لچھمن اور سیتا کو بھی آپ اگیا دیجیے ان لوگون کی بھی اکانچھا میرے ساتھ جانے کی ہے اور
جو آپکو یہ سندیہ ہو کہ میری اگیا سے یہ لوگ جاتے ہین تو مین نے بہت سمجھایا ہے اور
شاستر بھی دکھلایا ہے پرنتو نہین مانتے سو ہے پتا جس طرح سے برہما انکا [illegible] کہنے
کو لیے اگیا دیتے ہین اسیطرح سے ہم لوگون کو آپ اگیا دیجیے یہ سنکے راجہ دسرتھ اپنے من مین
بچار کرنے لگے کہ رامچندر کو بن جانے کی نشچے ہو گئی ہے کیول اگیا [illegible] چاہتے ہین بچار
کرکے راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے پتر مین [illegible]
[illegible] ان [illegible] ہوگیا ہون

رامچندر تمہاری طرف سے مجکو قید کر دو اور تم بلات کار سے راج کرو راجہ دسرتھ کے
اچھی چیز ہے یہ ہی کہ رامچندر میرے دھرم کی پالن کریں تب رامچندر کہنے لگے کہ مجکو راج کرنے
کی اکانچھا [illegible] نہین ہی چودہ برس بن باس کرکے آوینگے تب راج کرینگے بالمیک جی کا بچن ہی
کہ یہ بات چیت کیکئی جو سنتی رہی بیاکل ہو گئی کہ ایسا نہو کہ رامچندر رہجائیں تب کیکئی کہنے
لگی کہ ہے راجہ دسرتھ آپ جلدی سے اگیا بن جانے کے لیے دیدیجیے اور راجہ وسشٹھ جی بھی
کشٹ مین پڑنے ہارے تھے پرنتو دھرم کو بچار کرکے کہدیا کہ ایسا ہی کرو ارتھات یہ کہا کہ
ہے پتر تم بدھیمان اور دھرم کے جاننے والے ہو اور تمہاری بدھی کو روکنے کی میری سامرتھ
نہین ہی تم بن کی جاترا کرو ہے پتر پراتہ کال سے راج کی تیاری کرتے تھے تین ہی پتر [illegible]
رات بھر اور رہجاؤ کہ مین اور کوشلیا تمہاری ماتا آنکہ بھر دیکھ لے پراتہ کال چلے جانا ہے پتر
تمنے تو یہ بڑا بھاری کرم کیا کہ ماتا و پتا و گرو اور متروں کو تیاگ کرکے بن کو جاتے ہو تم دھنیہ
ہے رامچندر مین اپنے ستیہ اور تمہارے اتم کرم کی ستت کرتا ہون کہ میرا تو یہی بچار تھا
کہ تمکو راج دیدون پرنتو کیکئی کل کی ناس کرنے والی نے دھوکا دیکر ہمکو ٹھگ لیا ہے ہے پتر
یہ تمہارا ہی کام ہی کہ یہ سب دھرم کرنے پر تت پر ہو تم میرے جیٹھ پتر ہو اور جیٹھے پتر کا
ایسا ہی دھرم بھی ہی کہ اپنے ماتا اور پتا کو نرک سے بچا دیوے یہ سنکے لچھمن جی کہنے لگے کہ ہے
رامچندر آپ تو برابر کہتے ہین کہ مین پتا کے بچن پالن کرتا ہون تو یہ بچن بھی تو پتا جی کا
ہوتا ہی کہ آج رات بھر رہجاؤ تو پتا کا آپ کیون النگھن کرتے ہین تب رامچندر نے کہا کہ
ماتا کیکئی کی یہ اگیا ہی کہ اسی چھن چلے جاؤ تو جب رات بھر رہجاؤنگا تو کیکئی کے بچن النگھن
ہو جائینگے یہ کہکے پھر رامچندر راجہ دسرتھ سے کہنے لگے کہ ہے پتا جی آپ پھر مجکو اگیا دیدیجیے اور
آپ اپنے بچنان کو جھوٹا نہ کیجیے کیونکہ جو مین ایسا نہ کرونگا تو آپ کے بچنان کی پالن کسطرح سے
ہوگی سو آپ سب کو تیاگ کر دیجیے اور یہ کیجیے کہ آپکی اپما سمندر کی مرجاد سے دیجاتی ہی
ارتھات جیسے سمندر گھٹتے اور بڑھتے نہین ہین اسی طرح سے آپ [illegible]
اپنا [illegible] اور مجکو تو راج و نرک [illegible] اور جینے کی بھی اچھا نہین [illegible] تو آپ کے بچن کے
پالن کی اچھا ہی مین [illegible] نہین کہتا ہون اور متھیا کہنے والون کو نرک ہوتا ہی اور مین
ستیہ کی اور آپ کی [illegible] کرتا ہون [illegible] ایک مہورت بھی رہنے کی اچھا نہین ہی کیونکہ
یہ بات [illegible] آپ کے بچن کی النگھن ہو جائیگی اور ماتا کیکئی کی بھی اگیا [illegible]

کیوا درانیی آننتا کے لیے رامچندر کو راج دیتے تھے اور تو نے منورتھہ راجہ کا بھنگ کر دیا ہی
دشٹ بچلا تجھہ بچار کیا ہی کہ بھرت راج کو انگیکار کرینگے اور جب ہم لوگ سب کوئی رامچندر کے
ساتھ چلے جاوینگے تو بھرت کس بستو کا راج کرینگے اور تیرے ادھرم سے تو کوئی برہمن بھی
اجودھیا میں نہیں رہیگا سب کے سب رامچندر کے ساتھ چلے جاوینگے ری کیکئی جب برہمن
چھتری ویس وشدر و سادھو رشی وہیہار سب کوئی اجودھیا پوری کو تیاگ کر دینگے تب
تو کس طرح راج کریگی ری پاپنی جس سمے تو نے اپنے منہ سے رامچندر کو بن جانے
کے لیے کہا تھا اسی چھن یہ تیری جیبھہ کیوں نہیں پھٹ گئی کہ اسمین تو سما جاتی بہت اشچرج
ہو گیا ہی کہ جب کسی ادھرمی پرش کو ایک برہمن یا ایک رشی بھی شاپ دیتا ہی تو وہ اسی
چھن نشٹ ہو جاتا ہی اور تجکو تو ہزارہا برہمن اور رشی شاپ دے رہے ہین اور تیرا ناس
نہیں ہو جاتا ہے دشٹ امر کا برکچھ کاٹ کے نیم کا برکچھ کیوں لگاتی ہی اور جب نیم کا برکچھ
امرت سے سینچن کیا جاے تو کبھی پھل اسکا میٹھا نہیں ہو سکتا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب
باتیں سومنت راجہ دسرتھہ کو سناتے کہتے تھے کہ ری دشٹ راجہ دسرتھہ جو تجکو بہت پیار
کرتے تھے اسیکا پھل یہ بھوگ کرتے ہین اور تجکو تو سب کوئی یہ کہتے ہین کہ کیکئی اسکے
پہلے بہت اچھی تھی تھوڑے کال سے بدھی اسکی بھرشٹ ہو گئی ہی اور میں یہ کہتا ہوں کہ
تو تو جنم ہی کی ادھرمی ہی اور کورر اور دشٹ ہی اور تیری ماتا بھی ایسی ہی بالمیک جی کا
بچن ہی کہ اچھا کوئی یہ شنکا کرے کہ سومنت نے جو کیکئی کی ماتا کو دربچن کہا وہ کرودھ
سے استیہ کہا ہو تو استیہ نہیں کہا سومنت کہنے لگے کہ ری کیکئی تو اپنی ماتا کا برتانت
سن پہلے کہ ایک سمے راجہ کیکئی تیرے پتا نے کسی رشی کی بڑی سیوا کی تب رشی پرسن ہو کر کہنے
لگے کہ میں بہت پرسن ہوں جو تجھے کامنا ہو سو کہو تب تیرے پتا نے یہ جاچنا کی کہ پسو بھاشا جو جناور
کہیں رشی نے کہدیا کہ ایسا ہی ہوگا پرنتو جب اس پسو بھاشا کو دوسرے سے کہوگے تو اسی چھن تم
مر جاؤگے یہ بردان پاکے راجہ کیکئی پسو بھاشا سمجھنے لگے ایک سمے راجہ کیکئی تیری ماتا کی بچھاونا پر
لیٹے تھے اسی راتری سمے میں ایک چیونٹی کچھ کہنے لگا اور راجہ کو ہنسی آگئی تب تیری ماتا نے
ہنسنے کا کارن پوچھا پرنتو راجہ نے تو اس کارن سے نہیں کہا کہ جو کہونگا تو مر جاونگا
اور تیری ماتا نے یہ سمجھا کہ اگر چت کوئی اور کارن ہی اسیلیے نہیں کہتے ہوں تب تیری ماتا بار بار پوچھنے
لگی پرنتو راجہ نے [illegible] نہ بتایا تب ماتا تیری [illegible] ہو کر کہنے لگی کہ جو تم ہنسی کا کارن نہیں

کھوگے تب تک ان وجل نکھاؤنگی اور پران کو تیاگ کرونگی جب تیری ماتا نے بہت پاکھنڈ
پھیلایا اور راجہ کیکئی بڑے دھرم کشٹ مین پڑ گئے کہ جو کہدون تو مین مرجاؤنگا اور نہ کہون تو یہ
مرجاتی ہی یہ بچار کرکے اور بنتی کرکے راجہ کہنے لگے کہ ہے پری مین ستیہ ستیہ نہ کہنے کا کارن
کہدیتا ہون کہ مین ایک رشی سے بردان پاکر پسو بھاشا بوجھتا ہون اور بردان دینے سمے
رشی نے یہ بھی کہدیا تھا کہ جو پسو بھاشا کو کسی سے کہوگے تو مرجاؤگے اسی کارن سے نہین
کہتا ہون ہے پری میرا جیودان کرو جب راجہ نے بہت سمجھایا اور پرارتھنا کی پر جو تیری
ماتا نے کچھ نہ مانا اور پھر کہنے لگی کہ جو نہین کہوگے تو مین اسی چھن پران اپنا تیاگ
کرونگی ارتھات تیری ماتا کی ابھیلاکھا یہ تھی کہ راجا مر جائین پرنتو بے کہلائے نہ چھوڑونگی
تب راجہ کیکئی بہت بیاکل ہوکر پھر رشی کے پاس چلے گئے کہ کداچت رشی پھر کہدین کہ اپنی
استری سے کہوگے تو نہ مروگے یہ بچار کرکے رشی سے کہنے لگے کہ ہے رشی مین بڑے کشٹ مین
پڑا ہون کوئی بردان ایسا دیجیے کہ پسو بھاشا اپنی استری سے کہدون اور مرون میری نہو نہین تو
استری مرجاتی ہے تب رشی نے کہدیا کہ چاہے تمہاری استری مرجاے یا تم مرجاؤ اب میری بات
نہین ہوسکتی یہ سنکے راجہ کیکئی نراس ہوکر چلے آئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ دشٹ کسی پرکار سے نہین
مانیگی کون اپاے کرون پھر یہ بچار ٹھہرالیا کہ جب میرے مرجانے سے اسکو کچھ سوچ نہین تو ہم تھوڑی
بات کیلیے کسواسطے پران اپنا کھودین یہ کہکے راجہ نے تیری ماتا کو ہاتھ پکڑکے گرہ سے نکال دیا
اور تیری ماتا اپنے باپ کے گرہ پر جاکر گھر گھر ٹکڑا مانگنے لگی سومنت کہنے لگا کہ اے ابھاگے ہی کہ راجہ
دسرتھ بھی اسی طرح کیکئی کو گھر سے کیون نہین نکال دیتے سومنت کہنے لگے کہ ری کیکئی تو بھی جاہی ہی
ہو کہ اسی طرح سے راجہ دسرتھ مجکو گھر سے نکال دیوین سو راجہ دسرتھ ایسا کبھی نہین کرینگے ری
پاپ روپنی سنسار کے لوگ یہ جو کہتے ہین کہ پتر پتا پچھ اور جیسی ماتا ویسی ہوتی ہین تو لوگون
کے اوپر بھی ستیہ ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سومنت ایسے ایسے کٹھور بچن کہہ گئے
پر تو کیکئی کو کچھ بھیا نہوئی تب سومنت پھر ست ہوکے بنتی کرکے کہنے لگے کہ ہے دیوی تم ایسا
مت کرو راجہ دسرتھ کی اگیا کو انگیکار کرلو کہ سب کسیکا کلیش بھی چھوٹ جاتا ہے اور راجہ دسرتھ کا
دھرم بھی بچ جاتا ہے اور تمکو بھی بڑا بھاری جس ہوجائیگا سو رامچندر جیٹھ پتر ہین انکو سناتن
دھرم اور شاستر مریادا سے بھی راج ملنا اچت ہی نہین تو سنسار مین تمہاری بڑی نندا
ہوگی اور بڑا بھاری اپرادھ ہوجائیگا ہے مہارانی تم اب اپنے منہ سے کہدو کہ رامچندر کو

راج دیا جائے مین تو تمھارا پوجنیہ ہون میرا پیارا تھنا انگیکار کرلو اور اتنی بات ہمکو جھنکار کی
ٹھہرے پردیو مین رشی ہون ہمکو نمرآدر مت کرو دیکھو راجہ دسرتھ کا یہ جو تھا بن ہو راجہندر
کو ہر گت ہوکر راج دینے ہوا اور راجہ دسرتھ تپسیا کے لیے بن کو جاوین اور ایسا دھرم شاستر
مین بھی لیکھا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدتب سومنت ایسی ایسی نمر بانی اور بھی بہت
سی کہہ گئے پرنتو کیکئی دشٹ کا چیت چلائمان نہوا اور نہ اسکا ہٹ ملین ہوا ٭

پینتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بات چیت جو راجہ دسرتھ سنتے تھے اور آنسو سے نیتر
پورن ہو گئے تھے سومنت سے کہنے لگے کہ ہے سومنت اب کہان تک اس دشٹ رونی کو
سمجھاؤ گے تم رامچندر کے ساتھ جانے کے لیے سینا تیار کروا اور کیرتن کرنے والی بیسوا
بیس خبس لیکر اور بڑے بڑے بیوپاری رامچندر کی چھپا کرنے کے لیے اور گاڑی وچھکڑے اور ایک بیوپاری
جو بن کی مارگ کو جانتے ہون اور جتنا میرے بھنڈارے مین دھن وان وودرب ہے سب رامچندر کے
ساتھ کر دیجیئے اور سب پرباسی لوگ بھی ساتھ جاوین کہ جہان جہان رامچندر رہینگے وہین
اجودھیا پوری ہو جائیگی اور جب رامچندر اس بیکار ستے جائینگے تو جگیہ کرینگے اور برہمنونکو
دچھنا وہان دیتے رہینگے تو انکو بن مین کچھ کلیش نہوگا یہ کہکے پھر راجہ دسرتھ کر دھ کرکے
کہنے لگے کہ بھرت راج کے بھوگ نہین ہین یہ سنکے کیکئی کو بڑی بھی پراپت ہوگئی اور سوکھ گیا
منہہ اسکا اور جیسے راتکو ... روپ ہوتا ہے ویسی سروپ اسکا کوروپ ہو گیا پرنتو پھر یا بکی کے
کہنے لگی کہ ہے راجہ جب راج گرہ سے سب دھن نکل جائیگا تو بھرت کس طرح سے راج کرینگے
جیسا جسے مدرا پان ہو جاتا ہے اسیطرح سے یہ راج بے دھن کا پان ہو جائیگا آپ تو سب
... ویسے ہی دیتے ہین تو بھرت راج نہین لینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس بات کو کیکئی کی
بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور نیتر اسکے لال لال ہو گئے اور اودھ سانس لینے لگی تب راجہ
دسرتھ کہنے لگے کہ جیسے کوئی بیل بڑا بھاری بوجھ لیکر چلے اور ہانکنے والا اسکو مارتا جائے
وہ کچھ نہین ... ہو گئی ہے ارتھات بیل روپی مین اور بوجھ روپ
... ہانکنے والا بیل روپی کیکئی ... مارتی ... اور راجہ ... بدھر ہو گئے ہین راجہ دسرتھ کا
بچن ہے کہ ... دشٹ کیکئی ... دیکھ ... مین ... کہ ...
کرتی اور بھرت ... راج ہوگا ... جی ... کہ راجہ کو ...

چھتیسوان سرگ سماپت

رامچندر کا بچن ہو کہ ہے پتا و ماتا لوگ سب کوئی آنند من سے کند مول کھودنے کا ہتیار
اور اسکے رکھنے کے لیے پاتر دیجیے بالمیکجی کا بچن ہو کہ رامچندر کے مکھ سے یہ بانی سنتے ہو
کیکئی ترنت مُن بستر لیکر کھڑی ہو گئی اور لجیا کو تیاگ کر کے کہنے لگی کہ ہے رامچندر یہ مُن بستر
لیکر دھارن کرو تب رامچندر نے اپنا بھوشن و بستر اتار کے رکھدیا اور مُن بستر کو دھارن کرلیا
اور جب پاس جانکی جی کو اپنے ہاتھ سے مُن بستر پہنانے کے لیے چلی تب جسطرح سے بیادھا کو
دیکھکے ہرنی ڈر جاتی ہے اسیطرح سے بیادھا روپی کیکئی کو دیکھکے جانکی جی ڈر گئیں اور کیا سمجھا
تھا کہ میں اپنے ہاتھ سے مُن بستر جانکی کو پہنا دوں اس سے جانکی کی آنکھیں آنسو سے بھر
آئیں اور رامچندر سے کہنے لگیں کہ ہے سوامی مُن لوگوں کی استری مُن بستر کس طرح سے
پہنتی ہیں اور جب جانکی نے مُن بستر کو کیکئی کے ہاتھ سے لے لیا پرنتو پہننا نہیں آتا تھا
بڑے سوگ میں ہو کے بستر کو چرن سے گلے تک لگا کے کھڑی رہیں اور یہ ابھیرائے جانکی کی
رامچندر سمجھ گئے کہ بستر دھارن کرنا جانکی جی کو نہیں آتا ہے اور سمیپ میں جانکی کے چلے آئے
اور جو پیتامبر بستر پہلے سے جانکی جی پہنے تھیں اسی کے اوپر اپنے ہاتھ سے مُن بستر کو لپیٹ
دیا اور جبسے رامچندر جانکی کو مُن بستر پہنانے لگے اس سے سبکے سب رودن کرنے لگے
اور رامچندر و جانکی کا منھ دیکھکے سبکو کرنا ہو گئی اور سب کوئی کہنے لگے کہ جانکی کا [illegible]
بہت انوچیت ہوتا ہے ہے رامچندر آپ تو پتا کے بچن کے پالن کے لیے بن کو جاتے ہیں اور
جانکی جی کو کیوں لیے جاتے ہیں جانکی جی تو بن کے جوگ نہیں اسلیے کہ آپ کی شیوا کے لیے
تو یہیں آپ کے ساتھ جاتی ہیں بالمیکجی کا بچن ہو کہ جس سے پورباسی لوگ رامچندر
کو بہانے لگے اس سے جانکی کے چت میں یہ سندیہ ہو گیا کہ رامچندر نہ کہدیویں کہ جانکی
رہجاویں یہ ابھیرائے جانکی کی سمجھکے رامچندر نے اشارہ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہو کہ جس سمے
جانکی کو رامچندر اپنے ہاتھ سے مُن بستر پہنانے لگے اس سمے بسشٹ جی کے نیتر آنسو
سے پورن ہو گئے اور رامچندر کو [illegible] کہ ہے رامچندر تم کیا کرتے ہو یہ کہکے بڑے کرودھ میں
ہو کے کیکئی سے کہنے لگے کہ رے دشٹ کیکئی کل کی ناس کرنے والی راجہ دسرتھ کو ٹھگ کے پھسی
میں کیکے تو بڑا ٹھگ لیا تیرے بیچ [illegible] شیل نہیں [illegible] یہ سیتا جی
بن کو [illegible] نہیں ہیں اور جب [illegible] سیتا جی [illegible] جا بیٹھی [illegible] تو ہم لوگ سب

کو بھی چلے جائینگے اور سیتا تو رامچندر کی شکتی روپ ہین وہ چاہین تو پرتھی کو مہاپرلے کر دین
رہی کیکئی یہ سمجھنا کہ جب رامچندر چلے جائینگے تو اور لوگ اجودھیا پوری مین باس کرینگے
یہ سب جیو بستر دھارن کرکے چلے جائینگے اور جب رامچندر چلے جائینگے تو بھرت بھی اونکے
بن کو چلے جائینگے اور سنسار کے لوگ سب کوئی گرہست دھرم کو تیاگ کر دینگے تب اکیلے
راج کریگی ری کیکئی مین بید کی سرتی کے انوسار کہتا ہون کہ جس راج مین رامچندر نہین ہین
وہ راج نہین ہے گھنگھور ہی بن ہے اور یہ جو چاہتی ہے کہ بھرت راج کرینگے تو وہ ان بھی انگیکار
نہین کرینگے کیونکہ بھرت کو راج کسی پرشنشا سے نہین ہوتا ہے کیول تیرے ادھرم سے
راج دیا جاتا ہے اور کداچت تم جس لوگ کو چلی جاؤ تو چلی جاؤ پرنتو بھرت کبھی راج نکرینگے
وہ تو دھرم کے جاننے والے ہین اور اس تمھارے کوکرم کو پسو پنچھی بھی برا نہین کرینگے
بھرت تو بدھمان ہین سو تم دیکھو کہ اس سے برکھ جیو بھی مستک اپنا اپنا ہلاتے ہین کہ رامچندر
کے ساتھ ہم لوگ بھی چلینگے یہ سب کیکئی کو کہکے جانکی سے کہنے لگے کہ ہے پتری یہ من بستر سب
تم اتار کے پھینک دو اور سندر سندر بستر اور بھوشن دھارن کرو بالمیکی جی کا بچن ہے کہ بسشٹ
جی نے یہ سب کہکے جانکی کا من بستر اتروا دیا اور پھر کیکئی سے کہنے لگے کہ ری کیکئی تونے تو
کیول رامچندر کو بن جانے کے لیے بردان لیا ہے سیتا اور لچھمن کے لیے تو بردان نہین مانگا ہے
اب تو ان کو کیون جانے دیتی ہے یہ کہکے پھر کہنے لگے کہ جو کداچت جانکی جی کو بن جانے ہی
دینا اچت ہو تو سندر سندر بستر و بھوشن پہناکر رامچندر کے ساتھ جاوین بالمیکی جی کا بچن ہے
کہ جدیپ بسشٹ جی یہ سب کہتے رہگئے پرنتو جانکی جی کو انگیکار نہین ہوا ۔

سینتیسوان سرگ سماپت

جانکی جی اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ رامچندر تو جو بستر ہمکو پہناتے ہین اور گرو بسشٹ
جی منع کرتے ہین کداچت رامچندر بھی نہ کہدین کہ مت چلو اور جتنے لوگ اس سبھا مین تھے
وہ سب لوگ راجہ دسرتھ کو دھکار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ تمھارے سامنے
اور تمھارے دیکھتے دیکھتے جانکی جی بے بستر کی کر دیجاتی ہین تمکو دھکار ہے یہ سنکے راجہ
دسرتھ مہا کشٹ مین پڑگئے اور کہنے لگے کہ ری کیکئی جانکی بہت کومل اور بالکمری بھوگ کرنے
والی ہین اور راجہ جنک اور تم کو [illegible] کیا ہین اور بسشٹ جی گرو اور [illegible] ہین انکا بھی
اپدیش [illegible] نہین آتا ہے ری پاپ روپنی جانکی جی نے کون اپرادھ [illegible] بستر

ہاتھ جوڑ کرکے کہنے لگے کہ ہے ماتا لوگ تم
حد تپ ایک چھین ایک کلپ کے برابر ہوجاویگا پرنتو اسوقت [illegible] جیسے ندرا مین سوئے رہتے ہیں
نہین دیکھتے ہوا اور جو کچھ کہ اچیت کوئی اپرادھ مجھسے ہوا ہو تو اسکو چھما کرنا بالمیک جی کا بچن ہے
کہ ایسی نبیت विनीत اور نمر नम्र بانی رامچندر کے مکھ سے سنتے ہوئے سب رانیون کے اور دوسری استریان
جو اُس سمے موجود تھین اُن سبھون کے ہردے مین بان کے سمان بھید ن کر گئے اور
سبکی سب بہت بیاکل ہو کے مہا شبد کرکے ایک ساتھ رودن کرنے لگین اور بڑا دھوم مچایا
بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے راجہ دسرتھ نے راج دینے کے سمے تیاری کی تھی اور انیک
باجے بجنے لگے اور بڑا بھاری ہرکھ سب کسی کو ہوگیا تھا اور لوگون کے شبد سے کسی کی
کوئی بات سنائی نہین دیتی تھی اُسی طرح سے رامچندر کی بن جاترا مین دھوم مچ گیا اور
رودن کے شبد سے پرتھی پورن ہوگئی +

اونتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر و لچھمن و جانکی ہاتھ جوڑ کے راجہ دسرتھ کی پردچھن کرنے
لگے اور بعد اسکے ماتا کوشلیا کے اور سومترا सुमित्रा کے چرن پہ گر پڑے اور سومترا نے لچھمن کو اپنے
انگ مین لگایا اور بہت ہرکھ چت ہوکے کہنے لگین کہ ہے پتر تم مہاتمون کے چرن مین
پریتی کرنے والے ہو سو تم رامچندر کے ساتھ جاکر رامچندر کی شیوا و سنکار اچھی طرح سے کرنا
اور یہ دھرم اگیا مین مت پرمادا شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ بڑا بھائی پتا کے سمان ہو اور جس
مارگ سے بڑا بھائی چلتا ہے اسی مارگ سے چھوٹے بھائی کو چلنا اُچت ہے اور چھتریون کا
یہ دھرم ہے کہ سنگرام مین سنکھ اپنے سریر کو تیاگ کردینا پیچھا نہ دینا ہے پتر تجھکو کسی بستو کا
کلیش نہین ہوگا اور رامچندر کو پتا اور جانکی کو ماتا کے سمان اور بن کو اجودھیا نگری کے برابر
[illegible] بالمیک [illegible] یہ سومترا [illegible] کر رامچندر سے کہنے لگین کہ ہے رامچندر تمہارا
کلیان ہووے [illegible] کہنے لگے کہ ہے رامچندر رتھ دھر گیا [illegible] سوار [illegible]
بہت [illegible] یہ سنکے پہلے جانکی رتھ پہ چڑھ گئین اور اُس سمے راجہ دسرتھ نے
چودہ برس [illegible] بستر بھوشن دیدیا اور کہا کہ اس رتھ پر رکھدیا جائے اور بہت سے
[illegible] پر رکھے گئے بعد اسکے رامچندر لچھمن رتھ پہ سوار ہو گئے اور رتھ [illegible] نے ہانک دیا
بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رامچندر چلے اس سمے پور کے [illegible] کو [illegible] ہوگیا اور [illegible]

گھوڑے و پشو پنچھی سب کوئی موچھت ہو گئے اور گھوڑے سب شبد کرنے لگے اور برد
واسترین و بردھ و بالک بہت بیاکل ہوکے سب کوئی ساتھ چلے اور رامچندر کے آگے
پیچھے و آس پاس دوڑنے لگے اور پھر اٹھا اٹھا کے رامچندر کا مکھ دیکھنے لگے اور سب کے
نیترون سے آنسو چلا جاتا تھا اور سب کوئی بیاکل ہوکے پکارتے جاتے تھے کہ ہے سومنتر
رتھ کو دھیمی سے لیچلو دیکھو ایک تو ہم لوگ یونہین بھاگ ہین ہو گئے اور دوسرے تم نردئی ہو کر
شگھر ہی چلے جاتے ہو اور کوئی یہ کہنے لگے کہ رامچندر ایسے تپوبن کو جاتے ہین اور کیکیا
کا ہردے پھٹ نہین جاتا اور جانکی دھنیہ بھاگ ہے کہ جس طرح سریر کے ساتھ پرچھائین چلتی
ہے اسیطرح سے رامچندر کے ساتھ چلی جاتی ہین اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ لچھمن جی دھنیہ ہین
کہ رامچندر کی شیوا کرینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جتنے پورباسی ہین سب کے سب اپنے پتا
و بھائی و استری و متر و سیوا اور بالک و بردھ کو چھوڑ چھوڑ کر چلے اور جس سمے رتھ چلا راجہ
دسرتھ و رانی لوگ مہا شبد کرکے رودن کرنے لگے اور راجہ دسرتھ گرہ کے بھیتر سے نکلکر دوار پر
آکر کھڑے ہو گئے کہ رامچندر کو نیتر بھر دیکھ تو لیوین اور استریان سب جو پہلے سے گرہ کے باہر
نکلکر رودن کرتی تھین یہ رودن و بلاپ استریون کا دیکھکے راجہ دسرتھ اور بیاکل ہو گئے جیسے
ایک بلوان ہستی کو بیادھا بجھالے اور بہت سی ہستنی بیاکل ہو جاتی ہین اسیطرح سے بلوان ہستی
روپی راجہ دسرتھ کو بیادھا روپی کیکیئی نے بجھالیا اور ہستنی روپی رانی لوگ بیاکل ہو گئین اور
جیسے چندرمان راہو کے گرہن سے پیڑت ہو جاتے ہین ویسے راہو روپی کیکیئی سے
چندرمان روپی راجہ دسرتھ پیڑت ہو گئے تھے جب رامچندر نے دیکھا کہ راجہ دسرتھ دوار پر کھڑے
ہین اور بلاپ کر رہے ہین تب رامچندر سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر رتھ جلدی سے ہانکو
بالمیک جی کا بچن ہے کہ پورباسی تو کہتے تھے کہ جلدی جلدی مت ہانکو اور رامچندر کہتے تھے کہ جلد ہانک
دو اسلیے سومنتر دو بدھا مین پڑ جایا کرین ارتھات رامچندر کے کہنے سے تو جلد ہانک دین
اور پورباسی لوگون کے کہنے سے رک جایا کرین اور رتھ جو چلا جاتا تھا پورباسی لوگون نے
سمجھا کہ اب رتھ ٹھہرا ہوگا اور بڑے کشٹ مین پراپت ہو گئے اور نیترون سے جل چلا
جاتا تھا اور نیترون کے جل کے پرواہ سے راستہ کی دھوری نشٹ ہو گئی اور جیسے
جل کے مچھلی بیاکل ہوتی ہے ویسے رامچندر بنا مچھلی روپی استریان سب
بیاکل ہو کر [illegible] اور یہ سب [illegible] جب پورباسی [illegible] دیکھکر راجہ

دسرتھ بچار کرنے لگے کہ جسطرح اسنے اور سں تیر مین تپا کو بھسم ہوتا ہے اسیطرح سے پھر یا بیوگ
پریم رامچندر مین ہے ہمکو دھکار ہے کہ ہم ایسے پتر کے لیے اپنے منہ سے بن جانے کے لیے
کہا یہ کہکر راجہ دسرتھ مورچھت ہوکر بھوتل مین کس طرح گر پڑے جس طرح سے کٹا ہوا
برکچھ گر پڑتا ہے اس سے بڑا کولاہل شبد ہونے لگا اور سب ہائے رام ہائے کرکے پکارنے لگے
وہ رام ایسا شبد سنکے راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا اور ہائے رام ہائے رام کہکے
رودن کرنے لگے اور سب لبی کے منہ سے ہائے ہائے کا شبد نکلنے لگا اور رامچندر آنکھ کے
راجہ دسرتھ کا منہ تاکنے لگے اور بچار کیا کہ اس سے پتاجی کو بڑا بھاری کشٹ ہو گیا ہے اور
کوشلیا ماتا بھی بہت بیاکل ہو گئی ہین تب رامچندر نے سومنتر سے کہا کہ رتھ کو بہت جلد
ہانک دو بالمیک جی کا بچن ہے کہ جیسے کوئی گھوڑے کے بچے کو رسی سے باندھ لیوے اور
بچے کا پتا وہ بیاکل ہو جائے اسیطرح سے بچہ روپی رامچندر دھرم روپی رسی مین باندھے گئے
تھے اور ماتا و پتا رامچندر کے بیاکل ہو گئے اور رامچندر سوچ کرنے لگے کہ ہائے جو پتا و ماتا انکے
سنگ کے بھوگتا ہین وہی اب کلیش مین پڑکر پیادہ چلے آتے ہین رامچندر سومنتر سے کہنے لگے کہ
ہے سومنتر تم رتھ کو جلد کیون نہیں ہانکتے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے ہستی انکس کے مارنے
سے چلتا ہے اسیطرح سے سومنتر نے رتھ کو تیز کر دیا اور جیون ہی رتھ تیز چلنے لگا تیون ہین کوشلیا
دوڑ کر کیسے چلین جیسے گئو اپنے بچھڑے کے لیے ہونکار کرکے دوڑتی ہو اور ہائے رام ہائے سیتا [illegible]
[illegible] رودن کرنے لگین [illegible] اس سے کسطرح سے دوڑتی تھیں جسطرح کوئی ناچ رہا ہو اور
راجہ دسرتھ نے کہا کہ ہے سومنتر رتھ کو ٹھہرا کر دو اور رامچندر نے کہا کہ جلد ہی سے ہانک دو اس
سے سومنتر مہا کشٹ مین پراپت ہو گئے کہ دونون پرش سریشٹ ہین کسکا کہنا کرون جب
سومنتر کی ایسی گت ہو گئی تب پھر رامچندر کہنے لگے کہ ہے سومنتر جسطرح مین کہا کہنا نہیں
سنتا ہون تم بھی بہرے ہو جاؤ کیونکہ اس سے پتاجی تو موہ کے بس ہو کر اکیلا پن [illegible]
تب سومنتر [illegible] پور باسی لوگ اب تلک پھر جاؤ رامچندر کو [illegible] ہوتا ہے [illegible]
تو پھر آئے اور بہت لوگ رتھ کے ساتھ چلے جاتے تھے اور جو لوگ پھر آئے تھے تب [illegible] پھر آیا
پر تو من رامچندر کے ساتھ چلا گیا اور راجہ دسرتھ کو آگ بجھانے لگے کہ ہے سوامی اب [illegible]
پھر چلین ہو رتھ تک پہونچا [illegible] دسرتھ مہا [illegible]
پسینا [illegible] ہو گیا اور کوشلیا [illegible] دیکھ نہیں [illegible]

گر پڑے یہ دیکھکے کوشلیا نے داہنا بھجا دسرتھ کا پکڑ لیا اور چاہا کہ اُٹھاؤن اور کیکئی نے بھی چاہا
کہ مین بھی بایان بھجا پکڑ کے اُٹھاؤن تب تک راجہ دسرتھ کا سوچنا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ کیکئی
بھی بھجا گرہن کرنا چاہتی ہے تب دپٹ دیا کہ دیکھو یہ دُشٹ میرا سریر نہ چھووے پاوے اور میرے
نیتر کے سامنے سے دور ہو جاوے میری استری نہین ہے اور مین نے جو بیاہ کے سمے اگنی کو ساکچھی کیا
تھا وہ تیاگ کر دیتا ہون اور جو کداچت یہ راج بھرت پرشنتا سے انگیکار کرین تو میرے مرنے پر وہ
میرا سرادھ و پنڈ دان ہت ایل دانہ کرنے پاوین اور کوشلیا کہ جو میں نے کبھی آدر نہین کیا تھا آسی
پاپ سے یہ دُرگت میری ہوتی ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایک تو کوشلیا بہت بردھ ہو گئی تھین
اور دوسرے رامچندر کے سوگ سے اور دُربل ہو گئی تھین کسی کسی پرکار سے راجہ دسرتھ کو اُٹھا
اور راجہ دسرتھ مہا سوگ مین پراپت ہو گئے جسطرح کوئی پُرش اگیانتا سے کسی برہمن کو بدھ
کر دے اور جیسے کوئی بھول سے اگنی پر اپنا ہاتھ رکھدے اور پھر کشٹ پا کر پچھتانے لگے
اسی طرح سے راجہ دسرتھ ہردان کیکئی کو دیکر پچھتانے لگے اور سوچ کرنے لگے کہ جو رامچندر رتن
بچھاؤن پر تکیہ لگا کے سوتے تھے اب وہی رامچندر برچھ کے تلے کاٹھ کا تکیہ لگا کے کسطرح سے سین
کیے ہونگے اور جو رامچندر سیتلائی کے لیے سریر مین چندن لگا کے سوتے تھے وہی رامچندر
بن مین کس طرح سے سیتا اور لچھمن کیسے ستے ہونگے اور جب رامچندر کو رات کال بندی جن
استت کر کے جگاتے تھے اسی رامچندر کو بن جنتو سب گھور و کٹھور شبد سے جگاوینگے یہ کہکے
راجہ دسرتھ پھر رودن کرنے لگا اور کہنے لگے کہ جو جانکی نے کبھی مین کبھی چرن نہین رکھا ہے
جانکی کٹھور دھرتی مین پا پیادہ کیسے چلینگی اور کیکئی پاپ روپنی کسطرح سے جیتی رہیگی اور مین تو
اوسیر مر جاونگا یہ سب سنکے جس طرح سے کوئی پُرش کسی مرتک کا جل پرواہ کر کے اپنے گرہ مین چلا
جاتا ہے اسی طرح سے راجہ دسرتھ بلاپ کرتے ہوئے گرہ کے بھیتر پرویش کر گئے اور کوپ بھون مین بیٹھکے
چنتن کرنے لگے اور جیسے من کے بھول جانے سے سرپ بیاکل ہو جاتا ہے اسیطرح سے راجہ
دسرتھ بیاکل ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ میرے جیئے کو دھکار ہے اب جو کوئی میرا بہت ہو وہ
مجھکو کوشلیا کے گرہ مین پہونچا دے یہ سنکے دوارپال لوگ راجہ دسرتھ کا انگ انگ گرہن کر کے
کوشلیا کے گرہ مین پہونچا گئے اس سمے کیکئی تو نہین گئی پر تو دوسری استریان جو راجہ کی
ساتھ ساتھ کوشلیا کے گرہ مین چلی گئین اور راجہ دسرتھ سوچ کرنے لگے ... تھے
اور جانکی ... گئین اور گرہ میلا ہو گیا یہ کہکر وہ دونو بھجا کو اوپر اُٹھا کے اور بھاری ...

رو دن کرنے لگے کہ ہائے رامچندر پتا ماتا کو تیاگ کرکے کہان چلے گئے اور جب چودہ برس کے
تیت ہو جانے پر رامچندر کو تو سب کوئی ادھیہ دیکھینگے اور بھجا کرشٹ کے ڈنک مین لگا دینگے پرنتو
مین تو اب نہ جیونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ کو بلاپ کرتے کرتے ادھی راتری تیت
ہو گئی اور وہ راتری کال کے سمان ہو گئی اور راجہ پھر کہنے لگے کہ ہے کوشلیا تم ہمکو نہین دیکھ
پڑتی ہو تم اپنے ہاتھ سے سر میرا اسپرش کرو میرا چیت تو رامچندر کے ساتھ چلا گیا کیول یہ
سریر یاتر ہے یہ بلاپ سنکے کوشلیا راجہ دسرتھ کو اپنے ہاتھ سے اسپرش کرنے لگین اور راجہ دسرتھ
اور کوشلیا بلاپ کرنے لگے اور راجہ دسرتھ کا پران تو کنٹھ مین آگیا تھا ۔

بیالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا بلاپ کرکے کہنے لگین کہ ہے راجہ دسرتھ کیکئی دشٹ روپنی اس نے
رامچندر کو بن باس دیکر سکھی ہو گئی ہے اور کیکئی کا منورتھ تو پورن ہو گیا اور جس طرح سے سرپنی کینچل
چھوڑ کرکے سکھی ہوتی ہے اسی طرح سے ہستنہ ہو گئی سو اب ہمکو بڑا کلیش دیگی اور رانیکا ہمکو
کی تراس دکھلاویگی اور جیسے گرہ مین سرپ کے رہنے سے سدا کال بھے بنا رہتا ہے ایسے ہی
سرپنی روپی کیکئی سے مجکو بھی بنا رہیگا اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جسکے گرہ مین دشٹ اور سرپ
رہتا ہے اس گرہ کے بڑائی کی ادھیہ مرتو ہو گئی ہے راجہ دسرتھ آپ تو پہلے ہی بھول گئے آپ کو تو یہ
اُچت تھا کہ جو بھرت کو راج دیتے پرنتو رامچندر کو بن جانے کی آگیا نہین دینا چاہیے تھا کیونکہ
رامچندر گرہ پر رہتے تو آنکھ بھر دیکھتی تو رہتی تو آپ نے ایسا بھی نہین کیا آپنے تو جیسا
جیسا کیکئی نے کہا دیا ہی آپ نے کر دیا اور اسی کے کہنے سے بیچارے رامچندر کو بن مین نکال
دیا اور جو کدا چت آپ کو گرہ سے ہی نکالنا تھا تو کسی دوسرے راج مین نکال دیتے پرنتو آپنے
تو ایسا بھی نہین کیا مہا گھور بن مین بھیجدیا ارتھات جیسے اگنی مین ڈال دیا ہے راجہ جو
کدا چت آپکے راج مین کوئی پرش سب اپرادھ اپنے پتر کو [illegible] دیتا تو آپ ادھیہ اسکا دنڈ کر دیتے
[illegible] بے اپرادھ کیول کیکئی کے کہنے سے بن مین نکال دیا یہ [illegible] انوچت کیا ہے
[illegible] سب [illegible] جاینگے اور آپ تو ایسے کٹھور ادریا ہین [illegible] گئے کہ انکو [illegible] کے
[illegible] کچھ نہین دیا کہ جہاں رہتے وہاں اپنے پران کی تو رچھا کرتے جب رامچندر کا [illegible]
مین سکھ اور بلاس کرنے کا سمے آیا تو بن مین نکال دیا یہ سب کہکے کوشلیا مہا کشٹ مین [illegible]
[illegible] لگین [illegible] رامچندر [illegible] جانکی [illegible]

کہ یہ سنگ [illegible] اور پورباسی لوگ کب آنند ہونگے اور سطرح سے پورنماشی کا چندرماں چمکیگا سمدر آنند [illegible] ہے ہین اُسیطرح رامچندر کو دیکھکے کب آنند گت کو پہونچونگی اور رامچندر جانکی کے سہت کب اجودھیا پوری مین بہار کرینگے اور برہمن لوگ کب پھولون کی برشت کرینگے اور رامچندر اندر کے [illegible] ان کب اجودھیا پوری کو آوینگے اور جیسے دیوتا لوگ اندر کی شیوا کرتے ہین اُسی طرح سے پورباسی لوگ کب رامچندر کی شیوا کرینگے ہے راجہ دسرتھ میری ایسی پاپاتما استری [illegible] سنسار مین دوسری کوئی نہین ہے اور میرا پاپ [illegible] اس پرکار معلوم ہوتا ہے کہ کداچیت کسی پورب جنم مین گئوون کے بچھڑے جو اپنی ماتا کا دودھ پینے کو جاتے تھے اور مینے گئوون کو چھیدن کر دیا ہو اُسی پاپ سے یہ درد سا میری ہو [illegible] بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب کوشلیا بیاکلتا سے اپنے کو پاپن کہتی تھین [illegible] کچھ پاپ نہتا کوشلیا کا بچن ہے کہ ہے راجہ دسرتھ اب [illegible] کسطرح رہ سکتا ہے اور رام ایسے تم دھرماتما و گنوان [illegible] کیسے تیاگ ہو سکتے ہین [illegible] جو دھ ہووے اور لچھمن بھی چلے گئے تو کیسے اب مجھے جینے سے کون پرویوجن ہے جسطرح سورج ترن کو جلا دیتے ہین اسیطرح سے سورج روپی سوک میرے ہردے کو جلاتا ہے +

تینتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بالپ کوشلیا کا دیکھکر سومترا سمجھانے لگیکہ ہے کوشلیا تم [illegible] بالپ کیتی ہو [illegible] چندر تو سب گُنون سے جگت ہین اور رامچندر تمہارے پُتر نہین ہین [illegible] تو استری [illegible] کیونکہ [illegible] ایشر نہوتے تو ایسا راج تیاگ کرکے بن کو کیونکر چلے جاتے اور رامچندر تو بن مین ستر ونکا بدھ کرینگے تم بچارکرو کہ کیول پتا کے بچن کے پالن کے لیے بن کو چلے گئے اور سنسار کو دھرم دکھلانے کے لیے رامچندر یہ لیلا کرتے ہین ہے دیوی تم [illegible] سوچ مت کرو اور لچھمن جو بھی دھرم کا رچ [illegible] پر ہین تم اُنکا بھی سوچ مت کرو [illegible] کی رچھا کیسے [illegible] ہین ارتھات لچھمن [illegible] اوتار ہین تو اُن [illegible] کلیش ہو سکتا ہے [illegible] یہ سندیہ ہو [illegible] ایشر ہین تب کلیش کیون پاتے ہین [illegible] ہوتا ہی ہے اور لچھمن کیول رامچندر کی شیوا کو ساتھ جاتے ہین اور [illegible] دھین کچھ [illegible] ہوتا ہے تو رامچندر [illegible] دھرماتما ہین اور [illegible] جی [illegible] ہین [illegible]

راجہ دسرتھ کا سوگ نہیں گیا اور بلاپ کرنے لگے *

چوالیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کے ساتھ جو لوگ چلے گئے تھے اور رامچندر نے دیکھا کہ یہ لوگ
اب کسی پرکار سے نہیں پھرتے ہیں تب رامچندر پھر سمجھانے لگے کہ تم لوگ پھر جاؤ یہ کہتے
تھے اور چلے بھی جاتے تھے اور پرجا لوگوں کو دیکھتے جاتے تھے اتھات پورباشیوں کے
اوپر رامچندر کی کیسی پریتی تھی جیسے پتا اپنے پتر کو پرپوکرتا ہی اور رامچندر پورباسیوں سے
یہ کہنے لگے کہ ہے پرجا لوگ جتنی پریتی مجھسے کرتے ہو وہی پریتی بھرت سے کرنا چاہیے اسلیے
کہ وہ راجہ ہوئے ہیں جو بھرت کیکئی کو سکھ دینے والے ہیں سو تم لوگ پھر جاؤ بھرت تو سب
ستکار کرینگے اور جدیپ بھرت بالک ہیں تتھاپ وہ بڑے بدھمان اور بلوان اور سب گنوں سے
پارنگت ہیں اور جدیپ لوک ریتی سے یہ بات پرسدھ ہی جو لوگ بلوان و گنوان ہوتے ہیں
وہ لوگ ادسیہ اہنکاری ہو جاتے ہیں پرنتو بھرت کو کچھ بھی ابھمان نہیں ہی اور تم لوگ یہ سمجھو
کہ بھرت کو راج کیول کیکئی کے بردان کے کارن سے ہوتا ہی اور بھرت راج کے جوگ نہیں ہیں
بھرت تو ہر پرکار سے بدھمان اور راج کے جوگ بھی ہیں اور راجہ دسرتھ نے راج کے جوگ
سمجھکر راج دیا ہی سو تم لوگ بھرت کی اگیا میں تت پر رہنا اور انھیں سے پریتی کرو میرے جانے
سے تو راجہ دسرتھ کو کشٹ ہوتا ہی اور تم لوگ بھی چلے آتے ہو راجہ کو اور کلیش ہو جاویگا
تم لوگوں کو تو اچت ہی کہ راجہ دسرتھ کا جاکر پودھ(?) کرو بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر جیوں جیوں
سمجھاتے تھے تیوں تیوں پریتی ادھکیش(?) بڑھتی جاتی تھی اور جدیپ رامچندر انیک پرکار سے
سمجھاتے رہے پرنتو پرجا لوگوں کی کانچھا(?) پھرنے کی نہیں ہوتی تھی اور جتنے لوگ بلوان و
جوان تھے وہ لوگ تو برابر رتھ کے ساتھ دوڑے چلے جاتے تھے پرنتو برہمن لوگ و برددھ لوگ
جتنے بل ہین تھے وہ سب پیچھے پڑگئے تب برہمن لوگ پکار کے گھوڑوں سے کہنے لگے کہ
تم لوگ بہت اوتم اور بڑے کھینچنے والے ہو تم لوگ سنی سنی کیوں نہیں چلتے ہو یہ سنکر [illegible] نے
یہ بچار کیا کہ رامچندر تو جلدی جلدی چلنے کو کہتے ہیں اور یہ برہمن لوگ سنی سنی کہتا ہو
سجھتے نہیں کیا کریں تب یہ بچار کیا کہ داس کو تو یہ اچت ہی کہ اپنے سوامی کی اگیا [illegible]
سو رامچندر ہمارے سوامی ہیں انھیں کی اگیا مانا چاہیے یہ بچار کر [illegible]
تب برہمن [illegible] سب پکارنے لگے کہ تم گھوڑوں کے [illegible] سندر [illegible]

[illegible]

سب کسی سے تپسیش سُننے والے ہو ہملوگونکی پرارتھنا سُنکے بہرے کیون ہو جاتے ہو اور جان
بوجھکر ہم لوگون کو نرادر مت کرو تملوگ تو بہت انوچیت کرتے ہو کہ رامچندر ایسے سوامی کو
اجودھیا پوری کو تیاگ کرا کے بن مین لیکے بھاگے جاتے ہو بالمیکی جی کا بچن ہو کہ سب
برہمنونکے رامچندر بچار کرنے لگے کہ رتھ تو ہمارا دور چلا آیا اور برہمنونکو دوڑتے دوڑتے بڑا
کلیش ہوتا ہو یہہ بچار کرکے رامچندر و لچھمن و سیتا رتھ پر سے بھوتل مین اتر گئے اور پاپیادہ
سنی سنی چلنے لگے اور جدب رامچندر پاپیادہ تو چلنے لگے پیچھہ تسپر بھی رامچندر نے اجودھیا کی
طرف مُنہ کو نہ پھیرا اور برہمن لوگ بچار کرنے کہ رامچندر تو رتھ پر سے اوتر گئے اب اجودھیا
پوری کو چلینگے پھر برہمنونکو سندیہ ہو گیا کہ جدب رتھ سے اتر گئے پر نتو چلے ہی
جاتے ہین اتر کو مُنہ نہین پھیرتے اور یہ سوچ کرنے لگے کہ ایک تو رامچندر کے بن جانے سے
ہملوگون کو کلیش تھا ہی اور دوسرے یہ دُکھ بھی نہین دیکھا جاتا کہ پاپیادہ چلتے ہین
تب برہمن لوگ پھر پکارنے لگے کہ ہے رامچندر پہلے تو آپ برہمنون کو بہت مانتے تھے اور
ہملوگ مہا کلیشت ہو کر چلے آئے ہین ہم لوگون کو آپ نرادر کسواسطے کرتے ہین یہ کہکے ہم
ڈر گئے کہ رامچندر یہ نہ کہہ دین کہ تملوگ پھر جاؤ پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رامچندر ہملوگ
ہون کے لیے لکڑی بھی لیتے آئے ہین اور جدب یہ سب برہمن لوگ کہہ گئے تب رامچندر نے
مُنہ کو نہین پھیرا تب برہمن لوگ پھر بچار کرنے لگے کہ رامچندر یہ سمجھتے ہوان کہ گھر ا ہو جانے کے
[illegible] تب پھر کہنے لگے کہ ہے رامچندر جب راجہ لوگ چلتے ہین تو انکے آگے چھتر رہتا
چلنا چاہیے اور جگیہ کے سمئے بھی برہمن لوگ چھتر لگائے رہتے ہین اسلیے ہملوگ چھتر بھی لیے
ہوئے ہین جدب یہ سب کہہ گئے تسپر بھی رامچندر نے اوتر کو مُنہ اپنا نہ پھیرا اور نہ کچھ اوتر دیا
تب پھر برہمن لوگ بچار کرنے لگے کہ کداچت رامچندر یہ سمجھتے ہون کہ یہ لوگ اجودھیا
کو پھر لیجانے کے لیے کہتے ہون تب پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رامچندر ہملوگ بھی آپکے
[illegible] تو آپ لگائے چلینگے جدب یہ سب کہہ گئے تب بھی [illegible] تو نہ دیا تب برہمن لوگ
[illegible] لگے کہ ہے [illegible] پت رامچندر اس کارن سے [illegible] کہ یہ لوگ [illegible] کے
لائے تھے [illegible] کرو [illegible] پر رہنا چاہیے کسواسطے چلے آتے ہین [illegible] کہنے لگے کہ
[illegible] مین کہ [illegible] اور [illegible] نہین ہو سیر بھی رامچندر نے مُنہ کو
[illegible] تملوگ تو [illegible] ہین بچار کرنے لگے جدب [illegible]

کہتے ہین اور چلے آتے ہین پرنتو ان لوگونکا چیت تو اپنے اپنے گرہ پر لگا ہی بن جانے کے لیے
اکانچھا کیون کرتے ہین یہ اچمبھا ہے رامچندر کی برہمن لوگ سمجھکر پھر کہنے لگے کہ ہے اگیان
جب گرہ ہملوگون کا شدر رشٹ یہ راجہ دسرتھ نے بنا دیا ہی پرنتو ہم لوگون کی استری پتا برت
ہین اور سے وہ لوگ بھی ہم لوگون کے ساتھ چلی آوینگی اور ہم لوگ نشچے کرکے آپ کے ساتھ
جاوینگے یہ سنکے رامچندر کچھ اور سنی انسنی چلنے لگے پرنتو منہ کو نہ پھیرا تب پھر برہمن لوگ
بار بار کہنے لگے کہ ہے رامچندر جی آپ تو دھرماتما کہلاتے آئے ادھرم کیون کرتے ہین ارتھ
ہم لوگون کو نرادر کیون کرتے ہین ہملوگ آپ کو پرنام کرتے ہین ہم لوگون کے کیس اجل
ہوگئے ہین ارتھات دھوری سے اور سر پر کیس بھر گئے یہ سب کہکر سب لوگ ڈنڈوت اور بہت
ساشٹانگ ڈنڈوت کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ کدا چیت کسی کو یہ سندیہ ہو کہ برہمنونکو ڈنڈوت
کرنا چھتری کو انوچیت ہی تو اسلیے انوچیت نہین ہی کہ برہمن سب کوئی جانتے تھے کہ ترتا جگ مین
پرمیشر منش اوتار دھارن کرینگے اور بہت سے برہمن و رشی ست جگ سے جیتے رہے تو
پرمیشر جانکے ڈنڈوت کیا اور دھرم شاستر مین بھی یہ لکھا ہی کہ راجہ لوگون کو نمسکار کرنا کچھ
انوچیت ہی کچھ دوکھ نہین ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ برہمن لوگون نے جب ڈنڈوت بھی کیا پرنتو
رامچندر نے تب بھی منہ کو نہین پھیرا تب پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رامچندر ہملوگ بہت
کال سے اجودھیا پوری مین اسلیے رہا کرتے رہے کہ یہ کچھ ہملوگ آپ سے اجودھیا پوری مین
[illegible] اور سنکے یہ سنکے رامچندر بچار کرنے لگے کہ ایک تو پتا کے بچن پالن کے لیے دھرم [illegible]
رسی سے باندھا ہی گیا تھا اور دوسرے یہ برہمن لوگ بھی پھانسی لگاتے ہین تب پھر بچار
کرلیا کہ جب یہ لوگ تو لوک رسی سے کھنچتے ہین پرنتو اسکو بھی یہ لوگ اچھے پرکار سے جانتے
ہین کہ مین سب استھان مین بیاپک ہون یہ بچار کرکے رامچندر پھر چلنے لگے اور برہمن لوگ
رامچندر کی اپنے اپ کو سمجھکے پھر کہنے لگے کہ ہے رامچندر کداچیت آپ [illegible]
رہین [illegible] آپ [illegible] سے پریم رکھتے ہین تو اپنا آپ نہ سمجھین [illegible]
ہم کچھ آدہین ست گتی اکا پریم آپ کے چرن مین ہی اور یہ سب جیو اور سب لوگ سنی انسنی سکتا ہو
آتے پرنتو ہم لوگون کو پرا گرہ جانیکا نہین ہی اور آپ اپنی [illegible] سوامی کی اگیا [illegible]
کہ یہ کچھ لوگ تمی مستک [illegible] اپنا [illegible] رہے [illegible] آپ بن کو نہ جا [illegible] بچار کر [illegible]
[illegible] رامچندر [illegible] تب برہمن لوگ [illegible] کہنے [illegible] ہین [illegible]

کہ برہمن متھیا بولتے ہین اسی کارن سے رامچندر اُتر نہین دیتے اور کداچت یہ بھی [illegible]
ہون کہ اجودھیا پوری کو لوٹانے کی اُپدیش نہین کرتے ہین بن ہی جانے کے لیے اپدیش
کرتے ہون یہ بچار کرکے پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رامچندر ہم لوگ سب کوئی آپکے
پیچھے دوڑتے ہوئے چلے آتے ہین اور آپ کچھ نہین بولتے اور نہ کچھ اوتر کرتے ہین بالمیک
جی کا بچن ہی کہ جدپی ایسی باتین برہمن لوگ کہتے رہگئے پرنتو رامچندر نے کچھ اوتر نہین
دیا اور رامچندر تمسا ندی کے تٹ پر پہنچ گئے [illegible] سومتر نے رتھ کو کھڑا کردیا اور گھوڑونکو
رتھ سے کھول دیا اور گھوڑونکو جل پان کرواکے پھر گھوڑون کو اشنان کرایا +

چھیالیسوان سرگ سماپت

رامچندر و لچھمن و سیتا تمسا ندی کے تٹ پر بیٹھ گئے اور سورج استاچل کو چلے گئے اور
راتری کو ندی پر باس ہوگیا اور رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن آج کی راتری سے
چودہ برس گنا جائیگا اور اسی چھن سے اجودھیا پوری کا موہ تیاگ کردو کیونکہ دیکھو جلدی کے
موہ سے یہ استھان بھی اوداس ہوگیا ہے اور پسو و پنچھی سب مون ہوگئے ہین اور جدپی یہ
لوگ کلیشت ہوگئے ہین پرنتو دھرم کو بچار نہین کرتے اور آجکی راتری کو اجودھیا پوری کے
لوگ بڑے کشٹ مین پراپت ہوگئے ہونگے پرنتو تمکو سوچ کرنا اُچت نہین ہے ہے لچھمن
[illegible] کچھ سوچ نہین ہی پرنتو ماتا اور پتا کا البتہ سوچ ہی کہ وہ لوگ رودن کرتے کرتے
سے منو جاوین یہ کہکے رامچندر پھر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ ہے [illegible] کہیں بچو [illegible]
کہ اندھے ہوجائین کیونکہ ہماری ماتا و پتا تو بڑے بچاروان اور دھرم کیہ ہین سو ہے لچھمن
مین یہ سوچ بھی تیاگ کردیتا ہون اور تمنے تو چھوٹے بھائی کو اُچت ہی وہ کردیا ارتھات جو
[illegible] نہین آئے ہوتے تو جانکی کی شیوا کون کرتا مین تمہارے سنگھ ہون سے
[illegible] اب جدپی آج سے پہلا دن بن باس کا ہی اوہ [illegible] آج ہی بھوجن
کا [illegible] کے طور پر جل پان کرکے رہجانا چاہیئے یہ کہکے رامچندر پھر سومتر
[illegible] سومتر یہ چارون گھوڑے رتھ کے پیچھے ہین ان گھوڑون کی اچھی
[illegible] لائے [illegible] کرو [illegible] سومتر نے گھوڑون کو باندھ دیا اور کھلانے لگے اور لچھمن نے رامچندر
[illegible] نہین کرتے [illegible] کے لیے [illegible] بچھا دیے اور رامچندر و جانکی [illegible] نہین کرتے
[illegible] بچار کرنے لگے [illegible] لچھمن نے جب دیکھا کہ رام جب [illegible] کرگئے

تب سومتر و لچھمن رات بھر جاگتے اور بات چیت کرتے رہگئے جب راتری (व्यतीत) بیت ہوگئی تو رامچندر
اُٹھے اور پورباسی لوگون کو تو رامچندر نے جوگ (निद्रा) نِدرا کردیا تھا سوتے ہی رہگئے رامچندر لچھمن سے
کہنے لگے کہ ہے لچھمن دیکھو کہ پورباسی لوگ تو اپنا اپنا گرہ تیاگ کرکے ہم لوگونکے ساتھ چلے آئے
اور (शिथिल) سِتھل ہوکر سو گئے ہین اور اُن لوگونکا (नियम) نِیم ہی کہ جو رامچندر اجودھیا پوری کو نہ پھریگا
تو پران اپنا اپنا تیاگ کردین سو جب تک یہ لوگ سو رہے ہین تب تک ہملوگ رتھ کو ہانک دین
یہ (मंत्र) منتر لچھمن جی کو بھی پسند ہوا تب رامچندر نے سومتر کو آگیا رتھ جوتنے کے لیے دیدی اور
سومتر نے رتھ کو لاکر موجود کردیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ تمسا ندی کا جل بہت گہرا تھا
پرنتو رامچندر جوگ شکتی سے پار اُتر گئے اور سومتر سے کہنے لگے کہ ہے سومتر جدپ ہملوگ
تو ندی پار چلے آئے پرنتو ایسا ہو کہ پورباسی لوگ ہم لوگون کے سوچ سے اسی ندی مین
ڈوب کے پران اپنا تیاگ کردین سو تم رتھ پھیر لیجاؤ اور اُتر منہ ہوکے پاس ہی پورب الٹی استھان
پر چھپا رہونگا اور پورباسی لوگ یہ نہ سمجھین کہ رامچندر اس رتھ پر نہین ہین سے بھی سومتر نے
رتھ کو ندی اُس پار لیجا کر اور جہان پورباسی لوگ سو گئے تھے آسی ہی جدپ رتھ کو
اُتر منہ کرکے ہانک دیا اور وہان سے کچھ دور تک جاکے پھر دوسرے پورباسی لوگ کے دکھن
کو لیکر چلے گئے اسلیے کہ جب پورباسی لوگ اُٹھینگے تو رتھ کی (लीक) لیک دیکھینگے کہ رام
رامچندر اجودھیا پوری کو پھر گئے تب اجودھیا پوری کو لوٹ جائنگے

تینتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب پورباسی لوگ جگے اور دیکھنے لگے کہ رامچندر تو نہین ہین تو سب
کوئی بیاکل ہوگئے اور سب کسی کے (नेत्र) نیتر سے جل بہنے لگا اور رامچندر کو ڈھونڈھنے لگے
اور چارون طرف تاکنے لگے کہ رتھ کی ڈھوری کدھر کو اُتری ہی پرنتو ڈھوری نہین دیکھ
پڑتی تھی تب سب کوئی مہا کلیشت ہوکر کہنے لگے کہ ہم لوگون کی (निद्रा) ندرا کو (धिक्कार) دھیکار ہی اور بہت
لوگ جو ایا توادی اور بچار وان تھے وہ لوگ یہ کہنے لگے کہ رامچندر جی تو بڑے بچاروان
پرُپکاری ہین سب اپرادھ کسی کو نہ آدر کرنے والے نہین ہین سو ہو نہو
ہم لوگون سے کچھ اپرادھ ہوگیا ہی اسلیے ہم لوگون کو تیاگ کرکے چلے گئے جیسے
... کے لیے ماتا پتا دیپیا اور پورباسیون کو تیاگ کر دیا اسی طرح ہم لوگون کو
... تیاگ کردیا اور ایر لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ ... پیتا ہے ... تو رتا ہی آئے

ہم لوگونکو پیار کرتے تھے اور اب وہی رامچندر ہم لوگونکو نرادر کرکے چلے گئے ہائے ہملوگ اپرادھی
ہوگئے اور سب پورباسیونکو یہ نشچے ہوگئی کہ اب ہملوگونکے جینیکو دھیکار ہی اسی جگہ اپنے اپنے
پران تیاگ کردینا چاہیے پھر بچار کیا کہ اکال مرتو سے تو پاپ ہونا پڑتا ہی یہ بچار ٹھیک نہیں
ہوا اور دوسرے یہ کہنے لگے کہ ہملوگ تو گرہ اور پتر و استری پریوار اپنا اپنا تیاگ کرکے کیول
رامچندر کے بھجن اور بھگتی میں لین ہوجائینگے اور بھجن ہی کرتے پران کا تیاگ ہوجائیگا اور
اکال مرتو سے بھی بچ جائینگے یہ سنکر دوسرے لوگ کہنے لگے کہ ایسا کرینگے تو بہت کال بیت
جائیگا ہملوگونکا تو یہ بچار ہو کہ اس استھان پر سوکھی لکڑی بہت ہی چتا بناکے آگ میں جل [illegible]
اور سب کسکو یہ نشچے ہوگئی کہ اگنی میں پران کو تیاگ کردیں پھر دوسرے جنم میں رامچندر سے
ملینگے اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ کداچت ہملوگ اجودھیا پوری کو پھر جائینگے تو لوگوں سے
کیا اتر کرینگے اور یہی کہنا پڑیگا کہ رامچندر کو بن میں چھوڑ کے ہملوگ چلے آتے ہیں ارتھات
کون منھ لیکر ایسا کہینگے اور بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ جب تک ہملوگ اجودھیا پوری کو نجائینگے
تب تک [illegible] لگاکے تاکتے ہونگے کہ رامچندر کو پھیر لاتے ہونگے اور جب رامچندر کو لوگ نہیں
دیکھینگے [illegible] اپنے اپنے پران کو تیاگ کردینگے تب ہملوگونکو بالک بدھ او استری
[illegible] بدھ کا پاپ ہوجائیگا یہ سنکے دوسرے کہنے لگے کہ جو یہ کہتے ہو سو سچ ہی
[illegible] ہوگا پر تو راجہ کے بدھ کا بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی جب سے راجہ دسرتھ ہملوگونکو
دیکھینگے اسی سمے پران کو تیاگ کردینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ [illegible] سوچ کر
کرتے سوک روپی سمدر میں ڈوبنے لگے اور رامچندر تو انترجامی تھے یہ سب جان گئے کہ اودھ پران
کے تیاگ کرنے کا پورباسیوں نے نشچے کرلیا تب اپنی جوگ شکتی سے پورباسیوں کے چت کو
پھیر دیا تب انمیں سے کئی پرش پیچھے کو دیکھنے لگے کہ رتھ کی لیک کدھر کو گئی ہی پر تو لیک
نہیں دکھائی پڑی تب سب کوئی اسی لیک کے پتہ لگانے کے لیے آگے بڑھے اور لیک دکھائی
کا بچن ہی کہ [illegible] ہی تب اسی کے سہارے آگے کو چلے تو پھر لیک نہ دکھائی پڑی تو سب کوئی
ہوکے [illegible] لگے کہ یہ کیا ہوگیا کہ کبھی تو لیک دکھائی دیتی ہی کبھی دکھائی نہیں پڑتی ہی سو ہملوگونکی [illegible]
لائے [illegible] اور بہت لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ جہاں تہاں ہی جو لیک نہیں دکھائی دیتی ہی کارن
سو [illegible] معلوم ہوتا ہی کہ اب [illegible] کے موہ سے رامچندر اجودھیا پوری کو پھر [illegible] کیوں
[illegible] رتھ کو [illegible] دیا ہوگا اسی [illegible] لیک بہت جگہ تھی [illegible] دیکھ پڑتی [illegible]

اجودھیا پوری پہونچ گئے ہون تو کچھ اشچرج نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بچار کرتے کرتے
سب کوئی اجودھیا مین پہونچ گئے اور دیکھا تو رامچندر نہین آئے ہین اور سب کوئی مہا دکھ
مین پڑے ہوئے ہین یہ سب بیکلے پیرت ہو گئے اور رودن کرنے لگے کہ ایک تو رامچندر کے
بن جانے کا سوگ تھا ہی تھا اور دوسرے اپنے پھر آنے کا اور تیسرے یہ سوگ ہو گیا کہ جب
ہم لوگون کا پھر آنا پورباسی لوگ سنینگے تو آسی چھین پران کو تیاگ کر دینگے تو اوسے ہم لوگ پاپ کے
بھاگی ہونگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جو لوگ پھر آئے تھے وہ لوگ اجودھیا پوری کو کیسے دیکھنے
لگے جیسے سمدر بے جل کے رہنے سے سوبھا ہین ہو جاتین اسی طرح سے اجودھیا پوری
رامچندر کے نہین رہنے سے بے سوبھا کی ہو گئی ہے جب اجودھیا کے باہر ہی رہے تب
سب کوئی یہ بچار کرنے لگے کہ ہم لوگون کا پھر آنا کوئی پورباسی لوگ نہ جانتے پاوین اور ہم لوگ
منہ اپنا چھپا کے اپنے اپنے گرہ مین سندھیا کال مین پرویس کر جائین اور چپ رہین یہ بچار
ٹھہرا کے سب کوئی جدہب منہ چھپا چھپا کے گرہ گرہ مین پرویش تو کر گئے پرنتو گیان نہین تھا
کہ اپنے گرہ مین جاتے ہین یا دوسرے کے گرہ مین ✦

سینتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدہب سب کوئی چھپ چھپ کے گرہ مین پرویس تو کر گئے پرنتو
یہ برتانت تمام اجودھیا پوری مین پرسدھ ہو گیا اور جو لوگ چھپ رہے تھے اون لوگون کی استریان
اپنے اپنے پت کو پہچان پچار کے اپنے اپنے گرہ پر لیوا لے گئین اور پوچھنے لگین کہ رامچندر
کہان ہین یہ سنکر جدہب منہ سے تو کچھ کہا نہین جاتا تھا پرنتو آنسو نیتر سے چلے جاتے
تھے اور بنیان لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ اب اجودھیا پوری مین سودا نہین بکینگے اور
جو جیسے لوگ اپنی اپنی دکان پر سودا لیجا چکے تھے وہ سوچ مین رامچندر کے مون ہو کر
اوداس بیٹھے رہے اور جدہب گرہست دھرم مین یہ لکھا ہے کہ بھوجن سادھکال مین بھوجن
رکھنا چاہیئے اسلیئے کہ کوئی اتیتھ ابھیاگت نراس ہو کر کے دروازے سے پھر جاوے چار دن
راتری کو اجودھیا پوری مین کسی کے بھوجن نہین بنا اور سب کے سب اپنا [illegible]
استری کو پتر کے جنم لینے سے بڑا بھاری ہرکھ ہوتا ہے پرنتو اجودھیا پوری مین [illegible]
[illegible] نہین ہوا بالمیک جی کا بچن ہے کہ [illegible] اجودھیا
[illegible] لوگ رامچندر کے یہان سے پھر آئے تھے اون لوگون کی استریان [illegible]

دھیکار کرنے لگین اور کہنے لگین کہ ہے سوامی شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جو رامچندر کے بھجن مین
رت رہتے ہین وہ پُرش دھنیہ ہین اور تم لوگ رامچندر کو تیاگ کر کے چلے آئے ہو تم لوگونکو
بار بار دھیکار ہی ہم لوگون کے بچار مین تو پُرشون مین لچھمن اور استریون مین سیتا دھنیہ
ہین اور تم لوگ بُدھمان ہو کے اور رامچندر کو چھوڑ کے چلے آئے ہو تملوگونکے جنم لینے کو
دھیکار ہی اور دھنیہ بن کے برکچھ ہین اور دھنیہ پربت ہین جہان رامچندر کا چرن پڑیگا
اور نِبتی دھنیہ ہین اور برکچھ سب بے رتو کے پھل اور پھول رہے جگت ہونگے اور
رامچندر کی پوجن کرینگے اور پتے سب سین کے بیچھا ہو جائینگے سو تم لوگون کو اور
تمہارے گرہ کو اور تمہارے دھن کو دھیکار ہی کہ ایسے سوامی رامچندر سے بے مکہ ہو کر چلے
آئے ہو یہ سب کہکے پھر بیارتھنا کرنے لگین کہ ہے بت ہملوگون کو تو یہ اُچت ہی کہ سب کوئی
بن کو چلی چلین اور رامچندر اور سیتا کا شیوا کرین اور ابھی تو دور بھی نہین گئے ہونگے
اور جس سے کیکئی پاپن کا راج ہوا اسی سے دھرم سب نشٹ ہو گئے اور سب کوئی
اناتھ ہو گئے اور رامچندر کے بنا ہم لوگون کے جینے کو دھیکار ہی اور جب جینا ہی نہین ہی
تو پُتر اور پرِوار اور دھن سے کیا پرَیوجن ہو اور کیکئی دُشٹ روپنی نے دھن اور راج کے
لوبھ سے رامچندر ایسے دھرماتما پُتر کو بن مین نکال دیا سو ہے سوامی کیکئی کے راج مین تو ہملوگ
اسی پرکار سے نہین رہ سکتین اور نہ ہملوگون کا پران رہ سکتا ہی اور ہملوگ اپنے اپنے
پرِوار کی سمّت کرتی ہین کہ اس پاپن کیکئی کے راج مین رہنا ہم لوگون کا اُچت نہین ہی
کیکئی تو ادھرم کی مول ہی اور اس دُشٹ کے ادھرم سے تو سنسار بھر کا دھرم لوپ ہو گا ایسے
اب تو یہی اُچت ہی کہ رامچندر کے یہان سب کوئی چلے جائین اور جنکی اکانچھا چلنے کی نہین ہی
وہ ادھرمی ہی اُسکو تو یہی اُچت ہی کہ وِکھ پان کر کے مر جاوے اور تم لوگ [illegible] والے نہین ہو جو
کداچت تم لوگون مین کچھ [illegible] کا لیس ماتر بھی ہوتا تو رامچندر تم لوگون کو تیاگ کر کبھی چلے
نہین جاتے سو تم لوگونکو تو اب یہ اُچت ہی کہ جس استھان پر کیکئی کا کوئی نام نہ لیتا ہو ایسی استھان پر
[illegible] ہی کہ رامچندر ایسے دھرماتما ہو کر کیکئی پاپ روپنی کے کہنے سے ایسا ادھرم کیا اور جلد جیت [illegible]
ہو [illegible] اور [illegible] راجہ ہونے سے بھی کچھ پچھا لوگون کو کلیش ہونیگا [illegible] یہ ستیہ ہی [illegible] تو
لائے [illegible] اور گنگا [illegible] ادھرم کرائیگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ استریان یہ سب بلاپ کر کے
[illegible] سے کہنے لگین اور [illegible] کہتے رہتے [illegible] اَست ہو گئے اور [illegible]

رات ہی سے اجودھیا پوری مین ہون ہوتا تھا وہ سب بند ہو گیا اور دکان و بازار سب سونا کال
ہو گیا اور سب کوئی مہا کلیش مین پڑ گئے اور جس طرح سے چندرمان کے بدون اکاس سوبھا
ہین ہو جاتا ہی اسی طرح سے چندرمان روپی رامچندر کے بدون آکاس روپی اجودھیا پوری
بے سوبھا ہو گئی اور جس طرح سے پتا کو اپنے پتر کے نہین رہنے سے کلیش ہوتا ہی اسی طرح
سے رامچندر کے بدون سب کو کلیش ہو گیا ارتھات رامچندر پیارے تھا ہین بالمیک جی کا
بچن ہی کہ جس جس راستہ ان پر تھا اور سو کرم و ہون و جگیہ سب ہوتے تھے وہ سب
نشٹ ہو گئے ٭

اڑتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر تمسا ندی کے دکھن سگھن بن مین چلے گئے اور سورج کی آ
ہو گئی اور رامچندر رتھ پر سے اتر گئے اور نتیہ کرم کر کے پھر سوار ہو کر دکھن منہ ہو کے چلے
اور سندر سندر نگر راستے مین دیکھنے لگے اور رامچندر جس نگر مین ہوتے ہوئے چلے جاتے ہین
وہان کے پور باشی لوگ رامچندر و لچھمن و سیتا کو دیکھ کے دکھت ہو جایا کرتے اور راجہ دسرتھ کو
دھکار کر کے کہنے لگین کہ راجہ دسرتھ نے کام بسی ہو کے رامچندر ایسے پتر کو بن مین نکال
دیا ہی اور دوسرے لوگ یہ کہتے تھے کہ راجہ دسرتھ کا کچھ دوش نہین یہ کرم تو کیکئی دشٹ
روپنی کا ہی اسکے تو نام لینے سے دکھ ہو گا بن مین کول بھیل رہتے ہین رامچندر بن کے
جوگ نہین ہین اور بہت سے لوگ یہ کہنے لگے کہ ایک تو استری کا سبھاو یوہی ... ہوتا
ہے اور دوسرے کیکئی تو پاپ کا سروپ ہی ہی پرنتو راجہ دسرتھ نے کیون ایسا ادھرم کر دیا
معلوم ہوتا ہی کہ راجہ دسرتھ کو پتر مین پریم کنچت ماتر بھی نہین ہی اب تک تو پرجا کی پالن
اچھے پرکار سے کرتے آئے اور اب بردھ ہے مین رامچندر کو بن مین نکال دیا جس سے راجہ کی
بھرشٹ ہو گئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب تک رامچندر یہ سب بچن پور باسیون کے سنتے جاتے ہین
پرنتو کچھ بولتے نہین تھے اور رامچندر گومتی ندی کے تٹ پر پہونچ گئے اور گومتی ندی
ایسی اوتم ہی کہ مہاتم اسکی بید مین برنن ہی اور گومتی مین اش...
پاپ نشٹ ہو جاتے ہین اور گومتی ندی کے اتر بھاگ تک کو
کوشل پور جو بہت جا بگیا دیکھا جاتا ہے کہ اس استھان پر کب
... کہنے لگے کہ سو تر ... ہون کہ انکار مین ... گھاٹ

... جاتا اور راجہ دسر...
یہ جانتے ہو کہ بھر...
کیکئی دشٹ تو اسے...
رامچندر کو اس...

کہتے ہین رامچندر کہنے لگے کہ شاستر مین یہ سیمھی ہے کہ جہری بن جب ملک شتر پدیا جاے
تب تک ستروستے جو نہین پاتا ہے [illegible] کا جھگڑا ہوتے ہین اسی کارن سے اپنشانہ نکانا
چاہیے ارتھات یہ راجہ لوگون کا کہیل ہوا اسکا کچھ دوش نہین ہوا اور راجہ لوگون کے لیے
ساتھ کرم سب برجت ہین یہ کہ پرائی استری ہوا [illegible] کیا [illegible] ابان تہوڑا پانی سب اپرادھ
کا دنڈ سب پرچین دہن کا کہنا جو راجہ ایسا کرے تو اسکا راج نشٹ ہو جاتا ہے سے میتر
مین ایسا نہین ہون جب مین لوٹ سکے آونگا تب تسکا کہیلونگا +

انچاسوان سرگ سماپت

رامچندر لچھمن وسیتا وسومتر سے کہنے لگے کہ اب اجودھیا پوری کو پرنام کرنا چاہیے پہلے
اتر منہ پھر گئے اور اجودھیا پوری کو پرنام کرکے کہا کہ ہے اجودھیا تم سب پوریون مین اتم
ہو اور تمہارے درشن کے لیے دیوتا آتے ہین اور مین جب بن سے پھرونگا تب تمہاری
سیون کرونگا یہ کہکر اور پھر دونون بھجا اٹھا کے رامچندر کہنے لگے کہ ہے پرجا لوگ شیولا
اور ستکار ہمارا کرو یا جیسا اچت ہو اب تملوگ اپنے اپنے استہان کو چلے جاو رامچندر کے
کہنے کی ابھپراے یہ ہے کہ سب کوئی سرگ لوک کو پراپت ہونگے یہ سب سنکے اور رامچندر کی
پردچھن کرکے بلاپ کرتے ہوے چلے گئے اور رامچندر اجودھیا اور پریاگ وکاشی کے
مدہ مین دیکھنے لگے کہ سب کوئی دھرماتما اور ستیہ بچن ہین اور انیک دیومندر اور جگیہ
سالا اور گئو انیک ہین اور دھنی لوگ ایسے ایسے تھے کہ راجہ لوگون کی پالن کرسکین اور
بید شاستر کے جاننے والے بہت تھے رامچندر یہ سب دیکھتے ہوے گنگا کے تٹ پہونچے
اور کہنے لگے کہ یہ گنگا تینون لوک کی تارنے والی ہین اور گنگا کے تٹ پر انیک رشیون کے
استہان تھے اور گنگا کی پوجن وشیدیا اپسرا اور دیوتا لوگ کرتے ہین اور گنگا جی تو سب تیرتھ
بھی سنوپ ہین اور گنگا جی بھوگ اور موکچھ کی دینے والی ہین اور گنگا جی کی پوجن کے
لیے کوئی کال کا نیم نہین ہے دن ورات [illegible] رات رسندھیا کو جب چاہے پوجن کرے بالیا کی جی
کا جیو [illegible] رامچندر گنگا جی کو دیکھکے دھیان کرنے لگے کہ گنگا وشنو کے چرن سے پرگٹ
ہوئی ہین اور مہادیو کی جٹا سے آئی ہین ارتھات راجہ بھگیرتھ [illegible] مین اپنے تپ بل سے
لائے تھے اور گنگا سمدر کی استری ہین رامچندر گنگا کا پرواہ دیکھکے بہت آنند ہوگئے اور
سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر [illegible] استہان پر کرنا چاہیے

[illegible] رامچندر کا [illegible] اسی استہان [illegible]

یہ جو اِنگودی کا برکچھ ہے اسی کے تلے رہنا اچاہیے اور دیو دانو وجچھ و گندھرب اور بسو دیو بھی
سب گنگا جی کی اُپاشنا کرتے ہین اور جہان جہان گنگا جل پڑتا ہے وہان کا پاپ نشٹ ہو جاتا
ہے اور یہ سب بات جیت سرنگ بیر پور مین ہوتی تھی اور سومتر نے اسی جگہ گھوڑے کھول دیے
اور گھوڑون کو کھلانے لگے اور سب کوئی اِنگودی برکچھ کے تلے باس کرگئے اور سرنگ بیر پور کا
راجہ گوہ نامان نکھاد تھے اور انکا ذکر بید مین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جتنے گوہ نکھاد
ارتھات ملاح تھے پرنتو بڑے بھگت اور جگیہ و تپشیا بہت کی تھی اسلیے برہمن و رشی لوگ
انکے گھر پر بھوجن کرتے تھے اور جو برہم کے بھی اُپاشک تھے پدم پران مین یہ ایک بہو کہ
پوربے جنم مین نکھاد اس سے بھی نیچ ذات تھے اور بہت درید تھے ایک سمے چھدھا سے
بہت پیڑت ہو کے بھوجن کی چاہنا کے لیے پردیس کو چلے پرنتو اہار نہ ملا اور راتری ہو گئی
ایک بن مین رہ گئے ایک برکچھ بل کا تھا بن جنتو کے بھو سے اسی پر چڑھ گئے اور بیل پتر
کو توڑ توڑ کے نیچے گرانے لگے اور اس برکچھ کے نیچے جو مہا دیو رہتے تھے مہا دیو جی بہت پرسن
ہو گئے اور بر دان دیا کہ راجہ ہو گے اسی بردان سے راجہ ہوئے اور اب بھی مہا دیو جی کی
اُپاشنا کرتے ہین اور مہا دیو جی نے یہ بھی آشیرباد دیا کہ جیسے شام کارتکی ہمارے پتر ہین اسی
طرح سے تم بھی میرے پتر کے برابر ہو اور رامچندر کی تمکو بھگتی پراپت ہو گی) اور بالمیک جی کا بچن ہے
کہ یہ نکھاد جدپ نیچ ذات ہین پرنتو پرسنا انکی بید مین بدت ہے جب نکھاد نے سنا کہ رامچندر
آئے ہین تب ترنت اپنے پروار کے سمیت رامچندر کے سمیپ چلے آئے اور رامچندر نکھاد کو
آتے ہوے دیکھکر اُٹھ کھڑے ہو گئے اور دوڑ کے رامچندر نے اپنے انگ مین لگا لیا تب
نکھاد کہنے لگے کہ ہے رامچندر جسطرح سے اجودھیا پوری کے پرجا لوگ آپ کو پریو کرتے ہین
اسیطرح سے سرنگ بیر پور کے پرجا لوگ ہمکو پریو کرتے ہین اور جسطرح سے اجودھیا باسی لوگ آپکے
شیوک ہین اسیطرح سے مین بھی آپ کا شیوک ہون اور آج ہمارا دھنیہ بھاگ ہے کیونکہ رامچندر
کے بھوجن کے سب سامگری لے گئے تھے رکھوا دی اور ہاتھ جوڑ کے رامچندر سے پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے رامچندر ہم دھنیہ ہین کہ آپکا درشن ملا اور یہ ملک آپ کے داسی اور آپ
ہمارے سوامی ہین اب چار ون پرکار کا بھوجن لایا ہون ارتھات ایک وہ جسکا سواد چبانے
ہوتا ہے اور دوسرے جسکا سواد دانت سے ہوتا ہے تیسرا جسکا سواد چاٹنے [illegible]
[illegible] رامچندر آپ بھوجن [illegible] رامچندر [illegible]

تھاری دیکھتے ہین کرتارتھ ہوگیا اور ستکار ہمارا ہوچکا اور بھوجن کر چکے یہ کہکر اور آسن
کھڑے ہوکر رامچندر نے نکھاد کو انگ مین لگالیا اور کشل منگل پوچھنے لگے اور کہنے لگے
کہ ہے نکھاد مین چھتری ہون برہمن پرتگرہ کا لینے والا نہین ہون اور کداچت تمکو
یہ سندیہہ ہو کہ مین نرادر کرتا ہون تو مین نرادر نہین کہتا ہون اور کداچت یہ کہو کہ جو چھتری
ہو تو راجہ لوگ تو بھینٹ لیتے ہین تو مین راجہ بھی نہین ہون تم دیکھو کہ مین تپسی ہو لئے بن کو
جاتا ہون اور یہ جو سندیہہ ہو کہ راج تپرمو کہ چیر وترجین دھارن کیا ہی تو کیول دھرم کے
پالنے کے لیے چیر بستر دھارن کیا ہی اور مین ان بھوجن نہین کرتا ہون کیول پھل پھول کھاتے
ہر بری رچھا کرتا ہون سو تم یہ سب سامگری گھوڑون کو کھلادو اور جو کداچت یہ سندیہہ ہو کہ
جب پرتگرہ نہین لیتے تو اپنے گھوڑون کو پرتگرہ کیون کھلانے کو کہتے ہو تو یہ گھوڑے
بھی ہمارے نہین ہین یہ تو راجہ کے ہین کہ پرجا لوگون سے راجہ کو رسد لینا انوچت
نہین ہی تب نکھاد نے سب سامگری گھوڑون کو کھلادی اور سورج است ہوگئے اور رامچندر
سندھیا کریا کر کے لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ تیرتھ کے استھان مین
پہلے دن اپواس برت کرنا چاہیے سو آج راتری کو جل پان کر کے رہجاو بالمیک جی کا
بچن ہی کہ اس راتری کو لچھمن نے تو جل پان بھی نہین کیا اور سومنتر نے کشاسن بنا کے
بچھا دیا اور اسی پر رامچندر اور جانکی جی بیٹھ گئے اور لچھمن رامچندر کا چرن دھو کے شیوا کرنے
لگے اور اسی پرکار سے سومنتر اور نکھاد بھی رامچندر کی شیوا کرنے لگے اور تھات ایک طرف
لچھمن دھنش بان لیکر اور دوسری طرف نکھاد دھنش بان لیکے رامچندر کی رچھا کرنے لگے
اور رامچندر سین کر گئے اور اسدن راتری بڑی ہوگئی کارن یہ ہی کہ رامچندر کا کلیش دیکھکر
چندرمان و تارا و گرہون کو بھی بڑا کلیش ہوگیا اسلیے ٹھہر گئے ۔

پچاسوان سرگ سماپت

نکھاد لچھمن سے کہنے لگے کہ لچھمن تم بھی سین کرو اور ہم اور ہماری [illegible] رات بھر
رچھا کرتے رہینگے ہمکو رامچندر سے دوسرا کوئی پیارا نہین ہی مین ستیہ کی سپت
کرتا ہون کہ رامچندر کے چرن مین سداکال میرا پریم رہتا ہی اور اسمین کی کرپا ہمکو
پر [illegible] سو ہے لچھمن تم سو رہو [illegible] لچھمن جی کہنے لگے کہ ہے نکھاد تم تو [illegible]
[illegible] کہ کسی [illegible] تو [illegible] ہماری [illegible] کا [illegible] نہیں ہی

اور رامچندر و سیتا تو پرتھی مین سین کیے ہین ارتھات مین سیتا اوتار اور پرتھی کا بھار
لینے والا ہون اور ہمکو تو نندرا کبھی نہین آتی ہی اور رامچندر بھی کسی سے ڈرنے والے نہین ہین
جو کدا چت تمکو یہ سندیہہ ہو کہ جو رامچندر دیوتا و دانو سب کے جیتنے والے ہین تو راجہ دسرتھ
کے پتر کیسے کہلاتے ہین تو سے تماد راجہ دسرتھ تو اب تھوڑے دن تک اور جیتے رہینگے
اور یہ پرتھی تھوڑے ہی دن مین بدھوا ہونے والی ہین ارتھات پرتھی چودہ برس بے
راجہ کے رہینگی اور استری سب بہت کلیش پاوینگی اور راجہ کے گرہ پر بڑا دکھ ہوگا اور
ماتا کوشلیا و سومترا کو بھی مہاکشٹ ہوگا جو سومترا میری ماتا کو دو پتر ہین تر ہین کو دیکھ کے
بودھ کر لین تو کر لین پرنتو ماتا کوشلیا کو تو کیول ایک پتر یہی رامچندر ہین انکا جینا اور [illegible]
کیول انکے جینے کا بھروسا یہی ہی کہ کوشلیا مین سب کسی کی پریتی رہتی ہی تو ایسی استری بدھوا نہین
ہوتی ارتھات جس استری کا پتر رہتا ہی وہ بدھوا نہین کہلاتی ہین اور راجہ دسرتھ تو اوسیوقت
پران کو تیاگ کر دینگے ہے نکھاد سترہین و بھرت کا دھینہ بھاگ ہی کہ پتا بردھ ہو گئے ہین شبھ
کرکے کرتارتھ ہو جاینگے اور راجہ دسرتھ کے مرجانے پر بھی سرادھ کرم کرینگے اور ہملوگ بھاگ ہین
ہو گئے اور اشر سے پرارتھنا کرتا ہون کہ راجہ دسرتھ جیتے رہین کہ بن سے لوٹ کرکے پتا جی کا
درشن کرین اور ہملوگ تو اوسیہ بن سے پھر آوینگے ہے نکھاد تم چنتا مت کرو اور تم بھی تو
راجہ ہو دیکھو کہ جب کوئی کشٹ پراپت ہو جاتا ہی تو جو مہاتما اور بچاروان ہوتے ہین اسکو
سہہ لیتے ہین اور ہمکو تو راج اور بن اور جنگل کا کچھ سوچ نہین کیول پتا کا سوچ بہت ہی
سو یہ سب تو پراربدھ کراتی ہی یہ سب بات چیت ہوتے ہوتے رات تمام ہو گئی ✤

اکاون سرگ سماپت

پراتہ کال رامچندر اٹھ لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن اب سورج اودے ہو گئے اور پنچھی
بول رہے ہین [illegible] گنگا [illegible] پار چلنا چاہیے یہ سنکے لچھمن جی نے نکھاد سے کہا کہ اب رامچندر
گنگا پار [illegible] جاتے ہین یہ سنکے اپنے منتری اور [illegible] تو نکو اگیا دینے لگے کہ [illegible]
ایک بہت بڑی ناو اور [illegible] جس پر رامچندر رتھ کے سمیت چڑھ جائین بہت [illegible] تیار کراؤ
یہ اگیا پاکے [illegible] لوگ [illegible] آئے اور ہاتھ جوڑ کے نکھاد رامچند [illegible]
[illegible] رامچندر [illegible] موجود ہی جیسی اگیا [illegible] رامچندر نے اگیا [illegible]
ہتھیار [illegible] کا بستر [illegible] یہ اگیا [illegible] رامچندر [illegible] اپنا باندھ کر

اور دھنش بان لے کے ناو پر چڑھنے کے لیے گئے اور اُس سے سومتر بچار کرنے لگے
کہ راجہ دسرتھ کی اگیا تو یہی ہے کہ اپنے راج بھر تک رامچندر کو پہونچا کے چلے آنا اور بچار کرنے
لگے کہ ناو ایسی ہو کہ جس پر رتھ بھی چڑھ جائے اور یہ سنکے سومتر کو ہرکھ ہو گیا کہ رامچندر مجکو بھی
ساتھ لیتے چلینگے اسلیے سومتر پوچھنے لگے کہ ہے رامچندر ہمکو کیا اگیا ہوتی ہے تب رامچندر نے
اگیا دی کہ تم بھی اسی استھان سے پھر جاؤ یہ کہکے رامچندر تو موَن ہو گئے اور سومتر کو
بڑا بھاری بکھاد ہو گیا اور منہ سے کچھ بولا نہیں گیا تب پھر رامچندر نے کہا کہ تم کو لوٹ جاؤ
اب میں اسی استھان سے پاپیادہ جاؤنگا یہ سنکے سومتر کہنے لگے کہ رامچندر آپکی بن جاترا سے
اجودھیا پوری کے رہنے والے بہت کلیشت ہو گئے ہیں اور شاستر میں یہ لکھا ہے کہ راجا
کو اچت ہے کہ پرجا لوگوں کو دکھ نہونے پاوے اور آپ بچاروان اور بدھمان ہو کر اور
اُنکو دکھ دیکر بن کو چلے جاتے ہیں آپ نے تو شاستر کی مرجادا کو نشٹ کر دیا اور آپنے
اُنکو بھی کشٹ میں ڈال دیا اور جتر پا آپ دھرمگیہ اور بید و شاستر کے جاننے والے
سب گنون سے جگت ہیں پرنتو آپ نے یہ کرم بھی نشیدھ کر دیا کہ اجودھیا پوری کے
لوک تو آپ کے پریم میں مگن ہو کے آپ کے ساتھ جانے کے لیے دوڑتے ہوئے چلے آئے
اور آپ اُن لوگوں کو نرآدر کر کے ارتھات سوتے ہوئے چھوڑ کر بھاگ آئے اور ہمکو بھی نرادر
کر کے تیاگ کر چلے جاتے ہیں آپ میں کچھ بھی دیا نہیں ہے ہم لوگوں کو کیکئی پاپن کے
ساتھ دکھ بھوگ کرنے کے لیے کیوں چھوڑتے جاتے ہیں بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب یہ سب
سومتر کہتے رہ گئے پرنتو رامچندر نے کچھ اُتر نہ کیا اور دور تک چلے گئے اور سومتر بیاکل ہوکے
رودن کرنے لگے تب رامچندر سومتر کا بلاپ دیکھکے کھڑے ہو گئے اور سومتر سمجھ گئے کہ رامچندر
کی پرتی میرے اوپر ہے اور گنگا جل سے آنسو دھوکے چاہا کہ کچھ پرارتھنا کروں تب تک رامچندر
پھر سمجھانے لگے کہ ہے سومتر تم بہت کال سے اکچھاک بنس کے منتری ہو اجودھیا میں جاکے
ایسی بتیہ کو سمجھا بجھا کے بودھ کرو اسلیے کہ ایک تو راجہ بردھ ہو گئے اور دوسرے میرے
سوک سے دوربل ہو گئے ہونگے اس سے تاجی بہت کشٹ میں ہیں تم جاکے سمجھا دینا اور ہمکو
بھی سندیسہ ہے کہ اچت بھرت راج کو انگیکار نہ کریں اور راجہ دسرتھ بھی گھر کو تیاگ کریں
تو شیگھ نہیں ہے کیونکہ تاجی تو سدا کال کے اکچھاکی ہیں اور سکھ کرتے [illegible] دھرم بھی پر ہوئے
دھرمی پر اِتمنا اور ہمارا نام کہہ دینا کہ چودہ برس بن لکے آونگے تو پھر ملینگے ماتا کوسلیا

وہ سومترا اور دوسری ماتاؤن سے کہدینا کہ رامچندر و لچھمن و سیتا کو کچھ کلیش نہین ہی اور
ماتا کیکئی سے بار بار کشل منگل سب کہدینا اور پرنام ہم لوگون کا پرتھک پرتھک کہدینا
اور پتا جی سے یہ بھی کہدینا کہ بھرت کو نانہال سے بہت جلد بلوا کے راج دیجیے
جسمین میرے بن آنیکا کشٹ سبکا نشٹ ہوجاوے اور بھرت کو راج ہوجانے پر بھرت کو
بھی سمجھا دینا کہ راجہ دسرتھ کو کسی پرکار کا کچھ کلیش نہونے پاوے اور سب ماتا لوگون کا
برابر آدر کرنا یہ سب سنکے سومنتر کو (विग्रह) بشیش موہ پراپت ہوگیا اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپکے
چرن مین پریتی میری بہت ہی اور مین آپ کا داس ہون مجکو جو آپ بار بار اجودھیا پوری
جانے کی آگیا دیتے ہین تو مین جا کر کون منہ دکھاؤنگا اور سب کسیکو سوگ ہوگیا ہی جب رتھ
کو خالی دیکھینگے تب سب کوئی اپنے اپنے پران کو تیاگ کردینگے اور جب تک کہ مین نہین
جاتا ہون تب تک وہ لوگ یہ سمجھتے ہونگے کہ سومنتر رامچندر کو پھیر لاوینگے اور جب ہم
نہین دیکھینگے تب ترنت مرجائینگے تو ہمکو برہم ہتیا کا پاپ ہوجائیگا اور آپ تو دیکھ
چکے ہین کہ آپ کے آنے کے سمے کیسی کیسی درگت اجودھیا باشیون کی ہوئی تھی پر
رامچندر پھیر کہنے لگے کہ ہے سومنتر تم یہ کہدینا کہ رامچندر کو نانہال مین پہونچا دیا ہی تب سومنتر
نے کہا کہ ایسے استیہ (असत्य) بچن مین کبھی نہین کہونگا یہ سنکر پھیر رامچندر نے کہا کہ جو استیہ کہنے
ڈرتے ہو تو تم ستیہ ستیہ کہدینا تب پھیر سومنتر نے کہا کہ جب آپ ست بچن تو یہ ہی کہ رامچند
بن مین چلے گئے پرنتو یہ بات کٹھور ہی اور جب آپ استیہ بچن کہنے مین تو پریو ہی پرنتو استیہ
بچن کہنا مہا دوش ہی ہے رامچندر ان گھوڑون کا تو یہ سبھاؤ (स्वभाव) ہی کہ جب آپ کے کل کے لوگ
رتھ پر سوار ہوتے ہین تبھی یہ سب گھوڑے چلتے ہین اور بدون آپ کے گھوڑے سب
اجودھیا پوری کو نہین جاوینگے اور جب گھوڑے رتھ کو نہ لیجاوینگے تو اگنی مین پرویس
کر جاؤنگا ہے رامچندر ہمکو بھی آپ لیتے چلین اور گھوڑے سب تو اسلیے گھوڑے کی
جونی مین جنم لیے ہین کہ رامچندر کا رتھ کھینچینگے اور رامچندر کا چرن پیٹھ پراپت ہووےگا
ہے رامچندر آپ کا چرن تیاگ کرکے اجودھیا پوری کون سے سرگ لوک جانے کی
بھی اکانچھا نہین ہی ہان جب آپ کے سمیپ مین رہونگا تو چودہ برس تھوڑے
برابر سمجھونگا اور آپ ہمکے بدون جو یہ بھی ہے چودہ ہزار برس کے برابر ہی
مین [illegible] رتھ کا بھی شیوا [illegible] آپ [illegible] ایکبار کرکے کتنا [illegible]

کابچن ہی کہ یہ پریم سومتر کا دیکھکے پھر رامچندر کہنے لگے کہ ہے سومتر تم بیاکل مت ہو جاؤ
مین بھگت بتسل ہون تمھارا پریم اور تمھاری بھگتی ایسی ہی رہیگی اور جب تم پھر جاؤ گے
تو ماتا کیکئی کو بسواس ہو جایگا کہ رامچندر بن کو چلے گئے اور جب تک تم نجاؤ گے تب تک
وہ یہ چنتا کرتی رہینگی کہ سومتر پھیر نہ لاوین اور یہ تو یہ پسند ہی کہ ماتا کیکئی راجہ دسرتھ کی
بڑی پریہ ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر اپنے من مین یہ بچار کرنے لگے کہ کیول ایک
بھگت کے پریم مین تو اتنی دیر ہوئی اور نکھاد بھی بڑے بھگت ہین جو یہ بھی ایسا ہی ہاتھ
پھیلاوینگے تو اور دیر ہو جایگی تب رامچندر چپکے ہی نکھاد سے کہنے لگے کہ مین اب اس
استھان پر نہین رہ سکتا ہون اور اسی استھان پر جٹا کا مکٹ بنانونگا اور بہت
سگھر جاونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ چھتریون کا دھرم تیرتھ مین بال مونڈنے کا نہین ہی
اسلیے رامچندر نے جٹا کا مکٹ بنالیا تھا رامچندر نے نکھاد کو اگیا دیا کہ برگد کا دودھ جٹا
بنانے کو لاؤ وہ یہ اگیا پاکر برگد کا دودھ نکھاد نے لا دیا اور رامچندر جٹا کا مکٹ بنا کر بہت بھیانک
ہو گئے اور سندر رشی سروپ ہو گئے اور نکھاد کو اپدیش کرنے لگے کہ ہے نکھاد اپنی سینان
اور اپنے پرجا کا پالن کرنا اور یہی راجون کا دھرم ہی یہ کہکر رامچندر ناؤ پر چڑھنے کے لیے
گنگا کے تٹ پر سمیپ چلے گئے اور رامچندر و لچھمن گنگا جل کو پان کر کے رامچندر لچھمن سے
کہنے لگے کہ ہے لچھمن ناؤ پر چڑھنے کی بدھی یہ ہی کہ بہت دھیرے دھیرے چڑھنا چاہیے
جلدی نہ کرے تم جانکی کا ہاتھ تھامکے پہلے چڑھاؤ وہ یہ اگیا پاکر لچھمن جی جانکی کو ناؤ پر
چڑھا کے خود بھی چڑھ گئے تب رامچندر اور اسکے بعد نکھاد چڑھ گئے دھرم شاستر مین
یہ لکھا ہی کہ جب چھتری اور برہمن ناؤ پر چڑھنے کے سمے مین برہم منتر کو پڑھ لے تب چڑھے
کہ دوسری ذات کے چھونے کا دوش نہوا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب تب رامچندر چھتری تو
تھے پر نہ ورستی کا بھی بھیش دھارن کیا تھا اسلیے برہمن و چھتری دونون کا منتر پڑھ لیا
تھا جب ناؤ پر چڑھ گئے تب رامچندر نے سومتر سے کہا کہ اب مین بن کو جاتا ہون تم پھر جاؤ
اور ناؤ چلنے لگی اور کرن دھار ناؤ کا چلانے والا بہت بدھیمان تھا اور جب ناؤ درمیان
دھار میں ہو گئی تب سیتا جی ہاتھ جوڑ کے گنگا جی سے پرارتھنا کرنے لگین کہ ہے گنگا رامچندر
پتا کے بچن پالن کرنے کے لیے بن کو جاتے ہین اور چودہ برس بن مین رہینگے اور لچھمن رامچندر کے
چھوٹے بھائی ہین اور مین رامچندر کی استری ہون جب یہ لوگ کشل سے بن سے پھر آوینگے تو

بہت آنند سے تمہاری پوجن کرونگی اور تم تینون لوک مین چلنے والی ہو اور سمدر کی بھارجا
ہو سو جب لوٹ آونگی تو رامچندر کو راج ہوگا تو ہزارہا گئو دان کرونگی اور برہمنوں کو بھوجن
کراونگی اور ایک گھڑہ مدرا و مانس نویدن کرونگی (تلک کار لوگ یہ لکھتے ہین کہ اشلوک
بالمیک جی کا کہا ہوا نہین ہی کسی نے چھیپک بنا دیا ہی کیونکہ گنگا جی کو مدرا اور مانس نہین چڑھ
سکتا ہی) بالمیک جی کا بچن ہی کہ جانکی جی گنگا کے دچھن تٹ تک منت کرتی چلی گئین اور
سب ندی ناو پر سے اتر گئے اور تٹ پر بیٹھ گئے اور رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن
یہ جانکی استری ہین اور استری سدا کال دکھدائی ہوتی ہین سو تم آگے آگے اور جانکی تمہارے
پیچھے اور ہم جانکی کے پیچھے چلونگا رامچندر کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی کہ کوئی کٹھن چیز
ہو تو اسکو چھوڑنا نہین سمجھنا چاہیے اسلیے کہ ابتک تو جانکی رتھ پر چلی آئی ہین اور اب یہان
پاپیادہ چلنا ہوگا اور اب یہان سے منش کم ملینگے اور رات بہت کٹھور ہی اور پرتھی اونچی نیچی ہی
بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کے یہ بچن سنکے تینون مورتی آگے کو چلے اور سومنتر گنگا کے اس
پار دیکھکر رودن کرنے لگے اور جب رامچندر تو دور چلے گئے پرنتو سومنتر تاکتے رہ گئے اور
رامچندر جانکی کو دیس سب دکھاتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے کہ گنگا جمنا کے
مدھ دیس بہت اتم ہی اور اس دیس کا نام بچھ اسلیے ہوا ہے کہ یہان ایک رشی بچھ نامے
تپسیا کرتے تھے اور رامچندر نے وہان ایک سوکر اور تین رنگ کا مرگ مارکے مانس اسکا لیا کہ
بھوکھ لگیگی تو بھوجن کرینگے اور آگے جاکر ایک برکچھ کے تلے بیٹھ گئے ✦

باون سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جب دور راتری بیت
ہو گئی ہی پرنتو آج ہی سے ہم راتری بن کا سمجھنا چاہیے کیونکہ ادھر تو منش لوگ بہت
ملے آسکے اور یہان نرجن دیس ملیگا اور اب سومنتر بھی ساتھ مین نہین ہین اجودھیا
پوری کا سیچ تیاگ کر دیا اور آج سے برابر جاگرن کرو اور بن مین کٹی بنا دینے سے بن جنتوں کی
بھی نہین رہتی ہی سو آج کی راتری کو تو اسی طرح سین ہو آگے چلکر کٹی بنائی جاویگی بالمیک جی
کا بچن ہی کہ اس راتری کو رامچندر اور لچھمن رات بھر جاگتے رہ گئے اور رامچندر لچھمن سے کہنے لگے
کہ اب [illegible] تو راجہ دسرتھ بڑے [illegible] دل مین [illegible] ہونگے اور ماتا کیکئی کو بڑا [illegible] ہوگا اور [illegible] کیکئی
ایسی [illegible] ہین [illegible] راجہ دسرتھ [illegible] نکرین بالمیک جی کا بچن ہی کہ [illegible] لچھمن [illegible] کرو [illegible]

بشیش تھا اسلیے پریچھا لینے کے واسطے رامچندر کہنے لگے کہ اس سے لچھمن کو کرودھ ہوتا ہے
یا نہیں کہنے لگے کہ ہے لچھمن راجہ دسرتھ ایک تو بردھ اور دوسرے ہلو کو نکے جو [illegible]
ہو گئے ادھر ہمین لوگون کے لیے بہت سی جگیہ اور تپ کیا اب وہی راجہ دسرتھ [illegible]
ہو کر ادھرم کر دیا ارتھات ہم لوگونکو بن مین نکال دیا اور یہ کلیش ہم لوگونکو سہنا پڑا اور [illegible]
منش بھی بے اپرادھ اپنے پتر کو تیاگ نہین کر سکتا اور راجہ دسرتھ ایسے پنڈت اور بدھیمان
ہم لوگونکو دکھ دیدیا سو ہے لچھمن کام بڑا پربل ہوتا ہے دیکھو جو پرش [illegible] جیت لیتا ہے وہی
اندری جیت کہلاتا ہے کہان تو ہمکو راج ہوتا تھا اور بن ہو گیا اور دھنہ بھاگ بھرت کا [illegible]
راج پاکر آنند ہو جائینگے اور یہ پرابدھ ایسی پربل ہوتی ہے کہ سکھ مین دکھ اور دکھ مین سکھ
ہو جاتا ہے دیکھو کام کے بس ہو کر راجہ دسرتھ نے ارتھ اور دھرم دونون کو تیاگ کر دیا پرا [illegible]
کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہے کہ راجہ دسرتھ ہمارے راج نہونے کے کارن سے کشٹ مین پڑ گئے
ہین سو ہے لچھمن کیکئی کا جنم کیول راجہ دسرتھ کے پران لینے کے لیے اور ہمکو بن دینے کو
اور بھرت کو راج ہونے کو ہوا ہے نہین تو اسکے جنم لینے کا دوسرا کچھ پریوجن نہ تھا اور کیکئی کا منورتھ
تو سدھ ہو گیا اور ماتا کوشلیا و سومترا کو بڑا دکھ ہو گیا اب کیکئی اودھ کو دکھ دیگی سو ہے [illegible]
تم اسی چھن اجودھیا پوری کو چلے جاؤ اور ماتا کوشلیا و سومترا کو سمجھا دو اور بودھ کر دو کیونکہ
[illegible] کیکئی سے لاگ ہو گئی ہے جو ماہر دیکے مار ڈالے تو اشچرج نہین دیکھو یا تاہی کے اودر
جنم ہوتا ہے اور انیک کشٹ سہتی ہین اور اسی کارن سے ماتا کی سیوا اور پوجا جو پتر نہین کرتا
وہ ماتا کے رنی سے اورن نہین ہوتا جب پتر ماتا کے اودر مین آتا ہے تب ہی سے پتر کی رچھا کے
لیے انیک جتن کرتی ہین اور انیک دیوتا اور پتر کی پوجن کرتی ہین اور دان و پونیہ و برت
و اپواس کرتی ہین ارتھات بڑا بڑا کشٹ اٹھاتی ہین تو ہم لوگونکو دھیکار ہے اور ہم لوگون کے
جنم لینے کو دھیکار ہے کہ جلوگ جیتے ہین اور ماتا کو کشٹ ہوتا ہے رامچندر کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہے
کہ جس پتر کے جنم ہونے سے ماتا کو کلیش ہو جاوے وہ پتر نہین ہے ارتھات بسم ہے اور ایسے پتر کے
جنم لینے سے بے پتر کا رہنا اچھا ہے ہے لچھمن جب یہ پراکرم مجھ مین ہے کہ چاہون تو تینون
لوک کو نشٹ کر دون پرنتو دھرم کی پھانسی مین پھنس گیا ہون [illegible] کیکئی جی کا بچن [illegible]
جب رامچندر ایسی بہت سی باتین کہہ کے [illegible] رودن بھی کرنے لگے [illegible]
[illegible] لچھمن کو کرودھ ہوا اور لچھمن کہنے لگے کہ ہے رامچندر [illegible] تو مین [illegible] جلتا ہون

کہ آپ چاہین تو تینون لوک کو جیت لین اور آپ ہی کے بدون اجودھیا پوری کیسی ہو گئی ہی
جسطرح چندرمان کے بدون آکاش سوبھا ہین ہو جاتا ہی پرنتو آپ تو دھرم کی پالن کرتے
ہین اور بلاپ کسواسطے کرتے ہین اور مجھسے کون اپرادھ ہو گیا ہی کہ مجکو تیاگ دینے کے لیے
اگیا دیتے ہین اور آپ کے بیاگ سے سیتا اور میرا پران کیسے سریر مین رہ سکتا ہی جسطرح سے
مین جل کے بنا ن پران کو تیاگ کر دیتی ہی اسیطرح سے پران کو تیاگ کر دینگے اور بدون
آپ کے نہ تو ہمکو یہان رہکے دیکھنے کی اچھا ہی اور نہ سرگ لوک جانے کی کامنا ہی سو اب تم
یہان سے چلکر جہان وہ دو بر کچھ ہین ارتہات دوسرے استھان پر باس کرنا چاہیے
یہ سنکے رامچندر پرسنن ہو گئے لچھمن کے کہنے کی ابھپراے یہ ہی کہ ارتھ و کام کی تو بات پوری
ہو چکی اب دو بر کچھ روپی دھرم و موکچھ کی بات چیت کرنا چاہیے +

ترپن سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ پراتہ کال رامچندر نے وہان سے آگے چلنے کا پرستھان کیا
اور راستے مین رشی لوگ اور انیک سادھو ملتے جاتے ہین اور سب سے کشل و منگل کہتے
اور یہ چپتے چلے جاتے تھے سندھیا سمے جہان گنگا و جمنا کا سنگم تھا وہان پہونچ گئے ارتہات
تھوڑی دور پہونچنے کو باقی تھا تب رامچندر لچھمن کو دکھانے لگے کہ ہے لچھمن وہی پریاگ راج
دکھائی دیتا ہی اور اس استھان پر برہمانے دش جگیہ کیا تھا اسلیے یہ استھان بہت اوتم ہی
اور اگنی جو دھوم دکھائی دیتا ہی وہ رشی لوگ ہون کرتے ہین اور یہ شبد جو سنائی دیتا ہی
وہ گنگا اور جمنا کے جل کے پرواہ کا شبد ہو رہا ہی اور یہ سب بن تھا رشیون نے کاٹ کر آشرم
بنا دیا ہی یہ سب دیکھتے اور دکھاتے رامچندر بھردواج رشی کے استھان پر پہونچ گئے اور سورج
است ہو گئے اور رامچندر و لچھمن کو بھردواج رشی کے درشن کی اکانچھا ہو گئی و بھردواج
منی کے شش لوگ رامچندر کو لیوا چلے رامچندر پہونچکر دیکھنے لگے کہ بھردواج منی اگنی مین
ہون کرتے ہین تب جاکے رامچندر نے رشی کو پرنام اور رامچندر کی اگیا سے لچھمن نے
بھی پرنام کیا تو سیتا نے رامچندر کی اگیا سے اسلیے پرنام کیا کہ رامچندر کی اگیا لچھمن ہو چکی
شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جب کوئی پرش کسی کے یہان جاوے تو اسکو اچت ہی کہ بے پوچھے اپنا
نام بتلا دیوے اسلیے رامچندر کہنے لگے کہ ہے رشی مین راجہ دسرتھ کا پتر ہون پھر بچار
کیا کہ راجہ دسرتھ کے تو چار پتر ہین تو پھر بولے کہ میرا رام ایسا نام ہی اور یہ مجھسے بھائی

ہمارے ہین جنکا نام لچھمن ہی اور یہ جانکی میری بھارجا ہین ارتھات میری شکتی روپ ہین
اور میرے ساتھ بن کو چلی آئی ہین رامچندر کی ابھپراے یہ ہی کہ جب جس استری کو پتر ہو وہ
پت کے ساتھ جانے سے کچھ دوش نہین ہی اور مین پتا کے بچن پالن کے لیے بن مین آیا
ہون اور لچھمن کا پریم مجھ مین بشیش ہی اسلیے یہ بھی میرے ساتھ چلے آئے اور لچھمن کا ادھرم کہ
برودھ بھی نہین ہی کیونکہ بڑا بھائی پتا کے سمان ہی میری اگیا سے چلے آئے یہ سب کہکے رامچندر
اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ بھردواج رشی کداچت کچھ ان بھوجن کی لیے نہ ادیوین تو پہلے ہی
کہنے لگے کہ مین کند مول پھل بھوجن کرتا ہون یہ سنکے بھردواج رشی اٹھکے کھڑے ہوگئے اور
بہت ہی پریم سے نمت سے ارگھ پادار دینے لگے اور ستکار پوربک اتم آسن پر بٹھال دیا اور
کہنے لگے کہ ہے رامچندر تمہارے درشن سے کرتارتھ ہوگیا اور پرارتھنا کرنے لگے کہ
کہ ہے رامچندر آپ کو مین بہت کال سے دیکھتا ہون ارتھات سدا کال میرے ہردے
مین آپ باس کرتے ہین اور بہت کال سے آپ کا چرتر سنتا ہون ارتھات جب جب
برہما اوتار ہوا ہی تب مین آپ کو جانتا ہون جب کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ رامچندر نے
تو کیول راون کے بدھ کے لیے اوتار لیا ہی تو کیول اسی ایک کارن سے اوتار نہین ہی بلکہ
رشی و دیوتاؤن کی رچھا کے لیے اور ادھرمیون کے ڈنڈ کے لیے اور پرتھمی کے بھار اتارنے
کے واسطے منش اوتار دھارن کیا ہی اور اسکو مین اچھی طرح سے جانتا ہون سو ہے رامچندر
یہ گنگا و جمنا کا سنگم اتنے اوتم ہی اور آپ کے چرن کے آنے سے ادھک اوتم ہوگیا تب رامچندر
کہنے لگے کہ ہے بھردواج رشی اب مین یہان سے آگے جاؤنگا اسلیے کہ اجودھیا پوری اس
سے بہت سمیپ ہی کداچت اجودھیا کے پورباسی لوگ سنینگے تو یہان چلے آوینگے یہ سنکے
بھردواج رشی اپنے منمین بچار کرنے لگے کہ جب تک سیتا کا ہرن ہوگا تب تک رامچندر راون کا
بدھ کسطرح کرسکتے ہین یہ بچار کرکے بھردواج رشی مسکراکر کہنے لگے کہ ہے رامچندر یہان سے
دس کوس پر ایک استھان ہی وہان پربت ہی اور اس پہ بہت سے انیک بانر و بھالو رہتے
ہین اور اس پربت کا نام چترکوٹ ہی وہ پربت بہت اوتم ہی اور بہت سے رشی ہزارہا
برس سے تپسیا کرتے ہین ارتھات تپ کرتے کرتے برہم ہوگئے ہین سو جب آپ کی
اچھا ہو تو جائیے پرنتو میرے ہردے سے بچھاوین [illegible] رامچندر و
لچھمن و سیتا کی آدر پوربک ستکار کیا اور [illegible] رات ہی ہوگئی پراتہ کال رامچندر بھردواج

رشی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ اے رشی تو آپ کے استھان پر رہ گیا ارتھات آپکے ہان رہ لیا
میرا باس ہو چکا اب اگیا جانے کے لیے دیجیے اور یہان کا آنا میرا کوئی نجانے یہ سنکے
بھردواج رشی نے اگیا دیدی کہ جائیے آپ کے لیے مرگ و ہتی و مور و پیو و بانر و بھالو
چترکوٹ پر باس کرتے ہین اور جب سے آپ پہونچینگے اس سے سب بن جنتو آنند ہو جائینگے
وہ بن کیول دو پرش کے رہنے کے جوگ ہے ایک راجہ اور دوسرے رشی لوگ ارتھات
آپ راجہ [illegible] ہین اور جسطرح سے دوسرے دیس کے پنچھی بولتے ہین ویسی بولی
وہان کے پنچھیونکی نہین ہے ارتھات دیوتا تپسی و رشی اور بھگت لوگ پنچھی و ہتی و بانر و
بھالو و مور و نچھ روپ ہو کر باس کرتے ہین ❊

چھپن سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رامچندر نے چترکوٹ جانے کے لیے پرستھان کیا اس سمے
بھردواج رشی اپنے ششون سمیت سستین پڑھنے لگے اور رامچندر کو راستہ بتانے کے لیے
ششون کو رامچندر کے ساتھ کر دیا اور بھر دواج رشی کو بڑا کرونا ہو گیا ارتھات جیسے پتا
کو پتر کے لیے کرونا ہوتا ہے بھر دواج منی کہنے لگے کہ سے رامچندر گنگا جل اور جمنا جل ہان
کر لیجیے تب وہان سے پچھم کو جانا اور جمنا جی کی پرارتھنا کر لینا جمنا جی کامنا کی سدھ کرنے
والی ہین اور وہان ناو نہین ملیگی گھرنی بنا کے اتر جانا اور جب جمنا کے پار جانا تو برگد کے
نیچے باس کرنا اور اس استھان سے سنگم تک کوس ہے یہ سنکے رامچندر چلے اور سنگم پر پہونچ
گئے اور دیکھا کہ برگد نیرکا ہے اور وہان ساہی بہت رہتی نہین اور رامچندر کالندری ندی کے
تیر جا کر لکڑی کی گھرنی بنا کر اور اسپر خس بچھا کر اور سوار ہو کر اس پار اوتر گئے جب گھرنی
دھارا مین گئی تب رامچندر نے جانکی جی کو اگیا منت کرنے کی دیدی جانکی نے گیا پا کر منت کرنے
لگین کہ سے جمنا ہم کو کشل منگل سے پار کر دو جب بن سے پھرونگی تو ایک ہزار گئو دان اور
دو ہزار گھڑے [illegible] جمنا کو بھی مد نہین پڑھتی کسی نے چھیپک بنا دیا ہے منت
کرتے گھرنی دیکھتے تٹ پر چلی گئی اور رامچندر کا چت بہت پرسن ہو گیا اور ایک برگد کے
برگد کے نیچے [illegible] گئے اور جانکی اس برگد کی استت کرنے لگین کہ تم سب برچھون مین
پرسدھ ہو اور [illegible] اور تمہارے ہی ایسا برگد شیو جی کے کیلاس پر ہے مین
پرنام کرتی ہون پت برت دھرم [illegible] اور بن سے پھر کر [illegible] دونگی

کرونگی یہ کہکے جانکی جی پرد چھن کرنے لگین اور رامچندر جانکی جی کی ابھپراے کو سمجھگئے کہ شیو جی کا
دھیان کرتی ہین اور بھردواج رشی نے بھی کہا تھا کہ برگد کے تلے پاس کرنا سو جانکی بھردواج
رشی کے بچن کی پالن کرتی ہین تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ تم سیتا کے آگے آگے
اور مین پیچھے چلتا ہون اور جانکی جی جس جس پھل اور پھول کی اچھا کرین اسکو دیتے چلو
یہ کہکے سب کوئی چلے اور جب جانکی جی برچھون کا نام پوچھنے لگین تب رامچندر سمجھ گئے کہ
پھل پھول کی اچھا کرتی ہین تب لچھمن سے کہا کرین کہ توڑکے دیدو اور لچھمن جی توڑ
توڑکے دیدیا کرین بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر جمنا سے دچھن ہوکر ایک کوس پچھم کو
چلے گئے اور سندھیا کرکے اور مرگونکو مارکر بھوجن کیا اور اس بن مین بہت پرندی کے
برچھ بہت تھے اس استھان پر رہگئے اور راتری ہوگئی +

	پچپین سرگ سماپت	

جب راتری بیت ہوگئی تب رامچندر لچھمن کو جگانے لگے کہ ہے لچھمن پچھی اور بن جنتو سب
بول رہے ہین اور جاترا کا کال ہوگیا یہ سنکر لچھمن جی اٹھے اور دونون بھائی نیتہ کریا
کرکے چترکوٹ کو چلے اور سمیپ مین پہونچ گئے اور رامچندر کہنے لگے کہ یہان کے برچھ
سب پھل پھول سے جگت ہین اور یہان کی بھومی بہت اوتم ہے اور جسطرح سریشٹ لوگ
دھن کو پاکر پرسنت رہتے ہین اسیطرح سے یہ سب برچھ پھل و پھول کے نت ہین اور مور و
اور دوسرے پچھیونکی بولی منشونکی ایسی معلوم ہوتی ہے اور اس پربت پر جل اچھل
دیکھ پڑتے ہین سو کچھ کال تک یہان باس کرونگا یہ سب کہتے ہوئے چترکوٹ پہونچ گئے
اور ایک استھان پر کھڑے ہوکر پچھی اور بن جنتون کی بولی سننے لگے اور دونون بھائی چارون
طرف دیکھنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن اس پربت کو دیکھکے میرا چت بہت پرسن
ہوتا ہے اور اس استھان پر انیک رشی لوگ تپسیا کرتے ہین سو اس استھان پر مین
بہت دن تک باس کرونگا یہ کہکے رامچندر ایک استھان پر چلے گئے تو دیکھا کہ بالمیک رشی
بیٹھے ہین اگر کوئی سندیہ کرے کہ یہی بالمیک تھے جنہے یہ راماین بنائی ہے تو وہ
بالمیک نہین تھے یہ دوسرے بالمیک تھے یہ بالمیک جی جنہے راماین بنائی ہے پرچیتا کے پتر
تھے جو تمسا ندی کے تٹ پر تپسیا کرتے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر نے بالمیک رشی کو
پرنام کیا اور رشی ستکار پورب رامچندر کو بٹھالا اور رامچندر نے لچھمن سے کہا

کہ اسی استھان پر رہنے کی اکانچھا میری ہے سو تم لکڑی کی کٹی بنا کے تُرت دیتا سے چاہیئے
کرو تب لچھمن نے رامچندر کی یہ اگیا پاکر ایک کٹی بہت بچتر بنا کے تیار کر دی اور رامچندر کی
اگیا پاکر شیام ہرن کا مرگا مار لائے اور دیوتون کو بھوجن کرایا اور دیوتون کی پوجن کرکے کٹی
مین گرہی پرویس کیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر اسی کٹی مین رہنے لگے اور انیک شبھ لوگ
آنے لگے اور نتیہ نتیہ ہر چیز ہونے لگا اور رامچندر و لچھمن و سیتا بہت آنند سے رہنے لگے *

چھپن سرگ سماپت

رامچندر تو چترکوٹ مین رہنے لگے اور نیاں سومنتر و نکھاد دیر تک گنگا کے تٹ پر رامچندر کو
دیکھتے رہ گئے اور نکھاد تو اپنے استھان پر چلے گئے اور دو چار دوت جو رامچندر کے ساتھ
گئے تھے وہ پھر آئے اور سومنتر سے کہا کہ ہے سومنتر اب تم رامچندر کی اگیا مانکر پھر جاؤ دیا
کے سنگ سومنتر سرنگ بیر پور سے ہوتے ہوئے چلے اور اجودھیا پوری مین پہونچ گئے اور دیکھنے
لگے کہ سب کوئی مہا بکھاد مین پڑے ہوئے ہین اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کوئی اجودھیا
پوری مین منش نہین ہے اسکا کارن تھا سب لوگ موَن ہو گئے تھے یہ سب دیکھکے سومنتر کو بڑا بھاری سوگ
ہوگیا اور بچار کرنے کہ منش لوگ تو کلیشت ہوہی رہے ہین پرنتو ہستی و گھوڑے و پشو و پچھی
سب کے سب رامچندر کے سوگ سے موَن ہو گئے ہین اور یہ پرتیت ہوتی تھی کہ اجودھیا پوری
مین آگ لگ گئی ہے یہ بچار کرتے ہوئے اجودھیا پوری مین پرویش کر گئے اسی سمے ہزاروں منش
سومنتر سے پوچھنے لگے کہ رامچندر کہان ہین پرنتو سومنتر کے منہ سے کچھ بات نہین نکلتی تھی
سر نیچے کیے ہوئے چلے جاتے تھے اور انکے پیچھے پیچھے بہت سے لوگ دوڑتے و پوچھتے چلے
جاتے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب بہت آدمی جمع ہو گئے اور بڑی بھیڑ ہو گئی تب سومنتر
کہنے لگے کہ رامچندر گنگا اس پار دکھن کو چلے گئے اور ہمکو کہدیا کہ تم چلے جاؤ اسلیے مین
رامچندر کی اگیا مان کرکے چلا آیا ہون یہ بچن سومنتر کے منہ سے سنتے ہوئے سب کسی کے
نیتر جل سے پورن ہو گئے اور مہا شبد کرکے رودن کرنے لگے اور سب کے منہ سے یہ بات
نکلنے لگا کہ ہائے رام ہائے رام ہم لوگون کے جنم کو دھکار ہے دیکھو جگیہ و دان و بیاہ کے
سمے رامچندر کو ہم لوگ دیکھتے رہے اب وہی رامچندر کیا ہو گئے ہم لوگ مہا اجگر ہو گئے
یہ سب بلاپ سنکے اجودھیا کی استریان اٹاریون پر جھروکھے سے دیکھتی رہین اور
رودن کرنے لگین بالمیک جی کا بچن ہے کہ سومنتر اپنے لجا کے منہ چھپا کر راجمندر کو

کرہ مین پرویش کر گئے اور سات ڈیوڑھی تک چلے گئے اور رانی لوگن جو رامچندر کے سوگ سے
کلیشت تھین سومنتر کا پھر آنا سنکے چھاتی اور سر دھن دھن کے اور مہا شبد کر کے رودن
کرنے لگین اور راجہ دسرتھ استریون کے رودن کا شبد سنکر سمجھ گئے کہ سومنتر رامچندر کو پہونچا کے
پھر آئے اور رودن کرنے لگے اور سوچ کرنے لگے کہ سومنتر کوشلیا کا کون اُتر کرینگے ہائے
ہا رامچندر میرے جیئے کو دھکار ہی دھنیہ کوشلیا ہین کہ ہردے انکا بجر کے سمان ہی کہ اب تک
نہین پھٹتا اور جیتی ہین اور استری لوگ بھی یہ سوچ کرنے لگین کہ سومنتر کوشلیا سے کیا
کہینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ سومنتر آٹھوین ڈیوڑھی مین پہونچگے جہان کہ راجہ دسرتھ کلیشت
ہو کر گھیرے ہوئے تھے چلے گئے اور راجہ دسرتھ کو پرنام کر کے سب برتانت رامچندر کا کہہ دیا
سنتے ہوئے راجہ دسرتھ مورچھت ہو گئے اور بھوتل مین گر پڑے اور جس سمے راجہ دسرتھ
گر پڑے اُس سمے سب استریان ہائے ہائے کرنے لگین اور دوڑ کے راجہ دسرتھ کا ہاتھ
تھا بھر کر اُٹھا کے سنبھال دیا اور کہنے لگین کہ ہے سوامی سومنتر رامچندر کو پہونچا کے
چلے آئے اور جدپ سومنتر کی اچھا تھی کہ اور کچھ کہین پرنتو آپ کیون نہین بہر دن کرتے
اور جس سمے بچار کرنا چاہیے تھا اُس سمے تو آپ نے کچھ بچار ہی نہین کیا اور اب آپ پھر پچھتا
سوچ کرتے ہین اب اُچیت ہی کہ سوچ کو تیاگ کر کے دھیرتا دھارن کیجیے جدپ یہ سب راجہ
دسرتھ سن گئے پرنتو پھر بھی کچھ نہ بولے اور مستک کو نیچے کر دیا تب کوشلیا کہنے لگین کہ ہے راجہ
سومنتر آئے اور کچھ رامچندر کا برتانت کہا چاہتے ہین آپ رامچندر کا کشل منگل کیون نہین پوچھتے
یہان کیکئی نہین ہی کچھ بھی مت کیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ کوشلیا ساہس کر کے سمجھاتی
رہین پرنتو دھیرتا کوشلیا کا بھی چھوٹ گیا اور مورچھت ہو کر بھوتل مین گر پڑین اور یہ دشا
کوشلیا جی کی دیکھ کے جتنی استریان موجود تھین سب کی سب مہا شبد کر کے رودن کرنے لگین اور
اُس سمے ایسا رودن کا شبد ہوا کہ تمام اجودھیا پوری مین پورن ہو گیا اور پرش و استری و
بالک و برِدھ سب کوئی رودن کرنے لگے اور اس سے اجودھیا پوری جیسے سوگ
کی سروپ ہو گئی

ستاون سرگ سماپت

جب راجہ دسرتھ [illegible] ہی سمجھ
[illegible] کھڑے تھے پرنتو راجہ گیا تب سومنتر کو بلایا اور جدپ [illegible] تو پہلے [illegible]
[illegible] کر دیا [illegible] رامچندر کا سوگ تھا اور [illegible]

کیکئی کے کٹھور سے بچن سنکے جو کرم نہین کرنا چاہیے [illegible] رتھ نے کیکئی کے لبھی ہوکر کردیا اور
کیکئی کے کانون سے ہلوگ کشٹ مین پڑ گئے راجہ دسرتھ نے بہت انوچت کردیا کیونکہ اور یہ
کام بسشٹ جی اور منتریون سے پوچھ پوچھ کے کرتے تھے تو پھر بے پوچھے کیکئی کے گرہ
مین کسواسطے چلے گئے دھرم شاستر مین یہ لکھا ہو کہ جب گرہستی کوئی ادھرم کرے تو اسکا
تیاگ کردینا اچت ہے راجہ دسرتھ نے تو یہ ادھرم ایسا کردیا کہ رامچندر ایسے پتر کو بے اپرادھ
بن مین نکالدیا اسلیے مین نے پتا کو تیاگ کردیا اور جو کداچت راجہ دسرتھ سمجھتے ہون کہ لچھمن
نے کوئی اپرادھ کیا ہی تو مین نے بھی کچھ اپرادھ نہین کیا تھا اور شاستر مین یہ لکھا ہی کہ بڑا
بھائی پتا کے سمان ہی سو رامچندر ہمارے پتا ہین اور راجہ دسرتھ جب ادھرمی ہوگئے
تو وہ ہمارے پتا نہین ہین اور رامچندر تو تینون لوک مین پریہ ہین اور سبکی رچھیا کرنے
والے ہین تو ایسے دھرماتما پتر کو بن مین نکالکر راجہ دسرتھ کیسے راج کرینگے اور پرجا لوگ کیسے
سکھی رہینگے سو ہے راجہ دسرتھ یہ سب جو لچھمن کہہ گئے تھے وہ سب ستیہ ہی کیونکہ رامچندر کو بن مین
نکال دینے سے آپ کو سب کوئی ادھرمی کہتے ہین ہے راجہ دسرتھ جس سمے رامچندر نے یہ سب
مجھے کہا تھا اس سمے جانکی جی اردھ سانس لیتی رہین اور منہ جانکی کا سوکھ گیا تھا اور نیترون
سے جل چلا جاتا تھا اور جانکی تو جڑوت سروپ ہوگئی تھین اسلیے جانکی نے کچھ نہین کہا اب
آپ بھی اپنے من مین بچار کیجیے کہ جانکی جی نے کبھی دکھ نہین سہا تھا اب وہی جانکی جی
بن کشٹ مین پراپت ہوکر رودن کرتی ہین اور جس سمے رامچندر گنگا اس پار چلے گئے اس سمے کیول
لچھمن رامچندر کے ساتھ گئے اور جانکی بھی رودن کرتی چلی گئین اور پھر پھر کے دیکھتی جاتی تھین +

اٹھاون سرگ سماپت

سومنتر کا بچن ہی کہ ہے راجہ دسرتھ جس سمے رامچندر نے ہمکو کہا کہ تم پھر جاؤ اس سمے گھوڑے سب
تھککے رک گئے اور اوپر کو منہ اٹھا اٹھا کے رودن کرنے لگے اور جب مین بہت رودن کرنے لگا
تو رامچندر کھڑے ہوگئے تھے اور پھر چلے گئے اور مین اور نکھاد گنگا اس پار کھڑا رہگیا
اسلیے کہ کداچت ہمکو بھی بلالیوین اور رامچندر کے سوگ [illegible] سب سوکھ گئے اور
ندیون کا جل گرم ہوگیا اور بن جنتو سب رامچندر کا سوگ دیکھکر اپنے [illegible]
[illegible] بھی بن سے باہر نہین نکلتے تھے اور دوسرے بن جنتو کہ جو کون سکھ جاتی تھین
انہا اپنا آہار تیاگ کردیا اور [illegible]

ہوگئے اور برکچھ کا پھل و پھول رامچندر کے سوک سے سوکھ گیا سو دیکھو جب جیون کا یہ پتی
ہی تو آپ کا ہردے کیسا کٹھور ہی کہ ایسے پتر کو بن مین نکال دیا اور جس سمے بن
مین پرویس کیا ہون اُس سمے پورباسی لوگ مہا کشٹ مین ہوگئے اور بارکر تمھی سب
جھروکھے سے مجکو اکیلا دیکھکے ہاے رام ہاے رام کہنے لگیں اور اپنی نندا کرنے لگیں کہ
راجہ دسرتھ کا ہردے کیسا کٹھور ہوگیا کہ رام چندر کو بن مین نکال دیا سو ہے راجہ اِس سنسار مین
تین پرکار کے منش ہوتے ہین ایک سترو متر اُداسی یہ تینون پرکار کے منش رامچندر کے
سوگ سے پیڑت ہوگئے جس طرح سے کوشلیا پترہین ہوکر کلیشت ہوگئی تھین اسیطرح سے
سب اجودھیاپوری کے لوگ کلیشت ہوگئے ارتھات جیسے سب کوئی بے پتر کے ہوگئے
ہین یہ سنکر راجہ دسرتھ اور مہا کشٹ مین پراپت ہوکر کہنے لگے کہ ہے سومترا اُس سمے کیکئی نے
تو ہمکو ٹھگ لیا اور کیکئی پاپ کا سروپ ہی اور جس استھان پر کیکئی کا جنم ہی وہ استھان
اجودھیا و پریاگ و کاشی سے اوتم نہین ہی دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ کوئی کاج ہو بچار کرکے
کرنا چاہیے سو مین تو بھول گیا اور مین نے بسشٹ جی سے بھی نہین پوچھ لیا کہ کیکئی کے گرہ مین
جاوین یا نہین اور یہ بھی نہین پوچھ لیا کہ بردان دین یا نہین اور اسی کارن سے
یہ درگت میری ہوتی ہے اب میرے جینے کو دھیکار ہے اور یہ تو پرسدھ
ہوگیا کہ آج کی متی سے استریون کا بسواس اٹھ گیا جب میری پاربدھ مین تو
جو کچھ لکھا تھا وہ بھوگ کرتا ہون پرنتو اب دوسرے لوگ استریون کے بسواس مین بھولین
ہے سومترا اب میرا پران اِس سریر کو تیاگ کیا چاہتا ہی جو تمھاری پونیہ اور میری پونیہ کچھ ہووے
تو ہمکو لیچلو اور رامچندر کو دکھلا دو اتھوا تمھین چلے جاوٴ اور رامچندر کو پھیر لاوٴ اب مین ایک
مہورت بھی نہین جیونگا و کدا چت تمکو اکیلے جانے مین سندیہ ہو تو مجکو بھی رتھ پر چڑھا لو
اور چلکے رامچندر کو دکھا دو یہ کہکے راجہ دسرتھ رامچندر کے سروپ کا دھیان کرنے لگے
کہ اِس سمے رامچندر کہان ہونگے اور پھر ہاے رام ہاے لچھمن اور ہاے جانکی کہکر رودن
کرنے لگے اور کہنے لگے کیا تم لوگ نہین جانتے ہوگے کہ مین کشٹ مین پڑا ہوا اتھاہ
[illegible] روپی سمدر مین ڈوب رہا ہون کدا چت کوئی یہ سندیہ کرے کہ سمدر مین تو گنبھیرتا
ہے [illegible] اس [illegible] روپی سمدر مین گنبھیرتا کون ہی تو سوک میرا گنبھیرتا ہی اور جیسے کوئی
رودن [illegible] لنگھن نہین کر سکتا اسی طرح سے اب [illegible] سوک روپی سمدر سے مین پار نہین جا سکتا

اور سمدر مین تو لہر ہوتی ہی اور اس سوک روپی سمدر مین اور دہ سانس بھری لہر ہی اور سمدر مین
تو مچھلی رہتی ہین اور اس سوک روپی سمدر مین دونون بھجا میرے مچھلی کیطرح جسے چھٹ پٹاتے
ہین اور سمدر مین تو لہر کی آواز ہوتی ہی تو اس سوک روپی سمدر مین رودن میرا لہر کی شبد
ہی اور سمدر مین سوار ہوتا ہی تو اس سوک روپی سمدر مین استریون کے کیس سیوار ہین جو
رودن کرتے کرتے چھوٹ گئے ہین اور سمدر مین تو بڑوانل اگنی ہوتی ہی تو اس سوک
روپی سمدر مین کیکیی بڑوانل اگنی ہی اور سمدر مین تو بڑے بڑے جل جنتو ہوتے ہین تو
اس سوک روپی سمدر مین کٹھور کٹھور بچن کیکیی کے جل جنتو ہین اور سمدر مین تو تٹ
ہوتا ہی تو اس سوک روپی سمدر مین دونون بروان تٹ ہین اور سمدر مین تو ناو رہتی ہی
اور اس سوک روپی سمدر مین کوشلیا ناو ہین اور جب ناو بڑوانل اگنی کے سمیپ جاتی ہی
تب وہ جلکے بھسم ہو جاتی ہی پرنتو بڑوانل اگنی روپی کیکیی کے سمیپ کوشلیا ناو روپی
پڑ گئی ہین اور جلکر بھسم نہین ہوتی ہین یہی اچنبھ ہی یہ کہکے راجہ دسرتھ مورچھت ہوکے
بھوتل مین گر پڑے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ مورچھا دیکھکے کوشلیا کو بڑی بھی پراپت ہو گئی
ارتھات راجہ کے مرجانے کی بھی ہو گئی اور مہا سوک مین ہو کر بلاپ کرنے لگین ؂

انسٹھہ سرگ سماپت

کوشلیا اس سمے تھر تھر کانپنے لگین اور سومتر سے کہنے لگین کہ ہے سومتر رامچندر و لچھمن
سیتا کے پاس ہمکو پہونچا دو مین رامچندر کے بنا ایک چھن بھی نہ جیونگی بہت جلد ہمکو رتھ پر
پہونچا دو اور کداچت رامچندر اپنے ساتھ نہین رہنے دینگے تو مین اسی جگہ اپنے پران کو
تیاگ کرونگی یہ سنکے سومتر سمجھانے لگے کہ ہے کوشلیا تم ساہس مت چھوڑو رامچندر بہت
آنند سے ہین ارتھات وہ تو ادھر ہین اور لچھمن کا بھی سوچ مت کرو وہ تو رامچندر کے
سیوک اور بڑے گنبھیر ہین ارتھات اندری جیت ہین اور جانکی بھی سوچ کرنے کے جوگ
نہین ہین سلیے کہ جانکی تو ابھی ہین اور بن مین بہار کرتی ہین اور جب دیکھیے مین
رامچندر و جانکی دو ہین پرنتو وہ شکتی روپ ایک ہین اور جیسے اجودھیا مین نت
بہار کرتی رہی ہین اسیطرح سے بن مین بہار کرتی ہین اور جسطرح بن مین رامچندر ہین ویسا
اجودھیا پوری ہی اور جس سمے جانکی جی راستے مین رامچندر سے پوچھتی جاتی ہین
کہ یہ کون ہے اور کون ورکش
[illegible] ندی اور کون [illegible]

پرسشن رہین آسی پرشنتا کو اسمرن کرکے سوچ کو دور کر دو بالمیکی جی کا بچن ہی کہ جب
سومتر سمجھا گئے پرنتو پتر کا سوگ بڑا کٹھن ہوتا ہی کوشلا کا سوک نہ چھوٹا اور پھر کہنے لگین
کہ رامچندر زیادہ کٹھور بھومی مین کیسے چلتے ہونگے اور دھوپ (धूप) کا جوالا (ज्वाला) کسطرح سہتے ہونگے
تب سومتر کوشلیا کو سمجھانے لگے کہ رامچندر و لچھمن و سیتا کو کنچت ماتر بھی کلیش نہین ہی
اور بن جنتو کو دیکھکے ڈرنے والے نہین ہین سو تم رامچندر و لچھمن و سیتا و راجہ دسرتھ
کا کچھ سوچ مت کرو ارتھات یہ سب کوئی اپنے اپنے دھرم پر استھت (स्थित) ہین بالمیکی جی کا
بچن ہی کہ جب پہ سومتر دوبارہ سمجھا گئے پرنتو کوشلیا رامچندر پتر کے سوک سے نبرت نہوئین*

ساٹھ سرگ سماپت

کوشلیا راجہ دسرتھ سے رودن کرکے کہنے لگین کہ ہے راجہ اس سنسار مین اُلٹی ریت
چلتی ہی دیکھو جب رامچندر کا جنم ہوا تب تو سب لوگ میری پرشنسا کرتے تھے اور اب کوئی نہین
کہتا کہ کوشلیا بھاگ ہین (हीन) ہو گئین جن جانکی کے جگانے کے لیے مدھر مدھر (मधुर) باجا بجتا تھا بی
جانکی کٹھور بن مین کسطرح جیتی رہینگی ارتھات سنگھ و بیاگھر (व्याघ्र) کے گھور شبد سنکے پران کو تیاگ
کر دینگی اور بھجا کا تکیہ لگا کے سین کیسے کرتی ہونگی اور کب نیتر (नेत्र) بھر دیکھونگی پیارے
تو اپ کٹھور ہو گیا کہ ایسے پتر کے تیاگ ہونے پر ہزار ٹکڑے ہو جانا چاہیے اور شاستر کے برودھ
تو رامچندر راج بھی نہین کرینگے ارتھات شاستر مین یہ لکھا ہی کہ بڑے پتر کو راج ہونا چاہیے
اور جب اسکے برودھ بھرت کو [illegible] (निषेध) ہو گیا تو اس راج کو نسیدھ جانکر رامچندر کبھی راج نہین
کرینگے جسطرح سے اُتم اُتم شکار سنگھ (सिंह) اپنے ہاتھ سے مار کے کھاتا ہی دوسرے کا چھوا ہوا نہین
کھاتا اسیطرح سے یہ راج بھرت کا کیا ہوا رامچندر انگیکار نہین کرینگے ہے راجہ دسرتھ جب
بھرت کو راج ادھرم سے اور شاستر کے برودھ آپ نے دیدیا تو جیسے ہستی کیت (कैत) کا پھل کھا
جاوے اور پھل جیون کا تیون رہجاتا ہی پرنتو بھیتر کا گودا نہین رہتا اسیطرح سے یہ راج
دھرم کے برودھ ہو گیا ارتھات بے ستّا (सत) کا ہو گیا اور جسطرح مدرا (मदिरा) ست (गला) نکل جانے سے
[illegible] بے رس کا ہو جاتا ہی اسیطرح یہ راج بے رس (रस) کا ہو گیا اور کداچت یہ کہا جاوے کہ رامچندر
بعد چودھ برس [illegible] تو راج کرینگے تو اس سے بھی راج نہین کرینگے کیونکہ جو رامچندر
کے راج کے [illegible] سب تیاری [illegible] تو آپ نے بن مین نکال دیا اور جسطرح سے سنگھ کے آگے کوئی
[illegible] بلا کے [illegible] جاوے اور سنگھ [illegible] جاتا اسی طرح سے سنگھ روپی رامچندر [illegible]

سہا جائیگا رامچندر چاہیں تو تینون لوک کو نشٹ کردیں بھرت کی کون گنتی ہی اور جو کدا جب
یہ کہا جاسکے کہ رامچندر میں ایسا پراکرم ہی تو بلات کار سے یہ راج کیون نہیں کرلیتے تو رامچندر
دھرم کی مرجادا کی پالن کرتے ہیں اور تمام سنسار کو رامچندر دھرم کا اپدیش کرتے ہیں تو [illegible]
خود ادھرم نہیں کرسکتے سو آپ یہ نہ سمجھیں کہ رامچندر کسی کے ڈر سے بن کو چلے گئے ہیں
رامچندر تو ایسے پراکرمی ہیں کہ چاہیں تو سمدر کو سوکھ لیں سو ہے راجہ دسرتھ جیسے مچھلی
خود اپنے ہی بچے کو آپ کھا جاتی ہی اسیطرح سے تم رامچندر اپنے بچے کو بھکشن کر گئے اور جد یہ
مچھلی تو اگیانی ہوتی ہی پرنتو آپ نے تو منتری اور گیانی ہوکر یہ ادھرم کردیا اور یہ بھی آپ
جانتے ہیں کہ سناتن سے جیٹھہ پتر کو راج ہوتا آیا ہی اور آپ سب شاستر بھی جانتے ہیں تو جو
آپکے چت میں دھرم ہوتا تو ایسے پتر کو بن میں کیونکر نکال دیتے تو آپ تو مچھلی سے بھی
اگیانی ہوگئے اور آپ تو اپنے دھرم سے نشٹ ہو ہی چکے پرنتو میں تو اسرن ہوگئی ہے راجہ
استریون کے ادھار تین پرکار کے ہوتے ہیں ایک پت دوسرے پتر تیسرے ماتا پتا جب تک
پت نہیں رہتا تب تک تو ماتا پتا کے گرہ پہ پالن ہوتی ہی اور جب تک پتر نہیں ہوتا
تب تک پت کے آسرت رہتی ہی اور جب پتر ہوتا ہی تب پتر کے آسرت ہوجاتی ہی سو اب تو ماتا
پتا میرا پالن نہیں کرسکتے اور آپ بردھ ہوگئے اور رامچندر کو بن ہی میں نکال دیا تو میں تو
پتر و پت کے رہتے رہتے اسرن ہوگئی جو آپ یہ کہیں کہ تم بھی بن میں چلی جاؤ تو شاستر
میں یہ لیکھ ہی کہ استری کو اپنے پت کی سیوا [illegible] رہنا چاہیے تو دھرم کے بردھ
میں آپکو تیاگ کرکے کیسے چلی جاؤں میں ادھرم نہیں کرسکتی اور جب تک استری بال اوستھا
رہتی ہی تب تک تو ماتا پتا ستکار کرتا ہی اور جوبن اوستھا میں اپنے پت سے ستکار پاتی ہی اور
بردھ اوستھا میں پتر ہی ستکار کرتا ہی تو آپنے تو مجکو جان بوجھکے بدھ کردیا اور کدا جب
یہ کہیے کہ مہاراجی بدھ اکیلا ہوا تو ایسا بھی نہیں بلکہ تمام اپر لوگونکا بھی بدھ کردیا اور جتنی آپکی
استریاں ہیں وہ سب بدھ ہوگئیں کیونکہ تین سو پچاس رانیوں کے بیچ میں بس ایک پتر
رامچندر تھے اور جتنے منتری و داس و پورباسی ہیں سب کوئی ہت ہوگئے کیول آپ کی
ایک استری کیکئی البتہ آنند سے راج بھوگ اور سکھ کرینگی اور شاستر میں یہ لیکھ ہی کہ
کل میں ادھرمی ہو جائے اور اسکے نکال دینے سے کل اور پرجا کی رچھا ہوجائے
[illegible] ہی پرنتو آپ نے تو ایسا ادھرم کردیا کہ [illegible] اور پرجا لوگ [illegible]

کیکیئی اور آپ تکھی ہو گئے۔ بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کٹھور بچن کوشلیا کے سُنکر راجہ دسرتھ
اور مہا کشٹ مین پڑ گئے اور بچار کرنے لگے کہ کوشلیا ہمکو ادھرمی کہتی ہین تو مین ادھرمی
ہون یا نہین اور سوگ یہ ہو گیا کہ بدھی میری کیونکر بھرشٹ ہو گئی اور مجھسے کون
پاپ ہوا ہی کہ بدھی میری نشٹ ہو گئی ❊

اکسٹھ سرگ سماپت

راجہ دسرتھ چنتن کرنے لگے اور اپنے پاپ کو جان گئے کہ ہمنے تو بڑا بھاری پاپ کیا
ہی یہ بچار کرکے مورچھت ہو گئے جب مورچھا چھوٹ گیا اور بچار کرنے لگے کہ شاستر مین
یہ لکھا ہی کہ جب کوئی کشٹ آ پڑے تو اُسکو سہہ لینا چاہیے اور یہی دھرماتما کا لچھن ہی اور جب کبھی
بھوتی بڑھ جاوے تو نمر ہو کر رہنا چاہیے اور جو پرش سور ہوتے ہین وہ سنگرام کی اکانچھا
کرتے ہین اور بید و شاستر کا چرچا یہ معلوم ہوتا ہی سو مین جو ادھرمی ہو گیا ہون اسیسے
کوشلیا ہمکو ادھرمی کہتی ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب راجہ دسرتھ نے یہ بچار کر کے کچھ
دھیرتا کو دھارن تو کر لیا پرنتو پھر رامچندر کے سوگ سے اُور دھ سانس لینے لگے کہ مین اوسیے
پران کو تیاگ کر دونگا اور کوشلیا کی کون گت ہو گی اور پھر اپنے پاپ کو اسمرن کرنے لگے
بالمیک جی کا بچن ہی کہ اُس سمے راجہ دسرتھ کو تین پرکار کا سوگ ہو گیا ایک تو اپنے پاپ کا
اور دوسرے کوشلیا کا اور تیسرے رامچندر کا اور راجہ دسرتھ کمپت ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کے
اور سر کو نیچے کر کے کوشلیا سے کہنے لگے کہ ہے کوشلیا تمھارا تو سبھاو ستروں پر دیا کرنے کا ہی
میرے اوپر دیا کیون نہین کرتی ہو اور استری تو دو پرکار کی ہوتی ہین ایک بچاروان اور
دوسری بے بچاری اور جو استری بچاروان وپت برت ہوتی ہین جب پتی اُنکا چاہے روگی ہو
یا دریدر ہو یا بردھ ہو یا مورکھ ہو پرنتو اُسکو ایشر کے سمان مانتی ہین اور اسکو تم بھی اچھی طرح سے
جانتی ہو کہ جو استری اگیانی و مورکھ بھی ہو تو اپنے پت کو کٹھور بچن نہین کہتی ہی اور تم ایسی
بدھمان اور بچاروان ہو کر ہمکو ایسی بانی کٹھور کٹھور کسواسطے اپنے مکھ سے نکالتی ہو اور
[illegible] یہ کہو کہ کلیش مین پڑ گئی ہون اس کارن سے کٹھور بچن منہ سے نکلتا ہو تو مین بھی تو
[illegible] کشٹ مین پڑ گیا ہون [illegible] جب چت سدھ رہتا ہی تبھی دھرم کا اپدیش کرنا اچت ہی اور
[illegible] راج — [illegible] مین پڑ گیا ہون [illegible] سے دھرم کا اپدیش تمھارا بھی آدھرم ہی ایسی بانی
[illegible] بلاکے [illegible] سُنکر کوشلیا [illegible] اور [illegible] سمجھ گئین کہ میرے بچن سے راجہ دسرتھ کو بڑا دکھ

ہو گیا ہی اور رودن کرنے لگین اور نیر سے جل بہنے لگا اور راجہ دسرتھ جو دونو ہاتھ جوڑ کے
کہہ رہے تھے کوشلیانے دونون ہاتھ اپنے دونون ہاتھون سے گرہن کرکے اپنی مستک پر رکھ لیے
اور بیاکل ہوکر کہنے لگین کہ ہے سوامی مین آپکے چرن پر مستک نواکے پرارتھنا کرتی ہون آپکے
چرن پر گر پڑتی ہون اور کہنے لگین کہ ہے راجہ اب تک تو میرے جینے کی کچھ آس بھی تھی پر تو اب
آپکے ہاتھ جوڑنے سے مین نہین جیونگی اب آپکو اچت ہی کہ جیسے داسی کا ڈنڈ ہوتا ہو ویسا ہی
ڈنڈ میرا کر دیجیے اور ہاتھ جوڑکے ہمکو نرک مین کیون ڈالتے ہین شاستر مین لکھا ہی کہ جب پتی
استری کو ہاتھ جوڑتا ہی تو وہ استری اور پتی دونو کو نرک باس ہوتا ہی اور آپ تو گیانوان اور
بلوان بھی ہین اور جو آپ یہ سمجھتے ہون کہ تم بھی تو شاستر کی جاننے والی ہو تو ایسے بچن کیون کہتی
تو یہ سچ ہی پر پتر کے سوگ سے ایسی کٹھور بانی میرے منہ سے نکل گئی اور پتر کا سوگ ایسا
ہی نہین ہی کہ کوئی دھیرج کر لیوے اور یہ دھیرج چھوٹ جاتی ہی اور گیان نشٹ ہو جاتا ہی سو اسکو
لوگ آپ بھی جانتے ہین اور مین تو یہ بھی جانتی ہون کہ آپکی دھیرج بڑے بڑے سنگرام مین نہین
چھوٹی تھی پر پتر کے سوگ سے آپکی بھی دھیرج جاتی رہی اور مین تو استری ہون شاستر مین
لکھا ہی کہ جب پران کنٹھ مین پڑ جاتا ہی تب جو کچھ بچن انوچت منہ سے نکل جاوے تو
اسکا سوچ نہین ہی سو آپ میرے اپرادھ کو چھما کیجیے پانچ راتری بیت ہوگئی سوگ رہتے گئی
دکھ بھسم ہوگیا ہی اور یہ پانچ راتری پانچ برس کے برابر ہوگئی ہی یہ کہتے کہتے سورج است ہوگئے
اور چھٹوین رات پراپت ہوگئی اور جسدن رامچندر جی چترکوٹ پربت پر پہونچے اسی دن کی یہ
ادا چھٹوین راتری ہی اور راجہ دسرتھ کو چھ دن اور پانچ راتری نیند نہین آئی تھی سو کوشلیا کے
جتھا سب پر یہ بچن سنکے کچھ دھیرج ہوگئی اور نندرا مین مگن ہو گئے ٭

باسٹھ سرگ سماپت

وہ لوگ بالمیک جی کا بچن ہی کہ راجہ دسرتھ دو مہورت کے بعد اٹھ بیٹھے اور رامچندر و لچھمن
کا سمرن کرنے لگے اور سوگ سے کلیشت ہوکر بلاپ کرنے لگے جب آدھی راتری بیت گئی
تب راجہ دسرتھ کوشلیا سے کہنے لگے کہ بل اور استھا ہی نہین کہلاتا جو دوسرے پتا دیکھ کے
جیسے چھوٹا ہو یا بڑا بچار کرکے کرنا چاہیے اور جو پرش کام بے بچارے کر دیتے ہین وہ [illegible]
ہین جیسے جو بے بچارے کرم کر دیتا ہے [illegible] پھل ہوگیا ہی دیکھو اس سنسار مین
دکھیا ہی کچھ دوسرا ہی کچھ کوئی [illegible] پھول [illegible] اسکا [illegible]

میں بہت پُرشٹ ہوں اور تیر میرے نکل رہے ہیں پر تو تم جو سوچ برہمہ ہتیا ہونے کا کرتے ہو
اس سوچ کو تیاگ کردو اسلیے کہ نہ تو میں برہمن نہ چھتری ہوں اور نہ میں ہوں ماتا ہماری شودری
اور پتا ہمارے بیش ہیں یہ سنکر میں نے ترت بان کو اُسکے سر پر سے نکال لیا اب اس تپسی نے ایک
بار میری طرف دیکھکر اپنے پران کو تیاگ کردیا اور اُسی جگہ وہ پڑا رہا ۞

ترسٹھ سرگ سماپت

راجہ دسرتھ کا بچن ہے کہ ہے کوشلیا جس سمے اُسنے پران کو تیاگ کردیا اس سمے میں
مہا کشٹ میں پڑ گیا اور چنتا کرنے لگا کہ کسطرح سے میرا اودھار ہوگا تب میں نے اسی گھڑے میں
پانی بھر کے لے لیا اور اندھا اور اندھی کے استھان پر چلا گیا تو دیکھا کہ اندھا اور اندھی دونوں
بہت بردھ اور دُربل اور جسطرح سے سب پنچھی بے پنکھ کے اشکت ہو جاتے ہیں اسی طرح سے
اشکت پڑے ہوے ہیں اور ایک تو ایسے دُربل اور بردھ تھے کہ مکھ سے بولنے کی سامرتھ بھی
اور دوسرے مارے پیاس کے اور بیاکل ہو گئے تھے اور میری آہٹ پاکے اندھا اور اندھی نے
یہ سمجھا کہ میرا پُتر پانی لیکر آگیا اور کہنے لگے کہ ہے پُتر مارے پیاس کے بہت کشٹ میں ہم لوگ پڑ گئے
کسواسطے جلدی نہیں آئے کہیں جل میں بہار تو نہیں کرتے رہے ہو سو بہت جلد پانی پلاؤ
موں کیوں ہو گئے ہو بولتے کیوں نہیں ہو راجہ دسرتھ کا بچن ہے کہ یہ دونوں اندھا اور اندھی جو
پیاس سے بیاکل تھے کرودھ سے بولتے تھے تب میں کہنے لگا کہ میں تمہارا پُتر نہیں ہوں میں
چھتری ہوں اور دسرتھ میرا نام ہے اور اس سے تو مجھکو بڑا دکھ ہو گیا اور تم لوگوں کو بھی مہا کلیش
ہو گیا یہ کہ مجھ سے بڑا انت بان چلانے کا اور منیشی کے مرجانے کا اور اپنی اگیانتا سے یہ
جسمارتھ کہدیا کہ آپ ہی کے آپدیش سے آیا ہوں اور یہ اپرادھ مجھ سے اگیانتا سے ہو گیا یہ
اپرادھ چھما کرنے کے جوگ ہو آپ لوگ کچھ سوچ مت کیجیے جسطرح سے تم لوگوں کا پُتر اپنے کندھے پر
لیکر تیرتھ کراتا اور شیوا کرتا تھا اسیطرح میں اپنے کندھے پر لیکے تیرتھ کراؤنگا اور شیوا اور ٹہل
کرونگا جب یہ اپنے پُتر کا مرنا سنکر اندھا اور اندھی تو بیاکل ہو کر مورچھت ہو گئے پر تو اپنے
[illegible] مت میں بچار کرنے لگے کہ یہ تو ستیہ کہتا ہے اور اگیانتا سے میرے پُتر پر بان چلا دیا یہ
[illegible] کا جاہی کہ اندھا اور اندھی رودن کرکے کہنے لگے کہ ہے راجہ جو تم جان بوجھکے یہ کرم کیے ہوتے
[illegible] دیب بھی نہیں تمہارا ستیاناس ہو جاتے پر تو نے اگیانتا میں ایسا کیا اور ستیہ کہدیا
نہیں [illegible] کنجت [illegible] اس [illegible] ہو گے دیکھو جو چھتری ہو کے کوئی [illegible]

اور اسکا پاپ بڑا بھاری ہوتا ہی اور تپ تو میرا تپشی اور ہملوگ دونون آنکھ سے اندھے و
بردھ ... بل مین اسکا کتنا بڑا پاپ ہوتا سو کچھ ہونے والی تھی وہ تو ہوگئی اب تم ہم لوگونکو
لیچلو اور تپ کو جہاں سے دیکھا دو راجہ دسرتھ کا بچن ہی کہ یہ سنکر مینے ترنت دونون اندھا و اندھی
کو اپنے کندھے پر چڑھا لیا اور جہان تپ اندھا و اندھی کا مرتک سریر پڑا تھا سرجو کے تٹ
پہونچا دیا اور یہ دونون اندھے اس مرتک (मृतक) سریر کو ہاتھ سے اسپرس کرکے اور مہا شبد کرکے
او رہا ے تپ ہا ے تپ کہکے رودن کرنے لگے کہ ہے تپ تم بھوتل مین کسواسطے سین (शयन) کیے ہو ہمارے
انگ مین آ کر کیون نہین ملتے ہو اور ہم لوگونکو اپنے کندھے پر لیکر تپ تم کیون نہین کراتے
ہو اب شنیو ا ہم لوگونکی کون کریگا اور ہم لوگونکو بھوجن کون کرا دیگا اور تمتو اپنے کندھے پر
لیکر پھرتے رہے اب تو کوئی لاٹھی (लाठी) دھراکر پھرانے والا نہین ہو سو ہے تپ تم ہم لوگ کو مت جاؤ
ہملوگ بھی ساتھ ... ارتھات ہم لوگ بھی پران کو تیاگ کر دینگے اور جمراج سے پرارتھنا
کرینگے کہ ہمارے تپ کی اکال مرتو بے اپرادھ ہوگئی اور جمراج سے بنتی (विनती) کرکے سرگ لوک کو
چلینگے ہماری پرارتھنا سنکے جمراج ادھیہ دیا کرینگے اور جمراج سے یہ بھی کہینگے کہ تپ میرا پاپی نہین
تھا اور کدا چت پورب جنم مین کوئی پاپ بھی کیے ہوگا تو راج دنڈ سے وہ پاپ چھوٹ گیا
اور جس گت کو راجہ سب اور دلیپ (दिलीप) اور منو آدا اوتم اوتم راجہ گئے ہین وہی گت ہملوگونکو
بھی پراپت ہونا چاہیے اور جو پھل گئو دان اور جگیہ اور تپ سے ہوتا ہی وہی پھل ماتا و پتا کی
سیوا سے ہوتا ہی ارتھات جمراج سے شاستر ارتھ کرکے سرگ لوک چلینگے یہ کہکے اندھا و اندھی
مرتک کرم و تلانجلی دینے لگے اسی بیچ مین سرگ سے بمان اندر لیکے موجود ہوگئے اور اس تپسی
کو چڑھا کے لیچلے تب وہ بولنے لگا کہ مین اپنی ماتا و پتا کا سیوک ہون ہماری ماتا و پتا کو لیتے
چلیے یہ سب کہتے کہتے وہ تو سرگ لوک کو چلا گیا اور اندھا و اندھی بیاکل ہوکے کہنے
لگے کہ ہے راجہ ایک بان سے تمنے تین جیو ہتیا کردیے تو جسطرح سے ہملوگونکو تپ کا سوگ ہو گیا ہی
اسیطرح تم بھی اپنے تپ کے سوگ سے سرگ لوک کو چلے جاؤگے یہ کہکے اور بلاپ کرکے اندھا
اور اندھی بھی سرگ کو چلے گئے ارتھات پران کو تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کہتا
کہکر رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے کوشلیا اسی پاپ سے یہ ہمکو تپ کا سوگ ہو گیا ... مین تو اب
میرا پران تیاگ ہوجاویگا اور اب اس سریر کا رکھنا اچت نہین ہی اور اب ہمکو [illegible]
دیکھ نہین پڑتا تم اپنا ہاتھ میری مستک پر رکھکر اسپرس کرو واسطے کہ رامچندر [illegible]

رامچندر کے بے گھر ہونے سے سب لوگ بے گھر ہو گئے اور بلات کار سے مجلوہ پکڑ لیا اور راجہ دسرتھ کی درگدھ بھی نہیں کرنے دیتے ہائے راجہ دسرتھ آپ تو سرگ لوک کو چلے گئے اب کیکئی بلونتی ہو گئی سو کیکئی بڑی دشٹ اور نردئی ہے ارتھات راجہ دسرتھ کا پران لیا اور رامچندر کو بن میں نکال دیا اور جسطرح سے چندرماں کے بدون راتری بے سوبھا کی ہو جاتی ہے اسیطرح سے میں راجہ دسرتھ اور رامچندر کے بدون سوبھا ہین ہو گئی ارتھات رامچندر بن اور راجہ دسرتھ سرگ لوک کو چلے گئے اور استری سب بھوتل میں پڑی ہوئی ہیں اور جسطرح سورج کے است ہو جانے سے راتری ہو جاتی ہے اسیطرح سے اجودھیا پوری راتری ہو گئی ٭

چھیاسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بلاپ کرتے کرتے راتری بتیت ہو گئی اور دن بھی بتیت ہو گیا دوسرے دن جب سورج کی اودے ہوئی تب مارکنڈے و بامدیو و کسیپ و کاتیاین و جابالی وسشٹ سے برہمن سب جمع ہوئے اور بسشٹ جی سے کہنے لگے کہ ہے بسشٹ مہاراجہ دسرتھ تو پتر کے سوگ سے سرگ کو چلے گئے اور رامچندر بن کو چلے گئے اور لچھمن بھی رامچندر کے ساتھ چلے گئے دو پتر ارتھات بھرت و سترگھن رہ گئے سو بھی وہ ننہال میں ہیں تو اب اس سمے اکچھاک بنس میں راج کسکو ہوگا کیونکہ راجہ کے بدون ادھرم کی بردھی ہوتی ہے اور راجہ کے دھرم سے سورج و اندر جل کی برشٹ کرتے ہیں تب ان ہوتا ہے اور پرجا کی پالن ہوتی ہے اور راجہ کے نہیں رہنے سے پتر اپنے پتا کی اور استری اپنے پتی کی اگیا نہیں مانتی اور دشٹ لوگ پرائی استری کو ہرن کر لیتے ہیں اور سب کوئی است بولتے ہیں اور است کرم کرتے ہیں اور بید بدیا و دھرم شاستر کا چرچا اٹھ جاتا ہے اور باؤلیاں اور سندر سندر بگیچے نہیں لگاتے اور دیو مندر و دھرم سالہ بھی کوئی نہیں بناتا اگر دشٹ لوگ نشٹ بھرشٹ کر دینگے اور نہ کوئی جگیہ کرتا ہے کارن یہ ہے کہ برہمن سب بدیا ہین ارتھات مورکھ ہو جاتے ہیں جگیہ کرم بھول جاتا ہے اور کیرتن کچھ نہیں ہوتا اور بیش لوگ کچھ بیوپار و بیوہار نہیں کرتے کہ چور و ڈاکو لوٹ لینگے اور بیش لوگ پرمیشر کا گن انوبھت پریم و سردھا سے سرون نہیں کرتے ہیں اور دھنا شاستر کی بدھی سے برہمنوں کو دیتے ہیں تو جب دھن رہتا ہے تو دھرم کی پالن ہوتی ہے اور جب پرجا سنتشٹ رہتی ہے تو بھجن و بھگتی میں چت لگتا ہے اور راجہ کے رہنے سے استری اب دستر و بھوشن سے بھوشت ہو کر دیو مندر میں جاتی ہیں

چور و ٹھگ کی کچھ بھی نہین رہتی ہی اور دھنی لوگ دریدر و بھوکھے کی پالن نہین کرتے کارن
یہ ہی کہ جب دھنی لوگ دریدر کی پالن نہین کرتے تو راجہ دنڈ کرتا ہی اور بیو پار کرنے کے بہت
سبب بیچارے لوگ تراست رہتے ہین راتری کو نندرا نہین آتی وہ ستری انیک بھن بھوشن سے سنگار
کر کے باہر نہین نکلتے اور شستر بدیا کا پرچار اٹھ جاتا ہی ورشی و سادھو و سنیاسی و ابھیاگت لوگ
جو گرہست کے گھر گھر پھرتے ہین وہ بن مین جا کے بھوکھ سے مر جاتے ہین ارتھات لوگ تو
ادھرمی و دریدر ہو جاتے ہین سادھو و سنیاسی کو کون پوچھتا ہی اور کوئی اپنے دھن کی رچھا
نہین کر سکتا ارتھات جب راجہ نہین رہتا تو سینا ان کون رکھے اور دھن کی رچھا کیسے کرے
اور سادھو اور رشی و پنڈت لوگ شاستر ارتھ نہین کرتے ارتھات شاستر کے بروددھ جو
شاستر ارتھ کرتا ہی راجہ اسکی دنڈ کرتا ہی جس طرح سے ندی بے جل کی ہو جاتی ہی اور گئو بے چرواہے
کے کلیش پاتی ہی اسی طرح سے بے راجہ کے پرجا کو بڑا کلیش ہوتا ہی ارتھات دھرم کی ہانی اور ادھرم
کی بردھی ہو جاتی ہی اور راجہ کے رہنے سے ڈاکو و بھی سدا کال نہی رہتی ہی و راجہ راج کا نیتر ہی
اور راجہ کے رہنے سے اندر و کبیر و جمراج و برون دیوتا پرشن رہتے ہین اور رچھت رہتے ہین
کیونکہ یہ لوگ کیوا ایک ایک پھل کے دینے والے ہین اور راجہ انیک پھل کا دینے والا ہوتا ہی
ارتھات تو انکا انش راجہ مین ہوتا ہی سو راجہ دسرتھ کو چار پتر ہین دو پتر تو نکل گئے
باقی دو پتر ہین سے کسیکو راج دیا جاے یا کسی برہمن یا کسی دوسرے چھتری کو راج دیجیے ٭

سڈسٹھ سرگ سماپت

یہ سب متروں کے بچن سنکے بسشٹ جی کہنے لگے کہ تملوگ بہت انوچت کہتے ہو کہ کسی دوسرے
چھتری و برہمن کو راج دیا جاے کیونکہ بھرت کو راج پہلے ہی ہو چکا ہی سو دوت بھیجکر بھرت
بلائے جائین یہ سنکے سب کسی نے کہدیا کہ بہت اچھا ہوتا ہی تب بسشٹ جی نے چار دوت کو
کیکے پور مین بھیجدیا اور دوتون سے کہدیا کہ تملوگ راجہ دسرتھ کا مرنا اور رامچندر کا بن کا جانا
بھرت سے نہ کہنا اور کشل منگل کہدینا ارتھات جب بھرت دسرتھ راجہ دسرتھ کا مرنا اور
رامچندر کا بن کا جانا سنینگے تو اسی چھن پران اپنا تیاگ کر دینگے تو رگھو کل کا ناش ہو جاویگا
بالمیک جی کا بچن ہی کہ کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ دوتو لوگو نے جھوٹ کیون کہا
کہدیا تو دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جو جھوٹ کہنے سے کسی کا پران بچ جاوے تو کچھ دوش نہین
ہی بسشٹ جی نے دوت لوگون کو [illegible] [illegible]

دیا یا اور دوت لوگ چلے اور اپرتال (अपरताल) دیس ہین جو پچھم دسا ہی گئے وہانسے مالنی (मालिनी) ندی تٹ
ہوتے ہوئے اور کورو جانگل دیس ہو کر اودکا (उदका) ندی اس پار گئے وہانسے جا کر سرکھنڈا (कुरजांगल) اور
کرکن ندی کے تٹ پر ہوتے ہوئے ستیہ چاپن (सत्यु चापन) دیس ہین چلے گیے وہان سے کلنگ (कलिंग) دیس کو گئے
وہانسے اکچھومتی (इक्षुमती) ندی کے تٹ پر جا کے جل پان کرکے بالہیک (वाल्हीक) دیس ہین گئے اور دیکھا کہ
برہمن لوگ بید کے پڑھنے والے انجلی (अंजुली) سے پانی پیتے ہین اور انجلی سے پانی پینا شاستر کے
بروده ہی ارتھات یہ دیس اتم نہین ہی پھر وہان سے ماروار (मारवार) دیس ہوتے ہوئے سداماں (सुदामा) پربت
پر گئے ارتھات گرنار (गिरिनार) پربت پر گئے اور اجودھیا پوری سے ساتوین دن سترنج (शतरंज) ندی پر پہونچے
اور آسی دن سندھیا کال مین گربرج پور (गिरिव्रजपूर) ارتھات راجہ کیکی کے نگر مین گئے تب دوت لوگون
نے یہ بچار کیا کہ راستے کے تھکے ماندے ہین راتری کو کہین بسرام کرائین تو پراتھہ کال
بھرت سے بھینٹ کرینگے دوت لوگ سین کر گئے ✤

ارسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ اُس راتری کو بھرت تو سپنا (स्वप्न) دیکھکے بڑے سنتاپ (सन्ताप) مین ہو گئے تھے
اور پراتھہ کال بھرت جب سبھا مین گئے تو سبھا کے لوگ بھرت کو اوداس دیکھکے پوچھنے
لگے کہ ہے بھرت تمھارا چت کسواسطے اوداس ہی اور جب بھرت کی پرسنتا کے لیے سبھا کے
لوگون نے بہت سی باتین کہین تتھاپ (तथापि) بھرت کا چت شدھ نہین ہوتا تھا جب پھر سبھا کے
لوگون نے پوچھا تو بھرت کہنے لگے کہ راتری کو ہمنے سوپنا (स्वप्न) دیکھا ہی کہ راجہ دسرتھ میرے پتا کے سر تک
مین گوبر (गोबर) لپٹا ہوا ہی اور پتر میلا پہنے ہین اور پربت کے اوپر سے نیچے گر پڑے ہین اور گوبر کے
دریا نی مین نیچے اوپر ہو رہے ہین اور ہاتھ مین تیل (तेल) لیکر پیتے ہین اور کبھی ہر کار سے نکل بھی
گئے ہین تو پھر کیا دیکھنے لگے کہ تیل کے کنڈ (कुण्ड) مین ڈوب رہے ہین اور سمدر سوکھ گیا ہی اور چندرما
بھوتل مین گر پڑے اور ساری پرتھی مین اندھکار ہو گیا ہی اور پھر دیکھتے ہین کہ پتا کے چڑھنے
کا جو ہستی ہی اسکا دانت ٹوٹ گیا ہی اور اگنی مین جو ہون (हवन) ہوتا تھا وہ سات دن سے بجھ گئی
ہین پھر کیا دیکھتے ہین کہ پرتھی پھٹ گئی ہی اور برچھ سب سوکھ گئے ہین اور بہت
سے پربتون سے دھوان نکلتا ہی اور راجہ دسرتھ لوہے کے پیڑھ (पीढ़ी) پر بیٹھے ہین اور استری ساتھ
دسرتھ کے کیس (केश) پکڑے کھینچتی ہین اور وے گدھے (गदहे) کے رتھ پر سوار ہو کر دکھن دسا کو
... استری سب ... جن کا ... ہوئے ہین ... سبھا کے لوگ

اس سوپنا سے تو ہمکو یہ نشچے ہو گئی ہی کہ راجہ دسرتھ یا رامچندر یا ہین ان تین مین سے کوئی ایک پرش اوسیہ مریگا اسلیے سوگ ہو گیا ہی +

۶۰ مختصر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ دوت لوگ پراتہ کال راجہ کیکی کے گرہ پر چلے گئے اور راجہ کیکی و جودھاجت راجہ کیکی کے تیر دوت لوگونسے ملے اور دوت لوگون نے بھرت سے کہا کہ گرو بسشٹ جی کی اگیا ہی کہ بھرت کو بلا لاؤ اسلیے ہملوگ آئے آپ بہت جلد چلیے اور یہ بستر و بھوشن اپنے ناناو ماما کو دیدیجیے تب بھرت نے بستر و بھوشن کو محل مین بھیجدیا اور بھرت دوتون سے کشل و منگل پوچھنے لگے کہ پتاجی اور رامچندر و لچھمن کشل سے ہین اور کوشلیا ماتا کا کشل کہو جو سب ماتاؤن مین سرشٹ ہین اور سومترا جو کوشلیا سے چھوٹی ہین انکا کشل منگل کہو اور کیکی ہماری ماتا نے ہمکو یہ کہا ہی جو سدا کال اپنی ہی بھلائی چاہتی ہین اور بے روگ کے رہتی ہین انکا کشل منگل کہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکر دوت لوگ مہا کشٹ مین پڑ گئے کہ کشل منگل متھیا کہنا یہ جو نہ کہین تو بسشٹ جی کی اگیا النگھن ہوتی ہی یہ بچار کر کے دوت لوگ کہنے لگے کہ ہے بھرت جنکی کشل آپ پوچھتے ہین انکی کرپا سے کشل ہی اور آپکو بھی پراپت ہوئی ہین ارتھات آپکو راج ہوگا تب بھرت یہ سنکے راجہ کیکی کے پاس چلے گئے اور کہا کہ اجودھیا پوری سے دوت لوگ ہمکو لیجانے کے لیے آئے ہین جیسی آپ کی اگیا ہو ویسا کرون تب راجہ کیکی نے اگیا دی اور کہا کہ بسشٹ جی اور راجہ دسرتھ و رامچندر و لچھمن آدی سے میرا پرنام نا شر باد جتھا اچیت پرتھک پرتھک کہدینا یہ کہکے انیک ہستی و گھوڑے و رتھ و کمل و چرم و انیک کوتے و خچر اور ایک سو گھوڑا اور دو ہزار اشرفی راجہ کیکی نے بھرت کو بدائی دیا اور راجہ کیکی کا آدھا جودھاجت بھرت کے ماما نے بدائی دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جد یہ سب بدائی بھرت کو ملی پرنتو پرسنتا نہوئی اسلیے کہ ایک تو دوت لوگون کی جلدی تھی اور دوسرے اسھو سوپنا کے دیکھنے سے چت شدھ نہین تھا بعد اسکے بھرت انتہ پور مین گئے اور استریونکو دنڈوت کر کے چلے آئے اور راجہ نے بڑھوان منتریونکو بھرت کے پہونچانے کے لیے ساتھ کر دیا اور سینا بھی ساتھ کر دی اور جس طرح سے ستہر لوگ اور لوگ چلتے ہین اسطرح سے بھرت اجودھیا پوری کو چلے +

ستر سرگ سماپت

بھرت پرویش کر گئے پہلے راجہ دسرتھ کے دوار پر چلے گئے اور دوارپال لوگون نے کہدیا کہ
بھیتر چلے جائیے تب بھرت نے دوارپال لوگون سے کہا کہ تم لوگ کشل منگل کیون نہین کہتے ہو اور
یہ کہتے ہو کہ بھیتر چلے جاؤ اس سے چت میرا شدھ نہین ہوتا اور سبکو ملین اور سوبھا ہین دیکھتا
ہون اور گرہونکے کواڑے سب بند ہین اور کسی کے گرہ مین ہون ویچار نہین دیکھ پڑتا ہی
اور سب کوئی رودن کرتے ہین اور استری و پرش سب کوئی کلیشت ہو رہے ہین یہ کہتے
کہتے جس گرہ مین راجہ دسرتھ رہتے تھے چلے گئے اور دیکھا تو کیواڑے پر سب دھوری
پڑ رہی ہی یہ سب دیکھکر بچار کرنے لگے کہ یہی اجودھیا پوری اندر کی پوری کی نجت
کرنے والی تھی یہ کیا دسا ہوگئی ہی اسی جگہ سر کو نیچے کر کے گرہ کے بھیتر پرویش کر گئے +

اکہتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب بھرت نے راجہ دسرتھ کو نہین دیکھا تب کیکئی کے گرہ مین چلے
گئے اور کیکئی نے دیکھا کہ بھرت تو آگئے اور سوبرن کے سنگھاسن پر جو بیٹھی تھی ہرکھ ہوکے
اٹھکے کھڑی ہوگئی اور بھرت دیکھنے لگے کہ گرہ اوداس ہوگیا ہی اور کیکئی کے چرن پر گر پڑے
اور کیکئی نے اپنے انگ مین لگا لیا اور بٹھا کے کشل منگل پوچھنے لگی کہ ہے پتر کتنے دن
مین یہان پہونچے ہو اور رتھ پر تو آئے ہو یا نہین اور تمہارے نانا اور ماما کشل سے
ہین اور کبھی کوئی تمکو دکھ تو نہین ہوا ہی اور سکھ سے رہتے رہے ہو یہ سنکے بھرت سب
برتانت دکھ سکھ و کشل منگل کہہ گئے اور یہ کہا کہ ساتوین دن اجودھیا پوری مین پہونچا ہون
اور نانا و ماما نے جو کچھ بدائی دی ہی وہ پیچھے چھوڑ کے سگھر چلا آتا ہون اور کداچت یہ کہو کہ اتنی جلدی
کیون چلے آئے تم تو دوت لوگون نے جلدی سے چلنے کو کہا تھا اب مین جو پوچھتا ہون
اسکا اتر کرو یہ جو پتا جی کی سبھا سونی پڑی ہی کون کارن ہی اور اجودھیا پوری کے منش
لوگ ہرکھت نہین دیکھ پڑتے اور پتا جی کہان ہین کسی دوسرے استھان پر آج تو نہین
گئے ہین مین کیول پتا جی کے درشن کے لیے چلا آتا ہون وہ کہان ہین کہ مین انکے
چرن پر مستک اپنا دھرون اور کداچت پتا جی کوشلیا ماتا کے گرہ مین سکھ سے ہون تو وہین
جاکر پرنام کرون بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب کیکئی بھرت کے مکھ سے سنکر بچار کرنے لگی کہ
مین ایسے بچن کہون کہ بھرت کو کھید نہووے اور موہ مین ہو جاوین [illegible] بچار کر کے کہنے لگی کہ
ہر جگہ سب بسی کی [illegible] راجہ [illegible] تمہارے [illegible]

راجہ دسرتھ پرم دھام کو چلے گئے سو اسکا سوچ مت کرو کیونکہ یہی گت سبکی ہے اور جو کوئی
جیتا رہتا ہے وہ اپنی بھلائی کے لیے سوچ کرتا ہے تم اپنی بھلائی کا سوچ کرو اور دو پرکار کی گت
ہوتی ہے ایک سرگ اور دوسرا نرک اور دکھ سکھ اور جو پرش ادھرمی ہوتا ہے وہ نرک
کو پراپت ہوتا ہے اور دھرماتما لوگون کو سرگ ہوتا ہے تو راجہ دسرتھ تو بڑے دھرماتما اور
ستیہ بچن تھے اور جو لوگ ستیہ بچن ہوتے ہین اور جو گت سجن لوگون کی ہوتی ہے وہ گت
راجہ دسرتھ کی ہوئی ارتھات سرگ لوک کو چلے گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت تو بڑے
بدھمان اور دھرم کے جاننے والے تھے اور دھرم کے اپدیش کے لیے منش اوتار دھارن
کیا تھا کیکیی کے منہ سے پتا کا مرنا سنکے ہائے ہائے کرنے لگے اور بڑے زور سے دونون
بھجا اپنی چھاتی مین مارکر بھوتل مین گر پڑے اور مہا شبد کرکے رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ
جسطرح جیسے سرد کال کے چندرمان سے آکاش کی سوبھا ہوتی ہے اسیطرح جیسے راجہ دسرتھ سے
راج کی اب سوبھا ہین ہوگئی اور جسطرح جیسے سمدر کے جل کے سوکھ جانے سے سمدر سوبھا رہت
ہوجاوے اسیطرح جیسے راج بے سوبھا کا ہوگیا بھرت تو یہ سب بلاپ کرتے رہے اور کیکیی یہ کہنے
لگی کہ جس بھرت کی کانتی دیوتونکی ایسی تھی وہی بھرت کٹے ہوئے برچھ کیطرح سے بھوتل
مین لوٹتے ہین تب کیکیی نے بھرت کو اٹھاکے اور اپنے انگ مین لیکر بہلالا اور سمجھانے لگی
کہ ہے راجن تم بدھمان اور دھرم کے جاننے والے ہو اور جو لوگ سبھا کے رہنے والے ہوتے ہین
وہ سوچ نہین کرتے ہین تم سوچ کو تیاگ کردو دیکھو شاستر مین یہ لکھا ہے کہ اپنی کیرتی اور جس کی
رچھیا کرنا چاہیے اور تم ایسے بدھمان ہوکے کسواسطے رودن کرتے ہو بچار کرو کہ منش کی بدھی
دو پرکار کی ہوتی ہے ایک وہ کہ کبھی تو بھرشٹ ہوجاتی اور کبھی سدھ رہتی ہے ارتھات جیسے
لاہ اگنی کو دیکھکے پگھل جاتا ہے اور پھر کٹھور ہوجاتا ہے اور دوسرے وہ ہے جیسے مندراچل پربت
سورج کی ادے سے بشیش پرکاشت ہوجاتا ہے اسیطرح سے جب کوئی دکھ پراپت ہوجاتا ہے تو
[illegible] بڑھ جاتی ہے سو تم ایسے ہی بدھمان ہو کیون سوچ کرتے ہو بالمیک جی کا بچن ہے
اور جب اس پرکار سے کیکیی بھرت کو سمجھا گئی تب بھرت سر کو نیچے کرکے پرتھی کھودنے لگے اور
کہنے لگے کہ ہے ماتا مین تو سمجھا کہ [illegible] ہون کہ پتا اور رامچندر کے چرن کو تیاگ کرکے نانہال مین
چلا گیا اور پتا سرگ لوک کو چلے گئے [illegible] درشن نہوا سو تم یہ کہو کہ کیا بیماری [illegible]
[illegible] بچن [illegible] بھرت تو یہ سمجھے تھے کہ راجہ [illegible] مرنے پر پتا جی سرگ [illegible]

نہین گئے پرنتو کہنے لگے کہ دھنیہ بھاگ رامچندر اور لچھمن کا ہی کہ ان لوگون کے سامنے پتا کا
سرگباس ہوا ہی اور پتر کرم بھی کیا ہی اور جب جب مین پتا کے سنمکھ آتا تھا تو پتا جی ہمکو انگ مین
لگا لیتے تھے اور اپنے ہاتھ سے میرا سر اپنا سپرس کرکے دھوری یہ پوچھتے تھے ہے ماتا رامچندر
کہان ہین اور رامچندر کا تو مین داس ہون اور وہ جیٹھ بھائی میرے پتا کے سمان ہین سو تم
بہت جلد بتاؤ مین انکے چرن کو ڈنڈوت کرون اور دھنیہ بھاگ راجہ دسرتھ پتا کے تھے کہ
رامچندر ایسے پتر ملے سو ہے ماتا پتا جی مرنے کے سمے ہمکو کچھ کہہ گئے تھے ستیہ ستیہ کہو تب کیکئی
کہنے لگی کہ ہے پتر انت اوستھا مرنے کے سمے مین راجہ کے منہ سے یہ بچن نکلتے تھے کہ ہا
رام ہا لچھمن ہا سیتا کہتے کہتے سُرگ لوک کو چلے گئے اور یہ بھی کہتے تھے کہ ہمکو بڑا
کشٹ ہوا اور دھرم کی پھانسی مین پھنس گیا اور یہ کہتے تھے کہ مین بھاگ ہین ہوگیا اور دوسرے
لوگ دھنیہ ہین کہ رامچندر کو آنے پر دیکھینگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھرت ایک تو پتا کے سوک سے
مہا کلیش مین پڑے ہی تھے اور دوسرے یہ سمجھ گئے کہ پتا کے مرنے کے سمے رامچندر بھی نہین تھے
تب بھرت کیکئی سے پوچھنے لگے کہ ہے ماتا رامچندر و لچھمن و سیتا مرنے کے سمے تھے یا نہین جو
نہین تھے تو وہ کہان ہین تب کہنے لگی کہ ہے پتر رامچندر و لچھمن و جانکی مُن بستر دھارن کرکے
دنڈکارنیہ بن مین چلے گئے یہ سنتے ہوے بھرت ڈر گئے کہ رامچندر سے کوئی ادھرم تو نہین ہوگیا
ہی پھر کیکئی سے پوچھنے لگے کہ ہے ماتا رامچندر نے کسی برہمن کا دھن تو نہین کردیا ہی یا کسی کا
دھن تو نہین ہرن کرلیا ہی یا کسی کو بے اپرادھ مار تو نہین دیا ہی اتھوا پر استری سے کوئی
ادھرم تو نہین ہوگیا ہی یہ سنکے کیکئی کہنے لگی کہ ہے پتر رامچندر نے کوئی ادھرم نہین کیا ہی اور
نہ کسی برہمن کا دھن کیا اور نہ کسی بے اپرادھی کا ڈنڈ کیا ہی اور نہ رامچندر ایسے ہین پرنتو
اب [illegible] دھرم و ادھرم کا کچھ بچار نہین ہوتا بالمیک جی کا بچن ہی کہ کیکئی بہت آنند ہوکر اپنا
جیسا [illegible] کہنے لگی کہ ہے پتر راجہ دسرتھ رامچندر کو راج دینے والے تھے تب مین نے کیول یہی کہا کہ رامچندر
کو راج نہو بھرت میرے پتر کو راج ہو اور رامچندر بن کو چلے جائین تو راجہ دسرتھ تو دھرماتما
تھے اپنے دھرم کی پالن کے لیے رامچندر و لچھمن و سیتا کو بن بھیجدیا اور جب رامچندر
اپنے پتا کے بچن پالنے کے واسطے چلے گئے تو راجہ [illegible] بھی رامچندر کے سوگ سے سُرگ
لوک کو چلے گئے سو ہے پتر دیکھو کہ راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما تھے کہ جب پران کو تیاگ کیا پرنتو
[illegible] کو تیاگ نہین کیا اور رامچندر بھی بڑے [illegible] پتا کے [illegible] بالک [illegible] راج

سرگ لوک اور رامچندر بن کو چلے گئے ہین تو مین اجودھیا پوری مین نہین آتا اور نہ تیرا منھ
دیکھتا شاستر مین پانچ پرکار کے پاپ بڑے گھور ہوتے ہین ایک برہمہ ہتیا اور دوسرے
سونا ان کی چوری اور تیسرے سوراپان اور چوتھے گرو کی استری سے گمن پانچوین جو
ان چارون کے ساتھ رہنے والے ہین اشلوک یہ ہے ٭ ॥ श्लोक ॥

ब्रह्महा हेमहारी च सुरापो गुरु तल्पगः। महापातकिनो ह्येते तत्संसर्गी च पंचमः॥

بھرت کا بچن ہے کہ جب تیرے ساتھ مینے بھوجن تو نہین کیا پرنتو لوگ اوسے کہینگے کہ
(निन्दा) بھرت نے کیکئی کے ساتھ بھوجن کیا ہو گیا اور جو یہ کہا جاے کہ اس پاپ و نندا سے
(भय) اسی لوک مین بھے ہی تو ایسا بھے پرلوک مین بھی بھے ہی کیونکہ شاستر مین لکھا ہے کہ جس پرش
کی نندا اس لوک مین ہوتی ہے وہ ساکچھات نرک مین جاتا ہے اور مجھے تو نرک مین بھی جگہ
رہنے کے لیے نہین ملیگی اور جو کداچت یہ کہو کہ سرگ لوک مین رہوگے تو وہان بھی تو راجہ
دسرتھ بیٹھے ہوے ہین وہ ہمکو نرادر کرینگے اسلیے کہ اسی بھرت کی ماتا نے میرا بدھ کر دیا
ہے اور تیرے ہی ادھرم سے جو رامچندر بن کو چلے گئے اور جو رشی لوگ بن مین یہ بات
ادھرم کا جانتے ہین وہ لوگ بھی گواہی کرینگے کہ کیکئی کا بیٹا یہی بھرت ہے سو یہ دشٹ چاری
تو ہماری ماتا نہین ہے اور نہ ہمکو راج کرنے کی کانچھا ہے اب پھر تو مجھسے نہ بولنا تیرے ادھرم سے
(कोंकि) ماتا کوشلیا و سومترا کو بڑا بھاری کشٹ ہو گیا اور تو راجہ کیکی کی کنیا نہین ہے کیونکہ وہ تو بڑے
دھرماتما اور بدھمان ہین اسلیے مین کہتا ہون کہ تو کسی راکچھس اور راکچھسی کی پتری ہے کیسے
کارن سے راجہ کیکی کے گرہ مین تیرا جنم ہو گیا اور استری کے تیاؤ سے براہ ہوے ہین تو تونے
(वध) تو پتا بدھ بھی کر دیا اور مین تیرا بدھ تو ابھی کر دیتا پرنتو اس کارن سے ڈرتا ہون کہ
نہ تو پتا راجہ دسرتھ ہین اور نہ رامچندر ہین ارتھات جو یہ لوگ ہوتے تو میرا اور تمہارا کر دیتے ہین تو
اپرن ہو گیا کداچت رامچندر کے پاس چلا جاؤن تو وہ بھی کہینگے کہ [illegible] بھرت کی ماتا نے
ادھرم سے بن مین نکالا گیا ہون کداچت کسی دوسرے مہاتما کے یہان چلا جاؤن تو وہ لوگ
(विदित) بھی بیٹھنے نہ دینگے ارتھات تمام سنسار مین یہ ادھرم پرگٹ ہو گیا ہے اور شاستر مین تو لکھا ہے
(विभाग) کہ یہ پاپ کرے تو اس نرک مین [illegible] ارتھات پاپ و نرکون کا الگ الگ بھاگ پرتھک
پرتھک لکھا ہے تو تونے تو کتنی پاپ کر دیے تو کس نرک مین جاوےگی ارتھات نرک [illegible]
[illegible] کا ٹھکانا نہین ہے [illegible] رہ گئی کیا تو نہین جانتی تھی کہ [illegible]

ہزار یگ ہو سو یہ پاپ تو تو نے جان بوجھکے کر دیا اور دوسرے پاپون کا تو شاستر مین پرایسچت
بھی لکھا ہی پرنتو ایسے پاپون کا نرباہ نہین ہی دیکھ پتا و ماتا کا پریم پتر مین بشیش رہتا ہی اور
پتا سے ایک انگ سے ارتھات مستک سے برج پات ہوتا ہی اور ماتا کا رج سربانگ سے
پات ہوتا ہی اور ماتا کے اودر سے جنم ہوتا ہی ارتھات ماتا کے ہردے سے جنم ہوتا ہی اس کارن سے
پتا سے ماتا کو پتر بشیش پیارا ہوتا ہی دیکھ کہ مہاتما لوگون نے یہ درشٹانت دیا ہی کہ ایک سمے
سربھی گئو نے دیکھا کہ دو بیل ہل مین جوتے جاتے ہین اور ایک چھوٹا اور دوسرا بڑا تھا
اسلیے بیل سب مہا کلیش مین تھے اور جوتنے والا دو پہر تک جوتتا رہگیا یہ کلیش دیکھکر
سربھی گئو رودن کرنے لگی اور جس استھان پر سربھی رودن کرتی تھی اسی مارگ سے اندر
چلے جاتے تھے اندر سربھی کے نیتر کا جل اندر کے اوپر گر پڑا تب اندر بچار کرنے لگے کہ یہ کہان سے
جل آگیا ہی جب اوپر تاکنے لگے تو دیکھا کہ سربھی گئو اوپر کو منہ اٹھاکے رودن کرتی ہی تب اندر
دونون ہاتھ جوڑکے سربھی سے پرارتھنا کرکے کہنے لگے کہ ہے سربھی تم تو اوتم ہو اور تمھارے ہی
گھرت سے سب جگہ بھرتی ہی اور دیوتا لوگ پرسن ہوتے ہین تمکو کون دکھ دینے والا ہی کہ رودن
کرتی ہو یہ سنکے سربھی کہنے لگی کہ ہے اندر دو پتر میرے بڑے کشٹ مین پراپت ہین
ایک تو دونو بیل برابر کے نہین ہین اور دوسرے دو پہر تک برابر جوتتا رہگیا سو سب پاپون کو
تو سورج کی کرن جلاتی ہی اور یہ پاپ کرن کو جلانے والا ہی یہ جوتنے والا بڑا نردئی ہی تب
اندر نے کرودھ کرکے یہ شاپ دیا کہ جو پرش اسطرح سے گئو اور بیل کو دکھ دیگا اس پرش کو
مین دریدر کرونگا سو ری کیکئی دیکھ تو جس سربھی کے جتے پ انیک پتر ہین پرنتو کیول دو پتر کے
کلیش ہونے سے یہ برت ہوگئی اور کوشلیا کے تو کیول ایک ہی پتر رامچندر ہین تو اب تو بتلا دے
کہ تیرے پاپ کا کیسے نستار ہو سکتا ہی سو تیرے اودھار کے لیے تو مین ایک اپاے بتا دیتا ہون
کہ رامچندر کو بن سے پھیر لاتا ہون اور رامچندر کو راج دیکے مین خود بن کو چلا جاتا ہون اور
اسکے کرنے سے پتا کا بچن رہجاتا ہی اور تمھارا بھی منورتھ بھنگ ہوجاتا ہی اور کداچت ایسا نہ
ہوگا تو مین راج نکرونگا اور کداچت اس سے بھی تیری شدھتا ہووے تو شاستر مین لکھا ہی کہ جب
اس سریر سے کوئی پاپ بڑا بھاری ہو جاوے تو اس [illegible] اگنی مین جلا دے یا اپنے گلے
مین پھانسی لگاکے پران کو تیاگ کر دیوے سو تو ایسا ہی کر کہ تیرا اودھار ہو جاوے نہین تو
تیرے اودھار کے لیے دوسرا کوئی اپاے نہین ہی اور تیسرے بھی ایسا کرنے سے تیرا [illegible]

ارتھات چیر بستر دھارن کرا کے نکال دیا سو جب پتر کو میرا بیاہان اور بیاہان میرا رامچندر کے
ساتھ چلا گیا کیوں سو مترا میری شیوا کرتی ہین ہے پتر کیکئی کی تمھاری جو کچھ اچھا ہو سو
کرو [illegible] رامچندر کے بیاہان ہو پہنچا دو اور جب یہاں سب دھن و دھانیہ اور ہاتھی گھوڑے
[illegible] پرکار کے سکھ ہین پرنتو ہمکو رامچندر کے بدون سب متھیا ہین جو کداچت مجکو چلنے
کی سلتی ہوتی تو مین تمسے نہین کہتی یہ سب بانی کوشلیا کے مکھ سے سنکے بھرت کو اور کشٹ
ہونے لگا اور کوشلیا کے یہ سب بچن بان کے سمان بھرت کے ہردے مین چھید کر گئے اور
بھرت بہت بیاکل ہو کر کوشلیا کے چرناربند پر گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہے ماتا مین انجان
ہون تم میری ندامت کرو کیونکہ جیسی پریتی میری رامچندر مین ہے آپکو تم بھی جانتی ہو
تو ہمکو کیسے بسواس ہو گیا کہ یہ ادھرم ہمنے کیا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت سپت کرنے
لگے اور اس سپت سے کیکئی پر شاپ اور کوشلیا کا بودھ ہوا اور سنسار کو اپدیش دھرم کا
سمجھانا چاہیے بھرت کا بچن ہے کہ ہے ماتا جو رامچندر میری جانکاری مین بن کو گئے ہون تو
جو پاپ بید و شاستر کے نہین جاننے والے کو ہوتا ہے وہی پاپ ہمکو ہوا اور جو پاپ سورج کے
سامنے مل اور موتر کرنے والے کو ہوتا ہے وہی پاپ ہمکو ہو جو میری سمت سے رامچندر بن کو
گئے ہون [illegible] سوتی ہوئی گئو کے مارنے سے ہوتا ہے وہی پاپ ہمکو ہو جو رامچندر میری
سمتی سے بن کو گئے ہون اور جو پاپ اپنے سوامی کے کارج مین چت نہین لگانے سے ہوتا ہے
وہی پاپ ہمکو ہو جو رامچندر کے بن جانے مین میری سمتی ہو اور جو پرش جگیہ کرکے برہمن کو کچھ
دچھنا نہین دیتے اتھوا دینے کو کہکر اور سنکلپ کرکے پھر نہ دیوے تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے
وہی پاپ ہمکو ہو جو میری سمتی سے کیکئی نے بن باس دیا ہو اور جو پاپ سنگرام بھومی سے
پیٹھ دکھانے والون کو ہوتا ہے وہی پاپ اسکو ہو جسنے رامچندر کو بن مین نکال دیا ہو اور
جو پاپ یدھ مین گرے ہوئے شترو کے مارنے والے کو ہوتا ہے وہی پاپ رامچندر کے بن
بھیجنے والے کو ہووے اور جو پنڈت اور سادھو کے دھرم آپدیش کو نہین کرتے تو جو
پاپ اسکو ہوتا ہے وہی پاپ اسکو ہو جو رامچندر کے بن سے پرسن ہوا ہو اور جو پرش دیوتا اور
رشی کے اچھت دیپھل وغیرہ سے پوجن و آرادھن نہین کرتے تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے وہی پاپ
اسکو ہو جسکے کارن سے رامچندر بن کو گئے ہون اور جو پاپ گرو کی آگیا النگھن سے ہوتا ہے وہی پاپ
[illegible] کو گئے ہون اور جو پاپ مترو کے ساتھ [illegible]
[illegible] میری جانکاری مین رامچندر بن کو [illegible]

نشٹ ہو ہی تم اب کہو یا مرتک کی کِریا کو سوچ کو دور کر دو یہ سُنکے بھرت بسشٹ جی کے چرن پر گر پڑے
اور راجہ دسرتھ کے مرتک سریر کو لا کر سُبھو سجا کرا دیا اور راجہ کا سریر پیت برن ہو گیا تھا ارشاستر
مین یہ لیکھا ہو کہ جب مردہ پیت برن ہو جاوے تو جاننا چاہیے کہ وہ پرانی سرگ لوک کو گیا
بھرت نے بیمان بنا کے راجہ کو سُلا دیا اور رودن کرنے لگے کہ ہے تپا آپ نے ہمکو آسنے نہ دیا
اور رامچندر و لچھمن کو بن مین بھیج دیا اور سب کسی کو کشٹ دیکے کہان چلے گئے ارتھات
جیٹھ پتر کو دگدھ کرنا چاہیے اور بھرت کو یہ نشچے نہین ہوتی تھی کہ راجہ کو اُتم گت ہو گی یا نیچ
گت پاوینگے راجہ کے سریر کی کانتی دیکھکے سمجھ جائین کہ اُتم گت ہو گی پرنتو جب راجہ دسرتھ
کے کرم کی چنتن کرین تو اشلکا ہو جایا کرتا تھا پھر رودن کرکے کہنے لگے کہ ہے تپا آپ کے بدون
اجودھیا پوری بدھوا ہو گئی تب بسشٹ جی بھرت کو سمجھانے لگے کہ ہے بھرت تپا اور گرو
کی اگیا برابر ہی سو مین اگیا دیتا ہون کہ پتر کرم مین تت پر ہو جاؤ یہ بچن بسشٹ کے سنکے بھرت نے
دھیریا کو دھارن کر لیا اور سب منتریون کو اگیا دینے لگے اور پروہت لوگ بلائے گئے اور
شبھ کرم سب بند ہو گیا ارشاستر مین یہ لیکھا ہو کہ جب کوئی مرجاوے تو شبھ کرم نہین ہونا چاہیے
اور جس اگنی کنڈ مین راجہ دسرتھ ہون کرتے رہے اسی کنڈ مین سے بھرت نے اگنی
لے لی اور بیمان اٹھا کر سب کوئی رودن کرتے ہوے چلے اور پورباسی سونا و روپ لٹاتے
ہوے چلے اور کوئی چندن کی لکڑی اور کوئی گوگل اور دیودار کی لکڑی و دھوپ وغیرہ
ارتھات سب سامگری دگدھ کی لیکر سب کوئی چلے اور سرجو کے تٹ پر سب گئے اور آس پاس سے
بھرت نے بہت سا ان اور سونا و گئو دان کیا اور لکڑی کا چتا بنا کر اسمین اگنی کو لگا دیا
اور برہمن لوگ بید بدھی سے کرم کرانے لگے اور جس سے دگدھ ہوتی تھی اُس سے بالک
و بردھ و جوبا و استری و پرش سب کوئی اجودھیا باشی موجود تھے بالمیک جی کا بچن ہو کہ جب
کرم سماپت ہو چکا تب سب کوئی تلانجلی دینے لگے اور بعد اسکے بسشٹ کی اگیا پا کر سب کوئی
اجودھیا پوری کو چلے آئے اور دس گاتر اور ایکادس کرم ہونے لگا اور دس دن تک سب کوئی
بھو سجا کرتے تھے اور بعد دس دن کے بھرت شدھ ہو گئے ارجو کداچت کوئی یہ سندیہ کرے
کہ شاستر مین تو یہ لکھا ہو کہ برہمن و چھتری سولہ دن اور بیش پندرہ دن اور سودر ایک مہینا
مین شدھ ہوتا ہے تو بھرت جی دس دن مین کیسے شدھ ہو گئے تو یہ بھی شاستر مین لکھا ہو کہ
جو چار و بید اور اپنے اپنے دھرم پر [illegible] تو چار دن جنم کے لیے دس دن [illegible] بھرت تو

دھرماتما اور اپنے دھرم پر استھت تھے اسلیے ستدھ ہو گئے ؛

چھہتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ بھرت ایکادس کرم کرکے بارھوین دن انیک پرکار کا رتن وستر
وگیرہ اور بہت سی گئو اور داس و داسی و بھوجن دان برہمنوں کو دان دیا اور تیرھوین دن
بھرت سوک مین ہوکر بلاپ کرنے لگے کہ ہے تات آپ تو سرگ لوک کو چلے گئے اور رامچندر کو
بن بھیجدیا اور کوشلیا ماتا کو رامچندر ایک ہی تیر کوشلیا کو بھی تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہی
کہ جس استھان پر کسی مرتک کی دگدھ کیجاوے وہ استھان جو لال ہوجاے تو سرگ اور
پیت برن ہوجاے تو موکچھ اور شیام برن ہوجاے تو اس پرانی کو نرک ہوتا ہی اور
راجہ دسرتھ کا استھان لال ہوگیا تھا اسلیے بھرت سمجھگے کہ راجہ دسرتھ کو سرگ ہوا ہی یہ
دیکھکے بھرت اور کشٹ مین پڑگئے کہ راجہ کو موکچھ ہونا چاہیے یہ کیا ہوگیا یہ سمجھکے بھرت پھر
رودن کرنے لگے اور موہ بس ہوکے بھوتل مین گر پڑے اور راجہ کے گنون کو پرتھک پرتھک
نام لیکر بلاپ کرنے لگے اور سوک روپی سمدر مین ڈوبنے لگے اور اس سوک سمدر مین منتھرا
ناک اور کیکیی گراہ تھی اور بھرت یہ بلاپ کرنے لگے کہ اس سمے دھرتی پھٹ جاتی تو مین
اسی مین سماجاتا پرنتو یہ بھی نہین پھٹتی کارن یہ ہی کہ راجہ دسرتھ پرتھی کی پالن کرتے تھے
اسلیے وہ بھی سوگ مین ہوگئی ہین سو مین اگنی مین جل مرونگا تب بسشٹ جی سمجھانے
لگے کہ ہے بھرت یہ تم کیا کرتے ہو آج تیرھان دن ہو آچکا اب پرادان کرنا چاہیے
اور منش کو تو سوگ و موہ و دکھ دہانی والا ہمہ و جیون و مرن تو ہوتا ہی ہی اسلیے سوچ کرنا
اُچت نہین ہی اور راجہ دسرتھ اب پھر نہین آوینگے دیکھو ایک درشٹانت [illegible] دیتا ہون کہ
ایک بیاس جی کا شش تھا اور بارہ برس کی اوستھا مین سب بید و دیا سے پار
ہوگیا تھا ایک دن اس شش نے بیاس جی سے پوچھا کہ ہے سوامی کچھ اور بدیا باقی
نہین رہگئی ہی تب بیاس جی نے دھیان کرکے دیکھا کہ یہ بالک تیسرے دن مرجاویگا
اور بڑے سوچ مین ہوگئے اور اس بالک کو لیکر جمراج کے پاس چلے گئے اور جمراج بیاس
جی کو دیکھکے کھڑے ہوگئے اور پوچھا کہ آپ کس کارج کے لیے آئے ہین تب بیاس جی نے
کہا کہ یہ بالک میرا شش ہی اسکا پران آپ نہ لیوین تو جمراج نے کہا کہ مین کسی کو نہین
مارتا ہون مرتو البتہ مارتی ہی سو آپ مرتو کے پاس چلے جایے تب بیاس جی جمراج کو بھی

اٹھتر سرگ سماپت

جب برات کال ہوا اور چودھوان دن بیت گیا تب سب منتری لوگ جمع ہوے اور
بھرت کو سمجھانے لگے کہ ہے بھرت راجہ دسرتھ تو رامچندر کو بن بھیجکر آپ سرگ لوک کو چلے
گئے سو تم راج کرو اور تمہارے تا کی اگیا بھی ہو چکی ہی کیونکہ اس سمے پرتھی بے راجہ کی ہو گئی
اور سبکی اچھا بھی ہی کہ آپ براج کیجیے اور یہ اچل راج آپ کے کل مین سدا کال سے چلا آتا ہی
بھرت یہ سب بچن منترین کے مُنہ سے سنکے راج کی سامگری کو پرچھن کرنے لگے اور کہنے
لگے کہ منتری لوگ اس کل مین تو سناتن دھرم یہ چلا آتا ہی کہ جیٹھہ پتر کو راج ہوتا آیا ہی سو رامچندر کو
راج اچیت ہی اور چودہ برس بن مین باس کرونگا سو تم لوگ سب کوئی سینا اور رتھ گھوڑا
ور تھ تیار کرنے جاؤ مین اوسیہ رامچندر کو پھیر لاؤنگا اور کہا جیت کوئی یہ سندیہ کرے کہ
سینا کسواسطے جاویگی تو یہ میرا بچار ہی کہ سب سامگری راج کی لیتے چلینگے اور آ ہی بن مین
رامچندر کو راج دیا جاویگا تو راجہ کے ساتھ سینا اوسیہ چاہیے سو رامچندر سینا کے سمیت
اجودھیا پوری کو چلے آوینگے اور بیلدارون کو اگیا دیجاے کہ سبکے چلنے کے لیے راستہ ارتھات
راج مارگ تیار کرین جس مین کیکئی پاپ روپنی کا منورتھ بھنگ ہو جاوے بالمیک جی کا
بچن ہی کہ سب کوئی یہ سب بھرت کے مُنہ سے سنکر گدگد ہو گئے اور اشرپات دینے لگے اور آنند
ہو کر بھرت کو دھنیہ دھنیہ کہنے لگے +

اناسی سرگ سماپت

بھرت نے بھومی بچاری کو بلوایا (بھومی بچاری وہ ہی جو دھرتی کے نیچے کو پہچانتا ہی کہ کس
استھان پر دھرتی کھودنے سے پانی سمیپ مین نکلیگا) اور رتھ کو اور کل بنیا والے کو بلوایا
اور برھئی کو اگیا دی اور بھوجن بنانے والے کو کہدیا کہ سب کوئی آگے چلین یہ سنکے سب
کوئی موجود ہو گئے اور روانہ ہوے اور راستہ بنانے لگے ولتا و بوٹا و ناکے یہ کچھ کہین کہین
سمیت اور کہین سا کہا کاٹتے چلے اور سبکو یہ نشچے ہو گئی کہ بھرت رامچندر کو اوسیہ پھیر لاوینگے
اور جہان تہان بر کچھ نکالتے بھی جائین کہ رامچندر چودہ برس پر آوینگے تو سکھ پاوینگے اور اونچی
دھرتی کو برابر کرتے جائین اور نیچی دھرتی کو بھرتے جائین اور جہان جہان ندی ہو
وہان پل اور جہان پانی کم اور پاٹ پنیش ہو اسکو مٹی سے بھر دیا کرین اور بہت راستہ
تیار ہو گیا اور جہان جہان پانی نتھا وہان انیدارہ دیکھکرہ ندی کی نہر نکال دی

ستھرکون پر پاٹیکا ارتھات لکھر انون لگا دیا اور انیک استھان پر چبوترہ بنا دیا اور بچھونے پر
دھجا و پتاکا باندھ دیا اور ستھرک ایسی تیار ہوگئی کہ جیسے دیوتا لوگون کے آنے جانے کی
ستھرک ہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت بچار کرنے لگے کہ سبھ (शुभ) مہورت (मुहूर्त) ہو تب جاترا کرون اسی
بیچ میں سندھیا کال ہوگیا اور سب کوئی اپنے اپنے گرہ پر چلے گئے اور بھرت رات بھر
رامچندر کو اسمرن کرتے رہ گئے +

اسی سرگ سماپت

جب پرات ہوا تب بندی جن (बन्दीजन) اور بید کے پڑھنے والے بھرت کو جگانے کے لیے استت
کرنے لگے اور انیک باجے بجنے لگے اور باجونکا بڑا بھاری شبد ہونے لگا جب بھرت اٹھے
تب یہ سب باجا اور استت سنکر بڑے بکھاد میں پڑ گئے اور باجے والون کو منع کر دیا اور
کہا کہ میں راجہ نہیں ہون اور بھرت ستر ہن (शत्रुहन) سے کہنے لگے کہ ہے ستر ہن راجہ دسرتھ تو
سرگ لوک چلے گئے اور رامچندر بن کو چلے گئے تسپر یہ سب باجے بجتے ہین سو سبکی بدھی
بھرشٹ ہوگئی ہے کہ یہ لوگ تو کشٹ مین پراپت ہین اور ہمین کو راجہ سمجھتے ہین اسی بیچ مین
بسشٹ جی جہان راجہ دسرتھ کا سنگھاسن (सिंहासन) تھا وہان چلے گئے اور یہان بھرت کو سب
استری گھیر کے بیٹھی تھین اور رودن کرتی رہین اور بسشٹ جی نے سب منتری لوگون کو
بلایا اور سبھا لگ گئی تب بھرت کو بلایا اور بھرت آکر کشاسن (कुशासन) پر بیٹھ گئے اور رامچندر کو
اسمرن کرنے لگے جب بسشٹ جی نے دیکھا کہ برہمن اور چھتری سب کوئی بیٹھ گئے تب سب
کوئی بھرت کی استت کرنے لگے اور جے جے کار شبد اچارن ہونے لگا +

اکیاسی سرگ سماپت

جس سمے سبھا لگ گئی اس سمے بھرت کیسے سوبھائمان ہوگئے جیسے سرد کال کے چندرمان
پورنماشی مین سوبھت ہوتے ہین بسشٹ جی کہنے لگے کہ ہے بھرت راجہ دسرتھ تو سرگ لوک کو
گئے اور پرتھوی کو ہمکو سپرد کر گئے اور یہ پرتھوی دھن (धन) دھانیہ (धान्य) سے پورن ہے اور راجہ دسرتھ
رامچندر کو بن کا راج دے گئے اور رامچندر تو پتا کے بچن مان کے بن کو چلے گئے اور تمکو بھی
پتا کے بچن پالن کرنا اچت ہے اور کیکئی تمہاری ماتا اور رامچندر بڑے بھائی کی بھی اگیا ہے
تو تین تین سرتیون کی اگیا ہو چکی سو تم ہر کہ نکنت راج انگیکار کرو اور جو کداچت اتیا بھی
[illegible] سب کال مین راج کو انگیکار کرنا اچت ہے [illegible] دسا (दशा) [illegible] بپتی (विपत्ति) کے راجہ لوگ [illegible] لیے کرتے ہین

بھینٹ دینے کے لیے سب کوئی بیٹھے ہین یہ بچن بسشٹ کے سنکے بھرت بڑے دھرم کشٹ مین
پڑ گئے کہ کہان تو میرا اشنکلپ (संकल्प) رامچندر کے یہان جانے کا ہی اور بسشٹ ایسی اگیا دیتے ہین
جو راج کو انگیکار نہ کرون تو گرو کا بچن النگھن ہوتا ہی اور راج کرنا ہمکو اچت نہین ہی
بھرت بڑے سوچ مین ہوکے رامچندر کو اسمرن کرنے لگے کہ ہے رامچندر اس سمے ہماری
بدھی کی سہاے کرو جیسی میری بدھی وودیا مین اتر کرون بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر
تو انترجامی بھرت کا کشٹ جان گئے تب رامچندر کی پریرنا (प्रेरणा) سے بھرت اتر کرنے لگے کہ ہے
بسشٹ جی راجہ دلیپ (दिलीप) و راجہ نہوکھ (नहुष) اتیادک (इत्यादिक) اوتم اوتم راجہ ہوتے آئے اور اسی طرح سے
رامچندر راج کے جوگ ہین تو ایسا ادھرم کرکے اپنے کل مین دوکھ (दोष) کیسے لگا سکتا ہون جب
گرو دھرم ہوکے یہ سب گئے تب بھرت بجت ہوکر بچار کرنے لگے کہ سبھا کے لوگ نہ سمجھتے ہونگے
بھرت تو گیان کہتے ہین اور کیکئی انکی ماتا ایسی دشٹ یہ بچار کرکے بھرت سپت (सपथ) کرکے کہنے
لگے کہ جو کیکئی کا ادھرم میری سمتی سے ہوا ہو تو ہمکو رامچندر کا سبیت ہو اور میری بھگتی نشٹ
ہوجاوے ہے بسشٹ جی آپ تو اچھی طرح سے جانتے ہین کہ رامچندر تینون لوک کے راجہ ہین
یہ سب بھرت کے بچن سنکے سب کوئی آنند ہوگئے اور نیتر سے پریم کا جل چلنے لگا اور بھرت پھر کہنے
لگے کہ جو رامچندر نہین آوینگے تو مین بھی وہین رہجاؤنگا اور جو کداچت آپ لوگون کو یہ سندیہ
ہوکہ جب رامچندر نہین آوینگے تو بلات کار سے کیسے پھیرلاؤگے تو مین دھرم شاستر سے
شاستر ارتھ کرکے اور رامچندر کو قائل کرکے پھیر لاؤنگا ہے گرو بسشٹ جی مین سبکو آگے بھیج
چکا ہون اور میرا بھی جاترا ہو چکا ہی آپ بھی اگیا دیدیجیے یہ سنکے بسشٹ جی نے بھی اگیا دیدی
اور بھرت ترنت سومتر سے کہنے لگے کہ ہے سومترا تو بسشٹ جی کی بھی اگیا ہو چکی اور
تم میرے پتا (पिता) کے سارتھی ہو اور رامچندر کے ساتھ کے رہنے والے ہو بہت (शीघ्र) سگھر چلو اور
دوسرے لوگون سے بھی کہدو کہ سب چلنے جاوین بالمیک جی کا بچن ہی کہ سومتر نے بھرت کی
اگیا پاکے سب سے چلنے کے لیے کہدیا یہ سنکے سب کوئی ہرکھت ہو گئے اور سب ...
اجودھیا پوری کے سب لوگ اپنی استری اور بالک کے سہت (सहित) گھر سے نکلنے لگے اور کوئی ہتی
اور کوئی گھوڑا اور کوئی رتھ ... کوئی پالکی پہ اور کوئی پا پیادہ روانہ ہوئے اور بھرت رتھ پر
چڑھکے چلے جو کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ بھرت تو کشاسن (कुशासन) پر بیٹھے تھے رتھ کب ...
منگوالیا تو رامچندر بھی تو گنگا کے ... گئے تھے بالمیک جی کا بچن ہی کہ ...

بھرت رتھ پر چڑھنے لگے اس سمے پرتگیا (प्रतिज्ञा) کی کہ مین رامچندر کو پھیر لاؤنگا اور درشن کرونگا اور بھائی
رامچندر کے جس (यश) اور بھبوتی کی پرنسا کر کے درشن کرونگا اور یہ لوگ سب کوئی گان کرتے ہوئے چلینگے
اور سومترے بھرت نے اگیا بھی دیدی کہ کہو سب کوئی گان کرتے چلین یہ بچن بھرت کے
سنکے سومتر نے سب کسی سے کہدیا اور سب کوئی رامچندر کا جس گاتے چلے +

بیاسی سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے بھرت روانہ ہوے اس سمے سمجھنے لگے کہ کوئی رہ تو نہین
گیا ہی جب پھیر کے دیکھا تو چارون برن چلے آتے ہین اور نو ہزار ہستی اور ساٹھ ہزار رتھ اور
ایک لاکھ گھوڑے اور سنا (सेना) اسنکھیہ (असंख्य) بھرت کے ساتھ چلے یہ سب دیکھکے اس سمے کیکئی کو گیان
ہو گیا اور پچھتانے لگی اور کوشلیا اور سومترا اور کیکئی ایک رتھ پہ چلین اور سب کوئی رامچندر
کو اسمرن کرنے لگے اور دھیان (ध्यान) کرنے لگے کہ رامچندر کو کب دیکھونگا اور جس سمے رامچندر
کو دیکھینگے اسی چھن سوک ہم لوگون کا نشٹ ہو جائیگا اور جیسا جسے سورج کے اودی سے
اندھکار کا ناس ہو جاتا ہی اسیطرح سے دکھ ہم لوگون کا سورج روپی رامچندر کے درشن سے ناس
ہو جائیگا یہ سب بچار کرتے ہوے اجودھیا پوری سے باہر ہوئے اور جوہری اور شستر کے بنانے
والے اور رنگاریز کوکل (कोकिल) کے پالنے والے اور ہستی کے دانت سے چیز کا کرنے والے اور سنار
اور کٹھار اور ململ کے بننے والے اور نائی (नाई) و باری و بید (वैद) و مدرا (मदिरा) کے بیچنے والے اور دھوبی و درزی
و باہی و نٹ (नट) اپنے لڑکے بالے کے سمیت اور ملاح و برہمن بید کے پڑھنے والے اپنے
بدیارتھیون (विद्यार्थियों) کے سمیت چلے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے اجودھیا کے لوگ چلے اس
سمے سب بستر (वस्त्र) و بھوشن کو تیاگ کر دیا اور سر بانگ چندن لگا لیا اور سبکو یہ نشچے ہو گئی تھی
کہ بھرت اوسیہ رامچندر کو پھیر لاوینگے اور سب کوئی سرنگ بیر پور (शृंगवेरपुर) مین پہونچ گئے اور
نکھاد جو اس دیس کے راجہ تھے اپنے گرد بیٹھے تھے اور بھرت کا تو یہ بچار تھا کہ
ایک دم سے رامچندر کے یہان چلے چلین پرنتو گنگا جی کی لہر کی شوبھا دیکھکے اور اوتم استھان
پیر تھ کا جانکر اور سینا کے لوگون کی بھی اچھا تھی اسلیئے بھرت نے سبکو اگیا باس کرنے کی
دیدی اور بھی بھرت نے بچار کیا کہ گنگا جل سے ترپن اور ہنڈدان کرم بھی کر لون یہ سب
کیا بھرت کو رام کر کے بسرام (विश्राम) کر گئے اور بھرت رامچندر کو اسمرن کرنے لگے +

تراسی سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ نکھاد کو معلوم ہوگیا کہ بھرت آگئے تب نکھاد اپنے پروار کو جمع کرکے
کہنے لگا کہ سینا اسکی بہت دکھائی دیتی ہی اور ہمکو تو یہ سندیہ ہی کہ جو بھرت رامچندر کو منانے کے
لیے جاتے تو سینا کسواسطے ساتھ لے لیتے اور یہ بھرت رامچندر سے جدھر کرنیکے لیے جاتا ہی اور
رامچندر میرے متر ہیں تو پہلے ہمین لوگونکو باندھ لیگا اور سب کا بدھ کر دیگا تب رامچندر کے
یہان جایگا ہے پروار کے لوگ دیکھو کہ رامچندر تو اکیلے اور یہ شستر دھاری سینان کے سمیت ہی
اور جو کداچت کہ بھرت تو رامچندر کا بھائی ہی کس کارن سے ماریگا تو یہ سندیہ ہوتا ہی کہ بھرت
یہ بچار کرتا ہوگا کہ پتا تو راج کیول چودہ برس کے لیے دیا ہی بعد چودہ برس کے رامچندر راج میرا
چھین لینگے جو بدھ کر دونگا تو نربھے راج کرونگا اور جو کداچت یہ سندیہ کیا جاوے کہ بھرت تو
رامچندر کا بھائی ہی اور ایسا نہین کر سکتا تو وہ او سیہ ایسا کر سکتا ہی کیونکہ اسی بھرت کی ماتا
کیکئی دشٹ نے راجہ دسرتھ کے گلے مین دھرم کی پھانسی لگاکے بدھ کر دیا ہی اور جو کداچت
یہ کہا جاوے کہ بھرت تو دیاوان ہی وہ دیا کریگا تو اسکا بھی بسواس اسلیے نہین ہی کہ جب یہ کیکئی کا پتر اور
اُسیکے اُدر سے اسکا جنم ہی تو اسکو دیا کیونکر ہو سکتی ہی سو میری تو یہ اگیا ہی کہ تملوگ سنگرام کرنیکی
تیاری کرتے جاؤ سب سینان لیکر چلے جائین اور گنگا کے تٹ پر راستہ روک دیوین اور بھرت کے
ساتھ سینان بہت ہی کداچت ہماری سینان کی پراجی ہو جاوے تو یہ اپاو کرو کہ کچھ سینان تو
گنگا کے بیچ مین ناو پر اور کچھ تٹ پر رہین اور بھوجن کے لیے کند مول و پھل لیتے جاؤ پانچسو
ناو تیار کرکے ایک ایک ناو پر سو سو پرش چڑھکے اور شستر لیکر تیار رہو اور شاستر مین یہ
لکھا ہی کہ کوئی کاج جلدی مین نہین کرنا چاہیے سو تم شدھ چیت رہنا گھبرانا نہین مین بھرت کی
پرچھا لینے کو جاتا ہون کہ بھرت بیر ودھ بھاو سے جاتا ہی یا متر بھاو سے جاتا ہی یہ کہکے مچھلی و ماس
لیکر چلا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب سومتر نے نکھاد کو دور ہی سے آتے ہوے دیکھا تب بھرت سے
کہنے لگے کہ سنیے بھرت نکھاد یہان کے راجہ ہین اور ہزار ہا پرش کے سمیت آتے ہین اور
بہت بردھ ہو گئے اور رامچندر کے پرم متر ہین اور جس استھان پر رامچندر رہتے ہوینگے
نکھاد اوسیہ جانتے ہونگے یہ بانی سومتر کی سنکے بھرت نے اگیا دیدی کہ نکھاد کو جلد بلا لاؤ تب
نکھاد کو سومنت سب بلا لائے اور نکھاد بھرت کو پرنام کرکے کہنے لگے کہ ہے بھرت یہان کے پھل
ادتم نہین ہین اور یہ دیس بھی یوگ نہین ہی یہان تو بن ہی اور راجہ لوگون کو یہ اُچت
کہ جب کہین جاتا کرین تو پہلا لوگون کو درشن کے لیے پہلے ہی اگیا دیوین کہ پرجا لوگ [illegible]

پہلے سے رسد کی تیاری کیے رہین سو آپ نے تو ایسا کیا نہین سو مچھلی ہوتا ہی اور کند
مول جو کچھ مجھسے ہو سکا لیتا آیا ہون اسکو انگیکار کیجیے اسلیے کہ بید و گرہ اور راجہ کے یہان
اجیت نہین ہی اور میرے گرہ پر آج باس کیجیے +

چوراسی سرگ سماپت

یہ سب نکھاد کے بچن سنکے بھرت تو سمجھ گئے کہ نکھاد کیول پریچھا لینے کے لیے آئے ہین
تب بھرت کہنے لگے کہ ہے نکھاد پریشر تمہارا منورتھ سدھ کرے کیون کہ میرے گرو
رامچندر کے تم متر ہو تو تم میرے بھی سریشٹ ہو ہماری پوجا تمکو اچیت نہین ہی اور جیسے اچھے
میرے پوجیہ ہین ویسے تم بھی میرے پوجیہ ہو تو ہمارا ستکار ہو چکا اب راستہ بتلاؤ
کہ رامچندر کہان ملینگے اور بھاردواج رشی کے استھان پر جانے کے لیے کون راستہ ہی
تب نکھاد ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے بھرت رامچندر کا کھوج میرے دوت لوگ کرینگے
اور مین اور دیس لگا دونگا پرنتو یہ سب سینا کے جانے کے لیے راستہ اچھا نہین ملیگا ہے
بھرت ہمکو تو یہ سندیہ ہو گیا ہی کہ آپ دشٹ بھاو سے تو نہین جاتے ہین ستیہ ستیہ
کہہ دیجیے سینا بہت ہی اسلیے ہمکو بڑا سندیہ ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ نکھاد نے جد یہ
یہ کٹھور بچن کہدیا پرنتو کچھ کرودھ بھرت کو نہوا اور کہنے لگے کہ ہے نکھاد مین رامچندر
کا چھوٹا بھائی ہون اور وہ بڑا بھائی پتا کے برابر ہی رامچندر کو مین پھیر لانے کے لیے جاتا ہون
کچھ بھی سندیہ مت کرو مین اپنے ستیہ کی سپت کرتا ہون یہ بچن بھرت کے منہ سے سنکر
نکھاد کو بڑا آنند ہو گیا اور نکھاد کہنے لگے کہ ہے بھرت تم دھنیہ ہو اور تمسا دھرماتما اس
سنسار مین اور کون ہی یہ سب بات چیت ہوتے ہوتے سورج است ہو گئے اور راتری پراپت
ہو گئی اور [illegible] بھرت کی رچھیا کرنے لگے اور بھرت اور سترگھن بھی سین کر گئے پرنتو رامچندر کے
[illegible] بھرت کو نیند نہ آئی اور جسطرح پربت سے سورج کے تیج سے برف نکلتی ہی اسی طرح
[illegible] سوگ سے بھرت کے سریر سے پسینا نکلنے لگا اور بیاکل ہو کے رودن کرنے لگے اور
[illegible] سمجھانے لگے کہ ہے بھرت تم بدھوان ہو کر یہ کیا کرتے ہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ دشا
بھرت کی دیکھکر نکھاد کو بھی کھید ہو گیا اور جس طرح بڑا بھائی چھوٹے بھائی کو سمجھاتا ہی
اسیطرح نکھاد بھرت کو سمجھانے لگے +

پچاسی سرگ

میں سب کوئی پار ہوگئے جب سب کوئی اُتر گئے تو بھرت بچار کرنے لگے کہ بھردواج भरद्वाज رشی کے استھان پر
سینان کے ساتھ جانا اچت نہیں ہے یہ بچار کرکے سب سینان کو اُسی جگہ چھوڑ دیا اور جو لوگ
بکھیا بکھیا تھے انھیں لوگوں کو ساتھ میں لے لیا اور جب بھردواج رشی کا استھان स्थान پہونچنے
کو باقی تھا تب بکھیا لوگوں میں سے بھی کئی پُرش کو وہیں چھوڑ دیا اور رشی لوگوں کا
استھان دکھائی دینے لگا اور بھرت سمجھ گئے کہ یہی استھان بھردواج رشی کا ہوگا ٭

نواسی سرگ سماپت

جب ایک کوس بھردواج رشی کا استھان پہونچنے کو باقی تھا تب بھرت نے سبکو اُسی جگہ
چھوڑ دیا کیول منتری لوگوں کو ساتھ لے لیا اور چیر بستر دھارن کرکے اور جٹا کا مکٹ بنا کے
پا پیادہ چلے جب بہت سمیپ پہونچ گئے تب سب منتری لوگوں کو بھی اُسی جگہ چھوڑ
دیا کیول بسشٹ جی اور بھرت ستر ہیں چلے اور بھردواج رشی نے دور ہی سے بسشٹ جی کو آتے
ہوئے دیکھا اور اُٹھکے کھڑے ہوئے اور بسشٹ جی سے مालिक اَرگھ پادکی اور بھرت اور ستر ہیں
نے پرنام کیا اور بھردواج رشی سمجھ گئے کہ دونوں بھائی راجہ دسرتھ کے پتر ہیں اور انہیں
بٹھا کے ارگھ و پادادہ سے ستکار کیا اور کند مول پھل لاکر رکھ دیے اور کُشل منگل پوچھنے
لگے کہ اجودھیا کے راج و بھنڈارے भंडारे کی کُشل ہے اور مِتر मित्र و منتری لوگ اچھی طرح سے ہیں
بالمیک جی کہتے ہیں کہ بھردواج رشی تو شُدھ تھے جوگ شکتی سے سمجھ گئے کہ راجہ دسرتھ تو
سرگ لوک کو چلے گئے تھے اسلیے انکی کُشل منگل نہیں پوچھی اور بسشٹ جی بھی رشی کی
کُشل منگل پوچھ گئے اور بھرت و ستر ہیں تو رامچندر کے سوک سے پیڑت تھے کچھ اُتر نہ کیا تب
بھردواج رشی بھرت سے پھر پوچھنے لگے کہ اے بھرت تمکو تو راج پراپت ہوگیا ہے یہاں کسواسطے
آئے ہو پھر کرودھ ہوکر رشی کہنے لگے کہ اے بھرت میں تمسے प्रसन्न پرسن نہیں ہوں کیونکہ دیکھو
کہ کوشلیا نے بڑے جتن यतन اور تپنا سے رام کو پتر پایا اور ایسے پتر دھرماتما کو اپنا دکھ
ماتا کیکئی نے ادھرم کرکے رامچندر کو بن میں نکال دیا اور راجہ دسرتھ نے بھی کچھ بچار نہ کیا
اور کیکئی کے بس ہوکر بن جانے کی آگیا دیدی اس کارن سے مجھکو تو یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ
تم رامچندر سے جدھ کرنے کو جاتے ہو کیونکہ تم بھی تو کیکئی دُشٹ کے پتر ہو بالمیک
جی کہتے ہیں کہ یہ بچن سنکے بھرت رودن کرنے لگے کہ ہا ہا مجھکو تو بڑا بھاری کلنک لگا
میرے جینے کو دھکار ہے تب بھرت کے منہ سے تو کچھ بات نہیں نکلتی تھی

کہنے لگے کہ ہے رشی آپ اپنے گھر سے ایسے بچن کیوں ہمکو کہتے ہیں مجھسے تو کوئی ادھرم
نہیں ہوا ہو اور جو کداچت آپکو یہ سندیہ ہو کہ بھرت کی سمتی (सम्मती) سے رامچندر کو بن ہوا ہو تو
میں تو بال ہی اوستھا سے نانہال میں رہتا تھا اور آپ رشی اور انتر (अन्तर) جامی ہو کے کسواسطے
ہمکو ایسا دوش لگاتے ہیں میں تو رامچندر کا داس ہوں اور میں انکو پھیر لانے کے لیے جاتا ہوں
ہمکو راج کی کچھ اچھا نہیں ہے سو آپ میرے اوپر کرپا کر کے رامچندر کا پتا بتلا دیجیے بالمیک جی کا
بچن ہے کہ جب یہ سب بھرت کہہ گئے یہ تو رشی کو پرشنتا ہوئی تب بششٹ جی نے بھردواج
رشی کی استت کر کے کرودھ کو شانتی (शान्ती) کیا تب بھردواج رشی کہنے لگے کہ ہے بھرت تمہارے
ہی کل میں بڑے بڑے راجہ دھرماتما اور اندری جیت ہوتے آئے اور سادھو اور برہمن رشی کو
مانتے آئے تم بھی ویسے ہی ہو اور مجھے جو یہ سب بچن تمکو کہے ہیں اسکا تم کچھ کھید (खेद) مت کرو
میں نے کیول تمہاری پریچھا لینے کے لیے یہ سب کہا ہے سو تم آج میرے استھان پر رہ جاؤ
پراتہ کال چلے جانا تب آنند ہو کے انگیکار کر لیا اور سمجھے کہ رشی پرسن ہیں ✣

نبے سرگ سماپت

بھردواج رشی نے کند مول پھل لا کر رکھ دیے اور کہا کہ بھوجن کرو تب بھرت نے کہا
کہ میں تو رشی نہیں ہوں بھرت کے کہنے کی ابھپراے یہ ہے کہ آپکے یہاں سواے کند مول
پھل کے اور کیا ہے ارتھات اس سے ترپتی میری نہیں ہو سکتی یہ ابھپراے بھرت کی رشی
سمجھکے کہنے لگے کہ ہے بھرت میں کیول تمہارے ہی ستکار کے لیے نہیں کہتا ہوں تمہارا
ستکار تو ارگھ پادیہ ہی سے ہو چکا ہے پرنتو آپ کی سینا آدکا ستکار کرونگا سو تمنے اپنی سینیا
اور دوسرے لوگوں کو دور کیوں چھوڑ دیا یہ سنکے بھرت ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ دھرم شاستر میں
لیکھا ہے کہ رشی کے استھان پر سینا کے سمیت جانا اچت نہیں ہے اسلیے کہ بہت سے تنگ (मतंग)
تنگ ہستی اور گھوڑے ہیں کداچت آپ کے استھان کی بھومی (भूमी) کھود ڈالتے اور برکچھ سب
توڑ کے لتا کو نشٹ کر دیتے اور ایسا کر دیتے تو آپ کرودھ ہو کر شاپ دیدیتے اسی کارن شہر
میں اکیلا چلا آیا تب بھردواج رشی کہنے لگے کہ یہ بن بہت بڑا ہے اپنی سینیاں کو لا کے بسرام
کراؤ یہ کہکے رشی تو اپنے اگنی کنڈ گرہ میں پرویش کر گئے جوگ شکتی سے بسوکرما سے
پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بسوکرما (विश्वकर्मा) اس بن میں اتم اتم گرہ تیار ہو جاویں اور [illegible]
پھر [illegible] اچھی نہیان اس بن میں ہیں وہ سب بچھونے بچھوے سب [illegible]

بن مین باس کرین اور کسی ندی مین گھرت اور کسی مین دودھ اور کسی مین دہی بھر جاوے اور
کسی ندی مین مدرا اور کسی ندی مین اوکھ کا رس ہوجاوے اور ہاہا و ہوہو و تمبرو و نارد
و انیک گندھرب گان کرنے کے لیے اور انیک اپسرا آ کے گان و کرتن کرین اور گھرتا
چی و رنبھا و تلوتما و میکا آد بھرت کے سامنے کرتن کرین اور دوسری اپسرا لوگ سینا
کے مدھ مین گان و کرتن کرین اور تم اور چندربان اوتم اوتم میوہ اور پھل لیکر تیار رہین
اور جتنے برکچھ اس بن مین ہین وہ سب لوپ ہوجائین اور اندر نندن بن کے برکچھ
سب لگ جائین اور دیوتا لوگ اوتم اوتم پکوان جنہین امرت کا سواد ہو تیار کر دین اور
اندر اپنی ساتھی کے سمیت مالا بنانے کے لیے رہین اور دیوتا لوگ سب اجودھیا پوری کے لوگونکو
اور اندر بھرت اور سترگھن کو اپنے ہاتھ سے مالا گلے مین پہنا دین اور سب کوئی ہاتھ جوڑ جوڑ کے
بھرت کی استت کرین یہ سب سنتے ہوئے بسوکرمان نے سگھر ہی سب سامگری موجود کر دی اور
دیوتا اور اندر و گندھرب و اپسرا سب کوئی چلے آئے اور وہ بھومی سگندھ سے باسِت ہوگئی
اور مند سگندھ و سیتل تینون پرکار کی بیار چلنے لگی اور بھرت کی سینان کے لوگ گرہ گرہ مین
پرویس کرنے لگے اور جس سمے بھرت کی سینان چلی تھی اس سمے پھولون کی برشٹ ہونے لگی
اور اپسرا لوگ نرت و گان کرنے لگین دیوتا لوگ سنکھ و بینان بجانے لگے اور باجا و گان ایسا
ٹھول شبد ہونے لگا کہ آکاس تک پہونچگیا اور اندر ہاتھ جوڑ کے بھرت کے سنمکھ کھڑے ہوگئے
اور سب سینان کے لوگ یہ سب دیکھکے بھردواج رشی کو دھنیہ دھنیہ کہنے لگے کہ تپو بل ایسا
پرتاپ ہے اور سب لوگ پھر پھر کے چارون طرف دیکھنے لگے اور پانچ جوجن مین یہ سب رچنا
بسوکرمان نے کردی تھی اور برکچھ سب ارتھات امرو کیت و کٹہل و انار و آنولا آد اور پھل
پھول سے جکت ہوگئے اور سب ندیان موجود ہوگئین اور دودھ دہی اور گھی اور رس کا پرواہ
بہنے لگا اور ہاتھی گھوڑے کے لیے محلات تیار ہوگئے اور گرہون کے باہر شیام برن اور سفید
اُجل برن تھے اور دروازون پر اُجل اُجل پھولون کی جھالر لٹک گئی اور انیک گرہون مین
انیک پرکار کے بھوجن تیار ہوگئے اور سندر سیجا بچھ گئی اور بھوجن کی بھچھا کرنے والے منش بھی
موجود ہوگئے اور ایک گرہ مین سنگھاسن جیسا راجہ لوگون کے لیے ہوتا ہے تیار ہوگیا تب اندر ہاتھ جوڑ کے
بھرت سے کہنے لگے کہ ہے بھرت آپ سنگھاسن پر چلکر بسرام کیجیے اور بھردواج رشی نے بھی کہا
کہ آپ چلکر سب سامگری و تیاری دیکھ لیجیے تب بھرت منتری اور پروہتون کے سمیت

اور بڑے بڑے اور مٹی کے گھڑے اور مٹھیا مٹیا اور بیورو مین دہی بھرا تھا پہر جب سب کوئی بھوجن
کر چکے تب پان و کھراؤن اور چھتر اور سرما اور کنگھی اور سب بستر اور بستر سبکو دیا گیا ایک
جی کا بچن ہو کہ کھلاسے بلاتے رات ہی بیت ہو گئی اور پراتھہ کال سب کوئی اپنے اپنے استھان
پر چلے گئے اور بھرت کی سینا آنند ہو گئی ✣

اکانوے سرگ سماپت

جب پرات کال ہو گیا تب بھرت نت کریا کر کے بھردواج رشی سے ہاتھ جوڑ کے پراتھنا کرنے
لگے کہ ہے رشی اب کیا آگیا ہوتی ہے تب بھردواج رشی پوچھنے لگے کہ بھرت تمھاری سینا کا
ستکار اچھی طرح سے ہوا یا نہیں یہ سنکے بھرت نے کہا کہ یہ استھان آپ کا جیسے برہم لوک
مین کرتارتھ ہو گیا اور سینا اور باہن سب کا ستکار ہو چکا اور سب کوئی آنند ہو گئے اب
رامچندر کے یہان مین چلونگا سو کس راستہ سے جانا ہوگا اور یہان سے کتنی دور ہے تب
بھردواج رشی کہنے لگے کہ یہان سے دش کوس پر ایک جوجن بن ہے اور مندا کنی ندی اور
چتر کوٹ پربت ہے اور اسی استھان پر کٹی بنا کے رامچندر باس کرتے ہین سو تم جمنا کے دکھن
پھر داہنی طرف سے ہو کر چلے جاؤ جب رشی نے گمن نے سمجھا کہ اب بھرت چلینگے تب سب رانیان
بھردواج رشی کے سمیپ پرنام کرنے کے لیے چلی آئین اور کوشلیا تو بردھ ہو گئی تھین سومترا
انکا ہاتھ پکڑے چلی اور سب کوئی بھردواج رشی کے چرن پر گر پڑین اور پھر رشی کی
پردچھن کرنے لگین اور سومترا اور کوشلیا کہ تو سوچ رامچندر کا تھا اور کیکئی کو سوچ اپنے
کرم کا تھا بھردواج رشی تب بھرت سے پوچھنے لگے کہ رامچندر کی ماتا اور لچھمن کی ماتا اور تمھاری ماتا
کون ہین تب بھرت اپنے ہاتھ سے دکھا کے بتانے لگے کہ یہ رامچندر کی ماتا ہین اور یہ لچھمن کی
ماتا ہین اور انکے دو پتر ہین ایک لچھمن اور دوسرے یہی سترگھن ہین اور جنکے دُشٹ کرم سے
رامچندر کو بن ہوا اور راجہ دسرتھ سرگ لوک کو چلے گئے یہ کیکئی میری ماتا ہین یہ تو سدا کال کی
کرودھی اور دُربدھی ہین پر انہوں نے اپنے کو بڑا بُدھمان جانتی ہین اور انکو اپنے سروپ کا
بڑا اہنکار رہتا ہے اور پاپ و ادھرم کی کھان ہین یہی ہماری ماتا ہین آپ بھی انکو اچھی طرح
پہچان لیجیے اور سب کسی کے کلیش کی مول یہی ہین یہ سب کہتے کہتے بھرت کو بڑا بھاری
کرودھ ہو گیا اور نیتر دونون رکت برن ہو گئے اور آہ بھر سانس لینے لگے تب بھردواج
رشی یہ کرودھ بھرت کا دیکھ کر ہنسنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے بھرت کیکئی کو اب

مت کہو انکا کچھ دوش (दोष) نہیں ہے کیونکہ رامچندر کا اوتار دیوتون کے کارج اور راکچھسون کے
بدھ کے لیے ہوا ہے اسلیے سرستی (सरस्वती) نے یہ کرم کیکئی سے کرایا ہے سو آج ہی سے کیکئی کو تم کچھ
مت کہنا یہ سنکے بھرت ہرکھت ہوگئے اور بھرت کی اگیا پاکر سب چلے اور ہاتھی اور گھوڑے
اور رتھ جتھے جوتھے ہوکے چلے اور ایک رتھ پر کوشلیا اور سمترا اور کیکئی چڑھکر چلیں اور
اس رتھ کی کانتی سورج کی ایسی چمکتی تھی اور سب کو یہی اکانچھا تھی کہ رامچندر اور لچھمن اور
سیتا کو کب دیکھینگے اور بھرت کی سینا کو دیکھکر بن جنتو سب بھاگنے لگے ॥

بانوے مرگ سمانپت

بھرت کی سینا مین ہاتھی بسال (बिशाल) ایسے تھے کہ بن کے رہنے والے ہاتھی دیکھکے ڈر جاتے
تھے اور مرگا (मृगा) سب جو تھے جوتھ دیکھکر کود کود کے بھاگنے لگے یہ شگون سبھ دایک ہین
اور جسطرح سے میگھ کی گھٹا سے آکاس کی سوبھا ہوتی ہے اسیطرح گھٹا روپی ہاتھیوں کے
پرتھی سوبھت ہوگئی اور بھرت سینا کو تھکی ہوئی دیکھکر بسشٹ جی سے کہنے لگے کہ ہے
بسشٹ جی جو سروپ چترکوٹ کا تمھارا اور بھرت رشی نے برنن کیا تھا ویسا ہی پڑتا ہے
اور منداکنی ندی بھی وہی دکھائی دیتی ہے اور سگھن (सघन) بن بھی دکھائی پڑتا ہے اور جیسے ورکھا
کال مین میگھ جل برشت کرتے ہین اسی طرح سے پہاڑ پر برشت برابر ہوا کرتے ہین
اور اس بن میں کنیر بہت ہین جنکا منہ گھوڑے کا سا ہوتا ہے اور برکھون کے پھول جو گرتے
تھے سب کسی کی مستک پر جیسے مکٹ ہوگیا تھا اور بھرت سب سے کہنے لگے کہ دیکھو
یہ بن بڑا بھیانک (भयानक) تھا پرنتو جب سے رامچندر یہان بسے ہین تب سے یہ بن جیسے
اجودھیا پوری ہوگیا جیسے اجودھیا پوری کے مور (मोर) پنچھی اجودھیا مین ڈرتے نہیں ہین
اسیطرح یہان کے مور اور پنچھی سب نڈر (निडर) ہوگئے ہین اور یہ چترکوٹ بہت اتم استھان ہے
اور یہان انیک رشی تپسیا کرتے ہین اور جو پرش چترکوٹ کا درشن کرتے ہین وہ سرگ لوک
کو پراپت ہوتے ہین اور رامچندر اور جانکی جی کو ایک ساتھ دیکھکے ہم سب اپنی جنم سپھل
کرینگے اور سب دیکھیے اور بہت آنند ہوکے بھرت نے اگیا دی کہ بہار (विहार) کرتے ہین کوئی
جاکر دیکھو کہ تم جاؤ اور کچھ لوگ بن مین پھر پھر کے رامچندر کا دوہش لگاؤ
[illegible] اور ایک [illegible]

اُڑ گئے پر وہ جینت نہین بھاگا اور جانکی جی کو مارتا ہی رہا تب رامچندر نے کرودھ کیا
اور سینک [सींक] کا بان اور دھنش بنا کے جینت پر چھوڑ دیا وہ اگنی کے سمان چلا اور جینت
بھاگ چلا جب تینون لوک مین بھاگتا پھرا پر تو کہین سرن نہ پایا تب جینت
ترّاہ ترّاہ کر کے رامچندر کے چرن پر گر پڑا اس بالمیکی مین یہ نہین لکھا ہی کہ جینت کیسے اپدیش
سے آیا تھا پر تو پدم پوران مین یہ لکھا ہی کہ جینت نارد کے اپدیش سے آیا تھا تب جینت
ترّاہ ترّاہ کر کے سرناگت پکارنے لگا اور رودن کرنے لگا اور منش کی بولی بولنے لگا تب
رامچندر نے بچار کیا کہ اسنے تو ایسا اپرادھ کیا ہی کہ اسکا بدھ [वध] کر دینا اُچت ہی اور میرا سنکلپ بھی
اسکے بدھ ہی کے نیمت ہوا تھا پر تو یہ میری سرن مین آگیا اور میری پرتگیا [प्रतिज्ञा] [illegible] کال سے
یہی ہی کہ سرناگت کی رچھا کرتا ہون اور اُسنے جیسا ادھرم کیا تھا ویسا ہی ویسا ہی سو کرم
بھی اسنے کر دیا ارتھات اناتھ ہو کر میرے چرن پر گر پڑا اور جو میری سرناگت ہو کر میرے
چرن پر گرتا ہی اسکی موکھ [मोक्ष] کر دیتا ہون پر تو جینت کی اکانچھا کیول جینے کی ہی پر تو یہ کانچھا
تمھاری نہین ہی کہ کوئی انگ بھنگ ہو جاوے اور جب تپ سنے تو یہ بان تمھارے بدھ کے لیے
تیاگ کیا تھا تو پران تمھارا بچ گیا پر تو یہ بان [यथा] برتھا ہونیوالا نہین ہی اوسیہ کوئی انگ [अंग] تمھارا [आंग] بھنگ
ہوگا سو تم خود تجویز کر کے بتادو کہ کون انگ بھنگ چاہتے ہو اور جو کداچت تم کہو کہ یہ سندیہ [illegible] جب
پران کو بچا دیا تو انگ کے بھنگ ہونے سے بھی بچا سکتے ہین تو ایسا مت سمجھو کیونکہ اس بان کا
ایسا ہی سوبھاو ہی کہ بدون کچھ گھات کیے ہوئے نہین رہ سکتا اسلیے مین کہتا ہون کہ تم
اچھی طرح سے بچار کر کے کہو کہ کون انگ بھنگ چاہتے ہو جینت اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ
سریر تو سبھی پیارا [प्यारा] ہی کسی انگ کو کھوون پھر بچار کیا کہ دو نیتر [नेत्र] ہین جو ایک نیتر نہ رہیگا تو دوسرے
نیتر سے کام چل سکتا ہی یہ بچار کر کے کہدیا کہ ایک نیتر میرا لے لیجیے یہ سنکے رامچندر کی اگیا سے
بان نے ایک نیتر نکالکے بھوتل مین رکھدیا اور جینت چلا گیا اور دیوتون سے کہنے لگا
کہ تمھارے کارن سے یہ درگت ہماری ہوئی ہی*

بچانے مرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر پھر چترکوٹ پر بہار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ مانس مین
[illegible] تھا اور رامچندر و لچھمن و جانکی اوترمکھ ہو کر بیٹھے رہے [illegible] آپس مین بات چیت کرتے
[illegible] بیچ مین رامچندر کیا دیکھنے لگے کہ آکاس مارگ مین [illegible] اور [illegible] بھاری

شبد بھی ہو رہا ہی اور پھر کیا دیکھنے لگے کہ ہستی و بن جنتو مہا شبد کرتے ہوئے بھاگے چلے جاتے
ہین یہ دیکھکر رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن انیک جیونکی بولی کا شبد گنبھیر سنائی
دیتا ہی اور اسی شبد سے ہستی و مرگا و بانر اور بھالو و بھینسا و بیاگھر آدی سب بھاگے چلے جاتے
ہین سو معلوم ہوتا ہی کہ کداچت کوئی راجہ شکار کھیلنے کے لیے اس بن مین آتا ہی اتھوا کوئی
بھاری جنتو آتا ہو سو تم ادویس کرو کہ یہ کیسا شبد ہوتا ہی یہ اگیا رامچندر کی پاکر لچھمن
ایک سال کے برکچھ پر چڑھکے اور چارون طرف دیکھنے لگے تو کیا دیکھتے ہین کہ اتر دسا سے
بڑی بھاری سینا ان چلی آتی ہی اور ہاتھی گھوڑے رتھ و پیدل سب چلے آتے ہین اور ستی
ورن پر دھول و دھویا کا اڑ رہا ہی یہ دیکھکر اسی برکچھ پر سے لچھمن رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے
رامچندر اب اگنی جل سے سیتل کر دیجیے اب ہون کرنے کا پریوجن نہین ہی اور جانکی کو پربت
کی گپھا مین چھپا دیجیے اور دھنش بان کو دھارن کیجیے یہ سنکے رامچندر نے کہا کہ ہے لچھمن
تم ابھی طرح سے دیکھو کہ کسی راجہ کی سینا ان ہی تب لچھمن پھر دیکھنے لگے تو معلوم ہوا کہ
یہ سینا ان بھرت کی ہی اور لچھمن کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور دونون نیتر لال لال
ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر یہ تو بھرت کیکئی کے پتر سینا ان سمیت چلے آتے ہین اور
سیتا و ہم لوگون کو مارنے کے لیے چلے آتے ہین اور بھرت کی ابھپرای یہ ہوگا کہ ہمکو راج
بھی ہوا تو تھوڑے ہی برس کو ہوا اسلیے جب ان لوگونکو مار ڈالینگے تو سدا اکال راج کرینگے
سو ہے رامچندر یہ تو پرسدھ ہی کہ جتنا دھن بڑھتا ہی اتنا لوبھ بڑھتا جاتا ہی اور لوبھ سے ادھرم
ہوتا ہی سو دیکھیے شستر سب چمک رہے ہین اور سب رتھون پر دھجا اڑ رہا ہی اور سواے
رگھو بنسی کل والے راجہ کے دوسرے راجونکے رتھ پر دھجا نہین رہتا اسی سے انومان کرتے
ہین کہ یہ اوسیہ بھارتی سینا ہی سو مین تو اوسیہ جدھ کرونگا کیونکہ اسی بھرت کے کارن
یہ سب کشٹ ہم لوگ سہتے ہین اور راجہ دسرتھ کا تو راج نشٹ ہو گیا اور بھرت اپنے کو بڑا ابھی
سمجھتا ہی آپ اسکا بدھ کیجیے جو کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ بھرت کے بدھ سے کچھ دوکھ ہوگا
تو کچھ بھی دوکھ نہوگا کیونکہ اپرادھی کے بدھ سے دوکھ نہین ہوتا ہی سو بھرت کو مارکے آپ
راج کیجیے اور بھرت کیکئی کا پتر مارا جاویگا تب کیکئی بھی سمجھیگی کہ بھرت کو راج ہونے کا پھل ملگیا جو
آپ سے نہو سکے تو مجھکو اگیا دیجیے مین پہلے بھرت کا بدھ کرکے تب کیکئی دشٹ روپی کا بدھ کرونگا
بلکہ جیسے کیکئی پہلے [illegible] ہمکو ماریگا ہے رامچندر تم دیکھتے رہو جیسے اگنی ترن کو جلاتی ہی

اور سُوپاتر کو دھن دینا چاہیے اور سمجھ کر دھرم مین خرچ کرنا چاہیے کو کرم و کومارگ مین دھن کو
کھو دیوے اور خرچ واجب یہ ہین — دیوتا کی پوجن مین — پتر کے سرادھو کرم مین —
بھوجن و دان برہمن مین — سجّن و پروار کے پالن مین — سنگرام مین — اور کداچت کوئی
دھنی پرجا راجہ کی سبھا مین اپنے دکھ کے نوارن کے لیے آوے تو راجہ کو یہ اچت نہین ہی
اسکے دھن کے لوبھ سے اسکو اپرادھ لگا کر دھن اسکا ہرن کر لیوے اور جو راجہ ایسا
کرتا ہی راج اسکا نشٹ ہو جاتا ہی اور جو کداچت کوئی چور چوری کا مال رکھے اور اسکے دھن
کے لوبھ سے اس چور کی ڈنڈ راجہ نہ کرے اور اسکو چھوڑ دیوے تو راجہ اسکا نشٹ ہو جاتا ہی
اور جو کوئی [illegible] جا دیو کوئی پرجا دھنی ہو اور دونون آپس مین کسی بستو کے لیے جھگڑا
کرین اور راجا سے اپنی بھلائی چاہے تو راجہ کو اچت ہی کہ دونون کو برابر سمجھے ایسا نہ کرے
کہ دھن کے لوبھ سے نردھنی کی بے اپرادھ ڈنڈ کر دے جو راجہ ایسا کرتا ہی اسکا راج
نہین رہتا اور نرک مین باس کرتا ہی اور جو دوش اس اپرادھی کے نیتر سے جل گرتا ہی
اتنا ہی پاپ اس راجہ کو ہوتا ہی اور نربس ہو کر اسکے پروار کا ناس ہو جاتا ہی اور دیو
دگو [illegible] رشی و سادھو اور سرشٹ لوگون کو جب دیکھے تب مستک دینا چاہیے اور گرست
کا یہ دھرم ہی کہ دان و پنیہ کرے پرنتو اتنا دان نہ کر دے کہ استری و پتر و بھائی و پروار اور بھائی
جتنے اسکے آسرت ہون بھوکھون مرنے لگین اور مہا کشٹ مین پڑ جائین ارتھات دان
پنیہ بھی سمان چاہیے اور دھن پا کے اپنے پروار اور آسرت لوگون کو نہ کھلاوے اور
دھرم نہ کرے اور ابھیاگت کو نہ کھلاوے اور ویسوا کو دھن کھلا دیوے تو وہ نشٹ ہو جاتا ہی
اور یہ اچت ہی کہ روز روز سُوبودھ پنڈت سے پرمیشر کا جس اور لیلا سرون اور پاٹ کیا کرے
سو ہے بھرت یہ سب کرتے ہو یا نہین اور جن کرمون سے راج نشٹ ہو جاتا ہی وہ یہ ہین
گرو سے بیرودھ — کرودھ — کسی کارج مین چت کو نہ لگانا — جلدی کے کارج مین دیر کرنا
[illegible] — اندریونکو اپنے بس مین نہ رکھنا — اپنا ہی سوارتھ — پرلوک سے بے پروائی
[illegible] کو متری بنانا — کسی گپت متر کو پرگٹ کر دینا — اسمجھ کرم کرنا — کسی کے استھان پر
[illegible] پوجن کا جانا — [illegible] پرکار کے منش سے [illegible] مین کرنا چاہیے [illegible]
[illegible] — [illegible] — کو [illegible] — کا [illegible] کے ساتھی سے — [illegible]
[illegible] پیدا [illegible] — [illegible] ہو — [illegible]

اجودھیا پوری مین جاکر تپا جی کا درشن کرینگے ہاے تپا اب ہم لوگون کا پالن کون کریگا اور
ہم لوگون سے تپا کی کچھ سیوا نہو سکی ہم لوگون کے جنم لینے کو دھیکار ہوا اور جس پرش سے تپا کی
سیوا نہوئی وہ تپر نہین ہی بھرت دھنیہ ہین کہ تپا کی سیوا اور سرادھ کیا ہوا اب اجودھیا پوری
اناتھ ہو گئی یہ بلاپ کر کے رامچندر جانکی جی سے کہنے لگے کہ ہے جانکی راجہ دسرتھ سرگ لوک
کو چلے گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس ہو کر جس سے رامچندر رودن کرنے لگے اس سے سب کے
نیتر سے آنسو گرنے لگے اور بھائی لوگ رامچندر کو سمجھانے لگے کہ ہے رامچندر آپ سوچ کو
تیاگ کر کے تپا کا سرادھ کیجیے تب رامچندر نے اگیا دی کہ سب کوئی منداکنی ندی پر چلیے جاؤ
یہ سنکے لچھمن نے انگودی و بیر کا پھل اور سب سامگری تیر کرم کی موجود کی اور رامچندر
و سیتا اور دوسرے لوگ منداکنی ندی پر چلے گئے اور ترپن کرنے تلانجلی دینے لگے اور
رامچندر و لچھمن منہ نیچے کیے رودن کرنے لگے اور منتر ودھی سے ترپن کرنے لگے اور پنڈ دان کرنے
لگے اور سب سرادھ کرم سماپت کر کے پھر اپنے استھان پر چلے آئے اور رامچندر بھرت و
و لچھمن کا ہاتھ ارتھات دونون بھائی پکڑ کے رودن کرنے لگے اور بھرت کی سینا جو جو کوس پیچھے
تھی اور چلی آتی تھی رودن کا سبد سنکے سب کوئی رونے لگے اور دوڑ کے چلے اور بن جیو سب
بھاگنے لگے اور دوسرے دیس مین چلے گئے اور سرب بن مین چارو دسا مین سب بھر گئے
اور رودن سنکے منترا و کیکئی کو دھیکار کرنے لگے اور سبھی سب رامچندر کے سمیپ مین
پہونچ گئے اور رامچندر کو جتھا جوگ پرنام و آشرباد کرنے لگے اور اس سے رشی لوگ بھی اپنے
اپنے استھان سے پہونچ گئے اور سب کوئی رامچندر کو رودن کرتے دیکھکر رونے لگے ◦

ایک سو تین سرگ سماپت

بسشٹ جی جو پیچھے چھوٹ گئے تھے سب استریون کے سمیت پہونچ گئے منداکنی ندی
پر سومتر سے کہنے لگے کہ ہم ان رامچندر کے لیے جل اسی جگہ سے لیجاتے ہین جب سب کوئی
ندی پار اوتر گئے تو کوشلیا نے دیکھا کہ کس کی سامگری و پنڈ ندی کے تٹ پر پڑا
ہی تب سب رانیان دیکھنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ رامچندر نے تپا کو پنڈ دان کیا ہی
تب کوشلیا سوچ کرنے لگین کہ ہے راجہ دسرتھ سندر سندر پدارتھ بھوجن کرتے تھے
انھین کو یہ انگودی و بیر کا پھل دیا گیا ہی میرا ہردے ٹکڑے ٹکڑے کیون نہین ہو جاتا
بلاپ کر کے کوشلیا رامچندر کے استھان پر پہونچ گئین اور

نہین آتا اسیطرح سے سنسار کے جیو چلے جاتے ہین اور یہ بھیر نہین آتا اسلیے یہ بچار کرنا
چاہیے کہ سب آواگون کرم ہی کراتا ہی دیکھو دن وراتری سب کسی کے ساتھ رہتی ہی اور
یہ دن وراتری سورج کے کارن سے کمی جاتی ہی تو جس طرح سے دن وراتری تمیت
ہوتی جاتی ہی اُسی کے ساتھ آردوا سے بھی گھٹتی جاتی ہی اور جس طرح سے گرمی رتو مین
جل سنی سوکھتا جاتا ہی اسی طرح سے یہ سریر بال و جوبا و برددھ ہو کر نشٹ ہوجاتا ہی اور
اسیطرح سے پتر کھا لوگ مرتے چلے گئے ہمارے دسرتھ بھی مر گئے مین بھی مرونگا اور تم بھی
مروگے ہے بھرت تم سوچ کیون نہین کرتے کہ نہ مرین ماتا و پتا و پتر و بھائی و پروار و استری
دیکھنے وکہنے و سننے ماتر ہین پرنتو یہ سریر اپنے ہی کو آپ پیارا ہوتا ہی انت اوستھا مین کسی کے
ساتھ کوئی نہین جاتا ہی جو کہ اجیت کوئی یہ چاہے کہ کسی دوسرے دیس مین جاوینگے تو نہین
مرینگے تو یہ اگیانتا اُسکی ہی کیونکہ مرتو سدا کال ساتھ ساتھ رہا کرتی ہی جب کال آجاویگا تب
ہی ماریگی سو جب تک یہ پرمیشر کے چرن مین یہ جیو لین ہوجاویگا اُسکو نہ مرنا ہوگا
جینا و مرنا نہین چھوٹ سکتا اور سنسار کے لوگ یہ جو انیک کو ترک لیا کرتے ہین کہ مین اور
یہ بستو میرا ہی یہ سب اگیانتا ہی کیونکہ یہ تو سب کوئی آنکھ سے دیکھ رہا ہی کہ بالک اور
جوبا و برددھ ہو کر یہ سریر گل جاتا ہی اور سریر کا چرم سوکھ جاتا ہی اور یہ سب مرنے کے
چھ ہین دیکھو سنسار کے لوگ تو مرتے چلے جاتے ہین اور سورج کے کارن سے دن اور
راتری کی گنتی ہوتی جاتی ہی اور جب سورج کی اودے ہوتی ہی تو سنسار کے لوگ آنند
ہوتے ہین کہ پرات ہوا اور یہ نہین سمجھتے کہ سورج آردوا کو نشٹ کرتے جاتے ہین
اور سدا کال یہ اکانچھا بنی ہی رہتی ہی کہ کب پرات ہوگا اور کب راتری ہوویگی اور
بسنت رتو آویگی اور کب سرد کال آویگا اور کب بسنت رتو آویگی اور کتنا ہی کال ویتیت
ہوتی جاتی ہی اور آیو بل گھٹتی جاتی ہی پر تو کوئی بچار نہین کرتا ہی جب دن اور
راتری اپنا ساتھ چھوڑ دیتی ہی تو دوسرا کون ساتھ دیگا ہی سو ہے بھرت تم دھن
مت کرو کیونکہ جب کسی کی سامرتھ نہین ہی تو مین
اسے... و پتا و بھائی کا کچھ سوچ ... پوری کو جاؤنگا جو کہ اجیت تم یہ کہو کہ سنسار کے لوگ تو
... کسیطرح سے کہوں کہ راج کرونگا ... تو کارن یہ ... رونا نہین ہین کنتو بکار
بھائی و پروار کے لیے مرنے پر کیون روتے ہین ... جنو نہین ... ہو تم ...
... کار ... کہتے ہین ... بھی ...

کہ کیول بشت میری اور تمہاری تبیت ہو گئی وہ پرکھا لوگ کہاں ہین جب یہ سب پرتیچھ دیکھتے ہو
تو پھر کسواسطے سوچ مین پڑے ہوئے ہو کہ پتا مر گئے اور رامچندر بن کو چلے گئے دیکھو جیسے
ندی کا جل بہتا چلا جاتا ہی اُسی طرحسے اوستھا گھٹتی جاتی ہی اور جو پرش اپنے مرنے کا
سوچ نہین کرتے وہ اگیانی ہین سوچ تو اُس بستو کا کرنا چاہیے جو مرنے پر بھی جیتا
رہے ارتھات کیرتی اور جس نہین مرتا تم دیکھو کہ راجہ دسرتھ جب آپ مر گئے تو کیا پرنتو
جس اور کیرتی انکی جیتی ہی رہیگی جو کہ اجیت راجہ دسرتھ کچھ ادھرم کیے ہوتے تو انکو کون
جانتا اور پتا جی تو بہت بردھ ہو گئے تھے اور دیوتا ہو کے سرلوک [illegible] پرا جان ہین اور
تم تو شاستر بھی جانتے ہو اور شاستر جاننے کا یہی پھل ہی کہ بچار کرے اور بپت کال
مین دھیریا دھارن کرنا اُچت ہی اور بدھمانون کا یہی بچن بھی ہی کہ دکھ و سکھ کو سم جانے سو
ہے بھرت تم اجودھیا پوری مین جا کر راج کرو اور پرجا کی رچھا کرو اور پتا کے بچن کا النگھن
کرنا بہت انوچت ہی تو تم ایسی طرحسے بچار کیون نہین کرتے دیکھو کہ ماتا و پتا نے کیسے کیسے
کشٹ سہکے ہم لوگون کے سریر کا پالن کیا ہی اور جب ہم لوگون سے کیول بچن کی پالن
نہوسکے تو ایسے پتر کے جنم لینے سے ماتا و پتا کو کون پھل ملتا ہے بھرت تم چھتری ہو تو چھتری
روپی کام و کرودھ و مد و لوبھ کو جیت لو ہے بھرت تم دیکھو کہ راجہ دسرتھ بھی ایسے دھرماتما
تھے ایسے اور تمہارے ایسے پترونکو تیاگ کر دیا اور اپنے سریر کو بھی تیاگ کر دیا اور اپنے
دھرم کو تیاگ نہین کیا اسلیے تم سوچ کو تیاگ کر کے آنند سے راج کرو ❊

ایک سو پانچ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رامچندر کے مکھ سے یہ سب بانی بھرت سن گئے تب بھرت
کہنے لگے کہ ہے رامچندر کام و کرودھ و مد و لوبھ ایسے سترونکو [illegible] جیتنے والے کیول آپ ہی
ہین دوسرا کوئی اس سنسار مین جیتنے والا نہین ہی اور جتنے [illegible] سرشٹی کے لوگ ہین وہ
یہی کہتے ہین کہ جسکو اکانچھا دھرماتما ہونے کی ہو وہ رامچندر کی [illegible] کو گرہن کرے اور آپنے
یہ جو کہا ہی کہ دکھ و سکھ کو برابر سمجھنا چاہیے اور جینا و مرنا کوئی بستو نہین ہی سو [illegible] ہمکو یہ
تو بتلا دیجیے کہ جیسی بدھی آپ کی ہی جو سب کی بدھی ایسی ہی ہو جاتی تو یہ سرشٹی
کسواسطے رہتی اور سنسار کے بندھن سے سب کوئی چھوٹ جاتے ہے رامچندر آپ
[illegible] سے بچار کیجیے کہ آپ کا جو [illegible] پتا [illegible] و شاستر و [illegible] پرسدھ [illegible] کہ آپ [illegible] گئے

پران کی رچھا اور دیوتون کو براجی کر دیا اس سے راجہ دسرتھ نے بہت پرسنتا سے کیکئی کو
بردان دیا تھا تو اس پرسنتا کے بچن کو ہمکو اور تمکو پالن کرنا اُچت ہی ارتھات تم
راج کرو اور مین چودہ برس بن مین رہون ور راجہ دسرتھ جو کیکئی کے بردان کی جاچنا [illegible]
کشٹ مین پڑ گئے تو دھرم کے بِرودھ تھا ادھرم کرنا راجہ دسرتھ کو اُچت نہین تھا سنو
بھرت شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ اگر پتا سے کوئی ادھرم ہو جاوے تو پتر کو یہ اچت ہی کہ اُسکے
اودھار کا اُپائے کرے اسلیے مین پتا کے اودھار کے لیے تت پر ہون اور چودہ برس بن مین
باس کرونگا اور مین کیکئی کو بھی بچن دے چکا ہون کہ چودہ برس بن باس کرونگا
رامچندر کی انچھیا [illegible] یہ ہی کہ مین دیوتونکو بردان دے چکا ہون کہ راون [illegible] کا بدھ
کرونگا پرنتو اسکو رامچندر نے پرگٹ نہین کہا رامچندر کا بچن ہی کہ ہے بھرت جو کچھ اچت
تمھارے من مین ہین یہ سندیہہ ہو کہ [illegible] تو جب جدھ کرنے کے لیے جاتے ہین تو اپنی سینا
اور دیوتون کے ساتھ جاتے ہین تو وہ تو بل ہین ہین اور [illegible] ہین اور [illegible]
اپنے دھرم پر استھت ہون تو جیسے مین دھرم پر استھت ہوا ہم بھی بن [illegible] دھرم کی
پالن کرو ارتھات پتا کے بچن کو [illegible] مت کرو بہت سکھ سے اجودھیا پوری کو پالو
ایک ایک چھن بھی دیر مت کرو او جتنا ہی دیر کروگے اتنا ہی اتنا ہی ادھرم کی بردھی
ہوتی جائیگی اور جب پتا سرگ لوک کو گئے پرنتو اس ادھرم سے وہ کشٹ مین پڑینگے
اور تم تو بید بھی پڑھ چکے ہو بید مین یہ لیکھ ہی کہ پتر کا ارتھ یہ ہی کہ پو نرک کو کہتے ہین اور تر
تارنے کو کہتے ہین تو جو پتر پتا کو نرک سے تار دیوے وہی پتر ہی اور پتر کا یہ دھرم ہی کہ گیا مین
ترپن و پنڈدان کرکے پتا کو تار دے اور بید مین یہ بھی لیکھ ہی کہ پتر اُسی کا نام ہی کہ اپنے
پتا کے نام پر باؤلی و [illegible] و کنوان بنوا دیوے سو ہے بھرت پتا و پتر کے اودھار کے لیے پتر کو
اس سے بشیش [illegible] دوسرا دھرم نہین ہی سو تمکو تو مین گیا کرنے کو بھی نہین کہتا ہون
کیول پتا کے بچن کی پالن سے سبکا بھلا ہو سکتا ہی تم اجودھیا پوری مین جاکے
پرجا کی پالنا کرو دیر مت کرو اور مین بھی دیر نکرونگا اور مجکو بھی کچھ دکھ نہوگا کیونکہ
سیوا کو لچھمن ہین اور بھوجن بنانے کے لیے سیتا موجود ہین ہم بن کا راج کرین اور تم اجودھیا
کا راج کرو اور [illegible] بھائی پتا کے برابر ہی اور اسکو تم بھی کہہ چکے ہو اور میری [illegible]
کرو [illegible] ایک [illegible] جب کے [illegible] ہین اور [illegible]

کرنا چاہی

(सुमित्रा) سو [illegible] ترا نندن ارتھات لچھمن میری شیوا کے لیے میرے ساتھ ہین اسیطرح سترگھن بھی
تمھاری شیوا مین تت پر رہینگے اور جسطرح سے بن مین رشی لوگ رہتے ہین اسیطرح سے
اجودھیا مین بھی رشی لوگ ہین اسلیے ہمسے بشیشتا تم مین کوئی نہین ہوتی برابر ہو جاتے ہین ؛

ایک سو سات سرگ سماپت

(जाबालि) جب رامچندر یہ سب کہہ گئے تب جابالی برہمن [illegible] ایر بہت چور اجہ دھرم کے مجھے نہین
(सह) سہہ سکے اور کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ رامچندر تو بھرت کو بھلا (भुलावा) دیتے ہین تب اتک وہ
ہا کہ کب دونون (माता) ماتا سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر اس سے بدھی تمھاری کیا ہو گئی ہی
ایک تو یو ہین جھوٹھ کہنا نیشدھ ہی اور دوسرے اس سے تو تمھارا بھیس سادھو رشی کا
بنا ہی تو متھیا کہنا مہا دوش ہی کیونکہ نہ تو کسی کا کوئی تیر ہی اور نہ کسیکا کوئی پتا ہی اور نہ
کوئی کسی کے ساتھ جاتا ہی اکیلا جنم ہوتا ہی اور اکیلا مرجاتا ہی تو جو یہ سمجھتا ہی کہ یہ میرا پتا
دیا [illegible] و بھائی [illegible] ویر یوا رہی وہ مہا اگیانی ہی اور جو کہا جیت آپ یہ سمجھتے ہون کہ ماتا
(उदर) اودر سے جنم ہوتا [illegible] تو یہ کوئی بستو نہین ہی کیونکہ جسطرح سے راہی چلا جاتا ہی اور کسی کے
(पथिक) گرہ پر [illegible] گیا اور پھر چلا جاتا ہی اسیطرح سے راہی (जीव) جیو (योनि) انیک جونی کے اودر سے
جنم لیتا ہی اور پھر مر جاتا ہی اور پھر جنم لیتا ہی تو اسے گرہ کو اپنا کہنا بید کے برودھ ہی سو ہے
رامچندر جیسا بھرت (लौकिक) لوگ بیوہار کہتے ہین ارتھات اچار روپی بچن کو پالن کیجیے دیکھو جسطرح
پت کے (हीन) ہین رہنے سے استری اپنے سر (संसार) نگار کو تیاگ [illegible] تو بھا ہین ہوجاتی ہین اسیطرح سے
آپ کے بدون اجودھیا پوری کے لوگ سو بھا [illegible] ہوگئے ہین سو راجہ دسرتھ تمھارے
پتا نہین تھے اور نہ تم انکے پتر ہو سو تم چلکر راج کرو اور جو کہا جائے یہ کہو کہ برج اور رکت
ماتا و پتا سے جنم ہوتا ہی اسلیے ماتا و پتا و پتر کا سنبندھ کہلاتا ہی تو تمھارا تو جنم بھی رکت
(वीर्य) و برج سے نہین ہی تم پر تھا پتا کہکر راج کو (सत्यानाश) ستیاناس کرتے ہو ہے رامچندر شاستر مین
یہ لکھا ہی جو پرش دھن (धन) پاکر ہر یہ کو کشٹ دیتے ہین وہ سدا کال کلیش رہتے ہین
[illegible] ادھا اور پتر کرم و جگیہ و دان و پونیہ کرنے کے لیے جو اوپر بھرت [illegible] اپدیش کرگئے
[illegible] بھی کوئی بستو نہین ہی کیونکہ جو پنڈا بنا کر پترون کے نمت [illegible] دیا جاتا ہی کیا بھوکھ
پتر لوگ کھاتے ہین اور کسی نے کھاتے ہوئے دیکھا ہی وہ تو کوئی دوسرے [illegible] نش اٹھا لیجاتے
ہین رامچندر [illegible] ہون [illegible] ایک [illegible] درشنانت دیکھاتا ہون کہ جسے [illegible] ہوے ہر پتر کو پنڈا دیاگیا

پوچھ لیجیے کہ میرے کل مین چھوٹے پتر کو راج ہوا ہی یا نہین اور کوشلیا ماتا سے بھی پوچھ لیجیے اکچھاکو
بنس مین جیٹھ پتر راج کرتے آئے ہین یا نہین سو میری سامرتھ یہ راج بھوگ کرنے کی نہین ہی کیونکہ
سبھا کے لوگ اور یہ جا لوگونکا آشیہ اور پروار کے لوگونکی پریتی آپ ہی مین ہی تو آپ راج کرنے
کے جوگ ہین اور یہ راج اکچھاکو کل کا ساد ھارن نہین ہی جسکو تینون لوک کی پالن کرنے کا
پراکرم ہوتا ہی وہ اس راج کو بھوگ کرتا ہی یہ کہکے رامچندر کے پیر پر بھرت گر پڑے اور پھر
کہنے لگے کہ ہے رامچندر میری پالن کیجیے رامچندر نے بھرت کو اٹھا لیا انگ مین سنبھال کر
کہنے لگے کہ ہے بھرت تم راج کو انگیکار کرو اور جس سے اسکو تم انگیکار کر لوگے اسی سے تمکو
تینون لوک پالنے کی سامرتھ ہو جاویگی اور پتا دیوتا لوگ تمھارے سہایک ہو جاوینگے اور جو پرش
اوتم اوتم متریون سے مترلیکر کاج کرتے ہین انکو سامرتھ ہو جاتی ہی جیسے ایک تاگا سوت
لیکر ایک رسی موٹی بنا کے بسال بسال ہستی باندھ لیے جاتے ہین اسی طرح سے متر کو
متر لینے سے جو پرش راج کرتا ہی وہ کبھی پراکرم ہین نہین ہوتا رامچندر ہان سو دین یتہ اچیت
اشیون اوشنتا ہو جاوے تو ہو جاوے سمدر اپنی مرجاد اکو تیاگ کر دین تو کر دین پر تو مین اپنی
پرتگیا کو تیاگ نکرونگا ماتا کیکیی کا کچھ دوش نہین ہی کیکیی کو تو ہمی دیوتا لوگون نے پریرنا
کرکے یہ سب اپادھی کروا دی تھی اور جو کہ اچیت تمکو سندیہہ ہو تو دیوتا لوگون سے پوچھ لو
یہ بانی رامچندر کی سنکے دیوتا لوگ کہنے لگے کہ رامچندر ستیہ کہتے ہین کیکیی کا کچھ دوش نہین
تب بھرت کوشلیا سے کہنے لگے کہ ہے ماتا اب تو مین کہتے کہتے ہار گیا اب تم رامچندر کو سمجھاؤ
یہ سنکے کوشلیا کہنے لگین کہ ہے رامچندر وہ ہے بھرت جو دھرم اچیت ہو وہی دونون
بھائی کرتے جاؤ یہ سنکے بھرت تو اس کارن سے پرسن ہو گئے کہ دھرم تو یہی ہی کہ جیٹھ
پتر کو راج ہونا چاہیے اور رامچندر اسلیے پرسن ہو گئے کہ مین دھرم پر تت پر ہوون
اور ماتا پتا کے بچن کی پالن کرتا ہوں اور کوشلیا کے یہ بچن سنکے دونون بھائی تین
مہورت تک مون ہو گئے تھے اور دیوتا لوگون کو یہ سندیہہ ہو گیا کہ کوشلیا نے کو[illegible]
کو [illegible] ت نہی ہی رامچندر کے پھر جانے کے لیے کہا ہی یا بن جانے کے لیے کہا
مہورت بھر کے رامچندر کہنے لگے کہ ہے ماتا جو کچھ شاستر بدھی سے اچیت ہو اب تمہین کہو و [illegible]
لوگ انگیکار کر لینگے کیونکہ ماتا کے دھرم سے پتر کا کلیان ہوتا ہی اور بہت بہتری [illegible]
سب کا کلیان ہو [illegible] سو تمہین [illegible] دھرم [illegible] بچار کرکے کہو تب کوشلیا بر[illegible]

دھرم کشٹ مین پڑ گئین پھر بچار کر بسشٹ نے الکہین کہ ہے رامچندر جس سے تم اجودھیا پوری سے چلے گئے اُس سمے تمہارے چرن کا کھڑاوان چھوٹ گیا اسکو مین لیتی آئی ہون اسکو اپنے چرن سے اسپرس کر دو یہ سُنکے رامچندر نے پادکا پر چرن سے اسپرس کر کے بھرت کو دیا اور بھرت نے اُس پادکا پر مستک اپنا دھر کر پھر اُٹھا لیا اور کہدیا کہ مین بھی چودہ برس کند مول پھل کھا کر کے رہجاؤنگا ہے رامچندر جو کداچت چودھوین برس نہ آؤگے تو مین آسیدن اپنے سریر کو اگنی مین جلا دونگا یہ سُنکے رامچندر بھرت و سترگھن کو انگ مین لگا لگا کے بار بار ملنے لگے اور بھرت سے کہنے لگے کہ ہے بھرت تمکو ہماری سپت ہے اب کیکئی کو کچھ درُبچن نہ کہنا دہرآدر نکرنا تب بھرت نے پادکا پھر انگ مین لگا لیا اور اُسی پادکا کو ایک ہاتھی پر رکھ دیا اور رامچندر کی پردچھن کرنے لگے اور سبکو جتھا جوگ پرنام کر کے اور سب سے آشرباد پاکے بھرت ہاتھ جوڑ کے رامچندر کے سنمکھ کھڑے ہو گئے اور رامچندر کی آگیا پا کر سب سے ملنے لگے اور رامچندر نے ماتا لوگونکو پرنام کیا اور جب تب ماتا لوگ کلیشت تھین پرنتو وہ لوگ بھی دھرم کشٹ مین پڑ گئی تھین اور رامچندر سبکو پرنام کر کے اپنی کُٹی کے بھیتر پرویس کر گئے اور بھیتر ہی سے کہنے لگے کہ ہے بھرت جب تب گر دو دھر سے جابالی کو بھنے دربچن کہدیا ہے پرنتو یہ آچاریہ کے بیاس ہین تم انکی نرادر نکرنا انکا مان ویسا ہی رکھنا جیسا راجہ دسرتھ رکھتے تھے کیونکہ شاستر میں یہ لکھا ہے کہ تپا نے بیاس کو تیاگ کرنا اُچت نہین ہے جو کوئی ایسا بچاری اپراد ھ کرے تو انکو عیب نہین ہے

ایک سو بارہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت اور بسشٹ جی و سترگھن لوگ اور کوشلیا آدر تھ پر سوار ہو کے اجودھیا کو چلے اور مندا کنی ندی مین اشنان کر کے چلے اور بھردواج رشی کے استھان پر پہونچ گئے اور رشی کو پرنام کیا اور پھر بھردواج رشی اشرباد دیکے دھنہ دھنہ کہنے لگے اور رامچندر کا کشل منگل پوچھنے لگے تب بھرت کہنے لگے کہ ہے پربھو ہمنے اور بسشٹ جی نے بہت سمجھایا پرنتو رامچندر دھرم پر استھت ہین نہین مانا اور بسشٹ جی کا کہنا ٹھہر گیا کہ رامچندر بن کو جاوین اور کوشلیا ماتا نے بھی رامچندر کا پادکا ہمکو دیدیا اسلیے مین رامچندر کی آگیا پاکر پھر آجاتا ہون یہ سُنکر بھردواج من کہنے لگے کہ ہے بھرت تم بڑے بدھمان و دھرم کے مکیہ ہو اور سب سے بہتر ہو اور تم اپنے پرجا سے آترن ہو گئے تب بھرت نے رشی کو

کرونگے اور یہ بھی سندیہ ہوتا ہے کہ اس بن میں [illegible] جس مہت رہتے ہیں جب بھاگ [illegible]
راکھشوں کا جانکی جی دیکھینگی تب ڈر جائینگی اور آگے ایک راکھس کھر نام ہے دو رشیون
بھچین کر جاتا ہے اسکی اچھیرا سے یہ ہے کہ کھر بایا بہت جاتا ہے اور اسکو دیا بھی نہیں ہے
جب آپ کا اشرادتارہی پرنتو ڈرنے والا نہیں ہے اور جب سے آپ اس بن میں آئے
تب سے اور اتپات کر رہا ہے ارتھات رشیون کو ڈراتا ہے اور یہ ہون کنڈ کو بھرشٹ کر دیتا
اور ہون کی ساگمری کو توڑ پھوڑ دیتا ہے اور جل سے اگنی کو بجھا دیتا ہے اور رشی تپسیا کے
نشٹ ہونے کے کارن سے کرودھ نہیں کرتے دوسرے دیس بھاگ جانے ہیں
ہملوگ تو آپ کا آگمن جانکر یہاں تپسیا کرتے ہیں اور آپ بھی اب پرستھان کر جاتے
ہیں جو آپکی آگیا ہو تو ہملوگ بھی آپکے ساتھ چلے چلیں یہ سب سنکے رامچندر مون ہو گئے
کچھ اتر نہیں کیا اور سب رشیوں کے چرن پر گر پڑے اور پھر اٹھکے دکھین مکھ ہو کر چلدیے اور رشی لوگ دوسرے
دوسرے استھان پر چلے گئے اور رامچندر کو راستہ میں دوسرے دوسرے رشی لوگ ملتے گئے +

ایک سو سولہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب کچھ دور آگے رامچندر گئے تو اتری منی ملے رامچندر نے پرنام
کیا اور رشی نے رامچندر و لچھمن کا اپنے پتر کے سمان ستکار کیا اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر
دیکھو یہ انسویا ہماری بھارجا برت ہیں اور دھرم کی جاننے والی ہیں ایک سمے بڑا
بھاری اکال پڑا تھا اور دس برس تک برشٹ نہوئی اور پرتھوی جلنے لگی تب یہی انسویا
رہیں کہ پاتال گنگا آتی کیں اور دس ہزار برس تک تپسیا کی اور یہ ایسی تپسنی تھیں میں کہ رشیون کی
تپسیا میں کچھ بادھا نہیں ہونے دیتی ہیں ایک سمے ایک رشی نے ایک استری کو شاپ دیا تھا
کہ یہ استری رات بھر میں مر جاویگی یہ شاپ سنکے وہ استری انسویا کے سمیپ آکر رودن کرنے
لگی انسویا کو دیا ہو گئی کہا تم رودن مت کرو پرات کال ہی نہوگا جب دس راتری کی ایک
راتری ہو گئی تب دیوتا تراہ تراہ پکارنے لگے یہ آرت بانی دیوتوں کی سنکے انسویا نے کہدیا کہ یہ
استری مرجاوے پرنتو ٹھہری جی جاوے تو البتہ سورج کی اودے ہو سکتی ہے تب دیوتون نے
تھا استو کہدیا سو ہے رامچندر یہ ایسی تپسنی ہیں بعد اسکے رامچندر جانکی سے کہنے لگے کہ
ہے جانکی تم انسویا کے سمیپ جاکر انکو گرہن کرو تب جانکی جی انسویا کے سمیپ جاکر پرنام کرنے لگیں
اور انسویا بہت بڈھی تھیں اور سر پر کنپتا تھا جانکی ہاتھ جوڑکے کہنے لگیں کہ کشل تو ہے تب انسویا

کہکے جانکی کو اپدیش کرنے لگین کہ ہے جانکی تم دھنیہ ہو کہ اپنے پریوار کو تیاگ کرکے رامچندر کی شیوا کے لیے بن کو آئی ہو اور پت برت استری کا یہی دھرم بھی ہے کہ چاہے پت گرہ پر رہے یا بن کو چلا جاے سدا کال اپنے پت ہی کی شیوا مین تت پر رہے اور شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ جو پت بردھ ہو یا نردھن ہو یا کوڑھی ہو یا کامی ہو یا دریدر ہو تو استریونکا اوتم دھرم یہی ہے کہ اپنے پت کی اگیا مین تت پر رہین اور نرادر نہ کرین اور جو دشٹ اور بے بچارنی ہوتی ہین وہ کام کے بسی ہو کرکے اپنے پت کا اور اپنے پریوار کا دھرم نشٹ کر دیتی ہین اور رورو رَوْرَو نرک مین بہت کال تک کشٹ بھوگ کرکے تب نیچ کی جونی مین جنم پاتی ہین سو ہے جانکی تم مہا اچھی ہو اور تمھارے نام سے اُہم جیسے دُشٹ استری پت برتا ہوتی ہین

	ایک سو سترہ سرگ سماپت	

یہ سنکر جانکی جی کہنے لگین کہ ہے ماتا یہ تو مین اچھّے پرکار سے جانتی ہون کہ استریونکے لیے پت برت دھرم کے سواے دوسرا کوئی اوتم دھرم نہین ہے اور پرمیشور پت مین دویت بھاو نہین جاننا چاہیے اور رامچندر بھی سواے میرے پر استری کو اپنی ماتا کے برابر جانتے ہین اور جس سمے مین جنک پور سے رامچندر کے ساتھ اجودھیا پوری مین آنے لگی اُس سمے اپنی ماتا کے مکھ سے پت برت دھرم کا اپدیش سُن چکی ہون اور جس سمے رامچندر کے اَنگیکار ہونا کچھی دیا تھا اُس سمے میری ماتا نے کہدیا تھا کہ استری سدا کال اپنے پت کی چھایا ہے [illegible] تھا یہ سدا کال ساتھ رہتی ہے اور جیسے روہنی چندرما کی استری ساتھ رہا کرتی ہین اسی طرح سے پت برت استری کو اپنے پت کے ساتھ ساتھ رہنا اُچت ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جانکی کے یہ دھرم روپی سب بچن سنکر کے بہت آنند ہو کر جانکی کو اپنے انگ مین لگا لیا اور کہا کہ سب گن پت برت دھرم استریون کا تمھارے ہردے مین اُتم ہے سو تم پر دانگی چاہنا کرو تب سیتا کہنے لگین کہ ہے ماتا استری کو سواے اپنے پت کے دوسرا کون اوتم دھرم ہے اسلیے [illegible] کچھ پرودان کی جاچنا نہین کرونگی یہ سنکر کے انسویا اتی پرسن ہو گئین اور انکے [illegible] باندھ دیا کہ سدا کال پت دھرم تمھارا انبار ہے اور [illegible] کا مالا و بھوشن نیا کرکے رکھدیا اور کہا کہ رامچندر کا پریم تمھارے مین سدا کال نبار ہیگا تب جانکی جی بچار کر کے کہنے لگین کہ میرا جنم جنتری کل مین ہے دان کیسے گرہن کرون [illegible] اُبھر اے جھکر کے ہو انسویا کہنے لگین [illegible] کے پرودھ نہین ہے یہ پریم دان ہے تب جانکی جی نے لے لیا تب انسویا کہنے لگین کہ ہے جانکی یہ تو سن چکی ہون کہ رامچندر [illegible] توڑ کر کے تمسے بیاہ کیا ہے پر تم مین بستارا

اور لچھمن اور انکا درشن کرتا ہی وہ کرتارتھ ہو جاتا ہی سو مین اپنے ہزارون نیترون سے درشن کر کے
جیرہ بیٹھے ہوون اور یہ رامچندر تو راونکا بدھ کرینگے یہ کہکے اندر سربھنگ رشی سے کہنے لگے کہ
سمجھ گیا کہ جو آپ کی اچھا ہو تو مین آپکو برہم لوک مین پہونچا دون تب سربھنگ رشی نے کہا
دہ برہم لوک تو تجھ ہی کیونکہ اس سمے رامچندر یہان آتے ہین انکا درشن کر کے تب یہ سریر اپنا
تیاگ کرونگا یہ سنکے اندر تو چلے گئے اور رامچندر نے لچھمن سے اشارہ کیا کہ تم بھی جاکی سنگ کری
لیکے چلو یہ کہکے رامچندر لچھمن مع سیتا تینون مورتی اگن کنڈ کے سمیپ مین جہان سربھنگ
رشی ہون کرتے تھے چلے اور ساشٹانگ ڈنڈوت کی اور سربھنگ رشی کے سامنے کی طرف
بہت سا کہدیا اور رامچندر پوچھنے لگے کہ ہے رشی یہ اندر کسواسطے یہان آئے تھے تب
رشی کہنے لگے کہ اندر ہمکو برہم لوک مین لیجانے کے واسطے آئے تھے سو جب تک آپکی
بھگتی نہین ہوتی تب تک موکھ نہین ہوتی اور ہمنے سمجھ لیا کہ آپ آتے ہین اور بدون
آپکے درشن کیے کسطرح سے سرگ لوک کو چلا جاؤن سو اب جہان آپ کی اگیا ہوگی وہان
چلا جاونگا اور تین پرکار کے کرم ہوتے ہین ایک مانس (मानस) اور دوسرا اشتکلپ کہ اس کا رج
کو کر ہی ڈالونگا اور تیسرا اچل اور شاستر مین یہ لکھا ہی کہ تینون پرکار کے کرم پرتی کے
نمت کرنا چاہیے ہمارا یہ تینون سب کرم آپ ہی کے نمت کیے ہین اور جو یہ کرم کرے ہین ان
آپکے درشن سے تینون لوک جیت لیتے ہین سو مین سب آپکو دیتا ہوں اور جبتک یہ سریر
رہتا ہی تب ہی تک اس لوک مین رہنا ہوتا ہی تب رامچندر کہنے لگے کہ آپ نے تو تینون لوک
کو لے لیا اب مین اس بن مین کہان رہون یہ سنکے سربھنگ رشی بچار کرنے لگے کہ کون جگہ
کہدیون سو بچار کر کے یہ کہا کہ ہے رامچندر یہان تھوڑی دور پر سوتکچھن (सुतीक्ष्ण) رشی رہتے ہین اور
انکے استہ کرن مین آپ باس کیجیے اور اسی دیس سے یہ مندا کنی (मंदाकिनी) ندی چلی گئی ہین اور
یہ ندی بہت پونیت (पुनीत) ہین سو ہے رامچندر جب تک مین اپنے سریر کو تیاگ نہ کرون تب تک
آپ اسی جگہ کھڑے رہیں یہ کہکے اس اگن کنڈ مین پرویس کر گئے ارتھات جوگ اگنی مین
پرویس کر گئے اور جوگ اگنی سربھنگ رشی کے سریر کو کھا گئی اور سربھنگ رشی دیولوک
اور برہم لوک ہونے ہوے بیکنٹھ مین جاکے پرم آتما مین لین ہوگئے ۔

پچھوان سرگ سماپت

رامچندر سوتکچھن کے استہان پر چلے گئے اور وہان ساتھ ... رشی تھے کوئی ...

[illegible] تپسیا کرتے ہو گئے تھے کوئی سورج برتی اور کوئی چندر برتی اور کوئی پتے کے اہار کرنے والے
کوئی جل میں لیٹنے والے اور کوئی بے بستر کے تپسیا کرنے والے تھے اور کوئی ورزات میں
[illegible] تے تھے اور کوئی ایک پیر سے کھڑے رہکے تپسیا کیے تھے اور کوئی باویہ کے ادھار سے اور
کوئی جل کے ادھار سے رہنے والے اور کوئی بھوتل سے اکاس ہی پر رہتے تھے اور
کوئی چبوترے پر دھارن کرنے والے اور کوئی ننگے اور کوئی پنچ اگن کے لینے والے سب کوئی آگے
اور سب کوئی برہم گیانی تھے اور رامچندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر اکچھواک بنس میں تمہارا
[illegible] اور تم تینوں لوک کے ناتھ ہو اور تمہارا جس (यश) و بل (बल) و پرتاپ بکھیات (विख्यात) ہے اور دھرم کے
[illegible] تمہارا اوتار ہے اور تمہارے اسمرن کرنے سے کریا سدھ ہو جاتی ہے اور بید میں لکھا
ہے کہ جو لوگ جگیہ کرتے ہیں وہ جگیہ کسی اکانچھا سے کرتے ہوں جو کسی طرح سے بگھن (विघ्न) بھی ہو جاوے
پرنتو پھل نہیں ہوتا اور جب آپ کے درشن سے منورتھ ہم لوگوں کا سدھ ہو گیا اور شاستر
میں یہی لکھا ہے کہ مہاتما لوگوں سے اپنا منورتھ کہنا نہیں چاہیے کیونکہ وہ تو انترجامی ہوتے
ہیں پرنتو ہم لوگ بھی اس سے ارتھ (अर्थ) کی جاچنا کرتے ہیں یہ اپرادھ ہمارا چھما کیجیے اور [illegible]
[illegible] ہیں دوش و ادوش کا بچار نہیں کرتے اپنے منورتھ ہی کی انکو چنتا (चिन्ता) رہتی ہے اور
جو راجا اپنے پرجا کو پتر کے سمان نہیں مانتے انکو بڑا دوش ہوتا ہے اور [illegible] اپنے پرجا کو
برابر اور پتر کے برابر جانتے ہیں اس راجا کا راج بہت دن تک رہتا ہے اور [illegible] (आश्रम)
ہو سکے پر برہم لوک کو چلا جاتا ہے اور رشی لوگ جتنی تپسیا کرتے ہیں اسمیں چوتھائی اُس
راجا لوگوں کو ہوتا ہے اور یہاں راکچھس لوگ رشیوں کو بھکچھن کر جاتے ہیں سو کداچت آپکو
پرتیتی نہو تو یہ ہڈی دیکھ لیجیے اور جتنے رشی لوگ پمپا (पम्पा) ندی اور منداکنی ندی کے کنارے اور
چترکوٹ پربت پر تپسیا کرتے ہیں راکچھس لوگ انکے ساتھ بڑی اتپات کرتے ہیں اور جب ہم
لوگ انکو [illegible] شاپ (शाप) دیدیویں تو وہ لوگ بھسم ہو جاتے ہیں پرنتو تپسیا بھنگ ہو جانے
کے کارن سے ہم لوگ کرودھ نہیں کرتے ہم لوگ آپ کی سرن میں ہیں جب رامچندر یہ سب سن چکے
تب کہنے لگے کہ آپ لوگ ہمکو راجا کہتے ہیں یہ بہت انوچت ہے کیونکہ میں راجا نہیں ہوں میں تو
آپ لوگوں کا ششیہ (शिष्य) ہوں آپ لوگوں کی آگیا ہی بہت ہے [illegible] ابھی بالن [illegible]
یہاں [illegible] آیا ہوں اور ہمارے پتا کی آگیا [illegible]
[illegible] برکار کی شدہ [illegible]

آپ لوگ تپو دھن (धन) سے جگت ہین سو آپ لوگ اپنے تپو بل سے ہمارا اور لچھمن کا کرم دیکھیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر راجہ جس بدھ کی پرتگیا (प्रतिज्ञा) کرکے رکچھمن وہ شی لوگ سو لچھمن کے سنگم جاتے گئے

چھٹا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر و لچھمن و جانکی سب رشیونکو ساتھ لیکے سو تچھن رشی کے استھان پر چلے اور جس پربت پر سو تچھن رہتے تھے رامچندر دیکھنے لگے کہ میرو (मेरु) پربت ایسا وہ اونچا تھا اور سو تچھن کے سمیپ جاکے کیا دیکھتے ہین کہ سو تچھن بیٹھے ہوئے ہین رامچندر سنکھ جاکے کہنے لگے کہ ہے بھگوان (भगवन) مین رامچندر ہون اور آپ کے درشن کیواسطے آیا ہون اور آپ دھرم کے جاننے والے اور رشیون مین شرشٹ ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ سو تچھن دیکھکے مجھکو تھے تب ہین اٹھکے اور رامچندر کو انگ مین لگاکے اور آسن دیکے بٹھالے کہنے لگے کہ ہے رامچندر تم دھرم دھاریون مین اتم ہو اور تمھارے آنے سے یہ استھان سناتھ (सनाथ) ہوگیا اور اب تمھاری بیت (बीत) گئی ہی جوگ شکتی سے اس سریر کی رچھا اس کارن سے کرتے آئے کہ آپکا درشن کرکے تب سرگ لوک کو چلا جاؤن ہے رامچندر تم جس سمے راج کو تیاگ کرکے چترکوٹ پربت پر آئے اس سمے اندر ہمارے استھان پر آئے تھے اور ہمکو پرنام کرکے کہنے لگے کہ تمھاری تپشیا سے سب لوک جیت گیا ہی اور تب سے پرارتھنا کرنے لگے کہ دیو لوک مین چلو پرنتو کیول آپکے درشن کیواسطے رہگیا ہوں ہے رامچندر سب لوک آپکو سمرپن کردیتا ہون آپ جانکی کے ساتھ بہار کیجیے اور رامچندر سمجھ گئے کہ رشی ستیہ (सत्य) کہتے ہین اور جیسے اندر برہما سے پرارتھنا کرتے ہین اسی طرح سے رامچندر رشی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے سو تچھن آپکا کہنا مین نے انگیکار کرلیا سو مین کہان باس کرون اور تم سنسار (संसार) جیو کی رچھا کرنے والے ہو اور آپکا برتانت سربھنگ منی سے کہہ چکے ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے سو تچھن کہنے لگے کہ رامچندر اس دنڈکا بن مین رشیونکے استھان بہت ہین اور سب سکھدائک ہین اسی جگہ باس کیجیے اور آپکے سنکار کیواسطے کند مول پھل سب موجود ہین اور یہان کیسیکا ڈر نہین ہی مرگون کا سمو (समूह) البتہ پر آیا کرے یہ ہی کہ ماریچ (मारीच) راچھس مرگ کا سروپ ہوکے آویگا اور لوبھا کے چلا جاویگا یہ سنکے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہمیشہ یہان لیکے تیار رہنا چاہیے کہ مین مرگونکو مارونگا اور جب مرگونکو مارونگا تو انکا ارتھات جانکی کا ہرن ہوگا

ساتوان سرگ ختم ہوا

رامچندر سو تچھن کے استھان پر چلے گئے اور وہان ساتھ ہوکر رشی کی کتھا ...

ہوگیا اور رشی نرک مین چلے گئے سو ہے رامچندر اس برتانت کو سب کوئی جانتے ہین اور جیسے
اگنی مین کاسٹھ نشٹ ہوجاتا ہی اسی طرح سے شستر سنگرہ سے دھرم نشٹ ہوجاتا ہی سو ہے رامچندر
[illegible] ہمکو بہت پربودھ کرتے ہین اسی سے ہمکو اہنکار ہوگیا ہی کہ رامچندر ہماری پالن کرتے ہین
آپ [illegible] سمجھتے ہون کہ مین سکھلاتی ہون ہے رامچندر میری پرتی آپ مین اور آپ کا پریم
مجھ مین رہتا ہی اسلیے مین آپ کو جتا دیتی ہون سکھلاتی نہین ہون سو جبتک کوئی بیر نکرے
اسکا بدھ اچت نہین ہی اور کداچت آپ بے بیر والے کو مار دینگے تو سنسار کے لوگ یہی کہینگے
کہ رامچندر مین دیا نہین ہی اور کداچت آپ یہ کہین کہ جو چھتری دھرم سے بے پروائی کا
بدھ تو [illegible] اوتار ہی یا یہ سمجھتے ہون کہ جو ہمارے برودھی نہین ہین تو رشیونکے برودھی
ہین آپ [illegible] اسواسطے بدھ کرینگے تو بھی اچت نہین ہی کیونکہ یہان تو بن مین تپسیا
کرنا اور کہان [illegible] کیواسطے شستر دھارن کرکے چھتری کرم کرنا یہ دونون کیسے ہوسکتا ہی ہمارا کہنا اچھی
طرح سے بچار کیجیے کیونکہ جہان جیسا دیس ہوتا ہی وہان ویسا ہی بھیس کرنا چاہیے۔ یہان
تو جہان دیکھیے سب کوئی تپسیا کررہے ہین اور کداچت آپ یہ کہین کہ مین دونون کرونگا تو
تو یہ کیسے ہوسکتا ہی کیونکہ شستر کا تو سبھاو یہ ہوتا ہی کہ کرودھ کرا دیتا ہی سو اسکو آپ
پرتی تیاگ کردیجیے اور کداچت آپکا یہ بچار ہی کہ بعد چودہ برس کے تو راج کرنا ہی اسلیے
شستر دھارن کیے ہون سو یہ بچار چھوڑ دیجیے کیونکہ جب اجودھیا پوری مین آپ جاینگے
تب شستر دھارن کریگا سو ہماری پیار تھا انگیکار کرکے اور چھتری دھرم کو تیاگ کرکے
تپسیا کرینگے تو راج وستر ہوا اور کیکیئی کا منورتھ جتھارتھ سدھ ہوجایگا اور دیکھیے دھرم سے دھن
کی پراپتی ہوتی ہی اور دھرم سے سکھ بھی ہوتا ہی اور دھرم سے جتنے سنسار کے سکھ ہین سب
پراپت ہوتے ہین اور یہ جو آپکی کانچھا ہی کہ بعد چودہ برس کے راج کی پالن اور متر کی رچھا
کرینگے تو آپ رشیونکی طرح سے تپسیا کرکے سریر کو سکھا دیجیے کیونکہ سکھ ہونے پر دکھ ہوجاتا ہی اور
پہلے دکھ کرنے سے پیچھے پر اسکو پراپت ہوتا ہی سو دکھ کرکے تپسیا کیجیے تب سکھ ہوگا اور سبا چرن
کے [illegible] کرنے سے بدھی نشٹ ہوجایگی اور تپسیا بھی نشٹ ہوجایگی اور تپسیا بھی نہین ہوسکتی
ہی دیکھو پوتر کے استھان پر تپسیا کرنے سے پونیہ اچل ہوجاتا ہی اور ادھرم کے استھان پر پونیہ کی
ہانی ہوجاتی ہی سو یہ دنڈکا بن بہت اتم استھان ہی یہان تپسیا کرنا اچت ہی [illegible] جیت
[illegible] اور جانکی اتہ خوش کے پرارتھنا کرنے لگین کہ ہے رامچندر استری کا سبھاو چنچل ہی

ہے لچھمن اس استھان پر رشی لوگ اگست رشی کی آپاسنا کرتے ہین جو دہ برس مین اب تھوڑے رہ گئے ہین
اور باقی رہگئے ہے کچھ کال اگست رشی کے استھان پر بھی رہینگے اور یہ استھان ایسا ہے کہ یہان
متھیا (मिथ्या) بولنے والے و سٹھ (सठ) و کرور (क्रूर) و نردئی و پاپی یہان آتے ہین وہ بھسم ہوجاتے ہین اور
دیوتا لوگ اور رشی لوگ روز روز بمان (विमान) پر چڑھکے اگست رشی کے درشن کے واسطے آتے
ہین جو لوگ بھی دیوتونکا درشن پاکے کرتارتھ ہوجاوینگے اور جو کوئی جس کامنا کے واسطے یہان
تپسیا کرتا ہی وہ سدھ ہوجاتا ہی اور کداچت تمکو راج کے تیاگ کا سوچ ہی تو اجودھیا بھی پراپت ہوگی
اور رامچندر یہ کہکے اگست رشی کے دوار کے باہر کھڑے ہوگئے اور لچھمن سے کہا کہ تم آگے
جاکے کہو کہ رامچندر و سیتا آئے ہین لچھمن اگیا پاکے آگے بڑھ گئے ÷

گیارھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن آگے پرویش (प्रवेश) کر گئے اور دوار پر اگست رشی کا ایک شش کھڑا
تھا لچھمن اس سے کہنے لگے کہ ہے رشی تم اگست رشی سے جاکے کہدو کہ کوشل (कौशल) پور کے راجہ دسرتھ کے
جیٹھ پتر سری رامچندر و جانکی انکی استری اور لچھمن کہ میرا ہی نام ہی اور رامچندر کا چھوٹا
بھائی ہون درشن کے واسطے آئے ہین یہ سنکے وہ شیش چلا گیا اور دیکھا کہ اس سمی اگست رشی
دھیانا وستھت (ध्यानास्थित) ہین تب بہت نمت ہوکے اور ہاتھ جوڑکے کہنے لگا کہ ہے سوامی (स्वामी) رامچندر و
سیتا و لچھمن آئے ہین آپکے درشن کی اچھیا رکھتے ہین یہ بچن سنتے ہی اگست رشی اس شش
کو کہنے لگے کہ کداچت رامچندر و لچھمن و سیتا کی کانچھا ہمکو دیکھنے کی ہی تو دھنیہ بھاگ ہمارا ہی اور
مین تو پہلے جانتا تھا کہ رامچندر دنڈکارنیہ بن مین آئے ہین اور ہمکو بڑا سندیہ تھا کہ ہمسے
کون اپرادھ ہوا ہی کہ رامچندر نے درشن نہین دیا سو تمنے بہت انوچت کیا کہ پوچھنے لئے ہو
لیتے کیون نہین آئے سو جاؤ بہت جلد بلا لاؤ تب وہ شیش رامچندر و لچھمن و سیتا کو
اگے لیوا چلا اور رامچندر بہت آنند ہوکے سیتا اور لچھمن کے سمیت چلے اور جس سمی رامچندر
اگست جی کے [illegible] درشن کے واسطے چلے ہین اس سمی مرگا لوگ بھی دھیان مین مون (मौन) ہوکے [illegible]
رشی کے [illegible] دیکھکے مرگا لوگونکی آنکھ سے جل بہنے لگا اور رامچندر کیا دیکھتے ہین کہ برہما و شنو
و شیو [illegible] (शेष) [illegible] پرتھک [illegible] وسو آدتیان (विश्वकर्मा) (वायु) (कुबेर) دھرم راج و برون و گایتری و سیس سبکے واسطے استھان تھک
رشی کے [illegible] لچھمن دیکھو یہان روز روز سبھا (सभा) ہوتی ہی رامچندر یہ سب کہلاتے ہوے اگست
[illegible] (पृथक) [illegible] پہونچے اور اگست منی اپنے آسن سے اٹھکے شش لوگونکے ساتھ دوار پر کھڑے تھے

رامچندر سمجھ گئے کہ وہ جو سب کسی کے بیچ مین ہین اور برہم ہین وہی اگست رشی ہین یہ دیکھکر
رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ دیکھو اتنے بڑے سرشٹ رشی ہوکے اٹھکے کھڑے ہین سو آج
ہماری تپشیا پورن ہو گئی یہ کہکے رامچندر و لچھمن و سیتا ڈنڈا کار ہوکے اگست رشی کے چرن پر
گر پڑے اور پرنام کر کے ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہو گئے یہ پریم رامچندر کا دیکھکے اگست رشی پرسن
ہوکے وچار کرنے لگے کہ یہ رامچندر دھرماتما ہین اور دھرم کی پالن کے واسطے منشیہ اوتار دھارن
کیا ہی رامچندر کو انگ (अंग) مین لگا کے آسن دیکے بٹھالا بالمیک جی کا بچن ہی کہ اگست رشی نے
بھوجن لا کر کے رکھدیا اور ارگھ (अर्घ) دیکے پیر دھونے کے لیے پانی رکھدیا اور انیک پرکار سے
رامچندر کی پوجا کر کے کند مول پھل آگے رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر
آپ یہ بچار کرتے ہون کہ مین چھتری ہون کیسے بھوجن کرون اور یہ بھوجن ہمارا اچت
نہین ہی تو یہ بات پرت ہی جو کوئی سرشٹ اپنے استھان پر آجاوے اور اسکا ستکار
نہ کرے تو اسکو پر جنم مین کھانے کو نہین ملتا اسی کے سر کا مانس (मांस) کھانیکو ملتا ہے
انھوان کتے کا مانس (मांस कुत्ते) ملتا ہی جیسے جھوٹی گواہی دینے والے کو اسکے سر کا مانس کھانے کو ملتا
ہی سو آپ تو تپشی سروپ ہوکے آئے ہین مین گرہست کی طرح یہانکا بسنے والا ہون آپکا
آپکا ستکار ہمکو اچت ہی اور کداچت آپ یہ کہین کہ مین تپشی نہین ہون چھتری ہون تو راجہ لوگ
سب لوگ کے پوجیہ (पुज्य) ہوتے ہین اور راجہ سب کے گورو کے سمان ہین اور یہ سب تو سادھارن
راجون کا پوجن اور ستکار ہوتا ہی آپ تو اکچھواک (इक्ष्वाकु) بنس ہین اور راجہ دسرتھ اتم راجہ کے پتر ہین
سو آپ کند مول پھل بھوجن انگیکار کیجیے بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے رامچندر نے بھوجن
کو انگیکار کیا اور اگست رشی پھر کہنے لگے کہ ہے رامچندر ایک اشرباد دیتا ہون کہ یہ دھنش جو
رکھا ہی وہ شیو (शिव) کا ہی اور بسوکرما کا بنایا ہوا ہی یہ بان بھی آپکو دیتا ہون یہ برہما کا دیا ہی اور یہ دھنش
اندر کے ہاتھ سے ہمکو ملا ہی اور جس سے یہ دھنش پرسرام (परशुराम) کے ہاتھ مین تھا اور آپ نے لیکر کے
ورون کو دیدیا وہ ورون سے لیکر اندر ہمکو دے گئے اور یہ ایک ترکش ہی یہ ایسا ہی کہ اسمین ہر دم
بان بھرا رہتا ہی کتنا ہی خرچ ہو جاوے پر تو کم نہین ہوتا اور یہ ایک کھڑگ لیجیے اور یہ سب دھنش
و شستر کیسے ہین کہ جس سے دیت (दैत्य) اور دیوتون سے جدھ ہوا تھا اسی سے جب یہ دیوتون کی
پرابے ہوئی سو ہے رامچندر انھین شسترون سے راکچھسون کا بدھ کر کے دیوتون کی اور
رشیون کی رچھیا کرو اور جیسا اندر بجر لیے رہتے ہین اسی طرح سے آج سے انکو ہر دم لیے رہو

بالمیک جی کہتے ہین کہ اگست رشی شسترونکو دیکر رامچندر سے پرارتھنا [प्रार्थना] کرنے لگے +

بارھوان سرگ سماپت

ہے رامچندر مین تمھارے اوپر بہت پرسن ہون اور تم دھنیہ ہو کہ ہمکو پرنام کرنے کو میرے
کرکے آئے ہو اور جانکی جی بہت سکماری ہین انکا کشٹ ہمسے نہین دیکھا جاتا کیونکہ
دکھ بھوگ کرنے کے جوگ نہین ہین اگست رشی کے کہنے کی ابھپراے یہ ہی کہ جانکی کو ساتھ
ساتھ مت لیے پھرو اور تمہارے یہان نسے جانکی کا ہرن ہوگا اور دوسری ابھپراے یہ ہی کہ جانکی کے
ہرن ہونے پر بہت جلد راونکا بدھ کرکے جانکی کو کشٹ سے چھڑا دیجیے کیونکہ سیتا دوسری
استریون کی ایسی استری نہین ہین دوسری استریون کا تو یہ سبھاو ہوتا ہی کہ جبتک پت کو
سکھ ہوتا ہی تب تک تو سکھ اور پیار کرتی ہین جب کوئی دکھ پڑگیا تب چھوڑکے الگ ہوجاتی ہین
اور دوسرے پرش سے کوکرم بھی کرتی ہین اور استریونکا سبھاو بجلی [बिजुली] کا ایسا چنچل ہوتا ہی انکا چت
یہ نہین چاہتا کہ ایک پرش کے ساتھ رہون جیسے شستر کا سبھاو ہی کہ متر [मित्र] خواہ شتر [शत्रु] سے ایرس
ہونے پر بدھ کردیتا ہی یہ نہین دیکھتا کہ متر ہی یا شتر ہی اسیطرح سے استریونکا سبھاو ہوتا ہی یہ نہین
گیان رہتا کہ یہ بھائی و بھتیجا و پتر و برادر ہی کوکرم کرا ہی لیتی ہین سو ہے رامچندر سب استریونکا
تو یہی سبھاو ہوتا ہی پر تو جانکی ایسی نہین ہین یہ نردوش [अदोष] ہین اور یہ پوجا و شیوا کرنے کے جوگ
ہین اور یہ استھان بہت اتم ہی جانکی کے سمیت [सुमित] بہار کرو یہان کچھ بادھا نہین ہی یہ سنکے رامچندر
ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ مین دھنیہ ہون کہ آپ اپنے منہ سے میری و لچھمن و جانکی کی بڑائی
کرتے ہین اور بید [वेद] مین یہ لکھا ہی کہ جسکی بڑائی گورو کرے وہ دھنیہ ہی سو آپ گورو ہین جب آپ
پرسن ہوے تو بھلائی میری ہوگئی ہے رشی ایک استھان جہان سگھن بن ہو اور جل کا بھی
سو بھیتا ہو بتا دیجیے تب اگست رشی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ رامچندر تو سوتچھن کے استھان
پر سے یہ بچار کرکے چلے تھے کہ اگست رشی کے استھان پر کچھ کال رہونگا اب دوسرے استھان پر
جانے کو کہتے ہین اسکا کارن کیا ہی پھر بچار کرکے سمجھ گئے کہ رامچندر ایسی جگہ رہینگے جہان انکو
انیکا سوکاش [सुवाकाश] ہوگا اور وہان سیتا کا ہرن ہوگا کیونکہ راون تو یہان آ نہین سکتا تب اگست رشی
کہنے لگے کہ ہے رامچندر یہان سے دو جوجن پر ایک استھان پنچبٹی [पञ्चवटी] ہی اسی استھان پر چلے
جاس کیجیے پرنتو وہان بہت ہوشیار رہنا چاہیے وہان مرگا بہت رہتے ہین اور تھات ماریچ [मारीच] مرگا کا
بھیش بنکے تمکو چھل کرنے کے واسطے آویگا سو آپ ہمسے کیا چھپاتے ہین مین تو پہلے سمجھ گیا تھا کہ جب

آپ سے آ[illegible]گی کہ اگست رشی کے استھان پر رہونگا سو آپ آسی پنچ بٹی پر جاکے باس کیجیے
ہمارے استھان سے بہت دور نہین ہوا ور جانکی کی رچھا کرنا اور رشیونکی رچھا کروگے رشی
[illegible]کی ابھیپرای یہ ہو کہ جانکی کی رچھا نہین کروگے اگست رشی پنچ بٹی جانے کی اگیا دیکے مارگ
اپدیس کرنے لگے کہ ہے رامچندر یہان سے دکھن طرف جاکے پچھم منہ پھیر لینا پھر آگے سے دکن
منہ ہوکے چلے جانا اور ایک پربت ہو اسکے آگے گوداوری ندی ملیگی وہین پنچ بٹی ہو اور
گोदावरी
مین روز روز تمھاری خبر لیا کرونگا تب رامچندر دکن منہ ہوکے چلے +

ترھوان سرگ سماپت

راستے مین گردھراج ملے رامچندر و لچھمن گردھراج کو دیکھکے بچار کرنے لگے کہ کوئی راچھس تو
گृध्रराज
نہین ہو پنچھی کا بھیس بناکے بیٹھا ہی یہ کہکے رامچندر دھنش بان لیکے گردھ کے سمیپ چلے گئے
पक्षी
اور پوچھا کہ تم کون ہو یہ سنکے گردھراج بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے تیر مین راجہ دسرتھ
वध
تمھارے پتا کا متر ہون مین راچھس نہین ہون سو ہمارا بدھ مت کرو تم پتا کے بھگت ہو ہمکو
मित्र
تم پتا کے سمان جانو تب رامچندر یہ سنکے جدپ ستکار تو کرنے لگے پرنتو سندیہ تھا کہ میرے پتا کے
متر کیسے ہین اور پوچھنے لگے کہ راجہ دسرتھ منش اور تم پنچھی اور راچھس کا سروپ ہو کس پرکار سے
متر ہو تم ستیہ کہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ گردھراج یہ سنکے بچار کرنے لگے کہ اچھا اتنا برتانت
نہین کہتا ہون تو رامچندر کو پرتیتی نہوگی سوانپی بنساوری کہہ دیتا ہون اور بچار کرکے بنساوری
वंशावरी
برنن کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ بنساوری جو کوئی سرون کرتا ہی تو اسکے بنس نہونو بنس
अवसर
کی بیاپتی ہو جاتی ہی تب گردھراج کہنے لگے کہ ہے رامچندر سترہ پرش پرجاپتی ہین وہ یہ ہین +

क्रतु अत्री मरीची अस्थानु भूसुत्र संस्त्री शास विक्रत कर्दम

کرتو آتری مریچی استھانو بھوپتر سنسری شس بکرت کردم

अरिष्टनेम विवसान दक्ष पुलह प्रचेता अंगिरा पौलस्ति

کسیپ ارشٹنیم ببان دکچھ پولہ پرچیتا انگرا پولست +

اور دکچھ پرجاپتی کے ساٹھ کنیا ہوئین انمین سے تیرہ کنیا کسیپ سے بیاہی گئین اور کسیپ تپسیا
کرنے لگے جب تپسیا پوری ہوئی تو پتر جنانے کی اچھا ہوئی اور ان تیرہ کنیاؤن مین سے آٹھ
کنیا سریشٹ تھین اور وہ آٹھون کنیا یہ ہین +

[illegible] मनु क्रोधवसा ताम्रा कालका दनु दिती अदिती

[illegible] منو کرودھوبسا تامرا کالکا دنو دیتی ادیتی

بستو ودن اس سنسار مین توکوئی ایسی بستو معلوم نہین ہوتی پرنتو جیسے ہمنے بھی [illegible]
لگایا تھا تمکو بھی انگ مین لگا لیا تم راجہ دسرتھ کے ایسے پتر ہو کہ راجہ کا ادّھار کر دیا اور پتا کے
مرنے کا تاپ ہمارا چھوٹ گیا ❖

پندرھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر پنچبٹی مین باس کرنے لگے اور برکھا کال بیت گیا اور اگہن کا
مہینا شرد رتو آیا ایکدن کی یہ کتھا ہی کہ رامچندر سیتا اور لچھمن کے سمیت گوداوری ندی مین اشنان
کرنے کے واسطے چلے اور رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ رتو بہت اتم ہی یہ کہکے مون ہوگئے تب لچھمن
کہنے لگے کہ سچ ہی یہ رتو سب کسی کو پریہ ہی جیسے سال بھر کی یہ رتو بھوشن ہی اور ہر پرکار سے
سکھدائی ہی پرنتو جل کا پینا اور اشنان کا کرنا پریہ نہین ہی اور برف سے سورج چھپ جاتے
ہین جیسے پاپ کے سنگ سے دھرم ملینتا ہو جاتی ہی اور اس کال مین پچھی سب اشنان
نہین کرتے اور کیسے ڈرتے ہین جیسے کادر چھتری سنگرام کو دیکھکے ڈرتا ہی اور یہ کال اشٹونکا
دکھدائی ہی ہے رامچندر بھرت بڑے کشٹ مین ہوکے تپشیا کر رہے ہین اور پرتھمی مین سوتے
ہونگے اور جبکہ آپ اشنان کو چلتے ہین اسیطرح سے بھرت سرجو مین اشنان کرنے کو جاتے
ہونگے اور بھائیون سے پرت ہوتے ہونگے جو بھرت انیک پرکار کے سکھ کرنیوالے ہین ایسی کٹھن تپشیا
کرتے ہونگے اور آپ سے زیادہ بھرت کو کلیش ہی اور راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما تھا اور بھرت
ایسے پتر کیکئی کیسی کرور ہوگئی تب تو رامچندر سن گئے پرنتو کیکئی کی نندا نہین سنی گئی
تب رامچندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن پھر ماتا کیکئی کی نندا نہ کرنا اور نندا کرنے سے تمکو پرتبادوش ہوگیا
تم بھرت کو اسمرن کرو جسمین کیکئی نندا کا پاپ چھوٹ جاے کیونکہ ماتا کیکئی بہت پریہ بولنے
والی ہین پرنتو دیوتون نے بدھی کیکئی کی ہرن کر لی تھی اسکا کچھ دوش نہین ہی پھر [illegible]
گوداوری پر پہونچ گئے اور سیتا اور لچھمن سمیت اشنان کیا رامچندر و جانکی نے دیوتا اور پتر [illegible]
پوجن کیا اور اٹھکر کے سورج کو پرنام کیا ❖

سولھوان سرگ سماپت

رامچندر اشنان کرکے چلے آئے اور جانکی کے سمیت کٹی مین چلے گئے اور لچھمن باہر بیٹھ گئے
اور رامچندر [illegible] دھرم کی کتھا کہنے لگے اسی بیچ مین ایک راچھسی آگئی اور [illegible]
اور راون کی بہن تھی اور رامچندر کو دیکھا دیکھنے لگی کہ بہت سکمار و چھبی اور [illegible]

[विद्या सामुद्रिक] اور سوپ نکھا سامدرک بدیا بھی جانتی تھی سمجھ گئی کہ یہ تو کوئی راجہ ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر کا
سروپ دیکھکے اور کام کے بسی ہوکے سوپ نکھا موہت ہوگئی اور بچار جاتا رہا اور کہان
رامچندر سندر مکھ اور اسکا منہہ کروپ اور رامچندر کے سندر کیس اور اسکے تانبر کے ایسے لال کیس
اور رامچندر پریو دھرم بچن بولنے والے اور یہ کٹھور بانی بولنے والی اور رامچندر دھرم کرم
کرنے والے اور یہ ادھرم کی کرنے والی اور رامچندر شاستر بدھی کرم کرنے والے اور یہ شاستر
کے برودھ کرنے والی اور رامچندر کو دیکھکے چت پرسن ہوجاتا ہی اور اسکے دیکھنے سے
بھے ہوتا ہی سو سوپ نکھانے یہ بچار نہ کیا کہ جیتا جوگ سے [विवाह] بیاہ ہوتا ہی پرنتو کام کے بسی ہوکے
کہنے لگی کہ تم کون ہو اور تپسی کا [भेष] بھیکھ بنائے ہو سوپ نکھا کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہی
کہ دھنش ہاتھ مین اور استری ساتھ مین ہی سو تم تو رشی نہین ہو اور کس کارن سے
اس بن مین آئے ہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سنکے رامچندر کہنے لگے کہ مین راجہ دسرتھ کا
جیٹھ پتر ہون اور ہمکو سب کوئی [संसार] سنسار کے لوگ جانتے ہین اور یہ لچھمن ہمارے چھوٹے
بھائی ہین اور یہ جانکی ہماری استری ہین اور ہم لوگ پتا و ماتا کے بچن سے یہان آئے ہین
اور دھرم کا پالن کرنے کے لیے بھی آیا ہون اور تم کسکی [कन्या] کنیا ہو اور کیا تمہارا نام ہی اور کسکے
بنس مین جنم تمہارا ہی ہمکو تو یہ پرتیت ہوتی ہی کہ تم راچھسی ہو اور کو کرم کی اچھا سے یہان
آئی ہو سو تمہارا منورتھ جو ہو سچ سچ کہدو تب سوپ نکھا کہنے لگی کہ ہے رامچندر ہمارا
نام سوپ نکھا ہی اور راچھسی ہون اور تم یہ نہ سمجھو کہ مین بردھ ہون مین اچھا روپنی سے
سروپ دھارن کرنے والی ہون اور مین [भय] بھے دینے والی ہون اور تم راون کو جانتے ہو
اور [कुंभकरण] کنبھ کرن جو بڑا بلوان ہی اور سدا [निद्रा] نندرا اسکو بہت ہے پرنتو کبھی
کبھی جگتا ہی تو پرتھمی ڈول جاتی ہی اور [विभीषण] بھیکھن سدا راچھس ہین پرنتو وہ بڑے
دھرماتما ہین اور دو بھائی اور [खर दूषण] کھر و دوکھن ہین انھین لوگون کی بہن ہون سو ایک تو
بھائیون کے بل سے بلوتی ہون اور دوسرے جتنا بل سب کسی ہین ہی اس سے بیش مین
خود بلی ہون اور ہماری تو یہی اچھا تھی کہ تمکو بھچھن کرجاؤن پرنتو تمہارا سندر سروپ دیکھکے
دیا ہو گئی ہی اور مینے دیوتا اور گندھرب بہت دیکھے ہین پرنتو تمہارا سا سروپ ایسا کسی کو
نہین دیکھا تھا سو تم میری [पति] پت ہوجاؤ اور مین بڑی بلوتی ہون اور ہمارے بھرم مین لکھا ہی
کہ تمام ہمارے کل کا ناس ہوجاویگا تب ہمارا ناس ہوگا اور جیسا جیسا سروپ چاہیگے ویسا

سروپ دھارن کرونگی سو ایسی سیتا کو لیکے کیا کروگے اور سب استریونکا سروپ مین رکھ چکی ہون
اور جانکی کا سروپ تمھارے جوگ نہین ہی اور تمھارے سروپ کے جوگ مین ہون اور یہ جانکی
پت برتا نہین ہی کیونکہ پت برت ہوتی تو ساتھ بن مین پھرا کرتی اور دیکھو ہمارا اودر کیسا
بشال (विशाल) ہی سو تمھارے بھائی اور جانکی کو مین ابھی بھچھن کہا جاتی ہون اور ہم اور تم
چلکے بہار کرین یہ سُنکے جانکی ڈرنے لگین تب رامچندر کہنے لگے کہ ہے جانکی اچھی طرح
تمھاری ڈنڈ ہوتی ہی بار بار اجودھیا پوری مین سمجھاتے رہے کہ مت چلو اور رامچندر جانکی
جی کو نرادر کرکے ہنسنے لگے اور سوپ نکھا سے ہنسی کی راہ سے کہنے لگے ❊

سترھوان سرگ سمات

رامچندر سمجھ گئے کہ سوپ نکھا کام کی پھانسی مین پھنس گئی ہی ہنسکے کہنے لگے کہ ہے سکھی
ہماری استری تو یہ موجود ہین اور سوت کے رہنے سے بڑا دکھ ہوتا ہی سو دیکھو وہ لچھمن بیٹھے
ہین انکی استری نہین ہی اور اب تک انکا استری سے پرسنگ بھی نہین ہوا ہی اور انکو بیاہ
کرنے کی اچھا بھی ہی اور جوا بھی ہین آپ انسے جاکے کہو اور جب وہ تو استری کے بسی ہونے
والے نہین ہین کداچیت تمکو سروپ وان دیکھکے انگیکار کرلین تب سوپ نکھا لچھمن کے پاس
جاکے کھڑی ہوئی اور کہنے لگی کہ ہے لچھمن ہمارا سروپ بہت سندر ہی ہمکو اپنی پتنی بناکے ہمارے
ساتھ بہار کرو تب لچھمن ہنسکے کہنے لگے کہ مین تو رامچندر کا داس ہون اور وہ ہمارے بڑے
بھائی ہین مین راجہ بھی نہین ہون اور تمھارا سروپ تو رامچندر کے جوگ ہی ارتھات تمھارے سے نکھا
سانولی (सांवली) تھی اور وہ سب کا منورتھ سدھ کردیتے ہین اور یہ جو تمنے رامچندر سے کہا ہی کہ جانکی
بیروپا و برڈھا اور چھوٹے اودر (उदर) والی ہین تو یہ سچ ہی کہ وہ بیروپا (विरूपा) ہین ارتھات انکے روپ کی برتی
نہین ہوتی اور اودر (उदर) بھی چھوٹا ہی ارتھات تھوڑے ہی مین سنتشٹ (सन्तुष्ट) ہو جاتی ہین اور برڈھی
ہین ارتھات اناد (अनादि) روپ ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ لچھمن تو دوسری بات کہتے تھے اور سوپ نکھا
یہ جانتی تھی کہ لچھمن ستیہ (सत्य) کہتے ہین سو دیکھو رامچندر کومل سوبھاو اور جانکی کرال ہین تو اور
رامچندر جو کچھ کرین انکو اچیت ہی یہ کہکے لچھمن مون ہو گئے اور سوپ نکھا نے اس کو نرم بچن کو
نہین سمجھا اور پھر رامچندر کے پاس چلی گئی اور کہنے لگی کہ ہے رامچندر ایسی بیروپا اور برڈھ
و کھوٹا استری تمھارے جوگ نہین ہی اور تم دیکھتے رہو مین اسکو کھا جاتی ہون اور مین
تمھارے ساتھ بے سوت (सवति) کی ہوکے بلاس کرتی ہون یہ کہکے اور بھیانک روپ بناکے سیتا کی

بھچھمن کو نے دوڑی جب رامچندر نے دیکھا کہ یہ جانکی کو کھلئے جاتی ہی اور جانکی بھی ڈر گئین تب
ڈوپٹ دیا اور سوپ نکھا کھڑی ہوگئی اور رامچندر بھچھمن سے کہنے لگے کہ شاسترمین یہ لیکھا ہی کہ
نیچ ذات سے ہنسی کرنا اچت نہین ہی دیکھو اب تک تو جانکی کو یہ بھچھین کرجاتی اور جس کان سے
تمھارے بچن کو نہین سنا وہ کان اسکا اشدھ ہوگیا ہی کان و ناک سکا کاٹ لو یہ اگیا پاتے ہی
بھچھمن نے کھڑگ سے ناک و کان اسکا کاٹ لیا جس سے کان و ناک کاٹا گیا اس سے سوپ نکھا
مہا گھور شبد کرکے بھاگ چلی اور جیسے پربت سے گیرو کا دھارا چلتا ہی اسیطرح سے रुधिर اسکی
ناک و کان سے گرنے لگا اور جیسے برکھا سے کا میگھ گرجتا ہی اسی طرح سے گرجتی ہوئی بھاگی اور
کھردوکھن کے یہان چلی گئی اور جیسے آکاس سے بجر گرتا ہی اسیطرح سے کھردوکھن کے چرن پر گر پڑی

اٹھارھوان سرگ سماپت

یہ دیکھکے کھرنے بڑا بھاری کرودھ کیا اور سوپ نکھا سے پوچھنے لگا کہ یہ کیا تمھاری گت
ہوئی ہی اور کس پرش نے تمھاری ایسی سندری کو بے روپ کر دیا اور تمھاری ایسی سندری تو
اس سنسار مین کوئی استری نہین جیسے بڑا بھاری بلوان سرپ کے बिल مین کوئی اگیان پرش
انگلی ڈال دیوے اسیطرح سے اُس پرش نے ایسا کیا ہی سو معلوم ہوتا ہی کہ وہ کال کے بسی
ہوگیا ہی کیونکہ وہ اچھی طرح سے جانتا ہوگا کہ رادن اور کونبھ کرن و بھبیکھن و کھر و دوکھن و
ترسرا بڑا بلوان ہی اور انھین کی یہ بہن ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ کھرجب یہ سب کہ گیا تو
بچار کرنے لگا کہ یہ تو کوئی پرش بڑا بلوان ہی یا جمراج ہی کیونکہ اُسنے بڑی بھاری ساہس کیا ہی
یہ بچار کرکے سوپ نکھا سے پوچھنے لگا کہ ہے بہن تم خود بڑی بلوتی ہو اور تم مایا بھی بہت جانتی ہو
کداچت اُس سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہوتی تو مایا کرکے بھاگ تو جاتی اور جو لوگ اچھے ہیں کار سے
بچار کرتے ہین کہ دیوتا و گندھرب لوگونکی تو سامرتھ ایسی نہین ہی کہ تمکو بے روپ کر دین اور
ہزار آنکھ کے دیکھنے والے لوگون کے دیوتون کو اور اندر کو تو ہزار آنکھ ہین ہزارون آنکھ سے دیکھتے
ہین اور انسے اور لوگون سے تراست رہا کرتے ہین دیکھا ایک اندر پاک پاک دیت سے بڑا بھاری
سنگرام ہوا اور اندر کی پراجے ہوئی اور اندر نے کہا تھا کہ اب دیتون سے جدھ نہین کرونگا اور
نہ کسیکو مارونگا سو وہ تو ایسا کرہی نہین سکتا اور کداچت یہ کہا جاوے کہ یہاں رہنے والے ایسا کیا ہوگا
تو وہ تو سدا کال تپسّیا ہی کیا کرتے ہین اور کداچت یہ کہا جاوے کہ شنیشور نے ایسا کیا ہی تو وہ بھی
तो ایکانت سکے رہنے والے ہین اُس بن مین کسواسطے آئے اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ سورج نے

ایسا کیا ہے تو وہ تو ہمارے کل کے اشٹ دیو ہین اور انھین کی چتیائی سے یہ تاپ
راون کا ہوا ہے سو جو یہ لوگ ہون تو ہمارے بان کیسے ہین جیسے ہنس پانی
مین سے دودھ پی لیتا ہے اور پانی چھوڑ دیتا ہے اسیطرح سے ہنس روپی ہمارے بان دودھ
روپی پران ستر کا اور پانی روپی دودھ پینے والے ہین اور یہ بچار مین نہین آتا کہ یہ کون ہین
کیونکہ دیوتا لوگ تو بل ہین ہین اور راچھس لوگ البتہ بلوان ہوتے ہین پر تو وہ لوگ بھی
ایسا نہین کر سکتے یہ کوئی کہر کرونا (करुणा) کر کے سمجھانے لگا کہ ہے بہن آٹھو کرونا مت کرو تم سمستہ
کیونکہ کس دشٹ نے اس بن مین آکے یہ ادھرم کیا ہے اور جب سوپ نکھا سمجھ گئی کہ اب بھائی
ہمارا بہت کرودھ ہو گیا تب بلاپ (विलाप) کر کے کہنے لگی کہ ہے بھائی دو پرش منش جوبا (जुवा) ان سبھونکی
اوستھا ہے اور بہت سندر سندر سروپ والے ہین اور منی (मुनि) بستر دھر پہ جٹا دھارن کیے ہین اور
کند مول پھل بھوجن کرتے ہین اور راجہ دسرتھ کے پتر اور دونون بھائی کا رام لچھمن
ایسا نام ہے اور ایسے سروپ والے ہین کہ دیکھتے چت موہت (मोहित) ہو جاتا ہے اور منہنے سمرن
بتایا ہے بھی دیکھ لیا ہے کہ بڑے بیر بلوان کی یہ تیتی ہوتی ہے سو ہمکو یہ نہین معلوم ہوتا کہ دیوتا
ہین یا دانو ہین پر نہ تو یہ دیوتا یا دانو تو نہین ہین یہ تو کوئی دوسرے پرش ہین اور ان
بھیونکے ساتھ ایک استری بھی ہے وہ بھی جوبا اوستھا اور سندر سروپ والی ہے اور دھرتی پر ایسی
نہین ہے بستر و بھوشن سے سوبھت ہے اور ایسی سندری استری ہے کہ تینون لوک مین کہین بھی
ایسی استری نہین ہے اور اسی استری کے کہنے سے دونون پرشون نے یہ درد سا ہماری کی
اس استری کے چت مین دیا نہین ہے سو ہے بھائی ہماری تو یہ اچھا ہے کہ جا کر ہم ان دونون
بھائیون کا بدھ کرو کہ مین انکا رودھر پان کرون اور اس استری کے کیس پکڑ کے لے آو
اور اسکی درد سا کرو جو ایسا نکرو گے تو مین مر جاؤنگی جب کھر یہ سب سن گیا تب کرودھ کر کے چودہ ہزار
بیر جو پردھان پردھان اور بڑے بیر (वीर) اور سنگرام مین تھے جمع کیے اور اگیا دی کہ ہے بیرو دو
منش اس بن مین آئے ہین اور شستر (शस्त्र) بھی لیے ہوئے ہین اور ان سبھون کے ساتھ ایک استری
بھی ہے سو تم لوگ چلے جاؤ اور دونون بھائیون کو مار کے اور استری کے کیس پکڑ کے کھینچ کے
لیتے چلے آؤ اور یہ سوپ نکھا ہماری بہن تم لوگونکے ساتھ جاتی ہے وہ دونون پرش کا رودھر پان
کریگی تو تم لوگ انکا مونڈ کاٹ پورن کر دو اور جب سے تم لوگ بدھ کر دوگے اسی سے بہن ہماری
آنند ہو جاوگی بعد اسکے رودھر پان کریگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ کھر کی آگیا پاکے بیر کیسے چلے جیسے

سے میگھ سب کالے کالے پونون کی سہاتا سے چلتے ہین اور سوپ نکھا آگے آگے کیسی چلی جیسے بجلی چمکتی ہو۔

انیسوان سرگ سماپت

آگے آگے سوپ نکھا اور پیچھے پیچھے دیت سب للکارتے ہوے چلے کہ کہان ہی کہان ہی تب سوپ نکھا نے دکھا کے کہا کہ یہی سب ہین اور دیت سب دیکھکے آپس مین کہنے لگے کہ یہ تو بہت بے ڈر ہوکر بیٹھے ہوئے ہین اور یہ استری بھی نربھے بیٹھی ہی اور رامچندر دیکھنے لگے کہ یہ تو وہی راچھسی ہی جو آئی تھی سیتا لیے ہوے چلی آتی ہی تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ تم دو مہورت سیتا کو کنارے لیکے بیٹھے رہو مین ایک مہورت مین سبکو جم لوک کو بھیج دیتا ہون یہ سنکے لچھمن بچار کرنے لگے کہ رامچندر کس کارن سے سیتا کو کنارے لیجانے کیواسطے کہتے ہین پھر سمجھ گئے کہ جانکی مہالچھمی ہین اور انھین کے بردان سے یہ سب راچھس ہوے ہین جب تک جانکی کو یہ سب دیکھتے رہینگے تب تک یہ نہین مرینگے کداچت جانکی کو دیا ہو جائے اس کارن سے کنارے لیجانے کو کہتے ہین لچھمن تو جانکی کو لیکے کنارے چلے گئے اور رامچندر دھنش کو چڑھا کے اور ہاتھ مین بان لے کے کہنے لگے کہ ہملوگ دونون بھائی راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور نام ہملوگون کا رام و لچھمن ہی اور سیتا کے سمیت اپنے پتا کے بچن پالنے کے واسطے آئے ہین اور کند مول پھل کھا کے تپسیا کرتے ہین ہملوگ کسیکا اپرادھ نہین کرتے اور تم لوگ بے اپرادھ ہملوگونکو مارنے کے واسطے چلے آتے ہو اور میرا یہ نیم ہی کہ جب تک کوئی اپرادھ نہین کرتا تب تک مین اُسکو نہین مارتا ہون ہے راچھس لوگ کداچت تم لوگون کو اچھا پران کے رچھا ہونے کی ہو تو چلے جاؤ اور جو یدھ ہی کرنیکی ہی اچھا ہو تو کھڑے رہو اور شاستر مین لکھا ہی کہ پہلے ستر کو سمجھا دینا چاہیے اسلیے مین باربار کہتا ہون کہ جان لیکے چلے جاؤ اور پیچھے سے ایسا نہ کہنا کہ کوئی سمجھانے والا نہین ملا یہ سنکے سب راچھسون نے بڑا بھاری کرودھ کرکے دھنش کو اُٹھا لیا تب رامچندر کو بھی کرودھ ہو گیا اور راچھس سب کہنے لگے کہ ہے رامچندر کداچت تم اپنے پران کی رچھا چاہتے ہو تو یہان سے بھاگ جاؤ کیونکہ ہملوگ بہت ہین اور تم اکیلے ہو کیسے جدھ کر سکتے ہو اور ہم سب لوگونکے ہاتھ مین لوہے کے ڈنڈ و ترسول و انیک شستر ہین چور چور ہو جاؤ گے اور جو تمکو بچنے کی اچھا ہو تو اپنی استری کو سوپ نکھا کے چرن پر گرادو اور جب تک سوپ نکھا نہ کہیگی تب تک تمھاری جان نہین بچ سکتی یہ کہکے سب دیت یکبارگی للکار کرکے دوڑے اور ایک بار سبکی نے

گھوڑوں کی راس پیچھے کو کھینچے رہے تھے اور تیسرا اسبھ یہ ہوا کہ سنگرام کی جاترا میں
سب بولتے ہیں سو گھوڑے سب مون ہو گئے تھے اور چوتھا اسگن یہ ہوا کہ رتھ کا شبد
گنبھیر ہوتا ہی وہ اوت کٹ شبد کرنے لگے اور کھر کے بولنے کی آواز جو گدہا کی ایسی تھی و
کھرہیہ کی ایسی ہو گئی اور جیسے میگھ بہت سے جمع ہو کے برشٹ کے واسطے چلتے ہیں اور
گرجتے ہین اسی طرح سے گرجتے ہوئے چلے ✢

بائیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے یہ سینا چلی ہی تو انیک اسگن ہونے لگے آکاس سے رودھر
برسنے لگا اور گدہے سب بولنے لگے اور رتھ کے گھوڑے سب گرنے لگے اور رادہیہ سے جو رودھر
لال گرتا تھا وہ بھوتل میں کالا ہو جاتا تھا اور پرتھی میں سوکھ جانے لگے یہ سب رامچندر کی
مایا ہی اور بڑے بڑے گردھ آکاس سے چلے آئے اور رتھوں پر جو دھجا تھی اسکو اٹھا لیتے
تھے اور اڑ جایا کرتے تھے اور مرگا پنچھی سب ایک جگہ ہو کے بھیانک بولی بولنے لگے کہ
آج راچھسوں کے مانس سے پورا آہار ملیگا اور سیار و سیارن سب اوپر منہ اٹھا کے بولنے
لگین اور کھر کے ساتھ جو ہاتھی تھے انکی مستک سے رودھر کا دھارا چلنے لگا اور ہر بانگ رودھر سے
جگت ہو گیا اور بہت پنچھی آکاس میں چھا گئے اور کوہسیا پڑنے لگا اور دسوں دسا میں اندھکار
ہو گیا اور پنچھی سب کھر کے سامنے جا کے بولنے لگے اور پنچھیوں میں یہ سب پنچھی چانڈال ہیں
ایک گرانک و سیار و گردھ جدھر جاترا میں اسبھ ہیں اور یہ اسگن دکھائی دینے لگے کہ
سورج کے چاروں طرف لمبے سر کے کمش اور ہاتھ میں موسل لیکے کھڑے ہیں اور سورج کو
راہو نے گرہن کر لیا اور اندھکار ہو گیا اور جدپ راتری تو نہیں تھی پرنتو تارے سب آکاس سے
کیسے گرنے لگے جیسے برسات میں بھگ جوگنی گرتی ہیں اور برکھ سب بے پتے اور بے پھل و
پھول کے ہو گئے اور یوں کبھی سوا سے بہنے لگی اور پنچھی سوگا و مینا منگل بانی بولتے تھے
دو پنچھی و کوچی بولنے لگے اور بجلی گرنے لگی اور پرتھی اس سمے کنپت ہو گئی اور جب کھر نے
تو بایاں بھجا پھڑکنے لگا اور نیتر سے پانی گرنے لگا اور لیلاٹ کھر کا پھوٹ گیا و جدپ کھر نے یہ
سب اتپات و اسگون دیکھے پرنتو ہنسکے راچھسوں سے کہنے لگا کہ جدپ یہ اتپات ہو رہا ہی
پرنتو مجھے کچھ ڈر نہیں ہی جو میں چاہوں تو مہا تیکھے بان چلا کے تاروں کو مار کے گرا دوں اور
مرتو کو مار سکتا ہوں اور میں مرتو کو مارنے والا ہوں اور رام و لچھمن جو انیائی بلوان کہتے ہیں

یہ کھڑا رہے نہ پھروں گا ارتھات جیتا (जीता) نہ پھرونگا اور کداچت اندر بھی ہون اور یجرودھ بوڑھا ہاتھی لیکر کے جدھ کے واسطے آوین تو مین انکو مار سکتا ہون منش کی کیا سامرتھ ہے یہ پرتگیا کرکے سب سنگھا ہرکھت ہوگئی اور جب کھر کی سینا چلی تب رشی لوگ جو تپسیا کرتے تھے اُن لوگون کو یہ اچھا ہوئی کہ یہان اچھی جدھ ہوگی دیکھ لینا چاہیے کیونکہ کداچت کنکا مین نہ جا سکین اور سب دیوتا اور گندھرپ ایک جگہہ ہوکے سب کوئی اپنے اپنے پنیہ کا اسمرن کرنے لگے اور رامچندر کو اشرباد دینے لگے اور برہمنون کا کلیان ہو اور جیسے پنیہ (पुन्य) کرم کرنے والے ہین انکا کلیان ہو اور رامچندر کی راچھسون سے جے ہو اور رامچندر پولستیہ (पुलस्त्य) بنس کا سنگھار کرین اور سب دیوتا لوگ بمان (विमान) پر بیٹھکے دیکھنے لگے کہ رامچندر راچھسون کا سنگھار کس طرحسے کرتے ہین کھر کی سینان چلی وکھر کے رتھ کے دونون طرف بارہ بر کھیا کھیا تیار ہو کے چلے اور بارہ بیرون کا نام یہ ہے ❊

प्रवीराक्ष	दुरजै	विहंगम	जतस्त्र	पृथुसा	सेनगाम
پربیرا کچھ	دورجی	بہنگم	جگستر	پرتھوسا	سین کام
रुधिरासन	विरासन	महामाली	मेघमाली	कालकामुक	ध्रुव
رودھراسن	براسن	مہامالی	میگھ مالی	کال کامک	دھورب
त्रिशिरा	परमाथ	अस्थूलाक्ष	महाकपाल		

اور دوکھن کے ساتھ چار بیر (वीर) تھے - مہاکپال - استھولاکچھ - پرماتھ - ترسرا یہ چار و بیر دوکھن کے دونون طرف دو دو بیر چلے اور سب کی کانچھا جدھ کرنے کی تھی جیسے تارون مین چندرمان چلتے ہین ویسے ہی اپنی سینا مین یہ دوکھن رامچندر کیطرف چلے آئے ❊

	تئیسوان سرگ سماپت	

کھر کی سینان دیکھکے رامچندر کو بڑا کرودھ ہوگیا اور بچار کرنے لگے کہ یہی لوگ اتیات کرنے والے ہین اور رشیون کو کشٹ دینے والے ہین یہ بچار کر کے لچھمن سے کہنے لگے کہ ان اتیاتیون کو دیکھو یہ ادھرمی ہین یہ نہین بچینگے انکا سنگھار اب یہ ہوگا اور دیکھو میگھ سب ادھر کی برکھا کرتے ہین اور گدہے کٹھور بولی بولتے ہین اور اور یہ بھی شیام برن ہوتی چلی جاتی ہے سو ہمکو تو کچھ کشٹ اور پرواہ نہین ہے اور ہمارے بانون سے دھوان

نکلنے لگا اور جدھر مین ہمارا جیت آنند ہوتا ہی اور اس بن کے پنچھی سب ہمارے پاس منگل بانی
بولتے ہین اور وہی پنچھی راچھسون کی سینان مین اسبھ بانی بولتے ہین اور یگیہ پھر کرتا ہو اگر
شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جس بیری کی جدھ کے سمی مین منہ کی کانتی ملین (मलीन) ہوجاے اسکی پراجے
ہوتی ہی ر اگر جس لوگ جب شبد کرتے گرجتے ہین پرنتو دیکھو سبکی کانتی ملین ہی اور کدا چت
چھوٹی بپت (विपत्ति) بھی ہو پرنتو اسکو بڑی سمجھنا چاہیے کیونکہ جیسے گرہ مین اگن لگجاے اور سو قدم
کنوان کھودا جاے اور جب پانی نکلے تب اگنی کی نوارن کیجاے تب تک تو سب جل جائیگا
چاہیے کہ پہلے کنوان تیار رکھے کہ اگنی بڑھنے نہ پاوے سو تم جانکی کو لیکر کے پہاڑ کی گوفہ
مین چلو تم کچھ سوچ مت کرو تمکو ہمارے چرنون کی سوگند (सौगंद) ہی یہ کہکے رامچندر بچار کرنے لگے کہ لچھمن
یہ نہ سمجھتے ہون کہ لچھمن جدھ کی سامرتھ نہین رکھتے تب پھر رامچندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم
بڑے بیر و بلوان ہو اور جدپ تم جدھ مین سبکو مار سکتے ہو پرنتو ہماری اچھا ہی کہ مین ان
سبھونکا بدھ کرون تب سیتا کو لیکے لچھمن گوفہ مین چلے گئے اور رامچندر آنند ہوکے اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ مین تو پھانسی سے چھوٹ گیا ارتھات جانکی نہین ہین اور بہت
ہرکھت ہوکے کوچ (कौच) پہرنے لگے جس سمے کوچ پہن کرکے جگت ہوگئے اس سمے رامچندر کیسے
معلوم ہوتے تھے جیسے اندھکار مین اگنی دکھائی دیتی ہی اور رامچندر دھنش پر گون چڑھا کے
گرہ کے باہر نکلے اور دھنش ٹنکارنے لگے اور دیوتا لوگ ورشی لوگ جمع ہوکے رامچندر کو
آشرباد دینے لگے اور آپس مین بات چیت کرنے لگے اور جو دیوتا ڈرنے والے تھے وہ کہنے
لگے کہ اتنی سینان راچھسونکی اور رامچندر اکیلے دیکھا چاہیے کیسے جدھ ہوتی ہی بالمیک
جی کا بچن ہی کہ رامچندر اپنے تیج سے جگت ہوگئے ارتھات ایشر (ईश्वर) کا بھاو آگیا اور اس سمی کا
سروپ دیکھکے سبکو بھی (भय) پراپت ہوگیا ارتھات کال کے سروپ نساچر سب دیکھنے لگے اور
رامچندر کو کیسا کرودھ ہو گیا جیسے شیو (शिव) کو دکچھ کی جگیہ مین ہوا تھا اسی بیچ مین چارون طرف سے
سینا پہونچگئی اور مار مار للکارنے لگے اور دربچن بولنے لگے اور شبد کرنے لگے اور باجے کا گھور
شبد کرنے لگے اور بنجارے لوگ ڈر کرکے جسطرف شبد نہین ہوتا تھا اسی طرف کو بھاگ چلے
اور رامچندر چکرت ہوکے چارون طرف تاکنے لگے اور سینا نساچرونکی سنمکھ چلی آئی تب رامچندر
نے بہت زور سے دھنش کو کھینچا اور جیسے مہا پرلی (मलय) کے سمے اگنی کا تیج بڑھجاتا ہی اسیطرح سے
رامچندر کا تیج بڑھگیا اور یہ تیج راچھسون کی سینان مین پہونچگیا ؛

چوبیسوان سرگ سماپت

پھر رامچندر کے آگے آگیا اور اپنا دھنش چڑھا کے سارتھی سے کہنے لگا کہ ہمارے رتھ کو
بہت جلدی آگے کو بڑھا دو تب سارتھی نے رتھ کو لیجا کے کھڑا کر دیا اور بارہو برابر ہاتھ
چھ چھ میں دونون بغل مین کھڑے ہو گئے اور کھر نے بڑا کوپ کیا اور کرودھ سے سر اسکا
لال ہو گیا اور مہا گھور شبد کرنے لگا اور رامچندر بچار کرنے لگے کہ دیوتونکو اچھا جدھ دیکھنے
کی ہی سو مین اس سے کالا انگا جاؤن اور سریر سے ہمارے رودھر کی ترپتی دیوتونکو ہو جاے
بلکہ یہی کا بچن ہی کہ نشاچر سب موگدر دتومر و برچھی وا اور شسترونسے رامچندر کو مارنے لگے
اور نشاچر سب کالے کالے برن والے اور بڑے سریر والے تھے اور کوئی رتھ پر اور بہت سے
ہاتھی پر سوار تھے اور رامچندر کا یہ بچار تھا کہ جب سب ہتیار نشاچرون کے ختم ہو جائین
تب مین نشاچرون کا بدھ کرون اس سمے رامچندر کیسے معلوم ہوتے تھے جیسے پارکھتونکے
بیچ مین مہادیو رہتے ہین اسی طرح سے نشاچرون کے بیچ مین رامچندر معلوم ہوتے تھے
ارتھات پارکھت لوگ مہادیو کو پھول چڑھاتے ہین ور رامچندر کو سب شستر پھول کی طرح سے
معلوم ہوتے تھے اور جیسے ندی جب اپنے استھان پر رہتی ہین تب بھگن ہی کر دیتی
ہی پر جو جب سمدر مین جاکے مل جاتی ہین تب انکا پتہ نہین ملتا اسی طرح سے بان اور شستر
سب رامچندر کے سمندر روپی سریر مین لوپ ہو جاتے تھے اور دیوتا لوگون کو یہ پرتیتی
ہوتی تھی کہ رامچندر مارے جاتے ہین اور سریر سے رودھر چلا جاتا ہی اور رامچندر کرودھ
کر کے اور دھنش کو چڑھا کے ہزارہا بان چھوڑنے لگے اور جیسے کال کی پھانسی سے کوئی
نہین بچ سکتا اسی طرح سے یہ سب نشاچر مارے جائینگے اور بان سب نشاچرونکا پران لینے لگے
اور اچھونکا مستک چھیدن کر کے آکاس مین چلے جاتے تھے اور رامچندر بیشمار بان چھوڑنے
لگے اور نرپھل کوئی بان نہین گئے اور کسی کا ہاتھ دھنش کے سمیت اور کسی کا مستک
ٹکڑے ٹکڑے کرنے لگے اور بہتیرے جم لوک کو چلے گئے اور تین پرکار کے بان رامچندر کے تھے ایک
نالک جسکے منہ پر لوہا لگا رہتا ہی اور دوسرا ناراچ جو سب لوہے کا ہوتا ہی تیسرا بکرنی جو لگنے کے
سمے مین ایک گھاو اور نکلنے مین تین گھاو کر دیتا ہی اور راچھس سب رو رو کر کے ہاے ہاے
پکارنے لگے اور دیوتا لوگ دیکھنے لگے کہ رامچندر کے بانون سے راچھس سب مارے جاتے ہین
اور جتنے بڑے بڑے مہابلی دلیران دہیر تھے پر تو سب کسی کی دھیرتا چھوٹ گئی اور بہت

راچھسون نے شستر کو پھینک دیا اور بہت سے شستر سے اور برچھا اکھاڑا اور پہاڑون سے
دھوکہ سے مارنے لگے اور رامچندر نے یہ بچار کیا کہ دیوتا لوگ یا دوسرے لوگ یہ نہ سمجھتے ہون
رامچندر کو بان کا نوارن کرنا آتا ہی نہین ہے یہ بچار کر کے راچھسون کے شسترونکا بارن
کرنے لگے اور رامچندر کے بانون سے راچھسون کے سر بھوتل مین گرنے لگے اور جو
گھائل تھے وہ کھر دوکھن کی سرن پکارنے لگے تب دوکھن سب بیرون کو سمجھا کے اور
کرودھ کر کے رامچندر کیطرف چلا اور سب نشاچر کوئی سانگ و برچھی و ساکھو کا برچھا اور کوئی
پتھر رامچندر پر برشت کرنے لگے اس سے ایسی جدھ ہوئی کہ سب کے روم روم کھڑے
ہو گئے اور رامچندر گندھرب بان چھوڑنے لگے اور ایک بان مین ہزار بان راچھسون کو
چھیدن کرنے لگے اور اکاس تک سب بان چھا گئے اور راچھس سب گھائل ہو کر گرنے
لگے اور کسی کا سر پگڑی سمیت اور کسی کا بھجا دھنش کے سمیت کٹ کٹ کر کے گرنے لگے اور
گھوڑے و ہاتھی و رتھ و پنکھا و چونر و دھجا سب ٹوٹ گئے اور سب کو ڈر ہو گیا اور
بچار کرنے لگے کہ یہ تو رامچندر ستر کے جیتنے والے ہین ٭

پچیسوان سرگ سماپت

دوکھن یہ سب دیکھکر کے کہ اسکے ساتھ پانچ ہزار بیر تھے للکارا اور سب کوئی رامچندر
پر بان چھوڑنے لگے اور برچھ و پربت کے ٹکڑے چلانے لگے اور رامچندر سبکو کاٹ دیتے تھے
تب رامچندر کرودھ کر کے بانون کی برشت کرنے لگے اور سب راچھسون کی مستک مین
بان چھد چھد کے کھڑے ہو گئے تب دوکھن کہنے لگا کہ رام دشٹ نے سبکو بیاکل کر دیا یہ
کہکے اپنے بانون سے رامچندر کے بان بارن کرنے لگا یہ دیکھکے رامچندر نے کوپ کر کے
دوکھن کے ہاتھ کے دھنش کو کاٹ دیا اور چار بان سے چارون گھوڑے رتھ کے مارے اور
تین بان دوکھن کی چھاتی مین مار کر تین بان سے دوکھن کا سر کاٹ لیا اور جب یہ تو
کٹ گیا تو یہ تو مہادیو کے بردان سے پھر جڑ گیا اور بڑا کرودھ کر کے ایک لوہدنڈ لیکر کے
رامچندر کی طرف دوڑا اور بچار کیا کہ اسی سے رامچندر کا بدھ کر دون اور رامچندر نے
بچار کیا کہ یہ [illegible] لیکر اور بڑا کوپ ہو کر کے آتا ہے تب دو بان سے بھجا بگھ سمیت کاٹ
دیا اور دوکھن [illegible] چھٹ [illegible] کے بھوتل مین گر پڑا اور کیسے پڑت ہو گیا جیسے ہاتھی دونون دانت
مانس سمیت کے کٹنے سے پڑت ہو جاتا ہے اور دیو و رشی لوگ جے جے بانی بولنے لگے بعد اسکے

لیکن سیناپت دوکھن کے ایک مہاکپال و استھولاکچھ و پرمارتھ ترسول و پر گھیلیکے رامچندر
کیطرف چلے تب رامچندر نے تینون کا سر کاٹ کے گرا دیا اور برچھ کی طرح سے بھوتل مین گر پڑے
اور پانچ ہزار بان سے پانچ ہزار بیرون کو چھیدن کر دیا سب کے سب جم لوک کو چلے گئے
اور ہاہاکار ہو گیا کہ سب سینا ماری گئی اور ہاہاکار کا شبد سنکے دوکھن نے بران کو تیاگ
کیا دوکھن کا بدھ سنکے کھر کو بڑا کرودھ ہو گیا اور کہنے لگا کہ رامچندر تو کچھ نہین معلوم
ہوتا ہی کھر نے اپنی سینا کو آگیا دی اور سب کوئی للکار کے چلے آگے اور رامچندر مارنے لگے
اور راچھس لوگ پران کو تیاگ کرنے لگے اور رامچندر نے یہ مایا کی کہ ہزارون رام ہوگئے
راچھسون کا بدھ کرنے لگے اور سر پر رودھر (रुधिर) سے جگت ہو گئے اور راچھسونگی گرنے لگے
پرتھی کیسی ہو گئی جیسے جگیہ کے سمے برہمن لوگ کُش بچھا دیتے ہین اور وہ بھوتل
نرک کے سمان ہو گئی رودھر اور مانس سے پرتھی چہل پہل (पहल चहल) ہو گئی اور دیوتون کا سندیہ
چھوٹ گیا اور سب مارے گئے کیول تین مُہُرت ارتھات گھڑی ترسرا و مہاکپال اور کھر
تھے یہ دیکھکے کھر کرودھ کرکے جیسے اندر برچھ لیکے چلتے ہین رامچندر کے نکٹ چلا گیا ۔

چھبیسوان سرگ سماپت

ترسرا کہنے لگا کہ اے کھر تم ہمکو آگیا دو تو مین جدھ کرونگا یہ رامچندر بڑا بلی ہی اور مین
اپنے ستیہ (सत्य) کی سوگند کرتا ہون کہ جبتک مین نبرت (निवृत्त) نہو جاونگا تو رامچندر کو مارونگا یا مین مرونگا
اور جو رام کو مارونگا تو تم آنند ہو جاؤ گے اور جب مین مرونگا تو تمہاری بھی یہی گت ہو گی یہ
کہکے اور رتھ پر سوار ہو کے رامچندر کے سنمکھ چلا گیا اور ترسرا کے تین مستک تھے بانونکی برشٹ
کرنے لگا اور کیا شبد اسکے منہ سے نکلتا تھا جیسے بھیگا (भीगा) ہوا نقارہ بجتا ہی اور رامچندر
بھی اپنے بانون سے مارنے لگے تب ترسرا نے تین بان رامچندر کو مارے وہ تینو بان
رامچندر کی مستک مین گڑکے کھڑے ہو گئے تب رامچندر بہت کوپ ہو گئے اور کہنے لگے
کہ اے راچھس تو دھنیہ (धन्य) ہی اور بڑا بلوان ہی یہ کہکے اور تینون بان سر سے نکال کے
کہنے لگے کہ اب مین بان چھوڑتا ہون کھڑا رہیو تب چودہ (१४) بان چھاتی مین اور چار بانون سے
چارو گھوڑے اور آٹھ بان سے سارتھی اور ایک بان سے جھنڈا (ध्वजा) کاٹ کے رتھ چور کر دیا ترسرا
رتھ پر سے بھوتل مین کود پڑا اور رامچندر مارنے لگے اور تین بان سے تینون مستک کاٹ لیے
اور ترسرا بھوتل مین گر پڑا بالمیک جی کا بچن ہی کہ چودہ ہزار کھیا بیر تھے اور دوسرے

انیک پرکار کے بہت راکھشس تھے جب کھر نے دیکھا کہ ترسرا کو مارا گیا تب جیسے راہو چندرماں
کو گرہن کرنے کو جاتا ہی اُسیطرح سے کھر رامچندر کی طرف چلا +

ستائیسوان سرگ سماپت

اور کھر کو تراس ہوگیا اور بچار کرنے لگا کہ ہو نہو یہ کوئی دیوتا ہی کیونکہ یہ سامرتھ منش
کی نہین ہوتی ہی اور کرودھ کرکے بانون کی برشٹ کرنے لگا اور اوپر آکاش کو
چلا جاے اور پھر نیچے کو چلا آوے تب رامچندر دسون دشا مین بان چھوڑنے لگے اور بانون سے
سورج چھپ گئے اور دیوتا لوگ آکاس سے دیکھنے لگے کہ رامچندر لڑتے لڑتے تھک گئے
اور کھر نے بھی سمجھا کہ اب رامچندر تھک گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر تھک نہین
گئے تھے جیسے سنگھ کو سیار سے بھی نہین ہوتا اسیطرح سے رامچندر کو ڈر نہ تھا اور کھر نے ایک
بان رامچندر کے ہاتھ مین کہ جس ہاتھ مین دھنش لیے تھے مارا اور سات بان رامچندر کے
کوچ مین ایسے مارے کہ کوچ چور چور ہوگیا اور بانون سے کھر نے سرانگ رامچندر کا بھیدن
کردیا اور رامچندر رودھر سے نہا گئے تب رامچندر نے مہا شبد کرکے اور کرودھ ہوکر کے
ایک بان سے دھجا کو جو سونے کا تھا کاٹ دیا تب پھر کھر نے چار بان رامچندر کے ہردے مین
مارے تب رامچندر بڑا بھاری کوپ کرکے بشنو دھنش لیکر کے انیک بان برشٹ کرنے لگے
اور ایک بان سے متک اور دو بان سے دو کون مچھا اور تین بان چھاتی مین ایسے ایسے
تیرہ بانون سے کھر کے سر کو بھیدن کردیا اور چار بان سے چارو گھوڑے رتھ کے اور
چھ بان سے لیلاٹ اور تین بان سے سارتھی اور بارہ بان سے دھنش کو کاٹ دیا بعد
اسکے رامچندر ہنسنے لگے اور پھر تیرہ بان کھر کی کمر مین مارے تب کھر گدا لیکر کے کھڑا
ہوگیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سب جدھر دیکھکے دیوتا لوگ استت کرنے لگے +

اٹھائیسوان سرگ سماپت

رامچندر کھر سے کہنے لگے کہ ہے کھر دیکھ تمھاری بہت سینا تھی اور تو بڑا ادھرمی اور
پاپی ہی تو یہ نہین جانتا تھا کہ یہ تینون لوک کے ایشر ہین اور دیکھ کہ جو لوگ لوبھ کے بسی
ہوگئے اور کام کے بسی ہین کہ ادھرم کرتے ہین یہ نہین بچار کرتے کہ ہماری کیا گت ہوگی
انکی بھی گت ہوگی جیسے تیری گت ہوئی ہو اور رشیون کو جو کشٹ دیتے ہو اسکا پھل
کیون نہین پاوینگے دیکھ جو لوگ پاپ و ادھرم کرتے ہین تو پیچھے تو ان کو

ہو جاتے ہیں اور نردھنی بھی ہو جاتے ہیں جیسے برکھہ پانی سے سینچا جاتا ہے اور پھیل پھول
سے جگت رہتا ہے اور جڑ سے کاٹ دیا جاوے تو پھیل پھول سمیت سوکھ جاتا ہے ویسے ہی
پاپی لوگ کل و پریوار سمیت نشٹ ہو جاتے ہیں ہے رانچھس اس سنسار میں جتنے پاپی ہیں
اور جنکی اچھا ادھرم کرنے کی ہے تو جو گت تمہاری ہوئی ہے وہی گت ایسے پاپیوں کی میں
کرنے کے واسطے آیا ہوں اور ہمارے بان سے یہ سر تمہارا بھوتل میں گریگا اور جتنے رشی
و تپشی اس جن استھان (जनस्थान) میں تپشیا کرتے رہے اور چھوڑ چھوڑ کے بھاگ گئے تھے سو دیکھ لے آکاس
میں براجمان ہیں جس طرح سے رشی لوگ مر گئے اسی طرح سے یہ سینا تمہاری مر گئی اور تو بھی مارا
جاتا ہے اور میں کھڑا ہوں اور تو اپنی اچھا پوربک ہمکو مار تو اور تم کل پولست میں جنم لے کے
ایسا ادھرمی ہو گیا تو سمجھتا ہے کہ میں بچ جاؤنگا جیسے پھل بھوتل میں گرتے ہیں ویسے ہی
مستک تمہارا گریگا یہ سنکے کھر کرودھ کر کے اور ہنسکر کے کہنے لگا کہ ہے رامچندر سادھارن (साधारण)
راچھسونکے مارنے سے تم بلی نہیں ہو گئے اور تم جو اپنے منہ (मुँह) سے اپنی بڑائی کرتے ہو تو جو
لوگ بیر و بلوان ہوتے ہیں اپنے منہ سے اپنی بڑائی نہیں کرتے اور جو ادھرمی ہوتے ہیں
وہی اپنی بڑائی کرتے ہیں سو میں ادھرمی نہیں ہوں تم اپنے چھتری کل کے ادھرمی ہو اور
پہلے تو میں جانتا تھا کہ تم اچھے بیر ہو پرنتو اب میں جان گیا کہ تم بیر نہیں ہو جیسے کچا (काचा) پیتل
ویسے ہی دیکھنے ہوتا ہے جب آگ میں جلایا جاتا ہے تو کالا ہو جاتا ہے اسی طرح سے میں سمجھ گیا کہ تم کچا
پیتل ہو اور تمہاری آتما چھتری نہیں ہے کیونکہ میں تو تمہارا پران لینے کے واسطے گدا لیکے کھڑا ہوں
اور جو پانچ بانوں سے انگ ہمارا بھیدن ہو گیا ہے پرنتو میں پربت کے سمان ہوں جیسے پربت سے
پربت کے ٹکڑے نکل جاتے ہیں تو انکے نکل جانے سے پربت کی مریادا نہیں جاتی رہتی ہے
اور میں ایک گدا سے تمہارا پران لے لونگا اور سورج است ہوتے جاتے ہیں اور رات کو
جدھ نہیں ہوتی اور تم چاہتے ہو کہ رات ہو جاوے تو جان ہماری بچ جاوے یہ کہکے اور
کرودھ ہو کر گدا کو اٹھا کے رامچندر پر چلا دیا اور جیسے بجر چلتا ہے اسی طرح سے بڑے گرج کے
جلاتے ہوئے چلا تب رامچندر نے انیک بانوں سے چھیدن کر دیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا تب
جیسے سرپنی منتر و اوشدھی (औषधी) سے نربھل ہو جاتی ہے اسی طرح سے یہ گدا نربھل ہو گیا ۔

انتیسواں سرگ سماپت

[illegible] رامچندر بیر اتی بلی ہے تو بھی تم کتا ہو نہ میں بلی ہوں دیکھو

ہمارے بان سے گدا چور چور ہو گیا اور تمکو اس گدا کا بڑا بسواس تھا وہ بھنگ ہو گیا اور
تیرے ایسے جھوٹھ کہنے والے کا مین پران لینے والا ہون جیسے گرڑ نے دیوتون کا مان بھنگ
کر کے امرت کو ہرن کر لیا اسی طرح سے تمہارا مان توڑ کر کے پران لے لونگا اور بانون سے ٹک ٹک
تمہارا چھوڑ ڈالونگا اور رودھر کو پرتھی پان کریگی اور تیرا بھیجا اور سر پر اس پرتھی مین لوٹیگا
جیسے کامی سب استری کو لیکے سین کرتے ہین اسیطرح سے تم اپنی بھجا کو لیکے سین کروگے
اور جب سین کروگے تو یہ ڈنڈکارنیہ بن پوتر ہو جائیگا اور رشی لوگ نرکنٹھت ہوکے تپسیا کرینگے
اور جنستھان سے بہت استھان ہو جائیگا و کدا چیت یہ کہو کہ راکھشس سب اسی طرح سے رہکے
رشیون کا مانس کھائینگی سو وہ لوگ تو اپنے پرشونکے سوچ سے خود بخود مر جائینگی ہے
نردئی و پاپی تیرے ڈر سے برہمن لوگ جگیہ نہین کرتے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب سے
رامچندر یہ بچن کہتے تھے اُس سمے کھر نے بڑے زور سے رامچندر کو ڈپٹ دیا کہ تم بڑے ابھانی
ہو اور جب جسکا کال مرنے کا آتا ہے وہ اسی طرح سے کہتا ہے سو تمہارا کچھ دوش نہین ہے یہ سب
تمہاری مرتو کہلاتی ہے اور مرنے کے سمے مین کچھ بچار نہین رہتا کہ مین کیا کہتا ہون تم کال
کے بسی ہو گئے یہ سب کہتے ہو کھر یہ کہکے کرودھ ہو گیا اور چاہا کہ مارون پر تو کوئی ہتھیار تو
تھا ہی نہین ایک برکچھ ساکھو کا اکھاڑ کے دانتون سے ہونٹھ چبانے لگا اور رامچندر پر شبد
کر کے چلا دیا اور کہا کہ اب تم نہین بچوگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر نے اپنے بانون سے
برکچھ کو کاٹ دیا اور کرودھ سے رامچندر چکت ہو گئے اور سر پر پسینا پسینا ہو گیا اور نیتر
لال لال ہو گئے اور ہزارون بان سے کھر کو مارنے لگے کھر کے سر پر سے رودھر کا دھار اچھلنے
لگا اور کھر کی دھیرتا چھوٹ گئی اور بیاکل ہو گیا اور جیسے مدا ندھ ہستی کو اپنے بدن کا رودھر
دیکھکے کرودھ ہو جاتے اسی طرح سے کھر اپنے سر پر سے رودھر دیکھکر کرودھ ہو گیا اور رامچندر کے
سمیپ چلا گیا کہ پکڑون تب رامچندر رودھر کے کارن سے دو تین ڈگ پیچھے کو ہٹ گئے اور
بشنو بان کو چھوڑ دیا اور بان شبد کر کے چلا اور کھر کے ہردے مین لگا اور بھوتل مین گر پڑا
اور پران کو تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس کھر کا بدھ بدون پرمیشر کے دوسرے سے
نہین ہو سکتا تھا ایک سمے دنڈکارنیہ بن مین مارکنڈے رشی تپسیا کرتے تھے اور کال انکو مارنے
کے واسطے آیا اور مارکنڈے کو یہ بردان ملا تھا کہ کال سے بھی نہ مروگے جب رشی نے کال
کو کھڑا دیکھا تو تراہ تراہ پکارنے لگا تب رودر بھگوان نے آکر کال کا بدھ کر دیا اسی طرح سے

رامچندر نے اُس کھر کا بدھ کیا اور ایک ستیت نامی راج رشی تھے اور شیوجی کے بڑے بھگت
تھے ایک سمے تپسیا کرنے لگے اور کال سُندر سروپ دھارن کر کے آیا اور وہ رشی دھیان
مین تھے تب رُدر بھگوان نے آکر کے بائین پیر سے کال کو بھیدن کر دیا اسی طرح سے اُس
کھر کا بدھ رامچندر نے کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ دیوتا لوگ پھولون کی برشت کرنے لگے
اور اڑھائی گھڑی مین سب نشچرون کا بدھ ہوا اور سب دیوتا و رشی لوگ جمع ہو گئے کہ یہ رامچندر
ایشر اوتار ہین اپنے سروپ کو بھول نہین گئے ہین اور دیوتا لوگون کو نشچے ہو گئی اور
دیوتا لوگ و اگست رشی و نارد جی سب کوئی رامچندر کی پوجن کرنے لگے اور اگست رشی سبکی
طرف سے مکھیا ہو کے کہنے لگے کہ انھین نشاچرون کے بدھ کے واسطے جب اندر ہار گئے
تب سربھنگ رشی کے اُپدیش سے دیوتا لوگون نے پرارتھنا کی اور رامچندر کا اوتار ہوا
کیکئی کا کچھ دوش نہین سو ہے رامچندر ہم لوگون کا کاج اچھی طرح سے آپ نے کر دیا اور
ہم لوگ سب کوئی آپ کے جس کی گان کرتے ہین اسی بیچ مین لچھمن جی پربت کی گوپھہ مین سے
جانکی کو لیے ہوے پہونچ گئے اور کوٹی مین پرویس کر گئے اور رامچندر کا پوجن کیا اور رامچندر
کو دیکھکے جانکی آنند ہو گئین اور دوڑ کے رامچندر کے انگ مین لگ گئین اور رامچندر کو
دیکھنے لگین اور جب رامچندر ادھر سے چلت تھے پرنتو کوئی گھاو سریر مین نہین دکھائی
دیتا تھا اور جانکی جی استت کرنے لگین اور بہت پرشن ہو کے کہنے لگین کہ جب مین نہین
رہی ہون تب رامچندر کا پوجا ہوا ہے اب ہمارے سامنے رامچندر کا پوجن کیا جاوے تب
یہ سنکے پھر دیوتا و رشی لوگ پوجن کرنے لگے *

تمیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ کھر دوکھن کی لڑائی مین ایک نشچر اکنپن نامے بھاگ کر کے بچگیا
تھا وہ لنکا مین چلا گیا اور راون سے یہ سب برتانت کہنے لگا کہ ہے راون جنستھان مین
جتنے راچھس تھے سب کے سب مارے گئے اور کھر بھی مارا گیا یہ سنتے ہی راون کو
کرودھ ہو گیا اور اکنپن سے کہنے لگا کون ایسا پرش ہے جو پران دینے کے واسطے چلا آیا ہے
کیا ہمارا بل و پرتاپ وہ نہین جانتا تھا ہمسے تو اندر و شیو و برہما و بشنو ڈر کر رہتے ہین اور
مرتیو کو جو سکیو بار تی ہے اور مین چاہون تو مرتیو کی مرت کر دون اور اپنے تیج سے سورج و اگنی کو
جلا دون تب اکنپن کہنے لگا کہ ہے راون ایک پرش راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور رام ایسا

نام ہی اور لمبے لمبے بھجا اور بڑے بڑے نیتر ہیں اور بڑے بلوان و بیر ہیں اُسی رام نے جتنے
جنستھان میں راکچھس تھے سب کیسکا بدھ کر دیا ہی جب راون یہ بچن سن گیا تب اُردھ سوانس
لینے لگا اور کہا کہ اندر تو جنستھان بن میں نہیں آیا تھا تب پھر اکنپن رامچندر کا پرکرم
برنن کرنے لگا کہ رامچندر تو بڑا بلی ہی اور دھرم تو پرتیک جدھر کرتا ہی اور اسی طرح کا بلوان
ایک چھوٹا اُسکا بھائی ہی اور نام اُسکا لچھمن ہی اور جب وہ دونوں بھائی بڑے بلوان
ہیں پرنتو اکیلے رام نے نشاچروں کا بدھ کر دیا ہی اور رام کے بان سب سرپ (सर्प) ہو ہو کے نشاچروں کو
کھا گئے اور جب نشاچر لوگ بھاگنے بھی لگے پرنتو جہاں جہاں بھاگتے جائیں تہاں تہاں
رام دکھائی دینے لگے یہ سب سنکے راون کہنے لگا کہ میں جنستھان میں رامچندر و لچھمن کو مارنے
کیواسطے جاؤنگا تب اکنپن کہنے لگا کہ ہے راجن جب رامچندر کوپ ہو جاینگے تب کسیکی سامرتھ
جدھ کی نہیں ہوگی وہ تو ایسا بلی ہی کہ چاہے تو تارونکو ایک بان سے مار کے بھوتل میں گرا دے
اور چاہے تو پرتھی کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور چاہے تو سمندر کو سوکھ لے اور چاہے تو بایو کو روک
دے اور چاہے تو ایک بان سے تینوں لوک کا پران ہرن کر لے سو ہے راون وہ تمہارے
جیتنے کے جوگ نہیں ہی کیونکہ کوئی چاہے کہ پاپ وا دھرم کرکے سرگ کو چلا جائے تو یہ نہیں
ہو سکتا رامچندر سے تو کوئی نہیں بچیگا پرنتو ایک اُپاے تو میں بتلاتا ہوں کہ ایک رام کی
استری ہی اور وہ سیتا اُسکی جورو ہی اور اُسی میں اُسکا پران بستا ہی اور نہ تو وہ دیوی (देवी) ہی اور
نہ اپسرا ہی اور نہ گندھربی ہی اور منشی (मनुषी) بھی نہیں معلوم ہوتی ہی سو تم کپٹ کرکے اُسکو ہرن
کرو کہ اُسی کے سوگ سے رام مر جائیگا نہیں تو وہ جدھ میں جیتنے کے جوگ نہیں ہی بالمیک
جی کا بچن ہی کہ یہ بات راون کو پسند ہو گئی اور پورب جنم کی چنتا ہو گئی کہ یہی رامچندر تو
نہیں ہیں کیونکہ بدون رامچندر کے دوسرا اس پرتھی میں کھر دوکھن کا بدھ کرنے والا
کون تھا راون نے اکنپن سے کہدیا کہ تم چلے جاؤ اور میں بہت آنند سے اکیلا جا کے
جانکی کو ہرن کرونگا تب اکنپن چلا گیا اور راون گدھوں کے رتھ پر چڑھ کے کیسا جیسے
اندر چلتے ہیں اور سمندر کے کنارے جہاں ماریچ (मारीच) تارکا کا پتر تھا وہاں چلا گیا اور ماریچ راون سے
کشل منگل پوچھنے لگا اور کہا کہ آپ اکیلے کیوں آئے کشل ہی یا نہیں تب راون کہنے لگا کہ
ہے ماریچ رام نے جنستھان کے راکچھسوں کا بدھ کر دیا ہی اسلیے اُنکی استری کا ہرن کرنے کی
ہماری اچھا ہی تب ماریچ کہنے لگا کہ ہے راون سیتا کا نام آپ سے کسنے کہا ہی اور جسنے کہا ہی وہ تمہارا

مترنہیں ہیں تو وہ تمھارا استری ہی اور تمھارے سنگھار ہونے کا یہ اُپاے بتلایا ہی کہ جہان تم سنگھ سے راج
کرتے ہو اور راستے تمنلات سے ہار دیا اور رامچندر کو ہاتھی سمجھو تم کبھی رام کا نام مت لو ہاتھی
روپی رامچندر کو دونون چرن سونڈ ہین اور دانت روپی دونون بھجا ہین اور ادھرمی و پاپی کا
بجا اُنکا ہار کیتے ہین تم ایسے ہاتھی کا نام مت لو وہ تورن بھومکا مین راچھسون کے جلانے وا
لا ہین تم نکھ روپی رامچندر کو نندرا مین مت جگاؤ نہین تو دانت روپی بان سے تمکو پھاڑ کے کھا
جائینگے اور سنگھ روپی رام کے سامنے مت جاؤ اور پاتال روپی رامچندر مین مت جاؤ ارتھات
اس پاتال مین کچھ و نیک ہی اور سمندر روپی دھنش رامچندر کے اور لہر روپی بان ہین اور
جل روپی تبدیا ہی اور بڑوانل اگنی روپی رامچندر کا کرودھ ہی تم آنند ہوکے اسی جگہ سے
پھر جاؤ اور چین سے راج اور اپنی استریونکے ساتھ بہار کرو اور رامچندر اپنی استری کو لیکر اس
بن مین بھرمن کرتے رہینگے ارتھات جبتک رامچندر سے تم کچھ بیرودھ نکروگے تبتک وہ کچھ نہین کر سکتے

اکتیسوان سرگ سماپت

اور یہان جب سوپنکھا نے دیکھا کہ چودہ ہزار بیر کھیا کا بدھ ہو گیا تب مہاشوک کرکے رودن
کرنے لگی اور بہت چنتا کرنے لگی کہ یہ تو منش کا کام نہین ہی اب راچھس کل کا ناس ہو گیا یہ سوکھ
وکھن منہ ہوکے دوڑتی ہوئی لنکا کو چلی گئی اور جاکے کیا دیکھنے لگی کہ سندر سنگھاسن پر راون
بیٹھا ہی اور سبھا مین منتری لوگ اور پروار کے لوگ بیٹھے ہین اور سنگھاسن سورج کو بحت کرنیوالا
تھا یہ راون اندر و دیوتا و رشی کے جیتنے کے لائق تھا بالیک جی کا بچن ہی کہ اندر نے جو دیو
اسر کے سنگرام مین بجر سے راون کو مارا تھا وہ نربل ہو گیا پر تو سر پر مین نشانی تھی اور
اور ایراوت ہستی نے جو دانت سے مارا تھا اسکی بھی نشانی تھی اور وہ دس مستک اور بیس
بھجا اور اونچی چھاتی ارتھات جیسا شاستر مین شبھ راجون کے واسطے لکھا ہی سب راون مین
تھا وہ برن راون کا سانولا تھا اور سر انگ سونے کا بھوشن پہنے تھا اور دسون منہ مین
داڑہ اُجل اُجل چمکتے تھے اور ایک منہ اسکا بیچ کا بڑا تھا اور پیٹ ایسا اونچا اور ایک بار
دیو اسر سنگرام مین جو دیوتونکو بھگا دیا تھا اور پرمیشر نے چکر سے راون کو مارا تھا اسکے
چنہ سب بڑے تھے پرنتو راون کا بدھ نہین ہوا تھا و چارو دشا سمندر کو ہلا دیتا تھا اور
پرائی استری کے ساتھ بھات کار سے رت کرتا تھا اور سدا انکا جگیہ کا نشٹ کرنے والا تھا
اور ایک سو باسکی مریا کو جیت کے اُن لوگون کی استریون کو ہرن کرکے لایا تھا اور کیا ہی

پربت پر جاکے کبیر کو جیت کے پشپ بمان چھین لایا تھا اور کیلاس پربت کو ہلا دیا دیوے سمیت
ہلا دیا اور دیو لوک مین بھی جاکے چترربن اندراسن مین باولی کو مٹی سے بھر دیا تھا اور ایک بار
برچھون کو اکھاڑ اکھاڑکر کے پھینک دیا تھا اور ایک بار جب جب چاند و سورج کی اودے ہونے
لگے تب تب ہاتھ سے روک دیا کرے اور دس ہزار برس ہمالہ پربت پر تپسیا کی تھی اور اگنی
کنڈ مین ایک بار اپنی مستک کو کلپ کرکے چڑھا دیا تھا اور برہما نے بردان دیا تھا کہ دیوتا
وگندھرب وکنر و پشو پنچھی سے بدھ تمھارا نہوگا اور برہمن اسکی جگہہ مین ڈر سے اسکی
استت کرتے تھے اور جب دیوتا لوگ راون کو بھاگ ندین تو اُس جگہہ کو بھرشٹ کردیا
کرے اور بہت سے برہمنونکا بدھ کر ڈالے بڑا کٹھور بسجاؤ تھا اور دیا نہ تھی اور پرجا سے
بھی بردودھ رکھتا تھا اور اسکا نام سنکے لوگ ڈر جاتے تھے کہ راون آتا ہو اور سوپ نکھا اگلے مین
ہاتھ رکھنے لگی اور کہیے بیٹھا تھا جیسے کال بیٹھا ہو اور راون بڑا ابھاگمان اور راکچھسونکا راجہ تھا
اور سوپ نکھا ایک تو رامچندر کے تجو سے کنپت تھی اور دوسرے راون کا سروپ بھیانک
دیکھکے اور ڈر گئی کہ ہمکو کرودھ ہوکے مار نڈالے پھر بچار کرنے لگی کہ راون تو اپنے کل کے
پروار کی پالن کرتا ہی نہین مار یگا وکداچت مارنے کی بھی اسکی کانچھا ہوگی تو منتری لوگ بارن
کردینگے یہ بچار کرکے اور سنکھ جاکے اپنا سروپ دکھا دیا کہ دیکھیے ہمارا کان وناک ہی دکھاکے
مورچھت ہوگئی اور تھر تھر کانپنے لگی کہ ایسا ہو کہ راون کرودھ ہوجاوے کہ اس سبھا مین
کیونکر چلی آئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جو سوپ نکھا پہلے بھی بچرتی تھی وہ سوپ نکھا اب ڈر سے
کنپت ہوگئی ہے اور دھیرے بولنے لگی کہ ہے بھائی راون مین سوپ نکھا ہون اور بڑے بھاری
ایک مہاتما اور بلوان نے ہمکو ایسا کر دیا ہے یہ کہکے مون ہوگئی +

تئیسوان سرگ سماپت

جب راون نے یہ سنکے کچھ اُتر نہ دیا تب سوپ نکھا کرودھ ہوگئی اور بچار کرنے لگی کہ یہ وہی
راون ہے جو سبکو دکھ دیتا ہے اور نربھے ہوکے گھمنڈ پر بچن کہنے لگی کہ ہے راون تم کام
ہوسکے بڑے ہوگئے اور تم سمجھتے ہو کہ ہمارے سر پر کوئی نہین ہے اس کارن سے بے ڈر ہوگئے ہو
اونکو بچارنا چاہیے دیکھو جو راجہ بھوگ کے بس ہوکے اور لوبھی ہوجاتے ہین اور جو راجہ پرجا کو
نہین مانتے اور جو راجہ اپنی آنکھ سے دیکھکے اور اپنے ہاتھ سے اور بدھی سے بچار سے کام
نہین کرتے وہ راجہ راج و سمپت سمیت نشٹ ہوجاتا ہے اور جس راجہ کے پاس گپت دوت اچھے اچھے

اُنشٹ راج کی خبر لینے کے واسطے نہین رہتے اُسکے گھر سے سنپت بھاگ جاتی ہی اور کداچت
یہ کہو کہ راج نشٹ ہو جائیگا تو جیتے تو رہینگے تو یہ بچار تمھارا دربدھ کا ہی کیونکہ پرتشٹا کھوکے
جو جیتا ہی اُسکے جینے کو دھکار ہی جیسے اندر کے ڈر سے بہت سے پربت سمدر مین چھپے ہین
پر تو اُن پربتون کو کوئی نہین جانتا و نہ دیکھتا ہی اُسی طرح سے وہ راجہ جیتا بھی رہے تو گیا
ہوا مرتک ہی کے برابر ہی اور تم راجہ کیسے ہوئے تمنے تو رشیون سے و دیوتا و دانوو
گندھرب و کنر سب سے برودھ کر دیا ہی اور دوت بھی ایسے نہین ہین کہ راج کی خبر گیری
کرین اور کداچت دوت بھی نہ رہے تو اپنی بدھی سے بچار کرتا رہے تم ایسے بھی نہین ہو
تو یہ تو بتلاؤ کہ یہ راج تمھارا کیسے رہیگا شاستر مین یہ لیکھ ہی کہ جس راجہ کے اختیار مین دوت
و بھنڈاری [मंडारी] نہ رہے وہ راجہ داس و داسی کے برابر ہی سو تم مین تو یہ بھی نہین ہی تو یہ راج کیسے
رہ سکتا ہی اور یہ بھی شاستر مین لیکھ ہی کہ راجہ کو چاہیے کہ دوت و رشی سے دور تک دیکھتا رہے
ارتھات دوت سے روز روز کی خبر لیتا رہے اور شاستر مین یہ بھی لکھا ہی کہ کداچت راجہ بدھمان
ہو تو منتری [मंत्री] بدھمان ہون تو وہ راج نشٹ نہین ہونے پاتا پر تو تمھارے منتر بھی ایسے
نہین جیسے تم ہو دیکھو پولست کے بنس [वंश] کا نشٹ ہو گیا اور اب تک تمکو کچھ خبر نہین ہی تو دوسرے
پرجا لوگون کی رچھا کیونکر کر سکتے ہو اور کداچت یہ کہو کہ کون پولست کل مین نشٹ ہوا ہی تو دنڈ
کارنیہ بن مین ایک اکیلے رام نے چودہ [१४] ہزار بیر تمھارے پروار کا بدھ کر دیا ہی اور تم لوبھی [लोभी] ہو اور
مدراپان [मदिरा] کرکے بوڑھے ہو گئے ہو اور مین ستیہ [सत्य] کہتی ہون کہ جو راجہ پرجا لوگ و پروار و منتری اور
داس داسی سے برودھ [विरोध] رکھتا ہی اور اپنے ہی گھمنڈ مین رہتا ہی تو یہ لوگ اس راجہ کے تب تک
ساتھی ہین جبتک کوئی کشٹ اور بپت [व्यतीत] راجہ پر نہین آتی اور جو راجہ اہنکار کرتے ہین اور
کٹھور بولتے ہین اور پریہ بانی نہین بولتے اور اپنے متر و پروار کو نہین جانتا اور اپنے
ہی پیا اور پیٹ [पेट] کی رچھا کرتے ہین اور جب کوئی بپت راجہ پر آتی ہی تب وہی لوگ ستر ہو کے
لگا دیتے ہین ستر تو دور کنارہ رہے اور جس جگہ راجہ کو یہ گیان نہو کہ ہمکو کب بھے [भय] ہونیوالا
ہی اور اُسکے ہارن کا کوئی اُپاے نہین کرتا اسکا راج تھوڑے دن مین نشٹ ہو جاتا ہی اور
کداچت یہ کہو کہ راج نشٹ ہو جائیگا تو جیتا تو رہونگا تو اس جینے سے مرنا ہی اُچت ہی اور وہ
راجہ ترن [तृण] کے برابر ہو جاتا ہی اور ترن و سوکھی لکڑی تو جلانے کے کام مین آسکتی ہی پر تو
بے پرتشٹا [प्रतिष्ठा] کے راجہ کسی کام کے جوگ نہین رہتے سو ہے راون جیسے تمنے بہتر کو سب کوئی

پیار کرتے ہین پرانے بستر کو کوئی نہین پوچھتا اور پھولون کی مرجاد تب ہی تک رہتی ہے جبتک
اُسمین سگندھ رہتی ہے اسیطرح سے جب راج نشٹ ہوجاتا ہے تو وہ راج بے گندھ کا ہوجاتا
ہے راجہ کو چاہیے کہ اپنا اور دوسرون کا برتانت دیکھتا اور جانتا رہے اور اسکا بچار رکھے کہ
کون مِتر اور کون ہمارا استری ہے اور جو راجہ ایسا کرتا ہے وہ بہت دن تک راج بھوگ کرتا ہے اور
اُسکے راج کی بردھی ہوتی ہے اور شاستر روپی نیتر سے سدا کال دیکھتا رہے راجہ کو کرودھ اور سنتوش
دونون چاہیے ارتھات کرودھ کرے تو ستر کو جیت لے اور پرسن ہو تو دریدر کو دھنی کردے
کہ اُسکی بڑائی و کیرتی ہوجاے سو تم بڑے دُربدھی ہو اور جتنا مین کہہ گئی ایک بھی تم مین
نہین ہے سر پر کے نیتر سے سین کرنا چاہیے اور بچار و بدیا روپی نیتر سے سین نہین کرنا چاہیے
دیکھو ہمارے پروار کا بدھ ہوگیا پرنتو تمکو خبر نہوئی سو تم جہاتما اور سریشٹ پرش کا نرادر
کرنے والے ہو اور راجہ کا یہ دھرم ہے کہ اپنے راج مین بچار کرے یہ کوئی تم مین نہین ہے اور سے
تمہارا راج نشٹ ہوجائیگا جب راون اپنا دُکھ سوپ نکھا کے منہ سے سن گیا تب بچار کرنے لگا
کہ جدیپ سوپ نکھا کہہ گئی پرنتو راون تو راجہ گنبھیر تھا کرودھ نہ کیا ؀

تیتیسوان سرگ سماپت

جب راون یہ سب بچن سوپ نکھا سے سن گیا تب پوچھنے لگا کہ ہے بہن رامچندر کون ہے
اور کیسا اُسکا بل ہے اور کیسا اُسکا سروپ ہے اور کس کارن سے اس ڈنڈکارنیہ بن مین آیا ہے
اور اُسکے ہاتھ مین شستر کون ہے اور کھر دوکھن وترسرا ایسے بڑے بلوان کیسے مارے گئے
اور کیسے تمکو کورپ کردیا ہے یہ سنکے سوپ نکھا موہجیت ہوگئی اور پھر کہنے لگی کہ وہ پُرش
راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور لمبے لمبے بھجا اور بڑے بڑے نیتر و چیر بستر پہنے ہوے ہین اور
ہاتھ مین دھنش کیسا ہے جیسے اندر کا دھنش ہوتا ہے اور بان سرپ ایسے ہین اور اسنے راچھس
اڑھائی گھڑی مین مارے گئے اور جدیپ مین برابر وہان تھی پرنتو یہ نہین معلوم ہوتا تھا
کہ کب دھنش پر بان چڑھایا اور کب چھوڑ دیا اور جیسے پتھر کے پڑنے سے کھیتی نشٹ
ہوتی ہے اسی طرح سے رامچندر کے بان سے نشاچر سب نشٹ ہوگئے اور رامچندر دھرم بھی جانتا ہے
ہلکہ دھرم کے بچار سے استری جانکر بدھ نہین کیا اور جتنے گُن رامچندر مین ہین اتنے ہی
گُن اُسکے بھائی مین بھی ہین اور نام اُسکا لچھمن ہے اور رامچندر کا چھوٹا بھائی ہے اور وہ بہت
جلد کرودھ ہوجاتا ہے اور رامچندر کے ساتھ ایک استری ہے وہ پرم سندری ہے اور سندرتا کا

ایسا اسکا مُکھ ہی اور بڑی پت برتا ہی اور جیسے سا بھاگ منا بھی ہی اسکا تی اسکی سونے کی
ایسی چمکتی ہی اور سیتا ایسا اسکا نام ہی اور راجہ جنک کی وہ کنیا ہی نہ تو دیبی اور نہ گندھربی
و ناگنی ہی و منش معلوم ہوتی ہی ہے راون سیتا جسکی استری ہو جاوین اتھوان کسی کو
انگ مین لگا لین یا جسکی طرف پرشن ہو کے تاک دین اُسی کے جیون اور جنم اسکا سپھل ہی
ایسی سیتا بڑی سوسیل ہی سو مین انکی سندرتائی کی کہان تک بڑائی کرون تمہاری استری کے
جوگ ہین اور موٹی جانگھ اور اونچی چھاتی ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ اب تک تو سونکھا
ست کہتی رہی اب اَست بچن کہنے لگی کہ ہے راون ہماری یہ کانچھا تھی کہ سیتا کو تمہارے
واسطے ہرن کر لاوین پر رامچندر کا بھائی لچھمن بڑا کرودھی ہی ہماری ناک اور کان کاٹ لیے
اور جس سمے تم جانکی کو دیکھو گے اُس سمے کام کے بان سے بیاکل ہو جاو گے اور کہ اچیت
تمہاری اچھا جانکی کو استری بنانے کی ہو تو جانکی کو ہرن کر لو و شاستر مین یہ لکھا ہی کہ جب
کہین جدھ کو چلے تو داہنا پیر آگے رکھے اور جدھ ہو کے سمے مَن کی اگیا بھی ماننا اچیت ہی جب
تمہاری اچھا ہو تو اپنا منورتھ سدھ کرو اور حقیقت رامچندر بلوان ہین پرنتو اکیلے ہین انکے
پاس سینا بھی نہین ہی اور تمہارے پاس سینا ہی سو سیتا کے ہرن مین تو کچھ سندیہ نہین ہی
پرنتو بچار جا کے ہونے مین البتہ سندیہ ہی اور اسکا بھی بچار کر لو کہ رامچندر کے بان چھن بھر
مین پران کو ہرن کر لیتے ہین دیکھو جنستھان مین سب کوئی مارے گئے اور کھر و دوکھن
اور ترسرا کیسے کیسے بیر تھے اسکو اچھے پرکار سے بچار کر کے تب جیسا اچیت ہو ویسا کرو ۰۰

چونتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون سوپ نکھا سے یہ سب برتانت سنکے بہت ہر کھت ہو گیا
اور ہرکھ ہونے کے کارن یہ ہین کہ راون بیر تھا اور دوسرے سنت کمار کا بردان یاد آگیا
کہ مین پرمسنہ ہون کہ ہمارے کارن سے رامچندر آتے ہین اور تیسرے جب رامچندر کے واسطے
جوگی لوگ دھیان کرتے ہین مین اُسی رامچندر کو سنکھ دیکھتے دیکھتے جدھ کر کے پران کو تیاگ
کرونگا یہ بچار کر کے اپنے متروں سے کہنے لگا کہ ہے متری لوگ رامچندر کے یہان جانا
اچیت ہی یا نہین تب منتریوں مین سے کسی نے تو یہ کہدیا کہ اچیت ہی اور کسی نے کہدیا کہ اچیت
نہین ہی اور راون نے تو اپنے چت مین رامچندر کو نکال لیا تھا اور بچار کیا کہ اپنی ابھپرائے کسی سے
نہ کہونگا اور نشچے کر لیا کہ پھر مہاراج تو گنی ہی تپسیا ہو نہین سکتی یہ بچار کر کے رتھ منگایا

چلا گیا اور لگھن یکرم سارتھی سے رتھ کو تیار کروا کے سوار ہوا اور وہ رتھ اچھا انوسار چلنے
والا تھا اور رتھ کے آگے پشاچون کا سروپ ارتھات چتر کاری بیٹھی ہوئی تھی اور
اس رتھ کا شبد میگھ کی طرح سے ہوتا تھا اور راون پہلے لنکا سے پچھم چلا گیا اور اجل چمر اور
اجل پنکھا اور سر پانگ بستر و بھوشن سے سو بھائمان ہو گیا تھا اور جس سمے یہ دن رتھ پر
چڑھا ہی اور رتھ چلنے لگا اس سمے میگھ روپی راون بگلا روپی اجل چھاتہ چمکتا
و بجلی روپی بھوشن ہلنے لگے برشٹ روپی راون بان کا برسانے والا تھا اور کداچت کسی کی
یہ سندیہہ ہو کہ برکھا سے پرتھی کا پالن اور آنند ہو جاتا ہی راون کا بان برکھا روپی برشٹ
سے ناس ہوتا ہی سو یہ درشٹانت بروودھ پڑتا ہی پرنتو یہ درشٹانت بروودھ نہین ہی کیونکہ
کداچت راون بان کی برشٹ نہ کرتا تو سنسار کے لوگ کو آنند کیونکہ پہوتا ارتھات
اسکے بدھ سے سبکا کلیان ہو جائیگا راون کیا دیکھنے لگا کہ سندر سندر رشیونکے استھان تھے اور
کیلا اور ناریل کے درخت سب لگے ہوے ہین اور رسال و تمال کے بھی برچھ بہت تھے اور
رشی لوگ نراہار تپسیا کر رہے ہین اور اس استھان پر ہزارہا سرپ اور گرور تھے ارتھات
تپوبل سے وہان برودھ نہین تھا اور بربہاکے پتر بھی اس جگہ تپسیا کرتے تھے اور سورج
اور چندر برتی بہت رہتے تھے اور سندر اپسرا اور دیوتون کی استری سب باس کرتی تھیں
اور دیوتا اور دانو و منش و کر پنچ بھی بہت تھے اور دیوتونکی استری دیوتونکے بوان پر
بیٹھکے گان کرتی تھین اور انیک پرکار کے برچھونکی سو بھا دیکھکے راون بہت آنند
ہو گیا اور اس استھان پر مونگا اور چاندی و سونا بہت تھا اور وہ دیس ہمیشہ دھانیہ
جگت رہا اور نگر بہت اچھے اچھے تھے دیکھتے دیکھتے سمندر کے سمیپ راون ہو پہنچ گیا اور
کیا دیکھنے لگا کہ دیوتا لوگ بہت رہتے تھے اور ایک برگد کا برچھ تھا اور میگھ کے برن تھا اور اسکے
نیچے بہت رشی تپسیا کرتے تھے اور چارو طرف ساکھا سو جوجن تک پھیل گئی تھین ایک سمے
گرڑ دیوجی دیولوک مین امرت لانے کی اچھا سے چلے اور بھوکھ سے بیاکل ہو گئے راہ مین
ایک سرور پلا دیکھا کہ ایک کچھوا اور ایک ہاتھی ہے کہ یہ دونون بڑے ہم بروالے تھے جدھر ہوتا ہی
گرڑ دیوجی نے دونون کو جنگل سے اٹھا لیا اور بچار کرنے لگے کہ کس استھان پر بھوجن کرین یہ
بچار کرتے اسی برگد کے برچھ پر بیٹھ گئے تب انکے بھار سے ساکھا ٹوٹ گئین اور گرڑ دیوجی
ڈر گئے کہ یہان جو رشی لوگ دب کے مرجائینگے تب جنگل سے ساکھا کو پکڑے ہوے کسیپ کے پاس

چلے گئے اور آگا بن مارگ مین ہاتھی و کچھو کو بھوجن کر گئے اور ساکھا کو پھینک دیا ایک دیس مین جہان وشٹ رہتے تھے وہین گر پڑا اور وشٹو نکا ناس ہوگیا اور ہاتھی اور کچھو کی ہڈی کو سمدر مین پھینک دیا اسی پر پرنکا ہو و گرڑ و یوجی نے دیوتون سے امرت چھین لیا اور پھر بن مین چلے آئے اسی برگد کو راون دیکھنے لگا اور اسی کے سمیپ مین ایک بن تھا وہان جا کے ماریچ کو دیکھا کہ سر پر جٹا دھارن کرکے اور تپسی بن بیٹھا ہے ماریچ نے راون کا ستکار کیا اور پوچھا کہ ہے راون ابھی تم آئے تھے پھر کسواسطے آئے ہو کشل منگل تو ہے +

اینتیسوان سرگ سماپت

تب راون کہنے لگا کہ ہے ماریچ مین تو بہت آرت ہو رہا ہون اور تم تو جنستھان کے بن کو جانتے ہو جہان کھر و دوکھن و ترسرا ہمارا بھائی اور سوپ نکھا ہماری بہن رہتی ہے اور دوسرے بڑے بڑے بیر رہتے ہین اور ہماری آگیا سے جنستھان مین بستے تھے اور رشیونکی بادھا کرتے رہے اور چودہ ہزار بیر پولست بنس (बंस) والے تھے وہ سب کے سب رامچندر کے بان سے مارے گئے اور تم تو پہلے سے جنستھان کو جانتے تھے اور جب یہ سب وشٹ تھے پرنتو بے اپرادھ مارے گئے اور رامچندر منش ہو کے پیدل چلنے والے نے ایسے ایسے بیرونکو نشٹ کر دیا وہ تو استری سمیت اپنے گھر سے نکال دیا گیا ہے اور وہ چھتری کل مین دوش لگانے والا ہے اور مورکھ و لوبھی اور ادھرمی و ہنسا پاپ کرتا ہے دیکھو بے اپرادھ اپنا بل دکھلانے کیواسطے سبکا بدھ کر دیا ہے اور سوپ نکھا ہماری بہن کو بھی ناک و کان کاٹ کے کروپ کر دیا ہے رام نے تو کوئی اپرادھ او سیہ کیا ہوگا کہ گھر سے نکال دیا گیا ہے سو پہلے تو تمہارے سمجھانے سے مین چلا گیا پرنتو اب مین سمجھ گیا کہ رام بڑا ادھرمی ہے اور مین سیتا اسکی استری کو ہرن کرونگا اور تم ہماری سہاے کرو جب سیتا کو ہرن کر لاؤنگا تب کسی بات کا ڈر نہین رہیگا مین تو کمبھ کرن اور بیبھیکھن و میگھناد (मेघनाद) کے بل سے اندر اور دیوتونکو تچھ سمجھتا ہون اور تم آگیا کاری ہو اور مایا بھی جانتے ہو سو تم سونے کا مرگا ہو جاؤ اور اسمین روپے کی بندی رہے اور سیتا کے آگے پھرو جب سیتا تمکو دیکھکے موہت (मोहित) ہو جائیگی اور رامچندر سے کہینگی کہ مرگا کو پکڑ لاؤ تب تم مایا کرکے رامچندر کو دور تک لیجاؤگے تو مین سیتا کو لے بھاگونگا جب رامچندر استری کے ہرن سے بل ہین ہو جائینگے تب رامچندر پر ہاتھ لگاونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راون کے منہ سے ماریچ یہ سب سن گیا تو منہ (मुंह) اسکا سوکھ گیا جیبھا (जिह्वा) سے ہونٹ (होंठ) چاٹنے لگا اور بھیرو جی کے رنگ کے

پاس چلے گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ماریچ سے ہمکو بڑا ڈر ہی اور راجہ دسرتھ سمجھانے لگے اور آپس سے
رامچندر کی اوستھا پندرہ برس کی تھی راجہ کہنے لگے کہ رامچندر بالک ہین اور شستر بدیا
نہین جانتے ہین مین خود سینا ان سمیت چلکے ماریچ کا بدھ کرونگا تب بسوامتر کہنے لگے سو
رامچندر کے دوسرے کی سامرتھ بدھ کرنے کی نہین ہی سو آپ نہ چلین اور نہ سینا لیجلین اور
جب رامچندر بالک ہین پرنتو رامچندر بڑے بیر بلی ہین یہ سب کہکے اور رامچندر کو لیکے
بسوامتر اپنے استھان پر سدھ آسرم مین چلے آئے اور بسوامتر جگ کرنے لگے اور رامچندر
دھنش بان لیکے رچھا کرنے لگے اس سمے رامچندر کو ریکھ بھی نہین آئی تھی و کوچ بھی نہین
تھے اور بال اوستھا تھی اور سونے کا مالا پہنے تھے اور رامچندر کے تیج سے وہ بن سو بھت ہو گیا
تھا اور مین بڑا بلوان تھا اور برہما کا بردان ہمکو تھا اور مین اپنے اہنکار سے بسوامتر کے استھان
پر چلا گیا اور رامچندر نے ترنت دھنش کو اٹھا لیا اور کچھ بھی نہ ڈرے اور مینے سمجھا کہ یہ لڑکا ہی
میرا کیا کر سکتا ہی مینے بسوامتر کی جگ کی بیدی کو کھود دیا رامچندر نے ایک بان سادھا ان
چلایا اور اس بان نے سو جوجن پر ہمکو میدان پھینک دیا اور مین بیچ سمندر مین گر پڑا اور
رامچندر نے پران ہمارا اپنی اچھا سے نہین لیا ایک تو بان کے گھاؤ اور دوسرے گنبھیر جل
سمندر مین گرا بہت کال تک موہ چھت رہا جب موہ چھوٹا تو کیسی کیسی طرح سے سمندر سے نکلا
اور لنکا مین چلا آیا اور بہت دن تک تمہارے منتری بھی رہے سو دیکھو رامچندر اس سمے
نہ شستر بدیا جانتے تھے اور نہ سیانے تھے تب ایسا کر دیا ابتو شستر بدیا جانتے ہین اور سیانے
ہوئے سو مین تم کو بار بار بارن کرتا ہون کہ تم رامچندر سے دویکھ مت کرو اور جو نہین مانو گے
تو بڑے کشٹ مین پڑ جاؤ گے اور کہ بہت یہ کہو کہ مین اکیلا ہی کشٹ مین پڑونگا تو ایسا بھی
نہین ہوگا جتنے راکچھس تمہارے پروار مین ہین سب کشٹ مین پڑ کے نشٹ ہو جاوینگے ہے
راون اس سمے لنکا مین سُندر سُندر گرہ سکھ کے واسطے بنے ہین یہ بھی نہ دیکھو گے
اور جو راچھس ادھرمی نہین ہین وہ لوگ بھی تمہارے ہی ادھرم و پاپ سے نشٹ ہو جاوینگے
جیسے سرپ اپنے بچون کو خود کھا جاتا ہی اسی طرح سے تم سرپ روپی اپنے پروار راچھسون کو
کھا جانے پر تت پر ہو وہ سب بچارے سندر سندر بھوشن پہنے ہوئے ہین اور چندن
لگاتے ہین سو تمہارے پاپ سے ان لوگون کا بھی بدھ بے اپرادھ ہو جاویگا اور بہت استری
نشٹ ہو جاوینگی اور بہت سی بھاگ جاوینگی اور راہ تراہ پکارنے لگینگی اور تم اپنی انکھون سے
دیکھے

دیکھا کرو گے اور جیسی لنکا پر پھولونکی برشٹ ہوتی تھی اب اُسی لنکا پر بانونکی برشٹ ہوگی اور لنکا
جس سمے جلنے لگیگی تو تم آنکھ سے کیسے دیکھتے رہو گے اس کارن سے مین کہتا ہون تم مان جاؤ
دیکھو جتنے پاپ ہوتے ہون وہ ایک طرف اور پرائی استری کے ساتھ اپرادھ کرنے سے ایک طرف ہے
سو تم راجہ ہوکر کے پرائی استری گرہن کرنے کے واسطے چاہتے ہو ایسا مت کرو اپنی استریونکے
ساتھ بہار کرو اور اپنے کل کی رچھا کرو ہے راون جو کوئی اپنی بڑائی چاہے اور راج چاہے اور یہ چاہے
کہ مین جیتا رہون اور پریوار و ترو متر کشل سے رہین تو پرائی استری کا نام نہ لے سو کداچت
جینا و راج چاہتے ہو تو کہنا ہمارا مان جاؤ اور مین تمہاری ہی بھلائی کے واسطے کہتا ہون جو
کہنا نہ مانو گے او یہ جم لوک کو چلے جاؤ گے اور بھائی اور پریوار و ترو کے سمیت نشٹ ہو جاؤ گے ٭

اڑتیسوان سرگ سماپت

ماریچ کا بچن ہے کہ ہے راون ایک بار تو کسی طرح سے پران بچگیا دوسرا برتانت یہ سنو کہ جس سمے
رامچندر دنڈکارنیہ بن بیچ ہی پر باس کرتے تھے اور پولست بنس والون کا بدھ کیا ہے اُس سمے
ایک دن دو راچھس ہمارے پاس آئے اور ہمکو سمجھانے لگے کہ ہم اور تم تپ کرتے کرتے دربل
ہوگئے ہین سو دنڈکارنیہ بن مین تپسی و رشی بہت رہتے ہین چلو بھوجن کرتے جائین تب مین مرگا
بن لیا اور اُن دونون راچھسون کو بھی مرگ بنا دیا اور دنڈکارنیہ بن مین چلے گئے اور سکھ
بہت ہو گئے تھے اور بل بھی ہم لوگونکا وہی تھا اور جہان جہان مانس ملجاتے ہین وہ چبایا
کرتے تھے اور برہمنونکا مانس کھایا کرتے تھے اور رشی و تپسی لوگونکو بھوجن کرکے بہار
کرنے لگے اور انیک رشیونکا مانس کھا گئے اور رودھر کو پان کرتے تھے اور رودھر کے
پینے سے ہم لوگ بوڑھے ہوگئے اور بن مین بچرتے تھے اور دھرمی لوگون کو نشٹ کرتے ہوئے
جہان رامچندر تھے وہان پہ چلے آئے اور دور ہی سے دیکھنے لگے کہ رامچندر کند مول پھل کے
بھوجن کرنے والے ہین اور سیتا پت برت دھرم کر رہی ہین اور لچھمن رامچندر کی سیوا مین
تت پر ہین ہے راون جب یہ مین جانتا تھا کہ رامچندر بڑے بلوان ہین پرنتو ہمکو اگیانتا
ہوگئی کہ رامچندر تو اس سمے تپسیا کرتے ہین کرودھ نہین کرینگے اور دوسرے سدھ آشرم مین
تو بسوامتر سہائک تھے اور اب بسوامتر بھی یہان نہین ہین اور یہ بھی خیال اگیا کہ انہین
رامچندر نے بلو بان سے مارا ہی ہے سو اپنا سادھ لون بھلا او سر ہے تب رامچندر کی طرف دوڑا
کہ رامچندر کو لگ سے تو دوڑ تب تک رامچندر نے تین بانون کو چھوڑ دیا اور بانہ

رد روپے کی بندی رہے اور جب سیتا سندر سروپ مرگا کا دیکھیگی تب رامچندر سے کہیگی کہ پکڑلاؤ اور جب رامچندر پکڑنے کو چلینگے تو تم دور بھاگ جانا اور جب دور چلے جانا تو یہ شبد بولنا کہ ہا سیتا اور ہا رے لچھمن اور یہ شبد نِشچ کا ایسا بولنا جب سیتا یہ بانی سنیگی تو لچھمن کو بھیجیگی جب لچھمن سیتا کو چھوڑکے رامچندر کے کھوج میں جائینگے تب میں سیتا کا ہرن کرونگا جیسے اندر سوا مبر کے مدھ (मध्य) میں اندرانی کو جیت لائے بالمیک جی کا بچن ہی کہ راون نے کال کے بس ہی یہ بروڈھ کیا کیونکہ اندر چوری سے اندرانی کو نہیں لائے تھے ہے ماریچ جب ہمارا کارج سدھ ہو جائیگا تو میں تمکو آدھا راج اپنا دیدونگا اور اس میں تمھارا بھی کلیان (कल्याण) ہی ور اجس لوگ بھی بچ جائینگے سو ہمارے ساتھ رتھ پر چڑھ لو اور سیتا کو لاکر کے میں لنکا میں چلا جاؤن اور کداچت تم کہنا ہمارا نہ مانوگے تو میں ابھی چھین تمکو بدھ کر دونگا اور کداچت یہ کہو کہ یہان تم ہمارا گیا ہی تو رامچندر کے سامنے جانے سے بچ جاؤنگا تو وہان بھی جانے پر تمھارے جینے میں سندیہ ہی کیونکہ تونے ہمارے برودھ بہت باتین کہی ہین اور ہمارا کہنا نہین کرتا ہی ✣

چالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ماریچ تو سمجھ گیا کہ اب یہ پران ہمارا نہ چھوڑیگا تب نربھے (निर्भय) ہوکے کہنے لگا کہ ارے دشٹ راون یہ اپدیش مت نے کسنے کیا ہی اس اپدیش سے ترا اور ترے کل ویریوار کا ناس (नाश) ہو جائیگا وہ کون پاپی وادھرمی ہی کہ یہ سکھ ترا نہیں دیکھ سکتا وہ بڑا بدھان ہی کہ تمکو مرنے کا راستہ تبلایا ہی دیکھ شاستر میں یہ لیکھ ہی کہ سب سے برودھ نکرنا اور تو اچھے پرکاسے جانتا ہی کہ تیرے منتری ونتا جو سب بل وبدیا وبیتیا سے رہین (हीन) ہین اُنسے کچھ پراکرم نہیں ہو سکتا اور سب کسی کی اچھا یہی ہی کہ تمھارا ناس ہو جاوے اور منتری ہوکے جو راجہ کے ناس کیواسطے دھوکا دیکے مترائی کے اپدیش سے منتر بتاوے وہ کوبھی (कुमति) نرک میں جاتا ہی سے راون بڑی تپسیا سے تجکو یہ راج ملا ہی اور اسکو مفت کھویا چاہتا ہی اور تمھارے لوگ ناس ہونے کیواسطے جو اپدیش (मित्र) تبلاتے ہین انکو بدھ کر دینا اچت ہی اور راج نیت دھرم میں یہ لکھا ہی کہ جب راجہ ادھرمی ہو جاوے تو منتری کو چاہیے کہ راجہ کی ڈنڈ کرے اور اسکا دوش منتری کو نہیں ہوتا ہی منتری کو وہ منتر بتانا چاہیے جس سے راج کی بڑھتی اور راجہ کی بھلائی ہو اور مین دھرم اپدیش بتاتا ہین نسپر تم مارنے کو کہتے ہو تمکو دھکار (धिक्कार) ہی دھکار ہی ہے راون جیسی یہ اچھا ہو کہ راج کی بڑھتی ہو اسکو اچت ہی کہ سو کرم کرے اور دھرم شاستر کے بموجب [illegible] راج نشٹ ہو جاتا ہی

اور جو راجہ نمت نہین رہتا ہی اسکا بھی راج نہین رہتا اور منتروں کا یہ دھرم ہی کہ راجہ کو وہ اپدیش
کرین جس سے راج کی بردھی ہو اور پرجا لوگ آنند سے رہین اور یہ سمجھو کہ منتری بر ودھ
دھرم کے بتاوینگے تو راجہ نشٹ ہو جایگا اور منتری بچ جایگا منتری کا بھی ناس ہو جاتا ہی
جیسے سارتھی رتھ کو کراہ ہانکتا ہی اور رتھ ٹوٹ کے رتھی وسارتھی دونون نشٹ ہو جاتے ہین
اور تم بہانتی سے دیکھتے آتے ہو کہ بڑے بڑے مہاتما دھرماتما راجہ کے اپرادھ سے نشٹ
ہوتے گئے اسیطرحسے تم بھی نشٹ ہو جاؤگے دیکھو راجہ سبکا رچھک ہوتا ہی جب راجہ
دھرم سے برودھ چلتا ہی اور بے اپرادھ کسی کو ڈنڈ دیتا ہی وہ راج نشٹ ہو جاتا ہی سو تمھارے
کو کرم کا البتہ ہمکو سوچ ہی کہ اتنا بڑا راجہ ہو کے پر لوک اپنا بگاڑ دیا جیسے ایک سمے ایک
تاڑ کے پیڑ پر کہیں سے آکے ایک کوا بیٹھ گیا اور تاڑ گر پڑا تو کوا کے بیٹھنے سے تو تاڑ نہین گرا پر تو
اپرادہ سے گر پڑا اسیطرحسے تیسے اور جیسے سنجوگ سے سامگر ہو گیا تب راون نے کہا کہ تم جو
اپنے اور میرے مرنے کا سوچ کرتے ہو تو بتلاؤ کہ میرے مرنے کا کیون سوچ کرتے ہو تب ماریچ
نے کہا کہ جب پہ میرا بدھ اور تمھارا بدھ رامچندر کے ہاتھ سے ہو جایگا پر تو سوچ ہمکو یہ ہی کہ
مین رامچندر کے سنگہ مرونگا اور میری موکچھ ہو جایگی اور تم چاہتے ہو کہ سیتا کو چوری سے
ہرن کرلاوین اس کارن سے تم نرک کو چلے جاؤگے تمھاری موکچھ نہوگی ہے راون جس سمے
رامچندر کا ہمکو درشن ہوگا اور یہ سریر ہمارا چھوٹ جایگا تو موکچھ ہماری اوسیہ ہو جایگی اور
تمھاری ایسی گت نہوگی کیونکہ تم سمجھو کہ مین چور ہون تو جیسے چور باندھکے مارے جاتے
ہین اسی طرحسے تم مارے جاؤگے اور جس سمے تم سیتا کو لنکا مین لاؤگے اس سمے
نہ تو تمھارا پروار رہیگا اور نہ یہ لنکا رہیگی سو مین تمھاری بھلائی کے واسطے
اپدیش کرتا ہون اور تم مجھکو مارنے کو کہتے ہو تو اب مین سمجھ گیا کہ تمھارا دوش کچھ نہین ہی
جسکی آردوا پوری ہو جاتی ہی اسکو کچھ نہین سوجھتا اور جب کہنے والے بہت
سمجھاتے ہین پر نتو اسکے چت مین نہین سماتا سو تم تو کال کے بسی ہو گئے ہو
کیسے سمجھ سکتے ہو +

اکتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ پہلے تو ماریچ راون کو و کھدائی بچن کہہ گیا اور نشچے کر لیا کہ
رامچندر کے ہاتھ سے بدھ ہمارا ہو کے گت ہماری ہو جایگی یہ بچار کرکے راون سے

تب مارِیچ کہنے لگا کہ جب تک مینے تمکو بہت سمجھایا ہے اور تمنے نہیں مانا سو چلو چلتے ہیں اور اپنے
من میں بچار کرنے لگا کہ مین دھنیہ (धन्य) ہون کہ رامچندر دھنش بان لیکر کے ہمارے پیچھے
پیچھے دوڑینگے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ کوٹ (कोट) جنم کا پاپی ہو تو رامچندر کے درشن سے پاپ
چھوٹ جاتا ہے اور وہ ہمارے ایسا بھاگمان اس سنسار مین کون ہے کہ رامچندر کے سامنے
ہمارا بدھ ہو جائیگا اور دوسرے اپنے سوامی کی اگیا جو نہیں مانتا ہے اسکو نرک ہوتا ہے سو تمھاری
اگیا بھی رہ جائیگی اور تم چوری کرنے چلتے ہو تو جیسے جمراج کے ڈنڈ سے پاپی مارے جاتے
ہین اسی طرح سے تم بھی مارے جاؤگے اور پھر بھوتل مین آؤگے اور مین تو رامچندر کے
ہاتھ سے بدھ ہونے سے اس بھوتل مین نہین آسکتا اور سجن (सज्जन) لوگ سمجھانا مانتے ہین
اور تمھارے ایسے دشٹ آدمی کو سمجھانا ہمارا متھیا (मिथ्या) ہو گیا اور جب تک پہلے مین تمکو دھکار
کرتا رہا ہر نتو اب تمکو آشرباد دیتا ہون کہ تمھارے کارن سے ہماری موکش (मोक्ष) ہو جائیگی یہ
کہکے ماریچ آنند ہو گیا اور یہ بچن سنکے راون بھی پرسن ہو گیا اور راون ماریچ کو انگ مین
لگاکے کہنے لگا کہ تم دھنیہ ہو کہ رامچندر کے ہاتھ سے مرنے کی اچھا کرتے ہو یہ ہمارے بڑا پاپ کے
کارن سے ہوتا ہے اور اب تک تو مین تمکو جانتا تھا کہ تم تچھ ہو اور اب تم ہمارے رتھ پر بیٹھنے کے
جوگ ہو گئے سو ہمارے رتھ پر بیٹھ لو اور چلکے جانکی کو لبھاکے رامچندر کو دور لیجاؤ تب مین جانکی
ہرن کرلونگا یہ کہکے ماریچ کا ہاتھ پکڑکے رتھ پر بٹھال لیا اور کہا کہ تم تاڑکا کے پتر ہو اور رامچندر
کو دیکھ چکے ہو چلو تب رتھ کو ہانک دیا اور رتھ آکاس مارگ کو چلا اور ڈنڈکارنیہ بن مین راون
پہونچ گیا اور بھوتل مین اترکے رتھ سے اتر پڑا اور ماریچ سے کہنے لگا کہ تم مرگ کا سروپ بنو اور رامچندر
کے استھان پر جاؤ یہ سنکے ترنت رامچندر کے روپ کا دھیان کرکے سندر سروپ مرگ کا ہو گیا
اور اتم منی سے سینگ بنالیے اور لال لال کھر و پونچھ (पुच्छ) کھڑی اور سونے برن ایسا
چمکنے لگا اور جاکے رامچندر کے استھان پر دھیرے دھیرے چرنے لگا اور اس استھان
پر کیلے (केली) بہت لگے تھے وہان جانکی پھول اتارنے گئی تھین اسی جگہ ماریچ بہارکرنے لگا کبھی
نکٹ (निकट) اور کبھی دور بھاگ جاتا تھا اور اسکی اکانچھا یہی تھی کہ سیتا کا درشن کرون اور اپنے کو
دھنیہ (धन्य) کہنے لگا کہ سیتا کا درشن کرتا ہون اور یہ بھی سمجھتا تھا کہ مین سیتا کے آگے ناچتا ہون
جب مرگون کے غول مین ماریچ چلا جاے تو اسکی درگندھ سے دوسرے مرگ سب
کنارے ہو جایا کرین اور جب تک یہ راکچھس تھا ہر نتو مرگون کو بھکچھن (भक्षण) نہین کرتا تھا اور جانکی

دیکھنے لگین کہ اس مرگا کا سر پر سوبرن ایسا چمکتا ہوا اور یہ سروپ دیکھکے اشچرج کرنے لگین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب ماریچ نے جانا کہ ہمکو جانکی جی دیکھ رہی ہین تب اور آنند سے بہار کرنے لگا اور اسکی سوبھا سے بن مین پرکاش ہو گیا ✢

بیالیسوان سرگ سماپت

یہ سندر سروپ دیکھکے جانکی بہت ہرکھت ہو گئین اور رامچندر و لچھمن کو پکارنے لگین کہ آپ لوگ شستر لیکر آئیے اور یہ مرگا بہت اچھا ہی تب رامچندر و لچھمن جانکی کے سمیپ چلے آئے اور لچھمن دیکھکر کے کہنے لگے کہ یہ تو ماریچ راچھس ہی اسکو دیکھکے مرگا سب بھاگ گئے ہین اور اسنے بہت تپشیونکو بھچھن کیا ہی یہ مایا بہت جانتا ہی اسلیے مرگا کا سروپ دھارن کیا ہی اور اس پرتھی مین ایسا مرگا تو ہمنے کبھی نہین دیکھا تھا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جانکی جی نے لچھمن کو ڈپٹ دیا کہ تم لڑکے ہو کیا جانتے ہو اور رامچندر سے کہنے لگین کہ مرگا بہت منوہر روپ ہی اس مرگا کو آپ لے آئیے اسکو پالینگی اور یہ جو لچھمن کہتے ہین کہ یہ مرگا نہین ہی اسست ہی کیونکہ ہمنے اس بن مین انیک مرگا دیکھے ہین کسی کی پونچھ کالی اور کسی کی سفید اور کسی کی لال ہی اسیطرح سے یہ مرگا ہی کچھ اشچرج نہین ہی اور انیک پرکار کے مرگا و بانر و پنچھی آئی ہون اور یہ مرگا بہت بچتر ہی اور اسکی کانتی سے بن پرکاشت ہو گیا ہی اور ہمارے چت کو موہ لیتا ہی کداچت جیتے ہوے پکڑا جاوے تو جب تک بن مین رہونگی پالن کرونگی اور جب اجودھیا پوری کو چلونگی اور بھوشن کیطرح سے اسکی شوبھا کرونگی اور بھرت اور ساس لوگ دیکھکے آنند ہو جاینگی اور کداچت جیتا ہوا نہ پکڑا جایگا تو اسکے چرم کے اوپر بیٹھکے آپاٹھا کرونگی بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر بچار کرنے لگے کہ جیسے کامی پرش سب بے بچاری ہوتے ہین اسی طرح سے استری بے بچار ہوتی ہین رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ مرگا بہت اچھا ہی اس وندکا رنیہ بن اور نندن بن مین بھی ایسا مرگ نہین دیکھا اور سرگ کا ہرن اور پیٹھ اسکا موتی کیطرح سے چمکتا ہی اور ہونٹھ اسکا من کیطرح سے چمکتا ہی اور کون ایسا ہی کہ اسکی شوبھا دیکھکر کے موہ نجاوے دیکھو راجہ لوگ مرگا کا شکار کرتے ہین اور اس مرگ کا چرم بہت اتم ہوگا یہ مرگا بدھ کے جوگ ہی اور کداچت تمھارے چت مین یہ ہو کہ یہ مرگا اتنی ہی سی گنی ہی کہ بندی اسکے سر پر ہی جیسے بدلی سے بجلی نکلتی ہی ویسی چمک اسکی ہی نہ آویگا تو ساہس کرنا چاہیے اور اسپر بھی ہاتھ نہ لگے تو یہ مرگ سب گرون مین رین بیاگ ہی

براد ھ میرے اسپرش سے نہ بچا اسی طرح سے راون بھی میرے اسپرش سے مرجائیگا تب لچھمن جی جانکی کا رودن دیکھکے بہت کلیشت ہوگئے اور پھر بھی جانکی کو بہت سمجھایا پر تو جانکی جی کرودھ سے کچھ نہ بولین تب لچھمن جی چلے اور پرنام کرلیا پر تو جیسے پہلے پرنام کر تے تھے ویسے پرنام نہ کیا اور بچار کرنے لگے کہ رامچندر تو ہم ایسے بچن کہہ گئے کہ جانکی کو دیکھتے رہنا یہ کہہ کر اداس ہوکر کے چلے اور یہاں راون جو چھپا تھا جانکی کے پاس آگیا اور سنیاسی کا سروپ دھارن کیے تھا گیروا بستر و جٹا مکٹ و چھتر لیکرکے کھڑاون پر چڑھا تھا اور داہنے ہاتھ میں کمنڈل لیے تھا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدب راون بڑا پرتاپی تھا پرنتو راون کمپت ہوگیا اور جانکی جی کی چھبا سورج کی ایسی دیکھنے لگا اور راون کے ڈر سے بایو بند ہوگئی اور ندی گوداوری کی لہر بند ہوگئی اور راون جانکی کا سروپ دیکھکے کام کے بسی ہوگیا اور سنیاسیوں کی طرح سے بولنے لگا کہ ہری ناراین ہری ناراین تم کون ہو لچھمی ہو یا کنری ہو یا اپسرا ہو یا سنسار کی بھبوتی کا روپ ہو ارتھات آنگ آنگ کی سوبھا پر من لگ گیا اور کہا کہ تم اس بن میں رہنے کے جوگ نہیں ہو تمہارے واسطے دیو گرہ و راج گرہ بنا ہے یہاں تو راچھس لوگ رہتے ہیں اور اس بن میں تو بھانت بھانت کے پرچھ رہتے ہیں تم کسکی استری ہو اور کس کارن سے یہاں آئی ہو اور کسکی پتری ہو یہ سنکر کے جانکی جی جیسا ستکار سنیاسیوں کے واسطے لکھا ہے ستکار کرنے لگیں اور کند مول پھل آگے رکھ دیے اور جدب سیتا جی سمجھ گئیں کہ یہ کپٹ روپ سنیاسی بنا ہے پرنتو بھیکھ دیکھکر ستکار کرنے لگیں اور راون نے انگیکار کرلیا اور بچار کرلیا کہ اس چھن اچھا اوسر ہے جب جانکی کا ہرن ہوگا تو اوسیہ رامچندر کے ہاتھ سے میرا بدھ ہوگا اور ڈرتا بھی تھا کہ رامچندر آنجاویں اور میرا بھی بدھ کردیں اور چیتا رہا کہ ارتھات پروار کا بدھ بھی رامچندر کے ہاتھ سے ہوجاوے ؏

	چھیالیسواں سرگ سماپت	

راون آنند ہوکر اپنے بھاگ کی سراہنا کرتا تھا اور مون تھا اور جانکی جی نے بچار کیا کہ جدب راون نہیں بولتا پرنتو میں پھر کچھے کہوں تو کیا جواب دیتا ہے پھر جانکی جی کہنے لگیں کہ ہے رشی میں راجہ جنک کی پتری ہوں اور بارہ برس سے میں اکچھاک نبس میں رہتی ہوں اور دنوں ہر پرکار کا پدارتھ موجود ہے تیرھویں برس راجہ دسرتھ نے چاہا کہ رامچندر کو راج دوں تب کیکئی راجہ سے دو ور مانگے ایک رامچندر کو بن اور بھرت کو راج ہو تب راجہ بہت کشٹ میں پڑ گئے اور کیکئی کہنے لگی کہ بھرت تمہارے پتر نہیں ہیں جدب راجہ بڑے کشٹ میں ہوگئے پرنتو کیکئی نے

نے مانا اور رامچندر جی کے پاس آئے اور کیکئی رامچندر سے کہنے لگی کہ تمہارے پتانے بھرت کو راج
اور تمکو چودہ برس کی اگیا دی ہے سو تم پتا بھگت ہو رامچندر نے انگیکار کرلیا اور مین پت برت
ہون رامچندر کے ساتھ چلی آئی سو مین تو سب حال کہہ گئی پرنتو تم بتلاؤ کہ کون ہو اور کیا
تمہارا نام ہے اور کسواسطے اکیلے پھرتے ہو یہ سنکے راون کہنے لگا کہ میرا نام راون ہے اور مین لنکا
راجہ ہون اور مجھسے دیوتا لوگ ڈرتے ہین اور تمہارا سریر جو سونے کے برابر چمکتا ہوا ہے دیکھکے
میرا چت موہت ہو جاتا ہے اور مین چاہتا ہون کہ تم چلو اپنی سب استریون سے تمہارے اوپر
پرتیشٹھ رکھونگا کہ میرا ترکوٹ پربت پر بہت اوتم ہے اور تم اس بن مین رہنے کے جوگ
نہین ہو اور تمہاری سیوا کے واسطے پانچہزار داسی تت پر رہینگی یہ سنکے جانکی جی کرودھ ہوگئین
اور اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ یہ رامچندر پرتاپ کو نہین سمجھتا اور پھر کہنے لگین کہ رامچندر
اندر کی سمان ہین اور سورج کے ایسا انکا تیج ہے اور راون ہی لوگونکی مرتو کا یہ چہن ہے کہ برچھ جو
پیت برن رہتا ہے وہ سپیت برن دکھلائی دیتا ہے سو تمہاری مرتو تھوڑے کال مین ہوگی کہ رامچندر
کی استری ہرن کیواسطے تت پر ہو جسطرح سے سنگھ بھوکھا اور سرپ بھوکھا ہو اور کوئی چاہے کہ انکے دانت
اسکا نکالے تو یہ نہین ہوسکتا اتھوا تم رامچندر سنگھ روپی راچھسون کیواسطے بھوکھے ہو جسطرح سے
مندراچل پربت کو کوئی اٹھا نہین سکتا اور جسطرح سے مہادیو جی نے بکھ کو پان کرلیا دوسرا پان
نہین کرسکتا اور جسطرح سے کوئی پتھر اپنے پاؤن مین باندھکر چاہے کہ سمندر پار چلا جاؤن تو نہین
جاسکتا اور جسطرح سے کوئی یہ چاہے کہ مین بیٹھے بیٹھے چندرمان اور سورج کو باندھ لون تو یہ نہین
ہوسکتا اور جدکوئی چاہے کہ اگنی کو کپڑے مین باندھ لیوین اور کپڑا نہ جلے اور جسطرح سے کوئی
چوکھے لوہے کے ترسول کی دھار پر نہین چل سکتا تو یہ استبھو ہے تم اچھے پرکار سے بچار کرو
کہ رامچندر سنگھ اور تم مرگا کے سمان ہو اور رامچندر سمندر اور تم چھوٹی ندی کے برابر ہو اور
رامچندر سونا ہے تم شیشہ و رانگا ہو ہے راون رامچندر بڑے سامرتھی وانتر جامی اور سب گھٹ کے
باستی ہین جیسے مکھی چاہے کہ گھی کو پچا ڈالین تو نہین پچ سکتا اسی طرح سے مجکو جو اگر تم نہین بچوگے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب جانکی راون کو سمجھاتے سمجھاتے تھکت ہوگئین اور سریر کنپت ہوگیا
پرنتو نہین مانا اور راون اپنے بل و پرتاپ کو کہنے لگا کہ مین برہمن کے کل مین ہون اور مین
مہاتما شر نہین کہ میرا بدھ ہو جائیگا ✢

سیتالبھاون سرگ سماپت

پُربت تھیمین مَون ہو گئی تھیمین جسطرحسے مرگی پھانسی مین پھنس جاتی ہے [illegible] بیٹھ [illegible] جانکی جی دھرم کی پھانسی مین پھنس گئی تھیمین اور کرودھ سے نیترکول لال ہو [illegible] اور رامچندر اور لچھمن کو اسمرن کرنے لگین ❊

چھبین سرگ سماپت

یہ سب دیکھکر کے دیوتا لوگ بہت آنند ہو گئے اور برہما سے کہنے لگے کہ ہے پربہا اب کلیش ہم لوگون کا دور ہوا تب برہما نے کہا کہ پیتا تم لوگون کی بھلائی کے لیے ڈنڈکارنیہ بن مین آئے اور جانکی جی پت برت دھرم کو بچار کرتی ہین اور ایسی ایسی کٹھور کٹھور بانی سہن کرتی ہین نہین تو چاہین تو ایک ہی چھین مین ناس کر دین سو ہے دیوتا لوگ ایسا کرو کہ رامچندر جان جائین اور جانکی کو چنتا نہو اور کدا چت یہ کہو کہ رامچندر [illegible] ایشر ہین وہ سب جانتے ہین سو ایسا نہ سمجھنا چاہیے کیونکہ منش کا اوتار لیا ہے اور نارد کا شاپ کی پالن کرینگے اور سب کلیش دکھلاوینگے اور جانکی پران کو تیاگ نہ کر دین سو سب اندر تم ترنت جاکرکے سیتا کو دیکھو ارتھات سیتا کے درشن سے منورتھ تمہارا سِدّھ ہو جاویگا اور لنکا مین جاکر کے جانکی کو اُتم ہویش بھوجن کرادو تب اندر جوگ نندرا کو ساتھ لیکر کے لنکا کو چلے گئے اور کہا کہ راچھسیون کو نندرا دیدو تب جوگ نندرا دیبی نے لنکا مین جاکر کے نندرا دیدی اور سب کوئی سو گئے اور اندر بچار کرنے لگے اور ہزارون نیترون سے دیکھنے لگے کہ راون کو ہمارے [illegible] کا گیان نہو جاوے اور جانکی سے کہنے لگے کہ آپ کچھ سوچ [illegible] اگی رچھیا کے واسطے رامچندر سینان کے سمیت سمدر پار ہو کر کے چلے آوینگے اس سے راچھس سب ہماری مایا سے سو گئے ہین اور یہ مین ہویش لایا ہون اسکو گرہن کیجیے اسکا پرتاپ یہ ہے کہ آپ سے کوئی ایا دھرنہ کریگا اور نہ کبھون بھوکھ پیاس ہووے گی یہ سنکر کے جانکی جی ڈر گئین کہ یہ راچھس تو نہیں ہے مایا کر رہا ہے کہنے لگین مین کسطرح سے پہچانون کہ تم اندر ہوا ور مین جنستھان بن مین دیکھ چکی ہون و [illegible] سروپ دیکھون تو البتہ پہچانون کہ اندر ہو تب اندر نے اپنا سروپ دھارن کیا اور دیوتا لوگ بھوتل مین چرن نہین رکھتے تھے اور اندر پرتھی مین اُتر کے کھڑے ہو گئے اور جانکی جی دیکھکے ہرکھت ہو گئین اور کہنے لگین کہ تم رامچندر کے پاس چلے جاؤ اور پوچھو کہ یہ ہویش گرہن کرون یا نہین تب اندر چلے گئے اور کھکر کے چلے آئے اور جانکی جی اندر سے کہنے لگین کہ جسطرحسے [illegible] لابہ دیو ہمارے سسُر ہین ویسے ہی آپ ہمارے [illegible] ہین اور سد کال تمہاری آگیا کو کھوسی کل مین

مانتے آئے اس کارن سے مین بھی یہ سہایش انگیکار کر لیتی ہون یہ کہکر کے اور ہاتھ مین ہوش لیکر کے جانکی جی منتر پڑھنے لگین کہ جدر رامچندر و لچھمن جیتے ہون تو اس ہوش مین سے اُن لوگون بھی بھاگ نکلے دیکھتے ہوئے اُسی چھن تین بھاگ ہو کر کے دو بھاگ رامچندر اور لچھمن کے پاس چلے گئے اور ایک بھاگ جو رہگیا اسکو لیکر کے جانکی جی نے گرہن کر لیا اُسی چھن چھندھا اور پیاس جنبرت ہو گئی اور اندر پرشن ہو کر کے اندر لوک کو چلے گئے اور جوگ نندرا کو بھی لیتے گئے ✣

ستادن سرگ سماپت

جانکی جی اسوک باٹیکا مین رہنے لگین اور یہان رامچندر جو مرگ کے پیچھے پیچھے بن مین گئے اسکو ہتھیا جب رامچندر آنے لگے تو انیک اشگون ہونے لگے اور سیار ن بولنے لگی تب رامچندر کو اشنکا ہو گئی کہ جانکی کو کوئی راچھس کھا تو نہین گیا یہ ماریچ ہمکو بہکا کر کے دور تک لے آیا اور یہ راچھس ہاے لچھمن کہکر کے سرگ لوک کو چلا گیا اور ہمکو دکھ ہو گیا اور راچھسون سے ہم سے بیر ہو گیا ہی یہ سب چنتا کرتے ہوئے اپنے استھان کو چلے بالمیکی جی کا بچن ہی کہ رامچندر ناٹ لیلا کرتے ہین رامچندر بہت دکھیا ہو کر پہونچے اور مرگ کا سب بائین بھاگ مین بولنے لگے یہ اشگون ہی رامچندر نے دیکھا کہ لچھمن مکھ ملین کئیے ہوئے چلے آتے ہین رامچندر لچھمن کو دیکھ کے دھکار کرنے لگے کہ ہے لچھمن تمنے بہت انوچت کیا کہ سیتا کو اکیلے چھوڑ کر کے چلے آتے ہو اور لچھمن کا بایان ہاتھ پکڑ کے رامچندر کہنے لگے کہ تمنے بہت نندت کرم کر دیا سو کہو جانکی جی کسل سے ہین اور میرے بچار مین تو یہ آتا ہی کہ جانکی جی استھان پر نہین ہین کیونکہ انیک اشگون ہوتے ہین یہ کہکر کے رامچندر کہنے لگے کہ وہ راچھس ہمکو لبھا کر کے دور تک لیگیا اور یہ راچھس مارا گیا پر تو ہمکو پرتیت نہین ہوتی ہی سیتا کو کوئی راچھس ہرن کر لیگیا یا مر گئین یا کہین راستے مین بھٹک گئی ہین

اٹھاون سرگ سماپت

آگے آگے رامچندر تھے اور لچھمن سے پوچھتے چلے کہ جانکی کہان ہین راج کو تیاگ کر کے بن بن پھرتا ہون کیول جانکی ہماری رچھا کرنے والی ہین اور مین تو بدون جانکی کے ایک چھن بھی نہین جی سکتا ہون اور جب مین پران کو تیاگ کرونگا تب کیکئی کا سپوت ہو گا جانکی اور راج بھوگ کریگی اور ماتا کوسلا کیکئی کی سیوا کریگی جب جانکی کو جیتی نہ پاؤنگا تو اجودھیا مین کیا منہ لیکر کے جاؤنگا بالمیکی جی کا بچن ہی کہ رامچندر بار بار بیاکل ہو کر کے لچھمن جی سے پوچھتے تھے اور

بھوگ کریگا بالیکا ابھی [illegible] کا بچن ہی کہ رامچندر دکھیا ہو کر کہنے لگے کہ بھئے بڑا انوچت کیا کہ جانکی کو اکیلے
چھوڑ کر [illegible] بچن [illegible] جب ہمنے تمکو دور ہی سے دیکھا تھا اسی چھن بایان بھجون ہمارا
پھڑکنے لگا [illegible] لچھمن جی رامچندر کو دکھت دیکھکے کہنے لگے کہ ہے رامچندر مین اپنے من سے
جانکی جی کو نہین چھوڑ آیا مین جانکی ماتا کی آگیا سے چلا گیا جس سے آپکا شبد سنائی دیا اسی سمے
جانکی رودن کرنے لگین اور مجکو بار بار کہنے لگین کہ تم جاؤ اور جب تب ہمنے بہت سمجھایا
کہ اس سنسار مین رامچندر کو کوئی مارنے والا نہین ہے اور یہ شبد رامچندر کا نہین ہے کیونکہ
رامچندر تراہ تراہ کا شبد نہین کر سکتے دوسرا کوئی البتہ رامچندر کو تراہ کرکے پکار سکتا ہے اور
یہ بھی ہمنے سمجھایا تھا کہ کھر دوکھن کا بدھ ہو گیا ہے اسی بیرودھ سے کوئی راکچھس مایا کرکے
بولتا ہو گا اور آپ بہت برت ہین اور بہت برت کے پرش نہین مارے جاتے اس
کسی نے جنم لیا اور نہ جنم لینے والا ہے کہ رامچندر کو سنگرام مین پراجے کر دیوے جب یہ مین نے کہہ
سمجھایا تھا پر تو جانکی کو بودھ نہوا اور رو کر کے کہنے لگین کہ ہے لچھمن مین اچھے پکار سے سمجھ
گئی ہون کہ تمہارا یہ بچار ہے کہ جب رامچندر نشٹ ہو جائین تو جانکی ہمکو ملجائین اور اسکے پہلے
ہماری سیوا کپٹ کی کرتے آئے ہو سو تم ہمکو نہین پاؤگے تم رامچندر کے سمجھانے کے واسطے
بن مین نہین آئے کیول ہمارے لیے آئے ہو سو تم دیکھو رامچندر تراہ تراہ پکارتے ہین جو اس
سمے کام نہ آؤگے تب کس سمے کام آؤگے معلوم ہوتا ہے کہ تم کیول میرے لالچ سے آئے تھے
سو ہے رامچندر جب جانکی جی ایسے ادر بچن ہمکو سنا گئین تب ہمکو بڑا کرودھ ہو گیا اور کرودھ
سے ہونٹھ ہمارا پھڑپھڑانے لگا تب پھر بچار کیا کہ کرودھ پاپ کا مول ہے کداچت میرے منہ سے بھی
کوئی ادر بچن نکل جاوے تو بڑا بھاری اپرادھ ہو جائیگا مین چلا آیا یہ سنکر کے رامچندر کہنے لگے کہ تمنے
یہ بھی انوچت کیا جانکی سے کرودھ کیا اور کرودھ کا پاپ تو تمکو ہو گیا کہ چھوڑ کر کے چلے آئے
[illegible] تو جانتے ہو کہ مین تو راکچھسون کے بدھ کے واسطے آیا ہون تمکو ایسا اچت
نہین تھا کہ اکیلا چھوڑ کر کے چلے آئے مین تم سے بہت پرسن نہین ہون اور جو پرش استری کے
کہے بچن سنکر کے کرودھ کرتا ہے وہ مہا اگیانی ہے اور جانکی نے تمکو ادر بچن کہا تھا ہمنے تمکو کون
ادر بچن کہا تھا کہ میرے بچن کو النگھن کر کے چلے آئے سو مرگا راکچھس کا تو میرے ایک
بان سے بدھ ہو گیا اور مرنے کے سمے اسی مرگ نے ہمارا شبد ایسا بچن اچارن کیا تمہ [illegible]
اور مین دو دہ اسی کارن سے لگا تھا کہ کوئی دیا نہ کرے

کا پھل یہ ہی کہ جو کوئی بستو چوری جاوے تو وہ اوسے مل جاتی ہی اور جوتش شاستر مین لیکھا ہی
کہ اس مہورت کی بستو مل جاتی ہی اور جاتب راون بھی بڑا پنڈت ہی پر تو وہ بھول گیا اور
اسکا یہ بھی پھل ہی کہ اس مہورت کا چور اپنے کل اور پریوار کے سمیت نشٹ ہو جاتا ہی سو اب سے
راون کا ناس ہو جائیگا آپ سوچ مت کیجیے تھوڑے کال مین آپ راون کا بدھ کر کے
جانکی کے ساتھ بہار کرینگے یہ کہتے کہتے گردھ راج کے مُنہ سے رودھر نکلنے لگا اور راونکا چریتر
کہتے کہتے پران کو تیاگ کر دیا رامچندر بار بار کہنے لگے کہ راون چریتر کہو گردھ راج کا مستک رامچندر
کے چرن پر پڑا تھا اور رامچندر یہ دیکھنے لگے کہ نیتر کی راہ سے پران نکلتا ہی اور مو کچھ ہو گئے اور
رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ دنڈکارنیہ بن بہت دنسے ہی اور اسی استھان پر رہتے رہتے
بردھ ہو گئے اور کسی تیرتھ مین بھی نہین گئے اور راون کے بان سے ہت ہو گئے اور
یہ ہمارے بڑے اپکاری اور ہمارے کارن سے انکا بدھ ہو گیا جتنا سوگ ہمکو سیتا کے بیوگ
سے نہین تھا اس سے ادھک گردھ راج کے بدھ سے ہمکو دکھ ہو گیا سو انکا سرادھ کرنا
اُچت ہی یہ سنکر کے لچھمن جی نے لکڑی لادی اور رامچندر نے اپنے ہاتھ سے دگدھ کیا
جسطرحسے اپنے بھائی کا دگدھ کرے اور سرادھ کر کے دونون بھائی آگے کو چلے اور ندی
گوداوری کے تٹ پر جا کر کے شاستر بدھی سے ترپن کیا اور ایک ہی دن مین کرم سرادھ
کا سماپت کر دیا بالمیک جی کا بچن ہی کہ منش ہو کر کے جو رامچندر کا بھجن نہین کرتا ہی وہ پسو ہی
بنجھی ہی رامچندر ترپن کر کے آگے چلے اور سیتا کو کھوجنے لگے +

سرسٹھ سرگ سماپت

ایک بن ایسا ملا کہ وہان تر ان بہت تھا اور رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ بن بہت گہن ہی
اور یہ بہت بھیدا ایک ہی بعد اسکے ایک بن اور ملا رامچندر نے کہا کہ راستہ اچھا نہین ہی جیسے
دنڈکارنیہ بن سے تین کوس آگے جا کر کے کرونچا بن مین پرویس کر گئے اور میگھ بھان
ایسا ارتھات شام برن وہ بن دکھائی دینے لگا اور انیک مرگ اور پنچھی سے تب رامچندر نے
بچار کیا کہ یہان جانکی اوسیہ ہونگی رامچندر کھوجتے کھوجتے سِتھل ہو گئے تب وہان سے
تین کوس پورب اور آگے وہان بھی بڑا بھارنگ بن تھا وہان کھوجنے لگے ایک پربت کا
کندرا تھا وہان بڑا اندھکار تھا لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ بن بہت بھارنگ ہی یہان کوئی مجھسے
جانکی کو لیگیا ہوگا اسی بیچ مین ایک راکچھسی بہت لمبی اونچی اور بڑی بھارنگ اور بھیان

…ی دانت اور موٹی موٹی چھاتی بہت جانتون کو کھاتی ہوئی چلی آتی تھی اور کیس اسکے
…ے ہوئے تھے یہ دیکھکے رامچندر لچھمن سے ہنسکر کے کہنے لگے کہ دیکھو اسکا سروپ
…ے اسنے ہی تھے بنایا ہی تب تک وہ راکچھسی دونون بھائی کے سمیپ مین پہونچ گئی
اور لچھمن کو پکڑ کے انگ مین لگا لیا اور کہنے لگی کہ مین اور تم اس بن مین بہار کرینگی اور نام میرا
ایومکھی ہی اور تم مجھکو بہت پریہ ہو اور یہان پربت وندی بہت ہین ہمارے ساتھ رمن کرو
یہ سنکر کے لچھمن جی نے کرودھ ہو کر کے کھڑگ سے ناک و کان و استھن اسکا کاٹ لیا تب وہ مہا شبد
کرتی ہوئی دوڑی اور بھاگ گئی تب دونون بھائی بن مین پھرنے لگے اور آپس مین کہنے
لگے کہ یہ لوگ ستر ناسک ہین اسی طرح سے سترو نکا ناس ہو جاویگا اور آگے بڑھکے لچھمن ہاتھ جوڑ کے
رامچندر سے کہنے لگے کہ اب جدھ کرنے کی تیاری کیجیے ہمکو بڑا ڈر ہو گیا ہی اسی بیچ مین ایک شبد
بڑا بھاری سنائی دینے لگا اور بعد اسکے ایک اندھیرا آیا اور برچھ سب آپس مین لپٹ گئے
اسی بیچ مین ایک راکچھس بڑا بھاری دیکھ پڑا یہ دیکھ کر کے دونون بھائی بچار کرنے لگے
کہ کھڑگ سے یا بان سے اسکا بدھ کرین اور بچار کیا کہ سر ہوو ہارین پرنتو منہ اسکا دیکھ
نہین پڑتا تھا کارن یہ ہی کہ منہ اسکا اسکے پیٹ مین تھا اور رامچندر اسکا روم روم
دیکھنے لگے مینگھ کا ایسا شبد اور بجلی کی ایسی تڑپ اسکی کندھ سے نکلتی تھی اور دونون
بھائی بچار کرنے لگے کہ اسکے کس انگ مین مارین اور لچھمن دیکھنے لگے کہ اسکے اودر مین جیبھا
چلتی ہی اور بہت سے اونٹ و ہستی و بیاگھر و بھالو کھائے ہوئے ہی اور چار کوس تک اسکا ہاتھ
تھا اور راستہ روک کر کے بیٹھا تھا اور جب تب رامچندر و لچھمن بھاگ کر بیچ مین تو گئے پرنتو منہ
اسکا ایک کوس باقی تھا اور رامچندر منہ کے کھاتے ہوئے دیکھکے لچھمن سے کہنے لگے کہ دیکھو
راکچھس بڑا بھیانک ہی تب تک اسنے رامچندر و لچھمن کو پکڑ لیا بڑا بل دکھا کے بڑے زور سے کھینچا
…شوان لوگون نے بھی بڑا بل کیا اور دونون بھائی اسکے بل سے پربت ہوگئے اور کو…
…چندر کو اور ایک ہاتھ سے رامچندر کو اور ایک ہاتھ سے لچھمن کو پکڑے تھا اور
…چندر سے کہنے لگے کہ اب تو مین بے اختیار ہو گیا اب میری کچھ گت نہین چلتی
…ن دیکھو آپ بھاگ جائیے اور جانکی کو کھوج کر کے لیجا کر کے راج کیجیے یہ سنکے
…لگے کہ تم مت ڈرو تب تک وہ نشاچر کہنے لگا کہ تم لوگ کون ہو اور بڑی بڑی …
… گھور بن مین کسواسطے آئے ہو میرے بن مین بھاگمان اور تم لوگ ابھاگی

اگر اسکے دکھ مین ہماری کر دیجیے تب سب تا جانکی جی کا بتلاؤنگا +

اکہتر سرگ سماپت

لچھمن جی نے لکڑی جمع کر دی اور دونون بھائی نے اسکے شریر کو گڈھا مین ہین لیجا کر کے
گرا دیا اور دگدھ کیا بعد اسکے وہ کوندھ سندر سروپ ہوگیا اور گلے مین مالا اور بستر و بھوشن
بھوشت ہو گیا اور سندر بمان پر بیٹھکر کے برجھ لوک کو چلا اور آکاس مین جا کر کے کہند یہ
سے کہنے لگا کہ ہے رامچندر راجہ لوگون کو چھ جگتی ہوتی چاہیے ایک ملاپ دوسرا بگرہ
تیسرا سنگرام چوتھا راج مین جلدی نکرنا پانچوین چھٹوین جدھر مین بھائی و پروار و گورو کا بچار
نکرنا چھٹوین سے اپرادھی کو ڈنڈ دینا سو آپ یہ چھئو جگتی بھول گئے تھے اسی کارن سے
یہ دکھ بھوگ کرتے ہین مین اسکے پارن کی اپاے تبلادیتا ہون اب آپ کے دکھ کے
دن سماپت ہوگئے ایک سگریون نامے بانر ہین اور وہ بڑے دھرماتما ہین اور چار بانرون کے
ہمیت رشیہ موکھ پربت پر رہتے ہین اور جب وہ بانر ہین پر تو وہ بڑا بلوان ہوا و
وہ اندر کا پتر ہوا اور اپنے بھائی کے دکھ سے وہان رہتا ہے تب رامچندر نے کہا کہ جب وہ بانر ہی
تو وہ کیا سہاے ہماری کریگا تب کوندھ نے کہا کہ بڑا بلی ہو اور بدھمان ایسا ہو کہ تینون
لوک مین کوئی نہین ہی جائیون مین بررودھ ہوگیا ہو سو وہی سیتا کا کھوج کریگا اسی بانر سے
آپ متائی کیجیے اور جیسی اوستھا آپکی ہے ویسی اوستھا سگریون کی ہو او دھرماتما اگنی کو
ساکھی رکھ کے کرنا اور کداچت سگریون بھول جائین تو آپ نہ بھولیےگا
آپکا رکھ دیجیےگا اور جس سے اکھی کو سانجھی نہ دیجیےگا اس سے شستر کا سپت کرا لیجیےگا اور مین
آپ رکھیونکے استھان کو جانتا ہون اور سگریون بڑے بڑے بانرون کو سیتا کے کھوج کے
واسطے بھیجیونگے جد جانکی پاتال مین اور پربت پر بھی ہونگی تو سگریون تا پتا لگا دینگے +

بہتر سرگ سماپت

آپکا جاترا آپ کو کلیان ہو اور آپ پچھم دسا کو جایے بن بہت ملینگے اور
ایک بڑا لچھمن بن ملیگا اور جانے کا راستہ نہین ملیگا اور بہت جگہ پر بھیڑ
جانا پڑیگا اور وہ بن پھل و پھول سے جگت ہی جب اسے آپ سب لگھ کر
ایک پربت ملیگا وہان ایک پمپا سر ہی وہ بہت اتم استھان ہی وہان پنچھی
وہ منشون سے ڈرتے نہین ہین کارن یہ ہے کہ کبھی منشون کو نہین دیکھا ہے اور کبھی

श्लोक॥

क्रमेरामत्वाप्रविलोकयन्वनंददर्शपंपाशुभदर्शकामनां।
अनेकनानाविधपक्षिसंकुलांविवेशरामः सहलक्ष्मणेन१॰

इतिश्री आरराय कारड समाप्तम्.

भाषा कृत परमेश्वर दयाल मुख़्तार ज़िला ग़ाज़ीपूर.

آرنیہ کانڈ سماپت بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازی پور

इति.